Posted On Kitab Nagri

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رنجشِ راحت

ماہ نور شہزاد

کسی کو رب سے سب چاہیے
کسی کو رب سے بس رب چاہیے
کوئی رب کے در کا فقیر ہے
کوئی رب کے غم کا اسیر ہے
ہے سبھی تجھے ہی پکارتے
کوئی رنجش میں، کوئی راحت میں
کسی کی دعا کو رد نہیں کرتا ہے
جو غم میں مانگے اسے بھی عطا کرتا ہے
جو نہ مانگے اسے بن مانگے عطا کرتا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

مرالہ گاؤں پاکستان کے صوبہ پنجاب کے شہر گجرات میں ہے۔یہ گجرات شہر سے قریب دریائے چناب کے پاس ہے۔قدرتی مناظر، سرسبز و شاداب میدان، اور دریائے چناب کا نرم بہاؤ ایک پرامن ماحول پیدا کرتا ہے جو روح کو تروتازہ کرتا ہے۔مرالہ گاؤں اپنی انہی بے مثال خوبصورتی سے دل موہ لیتا ہے۔ www.kitabnagri.com

آسمان میں ہلکی ہلکی روشنی پھیلنا شروع ہو رہی تھی بادل چھائے ہوئے تھے جو بہت خوبصورت نظارہ پیش کر رہے تھے اور فجر کی اذانوں کی آواز ہر طرف گونج رہی تھی.

www.kitabnagri.com

جہاں سب کیلیے یہ جگہ پرامن اور خوبصورت تھی وہی اس ایک شخص کیلیے یہاں کی خوبصورتی اور سرسبز سب سیاہ تھا اسوقت وہ کٹھہرے میں کھڑا ہوا بے زار سا سب کو دیکھ رہا تھا۔

"تمام ثبوتوں اور گواہوں کو مدنظر رکھتے ہوئے عدالت یہ فیصلہ کرتی ہے کہ خجستہ علی کا قتل اوزان ازہر جیلانی نے نہیں کیا ہے عدالت انہیں بے عزت بری کرتی ہے۔"

جج صاحب اپنا فیصلہ سناتے ساتھ وہاں سے اٹھ کر چلے گئے جبکہ سامنے کٹھہرے میں کھڑے اس خوبرو نوجوان کے چہرے پر خوشی کی ایک جھلک بھی نظر نہیں آئی تھی۔

" فائنلی"

Posted On Kitab Nagri

عرشیان ایکدم کرسی سے کھڑا ہوتا خوشی سے کہتے ساتھ اس کی طرف بڑھا جو کٹھہرے سے نیچے اتر رہا تھا وہ صرف اس کا بھتیجا ہی نہیں اس کا جگر تھا جس کیلیے عرشیان جیلانی بغیر سوچے سمجھے اپنی جان بھی دے سکتا تھا www.kitabnagri.com

"آج تو مسکرا دو خوشی کا دن ہے قید ختم ہوئی تمہاری"

عرشیان اس کے کندھے پر ہاتھ رکھے ہونٹوں پر مسکراہٹ سجائے اس سے کہنے لگا

"دادا انتظار کر رہے ہوں گے حویلی چلنا چاہیے"

اوزان بات کو نظر انداز کرتا سپاٹ لہجے میں کہتے ساتھ باہر کی طرف بڑھ گیا قد آور چوری جسامت کندھے تک آتے لمبے بال بڑھی ہوئی بئیرڈ وہ دیکھنے میں مردانہ وجاہت کی ایک خوبصورت مثال تھا عرشیان اس کے پیچھے آیا۔ www.kitabnagri.com

باہر نکلتے ہی ٹھنڈی ہوا نے اس کا استقبال کیا آج چھ سال بعد اپنے گاؤں کو دیکھ رہا تھا مگر چہرے پر کسی قسم کا کوئی تاثر نہیں تھا قسمت نے یا خود اس نے اپنے ساتھ بہت غلط کیا تھا زندگی پل میں الٹ کر رہ گئی۔ عرشیان نے گاڑی اّن لاک کی وہ خاموشی سے گاڑی میں بیٹھا عرشیان نے بھی ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی اور گاڑی کا رُخ جیلانی ولا کی طرف رخ کر گیا

www.kitabnagri.com

•~~~~~~~~~~~~•

Posted On Kitab Nagri

مرالہ گاؤں میں سب سے خوبصورت ولا"جیلانی ولا" جہاں اسوقت ہر طرف گہری خاموشی چھائی ہوئی تھی وہی دوسری منزل کے کمرے سے پانی کے بہنے کی آواز آرہی تھی وضو کرکے اس نے واش بیسن کا نلکا بند کیا سر کو سیاہ دوپٹہ سے ڈھکتی وہ کمرے میں آئی کبرڈ سے جائے نماز نکال کر بچھاتی دو سنت کی نیت باندھ گئی۔ چہرے پر اسوقت بے حد سکون طاری تھا نماز ادا کرتے ہی سلام پھیرتی وہ دعا کیلیے ہاتھ اٹھا گئی فجر کا وقت اس کا پسندیدہ وقت تھا جہاں ہر طرف سکون ہوتا تھا اور ایسے میں خدا سے گفتگو کرنے کا الگ ہی مزہ تھا خدا سے بہت دیر گفتگو کرنے کے بعد وہ چہرے پر ہاتھ پھیرتی سجدے میں سر رکھ کر جائے نماز لپیٹ کر جگہ پر رکھتی وہ کمرے سے باہر کی طرف قدم بڑھا گئی۔۔

نیچے آتے ہی روز کی طرح خاموشی نے اس کا استقبال کیا فجر کی نماز پڑھنے کے بعد روزانہ وہ اپنے لیے ایک کپ چائے کا بناتی کچھ دیر لان میں تنہا وقت گزارتی تھی کیونکہ اسے معلوم تھا کہ اس کے بعد حویلی میں اسے ایک منٹ اکیلا رہنے کو نصیب نہیں ہونا۔

www.kitabnagri.com

چائے بنا کر کپ ہاتھ میں تھامتی وہ لان کی طرف قدم بڑھا گئی لان میں آتے ہی ٹھنڈی ہوا اس کے جسم سے ٹکرائی جس سے ایک سکون کی لہر اس کے وجود میں دوڑی درمیانے قد کی تھوڑی دبلی درمیانی براؤن آنکھیں وہ دیکھنے میں پیاری تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"دادا آپ اس وقت جاگ رہے ہیں سب خیریت؟"

ہیزل چائے پی کر واپس اندر آئی ٹی وی لاؤنج میں حامل جیلانی کو بیٹھا پا کر تھوڑی حیران ہوئی۔

"انتظار کر رہا ہوں"

حامل جیلانی نے رنجیدگی سے اسے جواب دیا۔ www.kitabnagri.com

"اوہ یعنی آج آپ پھر اپنے اس قاتل پوتے کے جیل سے باہر نکلنے کی امید کیے بیٹھے ہیں"

ہیزل نے خفا نظریں ان کے چہرے پر جمائے تلخی سے بولی۔

"تم جانتی ہو اوزان میرے لیے کیا ہے"

حامل جیلانی مایوس نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے بے بسی سے کہنے لگے۔

"مجھے معلوم ہے دادا آپ کو وہ بے حد عزیز ہے لیکن آپ کے اسی عزیز نے بہت بڑا گناہ کیا ہے آپ کو ایک بار پھر سے یاد کروا رہی ہوں"

ہیزل سینے پر بازو باندھے ٹھنڈے لہجے میں انہیں یاد کروانے لگی جس پر وہ خاموش ہو گئی اور۔ ہیزل ایک افسوس بھری نگاہ اپنے دادا پر ڈالتی کچن کی طرف بڑھ گئی۔ www.kitabnagri.com

سیاہ گاڑی پورچ میں آ کر رکی اور وہ دونوں گاڑی سے باہر نکلے جیب میں ہاتھ ڈالے مغرور چال چلتا خاموشی سے اندر کی طرف بڑھا عرشیان بھی پیچھے آیا داخلی دروازے سے ہی دونوں نے صوفے پر

Posted On Kitab Nagri

بیٹھے حامل جیلانی کو دیکھا ان کی نظر بھی دونوں پر گئی اوزان کو عرشیان کیساتھ دیکھ کر انہیں اپنی آنکھوں پر یقین نہیں آیا چھ سال بعد اپنے پوتے کو اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھ کر ان کی آنکھیں نم ہو گئی اوزان کے ہونٹ بھی تھوڑے سے اوپر کی طرف ہوئے۔ www.kitabnagri.com

"دادا کی جان شکر ہے تم واپس آ گئے"

کچھ دیر بعد ہوش میں آتے کہتے ساتھ وہ اوزان کو اپنے سینے سے لگا گئے پیچھے کھڑا عرشیان مسکرایا۔

"بلاوجہ آپ یہاں بیٹھ کر اس گناہگار کا انتظار"

وہ کچن سے ہی بولتے ہوئے باہر آ رہی تھی مگر سامنے کا منظر دیکھ کر وہ ٹھٹھکی۔حامل جیلانی اور اوزان الگ ہوتے ہیزل کی طرف متوجہ ہوئے۔

"اوہ تو چچا آپ انہیں جیل سے نکلوا ہی آئے ہیں ماننا پڑے گا آپ کو مگر یاد رکھیے گا کہ انہوں نے جو کیا ہے نا یہ سک"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہیزل اسے اپنی نظروں کے سامنے پا کر آنکھوں میں سختی زہر خند لہجے میں بولنے لگی مگر سامنے کھڑے اوزان کے چہرے کے تاثرات ذرا برابر فرق نہیں آیا۔

"خاموش ہیزل تم چھوٹی ہو چھوٹی رہو اور کمرے میں چلی جاؤ"

Posted On Kitab Nagri

ہیزل اس سے پہلے کچھ الٹا سیدھا بولتی عرشیان کی روعبدار آواز پر اس کے باقی کے الفاظ منہ میں رہ گئے اور غصے سے وہ پیر پٹکتی زینے چڑھتی اوپر اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔۔

www.kitabnagri.com

"اوزان تم اسے نظر انداز کر دو شکر ہے تم جیل سے واپس آ گئے تمہیں نہیں پتہ یہ چھ سال میری زندگی کے کیسے گزرے ہیں جب جب سوچتا تھا تم جیل ہو تو اس قدر تکلیف ہوتی تھی میں کچھ نہیں کر سکا تمہارے لیے میں"

وہ بھرائی ہوئی آواز میں سر جھکائے کھڑے کہنے لگے وہ نفی میں سر ہلائے ایک بار پھر سے انہیں گلے لگا گیا جس سے صاف تھا اسے کوئی شکایت نہیں تھی ازہر جیلانی کی وفات کے بعد حامل جیلانی نے اسے بلکل اپنی اولاد کی طرح رکھا جس کی وجہ سے حامل جیلانی اور اوزان دونوں ہی ایک دوسرے کے بے حد قریب ہیں۔

www.kitabnagri.com

"جاؤ عرشیان سب کو بتاؤ ناسب ہی اس کا انتظار کر رہے تھے"

حامل پیچھے کھڑا عرشیان سے مخاطب ہوئے وہ سے اثبات میں سر ہلا گیا

"نہیں ضرورت نہیں ناشتے پر مل لوں گا"

وہ صاف منع کرتا اپنے پورشن کی جانب بڑھ گیا وہ دونوں بھی خاموش ہو گئے

Posted On Kitab Nagri

اس حویلے کے تین پورشن تھے نیچے والے پورشن میں حامل جیلانی اور ان کا چھوٹا بیٹا عرشیان رہتے تھے دوسرے پورشن میں ان کے بھائی کا بیٹا مبین جیلانی ان کی بیوی وینا رہتے تھے بھائی کی وفات کے بعد انہوں نے مبین کو بلکل اولاد کی طرح پیار کیا اور اسے اپنے ساتھ رکھا ان کی دو اولادیں تھیں بڑی بیٹی ہیزل اور چھوٹا بیٹا ارمان۔ تیسرے پورشن میں ان کا سب سے بڑا بیٹا جو بہت سال پہلے وفات پا گیا تھا ازہر جیلانی کی بیوی انیلا اور ان کیساتھ ان کے دو بچے رہتے تھے بڑا بیٹا اوزان اور چھوٹی بیٹی سبرینہ رہتے تھے۔

•~~~~~~~~~•

وہ اپنے پورشن میں آکر کمرے کی طرف بڑھا لائٹ آن کی ہر چیز اسی جگہ پر موجود تھی جیسے وہ چھوڑ کر گیا تھا آج اس نے اپنے کمرے میں واپس آکر پورے چھ سال بعد کھل کر سانس لیا تھا اس کی آنکھوں کے سامنے یہاں ہر گزرے ہوئے لمحے لہرانے لگا ایکدم سے ہی اس کی خوشگوار زندگی غمگین ہو گئی تھی www.kitabnagri.com

"بھائیا"

سبرینہ اسے دیکھا خوشی سے اونچا چلاتی پیچھے سے ہی اس کے گلے لگ گئی اوزان نے اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا اور خود سے الگ کرتا اس کی طرف بڑھا

Posted On Kitab Nagri

"شکر ہے آپ حویلی آ گئے میں نے آپ کو بہت زیادہ یاد کیا"

سبرینہ نم آنکھوں سے اسے دیکھتی بھرائی ہوئی آواز میں بتانے لگی

"تم غصہ نہیں ہو میرے ساتھ؟"

اوزان نے نرم لہجے میں اس سے سوال کیا

"پہلے تھی لیکن پھر یہ سوچ کر غصہ کم کر دیا غلطیاں تو انسانوں سے ہی ہوتی ہے اور آپ نے اپنی غلطی کی سزا کاٹ لی ہے"

سبرینہ اسے کہتے ساتھ ایک بار پھر اس کے گلے لگی وہ خاموش رہا

"چلیں ماں سے مل لیں"

سبرینہ اس کا ہاتھ تھامے انیلا کے کمرے کی طرف لے جانے لگی

"ماں بھائی جیل سے رہا ہو آئے"

سبرینہ کی بات پر وہ جو تسبیح پڑھ رہی تھی ایکدم اس طرف دیکھا اپنے بیٹے کو اتنے عرصے بعد اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھ کر ان کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے انہوں نے شکر الحمد اللہ بولا اوزان ان کی آنکھوں میں آنسو دیکھتا خود بخود ان کی طرف بڑھتا گھٹنوں کے بل بیٹھ کر ان کی گود میں سر رکھ گیا۔

"میرا بچہ کسی کو ہو نا نہ ہو مجھے یقین تھا تو ضرور باہر آئے گا"

وہ کہتے ساتھ اس کے ماتھے پر لب رکھ گئی

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"آپ ماں ہے نا اسی لیے"

اوزان آنکھیں بند کیے مسکرا کر جواب دینے لگا وہ بھی مسکرائی اور اس کے بالوں پر ہاتھ پھیرنے لگی پیچھے کھڑی سبرینہ اپنے آنسوؤں پر قابو نہ پاتی رو دی انیلا نے اشارے سے اسے اپنے پاس بلایا وہ بھی آئی اور انیلا کے گلے لگ گئی یہ دونوں ہی تو ان کی کل کائنات تھے۔۔

•~~~~~~~~~~•

ارمان جو ناشتے کیلیے نیچے ڈائننگ ہال میں جا رہا تھا ہیزل کے کمرے کی لائٹس آن دیکھ کر وہ اس کے کمرے کا رخ کر گیا۔ www.kitabnagri.com

"ناشتے کرنے کا ارادہ نہیں ہے کیا؟"

ارمان اسے بیڈ پر بیٹھا دیکھ کر پوچھنے لگا ہیزل نے سرد نگاہوں سے اسے گھورا

"آپ کو کیا ہوا ہے صبح صبح کیوں آگ کا گولا بنی ہوئی ہو"

ارمان اس کے چہرے کے تاثرات دیکھتا فکر مند سا پوچھنے لگا

"ناشتے پر دیکھو گے نا تو تمہیں خود پتہ لگ جائے گا اب شکل گم کرلو"

ہیزل تپ کر اسے جواب دیتی نظروں کا تعاقب دوسری سمت کر گئی

Posted On Kitab Nagri

"ہوا کیا ہے بتاؤ گی مجھے آپی"

ارمان اسے اس قدر غصے میں دیکھ کر واقع پریشان ہوا وہ غصے میں ہو کوئی معمولی تو ہو نہیں سکتی

"اوزان ازہر جیلانی جیل سے چھوٹ گئے اور ان کے آتے ہی چاچو نے میری اچھی خاصی کر دی"

ہیزل سرخ چہرہ لیے دانت پیس کر غصے سے بتانے لگی ارمان ایک پل کو شاک ہوا

"کیا واقع"

ارمان نے تصدیقی انداز میں کہا

"تو کیا میں مذاق کر رہی ہوں تمہارے ساتھ"

ہیزل اب کی بار تیش میں آتی اونچی آواز میں بولی جس پر ارمان کانوں پر ہاتھ رکھ گیا۔

"اچھا نا تو آپ اس کی وجہ سے کیوں بھوک ہڑتال کرو آپ نے تو غلط نہیں کیا اس نے کیا اور آپ سے جتنا ہو سکے آپ نے اس شخص کو سزا دلوائی اب خاموشی سے نیچے ناشتے پر چلیں اور اسے نظر انداز کر کے ناشتہ کریں اور پھر کل سے تو شادی کے فنکشنز بھی شروع ہیں بلکل موڈ خراب کرنے کی ضرورت نہیں ہے"

ارمان اس کے پاس آتے ہوئے گلے میں بازو ڈال کر پیار سے سمجھانے لگا

"تم صحیح بول رہے ہو میں کیوں اس کی وجہ سے اپنا موڈ خراب کروں ہو نہہ"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہیزل فوراً سے کہتے ساتھ کھڑی ہوئی اور بالوں کو جوڑا کرتی سٹالر سر پر کرتی حجاب کی صورت کر کے اپنے بالوں کو ڈھک گئی www.kitabnagri.com

"چلو ناشتے پر چلیں"

ہیزل ایک نظر شیشے پر ڈال کر اسے مسکراتے ہوئے بولی اور وہ دونوں نیچے کی طرف بڑھ گئے۔۔

ڈائننگ ہال میں مبین جیلانی کے علاوہ سبھی افراد موجود تھے

"اسلام و علیکم"

ہیزل اور ارمان دونوں نے ایک ساتھ سلام کیا اور کرسی کھسکا کر بیٹھ گئے نظر ڈائننگ ٹیبل پر گئے ناشتے پر اتنا اہتمام دیکھ کر ہیزل کا خاصا منہ بنا www.kitabnagri.com

"دادا نے ناشتے کا اہتمام تو ایسے کیا ہے جیسے جیل سے نہیں حج کر کے آئے ہوں"

ہیزل فوراً سے طنز کرتی ناشتہ شروع کر گئی اوزان نے نظر اٹھا کر اسے دیکھا عرشیان نے ہیزل کو گھورا جس کا اس پر کوئی اثر نہیں ہوا

"یہ لڑکی کبھی نہیں بدل سکتی"

اوزان اسی پر نظریں مرکوز کیے دل میں کہتا پانی کا گلاس لبوں سے لگا گیا

"یقیناً دل میں مجھے گالیاں دے رہے ہوں گے"

Posted On Kitab Nagri

ہیزل بھی اسے گھورتے ہوئے بولتے ساتھ نوالہ توڑ کر منہ میں ڈال گئی۔

"اسلام و علیکم"

مبین جیلانی ڈائننگ ہال میں آکر سلام کرتے کرسی کھسکا کر بیٹھنے لگے کہ سامنے اوزان کو بیٹھا پا کر وہ رک گئے

"تم"

مبین جیلانی کے چہرے پر ایکدم سرد تاثرات ابھرے

"یہ یہاں کیا کر رہا ہے بھول گئے ہیں آپ تائیا اس کی وجہ سے ہمارے خاندان کی کتنی بدنامی ہوئی اس نے ہمارے خاندان کی عزت کہیں کی نہیں چھوڑی اور دیکھیں کیسے ڈھیٹوں کی طرح بیٹھا ناشتہ کر رہا ہے اگر یہ یہاں بیٹھے گا تو میں یہاں ناشتہ نہیں کروں گا"

مبین جیلانی ایکدم تیش میں آتے زور سے چیخے انیلا سبرینہ دونوں ایکدم گھبرائے ہیزل کے ہونٹوں پر فاتحانہ مسکراہٹ سجی۔ان سب رویوں کیلیے تو اوزان تیار ہو کر آیا تھا

"آپ کی مرضی ہے اگر آپ نہیں کرنا چاہتے میرے ساتھ ناشتہ تو کمرے میں جا کر کر لیں کوئی مسئلہ نہیں ہے"www.kitabnagri.com

اوزان پر سکون انداز میں جواب دیتا واپس سے ناشتہ کرنے میں مصروف ہو گیا جبکہ عرشیان مسکرا دیا اور مبین جیلانی ایک سرد نگاہ اس پر ڈالتے وہاں سے چلے گئے ہیزل بس اسے دیکھ سکی ان سب کے

Posted On Kitab Nagri

دوران حامل جیلانی خاموش رہے وہ بولتے بھی تو کیا بولتے اوزان ان کے خاندان کا حصہ تھا مگر اس واقع کے بعد مبین جیلانی کی فیملی اوزان سے بے حد نفرت کرنے لگ گئی تھی۔

"ہزار ڈھیٹ مرے ہوں گے تب جا کر کہیں اوزان ازہر جیلانی جیسا ڈھیٹ اور بے شرم انسان پیدا ہوا ہو گا"

ہیزل دل ہی دل میں اس کے متعلق برا سوچتی کرسی کھسکا کر کھڑی ہوتی وہاں سے چلی گئی۔۔

•~~~~~~~~~~•

"صاحب صاحب اوزان جیلانی جیل سے نکل آیا ہے میں نے خود اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے گاڑی میں بیٹھے"

ملازم بھاگتے ہوئے انور خان کے پاس آتا اسے آگاہ کرنے لگا وہ ایکدم اپنی کرسی سے کھڑا ہو گیا۔

"وہ کیسے باہر نکل آیا"

وہ حیرت زدہ سے اپنے ملازم کو دیکھتے ہوئے پوچھنے لگے۔

"پتہ نہیں صاحب"

وہ سر جھکائی احترام سے جواب دینے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"نکلوا ہی لیا تم نے جیلانی اپنے پوتے کو خیر چھ سال جیل میں رہ کر کچھ تو عقل ٹھکانے لگی ہی ہو گی اس کی مگر تم پھر بھی جیلانی حویلی کے ہر فرد پر نظر رکھو کچھ بھی ہو اس کا علم سب سے پہلے مجھے ہونا چاہیے"

انور خان اسے حکم صادر کرتا واپس اپنی کرسی پر بیٹھ گیا جس پر وہ جی صاحب کہتے ساتھ واپس چلا گیا۔۔

"تمہیں سکون سے تو نہیں رہنے دوں گا حامل جیلانی"

کہتے ساتھ سنگار لبوں سے لگا تا دھواں ہوا میں اڑا کر چہرے پر دلفریب مسکراہٹ سجا گیا۔۔

•~~~~~~~~~~~~•

گھڑی اسوقت رات کے تین بجا رہی تھی حویلی میں سبھی لوگ اپنے اپنے کمروں میں اپنی نیند پوری کرنے میں مصروف تھے وہی دوسرے پورشن کا وہی کمرا روشنی سے جگمگا رہا تھا اور وہ تہجد کی نماز ادا کر رہی تھی نماز ادا کرتے ہی وہ سلام پھیرتی دعا کیلیے ہاتھ اٹھا گئی۔۔

"اے میرے مالک آپ الرحمٰن الرحیم دعائیں کو سننے والا میں آپ کی گناہگار بندیوں میں سے ہوں میرے گناہوں کو معاف کر دے تین دن بعد میری زندگی کا ایک نیا سفر شروع ہونے والا ہے بس مجھے ہمت دینا اور صبر دینا تاکہ میں اس نئے سفر کو اچھے سے گزار سکوں آمین"

Posted On Kitab Nagri

اپنے ہاتھوں پر نظریں جمائے وہ خدا سے دعا مانگتی چہرے پر ہاتھ پھیر کر وہ سجدے میں ایک بار پھر سر جھکا گئی نا جانے کیا جادو ہے جتنی دفعہ بھی سجدے میں سر جھکاؤ اتنی دفعہ اپنے اندر سکون محسوس ہوتا ہے۔۔

وہی دوسری طرف تیسرے پورشن میں موجود اوزان کے کمرے کی بھی لائٹ چل رہی تھی وہ بھی اسوقت جائے نماز پر بیٹھا شکرانے کے نفل ادا کر رہا تھا دعا کیلیے ہاتھ اٹھائے وہ بھی خدا سے گفتگو کرنے میں مصروف تھا۔

"میں جتنا بھی آپ کا شکر ادا کروں اتنا کم ہے آپ اپنے بندوں پر بے حد مہربان ہے میرے دل کے اندر کے حال سے صرف آپ ہی واقف ہو اللہ تعالیٰ اور آپ کا جاننا میرے لیے کافی ہے"

دنیا کے سامنے اکڑ کے رہنے والا شخص کتنی عاجزی سے اپنے خدا کے سامنے جھکا ہوا تھا اگر کوئی اسے ایسا دیکھ لیتا تو یقیناً اسے اپنی آنکھوں پر یقین نہیں آتا کیونکہ دنیا کے سامنے جو اس نے اپنا روپ بنایا ہوا تھا وہ سب اوزان ازہر جیلانی کے اس والے روپ سے ناواقف تھے۔

•~~~~~~~~~~~~•

اسلام علیکم!

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جیلانی حویلی میں آج صبح سے ہی افراتفری سی مچی ہوئی تھی ہیزل کا مایو تھا اور سب لوگ ہی کسی نہ کسی کام میں مصروف تھے وہ سب کی لاڈلی تھی تو اسلیے گھر کا ایک ایک فرد ہر چیز بلکل پرفیکٹ چاہتا تھا تاکہ اس کا موڈ خراب نہ ہو سکے۔۔

Posted On Kitab Nagri

"آپی آپ کے مایو کا ڈریس آپ کے سسرال سے آگیا"

ارمان اس کا ڈریس لیتے ہوئے کمرے میں آتا اس کے سامنے کر گیا

"شکر ہے میرے سسرال والوں کو خیال تو آیا ورنہ مجھے تو لگا وہ بھول گئے"

ہیزل کہتے ساتھ ڈریس کی پیکنگ کھولتی دیکھنے لگی

"ہے تو پیارا"

وہ ییلو رنگ کے ڈریس کو اشتیاق بھری نگاہوں سے دیکھتی اپنے ساتھ لگائے بولی

"کیا جیجا جی کی چوائس ہے"

ارمان اسے کہنی مار کر چھیڑنے لگا

"فضول مت بولا کرو مجھے کیا پتہ کس کی چوائس ہے"

ہیزل منہ بناتی سرد لہجے میں اسے کہنے لگی جس پر ارمان ایکدم سیدھا ہوا

"اچھا ویسے جیجا جی کا ایسا کوئی میسیج نہیں آیا تیار ہو کر سب سے پہلے تصویر مجھے بھیجنا"

ارمان نے پھر سے تنگ کرنا چاہا ہیزل نے اسے گھوری سے نوازا

"تم یہاں سے نکلو اور رہی بات میں تمہارے جیجا جی کی ان سے ایک ہی دفعہ نکاح کے بعد ہی بات کروں گی"

ہیزل اسے کمرے سے نکال کر جواب دیتی دروازہ بند اس کے منہ پر بند کر گئی جبکہ ارمان مسکرا دیا۔

Posted On Kitab Nagri

ہیزل نے ڈریس پہن کر دیکھا فٹنگ بھی بلکل ٹھیک تھی وہ ڈریس ہینگر کر کے وارڈروب میں سیٹ کرتی شاور لینے کیلیے باتھروم کی طرف بڑھ گئی۔۔

مایو کا سارا انتظام لان میں ہو چکا تھا ییلو لائٹس اور ییلو اور سفید پھولوں سے لان بے حد خوبصورت لگ رہا تھا سارے کام ختم ہونے کے بعد گھر کی خواتین تیار ہونے کیلیے چلی گئی کیونکہ یہ ایونٹ صرف لڑکیوں کا ہی تھا۔۔۔

ہیزل مایو کا ڈریس پہنے سر پر دوپٹہ اوڑھے اپنا گرارا سنبھالتی تیسرے پورشن کی طرف بڑھنے لگی گرارا لمبا ہونے کی وجہ سے وہ سیڑھیاں بمشکل چلتی اوپر کی طرف بڑھی کہ آخری سیڑھی پر اس کا گرارا پیر میں آیا وہ ان بلینس ہوتی گرنے کو تھی اسی وقت اوزان کمرے سے باہر نکلا اور اسے دیکھنے لگا ہیزل کی نظر بھی اس پر گئی تو گرل کا سہارا لیتی خود کو گرنے سے بچانے لگی اگر وہ بد تمیز اور سر پھرے دماغ کی تھی تو وہ بھی خود سر تھا۔

"سبرینہ کہاں ہوں یار تم"

وہ اوزان کو نظر انداز کرتی نظریں ارد گرد گھمائے اونچی آواز میں اسے پکارنے لگی اوزان نیچے کی طرف بڑھ گیا۔۔

"ہیزل میں بس تمہارے پاس ہی آرہی تھی تم کیوں آگئی"

Posted On Kitab Nagri

سبرینہ تیار سی اس کے پاس آتی پریشان سی اسے کہنے لگی

"کیسی کزن ہو تم پہلے خود تیار ہو گئی تمہیں مجھے کرنا چاہیے تھا نا تمہیں معلوم ہے مجھے میک اپ کرنا نہیں آتا ہے اب چلو جلدی سے تیار کرو مجھے"

وہ خفگی سے کہتے ساتھ اس کا ہاتھ تھامے اپنے پورشن کی طرف بڑھ گئی۔۔

سبرینہ نے اس کا لائٹ لائٹ سا میک ایپ کیا بالوں کا جوڑا بنا کر حجاب کیپ سے سارے بال کور کرتی اوپر ییلو کلر کا سٹالر کر کے سائیڈ پر ڈریس کیساتھ دوپٹہ کا سیٹ کر گئی ہیزل اسوقت بے حد پیاری لگ رہی تھی اس پر خاصا روپ آیا تھا۔

"ماشاءاللہ تم بہت پیاری لگ رہی ہو"

سبرینہ اس کی تعریف کیے بنا نہ رہ سکی ہیزل مسکرادی۔

"تم بھی بہت پیاری لگ رہی ہو"

ہیزل اسے بھی پیار سے بولی پھر دونوں مسکرادی

"چلو میں جا رہی پھر جب تمہارے سسرال والے آئے گے تمہیں بلا لیں گے"

سبرینہ اسے کہتے ساتھ اپنا ڈریس سنبھالتی باہر کی طرف بڑھ گئی وہ اسے جاتا دیکھنے لگی اس کے جاتے ہی ہیزل کی آنکھوں میں نمی چھائی بس دو دن بعد وہ اس حویلی اور سب سے دور جا رہی تھی اور یہ خیال آتے ہی وہ اداس ہو گئی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

تبھی وینا محترمہ اس کے کمرے میں آئی اسے مایو کے جوڑے میں دیکھ کر ان آنکھیں نم ہو گئی

"ماشاءاللہ ماشاءاللہ میری بچی کسی کی نظر نہ لگے اللہ تمہارے نصیب اچھے کرے آمین ثم آمین"

وہ مسکراتے ہوئے کہتے ساتھ اسے گلے سے لگا گئی ہیزل ان کے سینے سے لگی اداس تو وہ بھی بہت زیادہ

وینا محترمہ نے اس کے ماتھے پر بوسہ دیا اور کمرے سے باہر نکل آئی کیونکہ اگر مزید دیر وہاں رکتی تو

رونے لگ جاتی وہ ہیزل کے سامنے کمزور نہیں پڑنا چاہتی تھی۔۔

مایو کا فنکشن بہت اچھے سے ہو گیا تھا ہیزل کے سسرال والے رسم کر کے اور کھانے کھاتے ہی چلے

گئے تھے اور سب گھر کے افراد ایک ساتھ بیٹھے ہوئے تھے۔

"ادھر آؤ ہیزل میری بچی"

حامل جیلانی کے کہنے پر وہ قدم ان کی طرف اٹھاتی ان کے پاس آئی

"ماشاءاللہ میری بچی تو بہت زیادہ پیاری لگ رہی ہے اللہ تمہیں ایسے ہی خوش رکھے آمین"

حامل جیلانی اسے اپنے ساتھ لگائے محبت سے کہنے لگے۔

"دادا آپ مجھے اموشنل کر رہے ہیں"

ہیزل ان کیساتھ لگی بھرائی ہوئی آواز میں بولی

Posted On Kitab Nagri

"لیکن ہم لوگ بلکل اداس نہیں ہو رہے ہیں بلکہ میں تو خوش ہو رہا ہوں آپ کے جانے سے"

ارمان نے فوراً سے اسے روتا دیکھ کر سب کو اداس ہوتا دیکھ کر ہنسا دیا ہیزل نے کشن اٹھا کر اسے مارا۔۔

"حیرت ہے یہ لڑکی روتی بھی ہے مجھے لگا تھا صرف رولاتی ہے"

اوزان اسے روتا دیکھ کر تھوڑا حیران سا دل میں کہتے ساتھ نظروں کا تعاقب دوسری طرف کر گیا

"اب تم بھی کوئی اچھی لڑکی دیکھ کر اپنی لائف سیٹ کر لو"

عرشیان اوزان کو خاموش کھڑا دیکھ کر مشورہ دینے لگا

"آپ سے مشورہ نہیں مانگا پہلے اپنے لیے تو ڈھونڈ لو"

اوزان نے بھی اسی کے انداز میں کہ کر اس کے زخم پر نمک چھڑکا

"ہاہاہا آج تو آپ کے بیسٹ فرینڈ نے بھی آپ پر پرسنل اٹیک کر دیا چاچو"

ارمان ہنستے ہوئے مذاقیہ انداز میں بولا جس پر سب لوگ ہنس دیے

"اے چاچو مت بولو کرو تین سال ہی بڑا ہو گا تم سے"

عرشیان چاچو بولنے پر تپ کر اسے وارن کرنے لگا

"استغفر اللہ چاچو یعنی آپ مجھ سے بھی چھوٹے ہیں اس کا مطلب"

ہیزل نے فوراً سے بیچ میں بولا جس پر وہ کھانسنے لگ گیا سب لوگ ایک بار پھر ہنس دیے آج سب کو ایک ساتھ ہنستا پا کر حامل جیلانی کے لبوں پر بھی مسکراہٹ نمودار ہوئی

Posted On Kitab Nagri

"چلو بچوں سب جا کر آرام کرو بہت دیر ہو گئی ہے"

حامل جیلانی کے کہنے پر سب اپنے اپنے کمروں کی طرف بڑھ گئے۔۔

آج رات مہندی تھی اور دوپہر کے وقت مہندی لگانے والی جیلانی ولا میں موجود تھی ہیزل کی کچھ قریبی کزنز سبرینہ اور گھر کے افراد موجود تھے وہ مایو کے جوڑے میں بیٹھی ہوئی مہندی لگوانے میں مصروف تھی۔۔

"دیکھ ہم دونوں سے چھوٹی ہے اور اس کی شادی ہو رہی ہے"

عرشیان ہاتھ میں پانی کا گلاس لیے اوزان کو ہیزل کی طرف متوجہ کرواتا کہنے لگا اوزان نے ایک سرسری سی نگاہ اس پر ڈال کر عرشیان کی طرف نظریں کر لیں۔۔

"اس کی شادی کو مجھے لگتا ہے تیری نظر لگ کر رہے گی"

اوزان گھورتے ہوئے کہنے لگا عرشیان نفی میں سر ہلا کر رہ گیا

"تیرے سے بات کرنا بیکار ہے"

وہ کہتے ساتھ وہاں سے چلا گیا اور اوزان کے ہونٹوں پر ہلکی سی مسکراہٹ چھائی جو اگلے ہی پل سمٹ گئی۔۔

"کیسے منہ بنا رہی ہو ٹیڑھے صحیح سے منہ بناؤ"

Posted On Kitab Nagri

ارمان سبرینہ کا منہ دیکھ کر بد مزہ ہوتا کہنے لگا سبرینہ نے اسے تھپڑ مارا۔۔

"ارمان کے بچے میرے بغیر سیلفی لینے کا سوچنا بھی مت ہو گئی نا مہندی"

ہیزل اسے سیلفی لیتا دیکھ منع کرتی مہندی والی سے کہتے ساتھ ہاتھ ہٹاتی ایکدم کھڑی ہو گئی

"ابھی رہتی ہے تھوڑی سی"

ہیزل جو سبرینہ اور ارمان کی طرف بڑھ رہی تھی مہندی والی کی آواز پر رک گئی

"جلدی سے کھڑے کھڑے ہی مکمل کر دو بیٹھ بیٹھ کر تھک گئی ہوں"

ہیزل اسے تیز سپیڈ سے بولتے ساتھ اپنا ہاتھ اس کی طرف بڑھا گئی۔۔

اوزان اپنے پورشن کی طرف جانے لگا کہ تبھی اس کا فون بجا وہ جیب سے فون نکال کر کال اٹینڈ کرنے لگا جس کی وجہ سے وہ سامنے نہیں دیکھ سکا اور چلتے چلتے اچانک ایکدم اس کی ٹکر ہوئی فون سے نظریں ہٹاتا اوپر کی طرف کر گیا ہیزل جو مہندی لگا رہی تھی اچانک ٹکر پر ان بیلنس ہوئی اور ساتھ ہی مہندی والی کا ہاتھ بھی ان بیلنس ہوا ہیزل اپنی خراب مہندی دیکھ کر غصے سے ایکدم آنکھیں بڑی کرتی پلٹی سامنے اس شخص کو دیکھ کر حلق تک کڑوا ہوا۔

"اندھے ہیں کیا دیکھ کر نہیں چلنا آتا میری ساری مہندی خراب کر دی"

ہیزل غصے سے اسے سناتی منہ لٹکائے اپنے ہاتھوں پر نظریں جما گئی

"راستے میں تم کھڑی تھی اور مہندی بیٹھ کر لگوائی جاتی ہے"

Posted On Kitab Nagri

اوزان نے بھی اسی کے انداز میں اسے بتانا ضروری سمجھا

"میں کھڑے ہو کر لگواؤ بیٹھ کر لگواؤ یا الٹی ہو کر لگواؤ میری مرضی آپ کو کیا یہ آنکھیں اللہ تعالیٰ نے دیکھنے کیلیے دی ہیں ان کا استعمال بھی کرنا ہوتا ہے"

ہیزل کی نان سٹاپ چلتی زبان پر اوزان ایکدم تعجب سا ہوا۔

"میری غلطی نہیں تھی اور اپنی زبان کو کم چلایا کرو بہت فضول چلتی ہے"

اوزان سرد نگاہوں سے اسے گھورتے ہوئے بولا ہیزل نے اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالی

"غلطی تو آپ کبھی مانتے نہیں ہے نہ چھ سال پہلے مانی تھی نہ ہی آج اور نہ ہی کبھی مانے گے رہی بات میری زبان کی تو چلنے کیلیے ہے تو چلاؤ گی"

ہیزل اس کی ایک ایک بات پر منہ توڑ جواب دینے لگی

"ڈسکسٹنگ"

وہ انتہائی سرد لہجے میں کہتے ساتھ اوپر کی طرف بڑھ گیا اور ہیزل اسے بس دیکھتی رہ گئی اور منہ بنا کر بیٹھ گئی

"سیٹ کر دیتی ہوں میں آپ کی مہندی"

اس کے بیٹھنے پر مہندی والی نرمی سے بولی ہیزل نے اس کے سامنے ہاتھ پھیلا دیا۔

Posted On Kitab Nagri

"ابھی تک تمہاری مہندی نہیں لگی کیا؟"

سبرینہ اس کے پاس آتی بیٹھتے ہوئے مہندی سے بھرے ہاتھ دیکھتی پوچھنے لگی

"تمہارے قاتل بھائی نے خراب کر دی"

ہیزل جلد بازی میں بول گئی وہی سبرینہ کے چہرے پر ایکدم سنجیدگی چھائی اور وہ اٹھ کر اوپر کی طرف بڑھ گئی ہیزل اس کو جاتا دیکھنے لگ گئی۔۔

•~~~~~~~~~~~~~~•

مہندی مکمل ہونے کے بعد وہ سبرینہ سے بات کرنے کیلیے تیسرے پورشن کی طرف بڑھ گئی اس پورشن میں آتی سبرینہ کے کمرے کا رخ کر گئی۔۔

"سبرینہ"

ہیزل اسے پکارتے ساتھ کمرے کے اندر داخل ہوئی جہاں وہ بیٹھی تھی

"آئی ایم سوری یار مجھے معلوم ہے تم اپنے بھائی سے بے حد پیار کرتی ہو آئندہ نہیں ہو گا ایسا"

ہیزل اسے ناراض پا کر پیار سے منانے کی کوشش کرنے لگی فیملی کے بعد ایک وہی لڑکی تو اس کے قریب تھی

"دیکھو ہیزل بھائی اپنے حصے کی سزا کاٹ آئے ہیں تو بار بار ماضی کو دوہرانا ٹھیک نہیں ہے"

Posted On Kitab Nagri

سبرینہ قدرے خفگی سے اسے کہنے لگی جس پر ہیزل نے اداس نظروں سے اسے دیکھا

"اچھاناب ایسے بات کرو گی مجھ سے میں کل چلی جاؤ گی ناراض تونہ ہو تم سوری کر تو رہی ہوں"

ہیزل اس کے ساتھ لگی پیار سے منانے کی کوشش کرنے لگی سبرینہ مسکرادی اور اس کے گلے لگ گئی

"تمہیں پتہ ہے میں غلط کا ساتھ نہیں دیتی ہوں بچپن سے ہی کل کو اگر تم بھی کسی جگہ غلط ہو گی تو میں تمہارا ساتھ نہیں دوں گی سبرینہ غلط اور گناہ برداشت نہیں ہے مجھ سے"

ہیزل نے بے حد سنجیدہ لہجے میں اسے آگاہ کیا جس پر وہ خاموش رہی

"تم یہاں کیا کر رہی ہو دلہن ہو تم اور کیسے بے شرموں کی طرح پورے گھر میں گھوم رہی ہو کمرے میں جاؤ اور کل تک باہر آنے کی ضرورت نہیں ہے کمرے سے"

انیلا محترمہ اسے دیکھتی روکھے لہجے میں اسے بولی

"بڑی امی کل میری شادی ہے آپ کو مجھے دعائیں دینی چاہیے نہ کہ غصہ کرنا چاہیے"

ہیزل اٹھ کر ان کے پاس آتی مسکراتے ہوئے پیار سے کہنے لگی

"میں تمہاری امی نہیں ہو سمجھیں اور رہی بات دعائیں دینے کی تو میں شکر ادا کر رہی ہوں کہ تم اس حویلی سے جا رہی ہو میرا بیٹا سکون سے تو رہے گا"

انیلا محترمہ نے خفگی سے اسے دیکھتے ہوئے سنجیدہ لہجے میں کہا۔

"میں بھی تو اس لیے خوش ہوں کہ میری نظروں کے سامنے وہ انسان نہیں آئے گا"

Posted On Kitab Nagri

ڈھٹائی سے جواب دیتی انیلا محترمہ کی باتوں کو خاطے میں نہ لاتی سبرینہ کے کمرے سے باہر آئی سبرینہ نے مایوسی سے اسے جاتا دیکھا ہیزل کی نظر باہر کھڑے اوزان پر گئی منہ بنا کر اسے دیکھتی اپنے پورشن کی طرف بڑھ گئی

"بہت بد تمیز ہے یہ لڑکی زیادہ ہی سر چڑھایا ہوا ہے اس کو"

انیلا محترمہ غصے سے کہتے ساتھ خود بھی کمرے سے باہر کی طرف بڑھ گئی۔

"کیا ضرورت تھی آپ کو یہ سب بولنے کی مام اگر دعا مانگ رہی تو دے دیتی آپ دعا اسے"

انیلا محترمہ کی طرف بڑھتا وہ نرمی سے ان سے شکایت کرنے لگا۔

"جو سب اس نے تمہارے ساتھ کیا اس کے باوجود تم ابھی بھی اس لڑکی کیساتھ ہمدردی کر رہے ہو"

انیلا محترمہ اس کی بات پر حیرانگی سے پوچھنے لگی

"ایسا کچھ نہیں ہے لیکن میری وجہ سے آپ اس کیساتھ اس طرح کا بی ہیو مت کریں وہ آپ سے تو پیار کرتی ہے نا"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اوزان نے انہیں سمجھانا چاہا جس پر انیلا محترمہ نے افسوس بھری نگاہوں سے اپنے بیٹے کو دیکھا۔

"میں اس لڑکی کیساتھ ایسے ہی رہوں گی اسی کی وجہ سے چھ سال پہلے تم مجھ سے دور ہوئے تھے جتنی تکلیف میں میں رہی ہوں میں کبھی معاف نہیں کر سکتی ہیزل کو"

انیلا محترمہ اپنے دل کا غبار نکالتی کمرے کی طرف بڑھ گئی وہ خاموشی سے انہیں جاتا دیکھنے لگ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

•~~~~~~~~~~~~~~~~•

وہ کمرے میں آئی تو اس کا فون بجنے لگا ہیزل نے نظریں موبائل سکرین کی طرف اٹھائی تو علایہ کالنگ جگمگا رہا تھا اس کی کال پر لبوں پر دلفریب مسکراہٹ نمودار ہوئی ہیزل نے کال اٹینڈ کی

"آج بھی کال کرنے کی زحمت نہ کرتی آپ"

ہیزل مصنوعی خفگی ظاہر کرنے لگی جس پر دوسری طرف موجود لڑکی کے ہونٹوں پر خوبصورت مسکراہٹ سج گئی

"سلام کرتا ہے بندہ فون اٹھاتے ہوئے اور دلہن صاحبہ کیا ہو رہا ہے"

علایہ کھڑکی کے پاس آکر کھڑی ہوتی اس سے خوشگوار لہجے میں پوچھنے لگی

"بس کچھ نہیں فلحال موڈ بہت خراب ہے تم آرہی ہو یا نہیں مہندی پر"

ہیزل منہ بنا کر اسے جواب دیتے ساتھ دوسرا سوال کرنے لگی

"نہیں مشکل ہے بہت ممانی اجازت نہیں دے رہی بہت کوشش کی ہے"

علایہ شکستہ دلی سے اسے۔جواب دینے لگی لہجے میں موجود مایوسی کو ہیزل نے صاف محسوس کیا تھا

Posted On Kitab Nagri

"تمہاری ممانی کو ناگنجا کرنے کا دل کرتا ہے میرا اتنا بے رحم کوئی کیسے ہو سکتا ہے لیکن ڈونٹ وری میں سبرینہ سے بولو گی میرے فون سے تمہیں ویڈیو کال کرلے گی"

ہیزل اس کی سیچوئشن کو انڈرسٹینڈ کرتی کہنے لگی علایہ کی مسکراہٹ گہری ہوئی ہیزل اس کی زندگی کا بے حد خوبصورت حصہ تھی ان دونوں کی دوستی سکول میں ہوئی تھی اور اب تک ہی دونوں ساتھ تھیں سکول ختم ہونے کے بعد علایہ تو نہ صحیح مگر ہیزل کبھی کبھار ملنے کیلیے اس کے گھر چلی جاتی تھی اس کے بعد دونوں نے ایک ہی کالج میں ایڈمیشن لیا کالج کے دنوں میں ہی ہیزل نے علایہ کو اس کی سالگرہ پر یہ فون گفٹ کے طور پر اسے دیا تھا جس کی وجہ سے وہ دونوں روزانہ تو نہیں مگر کبھی کبھار بات کرلیتے تھے۔

"ٹھیک ہے مجھے انتظار رہے گا"

علایہ نے اسے جواب دیا جس پر ہیزل مسکرادی

"تمہارا موڈ کیوں اوف ہے؟"

علایہ کو جیسے ہی یاد آیا اس نے فکرمندی سے پوچھا

"یار تمہیں یاد ہے میں نے تمہیں بتایا تھا میرا کزن جو جیل گیا تھا وہ جیل سے رہا ہو گیا جب سے آیا ہے تب سے میرے موڈ کا بیڑا غرق ہو گیا ہے اوپر سے تم بھی نہیں آرہی میں جتنی آکسائیٹڈ تھی نا اپنی شادی کے فنکشنز کو لے کر اب دل اٹھ سا گیا ہے"

Posted On Kitab Nagri

ہیزل اسے اپنے موڈ خراب ہونے کی ساری بات تفصیل میں بتانے لگی

"وہی کزن ناجس نے ایک لڑکی کو قتل کیا تھا"

علایہ نے تصدیق والے انداز میں اس سے پوچھا جس پر ہیزل نے ہاں کا جواب دیا

"دیکھو ہیزل تمہیں اپنا موڈ ہرگز خراب کرنے کی ضرورت نہیں ہے اسے اگنور کرو اور اپنے ہر فنکشن کو ہر لمحے اچھے سے انجوائے کرو سمجھ رہی ہو نا"

علایہ نے اسے پیار سے سمجھایا

"اوکے بوس"

ہیزل کے انداز پر وہ مسکرائے بغیر نہ رہ سکی۔

"علایہ کہاں مر گئی ہو"

علایہ جو ہیزل سے بات کر رہی تھی ممانی کی آواز کانوں سے ٹکراتے ہی وہ ایکدم گھبرائی

"ہیزل مجھے ممانی بلا رہی ہیں میں تم سے بعد میں بات کرتی ہوں اللہ حافظ بہت سارا خیال رکھنا اپنا"

علایہ اسے جلدی سے بولتے ساتھ کال کٹ کرتی دوپٹہ پھیلا کر شانوں پر کرتی باہر کی طرف بڑھ گئی سفید رنگت لمبا قد درمیانی سیاہ چمکتی آنکھیں تیکھی ناک وہ دیکھنے میں پتلی سی لڑکی معصوم اور بہت پیاری تھی۔

"ج--جی ممانی"

Posted On Kitab Nagri

وہ ان کے پاس آتی کپکپاتے لہجے میں پوچھنے لگی

"آج کھانا نہیں بنانا کیا تم نے مہرانی صاحبہ کام پر لگے ایک تو سر پر مسلط ہو گئی ہو اوپر سے ان صاحبہ کے آرام بھی نہیں ختم ہوتے"

وہ حقارت بھرے لہجے میں کہتے ساتھ ناگوار آنکھوں سے گھورتی اندر کی طرف بڑھ گئی وہ خالی نظروں سے انہیں جاتا دیکھ رہی تھی جو اس کیلیے الفاظ منہ پر آتا تھا بغیر سوچے سمجھے کہ اسے کیسا محسوس ہو گا بول دیتی تھی۔ماں باپ کے ہونے سے زندگی پر سکون ہوتی ہے دنیا میں ماں باپ جیسا کوئی نہیں ہو سکتا یہ بات اسکی ممانی کی روزانہ کی گئی تلخ باتیں اسے سوچنے پر مجبور کر دیتی تھی۔۔

•~~~~~~~~~~~~~~~~•

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

مہندی کا فنکشن شروع ہو چکا تھا مہمان بھی آنا شروع ہو چکے تھے لڑکے والوں نے مہندی کا اپنا فنکشن علیحدہ ہی رکھا تھا کیونکہ ابھی تک نکاح جو نہیں ہوا تھا لڑکے کی فیملی صرف دلہے کی مہندی ہیزل کو لگانے کیلیے کچھ دیر ان کے فنکشن میں شامل ہونے کا ارادہ رکھتی تھی۔۔

ملٹیشیڈ رنگ کے لہنگے میں ملبوس اوپر بلیک چولی پہنے بالوں کو حجاب کیپ سے کور کر کے نیچے سٹالر کا حجاب کیے اس کے اوپر سلیقے سے دوپٹہ سیٹ کیے لائٹ سے میک ایپ میں ہونٹوں پر ٹی پنک لپسٹک لگائے لگائے دونوں ہاتھوں میں ملٹیشیڈ رنگ کی چوریاں پہنے وہ اسوقت نظر لگ جانے تک حسین لگ رہی تھی نظر اٹھا کر اپنا عکس شیشے میں دیکھا تو ہونٹوں پر دلفریب مسکراہٹ نمودار ہوئی۔۔

"افف ہیزل تم تو آج واقع کمال لگ رہی ہو"

Posted On Kitab Nagri

وہ ناچاہتے ہوئے بھی اپنی تعریف کرتی مسکرادی۔

"واہ اپنے ہاں میاں مٹھو"

ارمان کمرے میں داخل ہوتا اسے تنگ کرنے کیلیے بولا جس پر ہیزل نے کھا جانے والی نظروں سے اسے گھورا

"دیکھو مان کے بچے میرا موڈ بہت مشکل سے نارمل ہوا تو موڈ خراب کرنے کی ہرگز ضرورت نہیں ہے"

ہیزل ناک پھلا کر سرد لہجے کہنے لگی جس پر ارمان اسے دیکھنے لگا وہ سچ میں بے حد خوبصورت لگ رہی تھی

"کل آپ چلی جاؤ گی کیا؟"

ارمان ایکدم اداس تاثرات چہرے پر سجائے بھرائی ہوئی آواز میں کہتا اسے خود کو دیکھنے پر مجبور کر گیا ہیزل فوراً سے اس کے گلے سے لگ گئی اور دونوں کی آنکھیں نم ہوئی۔

"میں کس کو تنگ کیا کرو گا کس سے لڑا کروں گا اور مجھے دوستوں کیساتھ گھومنے جانے کیلیے پرمیشن کون لے کر دیگا؟"

ارمان حد سے زیادہ افسردہ ہوتی آنسو صاف کرتے ہوئے پوچھنے لگا

"اب ہو گی تمہیں میری قدر"

Posted On Kitab Nagri

وہ بھی اپنے آنسو پونچھتی اس کا کان کھینچ کر بتانے لگی اور پھر دونوں ہنس دیے۔

"ڈونٹ وری تم مجھے کال کر کے تنگ کر لیا کرنا اور کال پر ہی تمہیں پرمیشن دلوا دیا کروں گی ٹھیک ہے"

ہیزل اس کے چہرے پر پیار سے ہاتھ رکھے مشورہ دینے لگی وہ اثبات میں سر ہلا گیا

"چلو اب زیادہ سینٹی نہیں ہوں میرا ابھی میک اپ خراب ہو جائے گا جاؤ بہن کی شادی ہے کام کرو"

ہیزل اپنے انداز میں آتی اسے نیچے جانے کا اشارہ کرنے لگی۔

"ارمان"

اوزان تیسرے پورشن میں موجود پہلے ارمان کمرے میں گیا جو خالی تھا پھر اس کمرے میں پا کر اس طرف آتا پکارنے لگا

"جی"

ارمان نے اس کی طرف دیکھ کر پوچھا اور ہیزل اسے ایک بار پھر اپنی نظروں کے سامنے پا کر چہرے پر ناگوار تاثرات سجاتی نظریں پھیر گئی

"تمہیں دادا بلا رہے ہیں"

اوزان اسے سنجیدہ لہجے میں آگاہ کرنے لگا ارمان حامل جیلانی کے نام پر گھبراتے ہوئے فوراً نیچے کی طرف بھاگا اوزان کی نظر اس پر گئی اور اس پر ٹھہر گئی نا جانے کیوں مگر اس کا حجاب کرنا اسے بے حد

Posted On Kitab Nagri

منفرد لگا اس نے اپنی آنکھوں کے سامنے پہلی ایسی دلہن دیکھی کسی کی نظریں اپنے پر محسوس کرتی ہیزل نے داخلہ دروازے کی طرف نگاہ اٹھائی اوزان کو وہی کھڑا پا کر وہ اپنا لہنگہ سنبھالتی دروازے کی طرف قدم بڑھاتی زور سے دروازہ اس کے منہ پر بند کر گئی اوزان کے ماتھے پر کئی بل نمودار ہوئے وہ اپنے ہر عمل سے اس کیلیے اپنی نفرت صاف ظاہر کرتی تھی وہ خاموشی سے نیچے کی طرف بڑھ گیا۔

"جان کر بار بار میرے سامنے آ کر یہ انسان میرا موڈ خراب کرتا ہے"

ہیزل تپ کر خود سے کہتے ساتھ منہ سجا گئی۔

•~~~~~~~~~~~~~•

مہندی کی تقریب شروع ہو چکی تھی تقریباً سبھی مہمان آ گئے تھے ارمان اور مبین صاحب کے سائے میں چلتی سب کو اپنی جانب متوجہ کیے سٹیج کی طرف بڑھی ارمان نے اسے صوفے پر بیٹھایا اور نیچے کی طرف اترنے لگا سبرینہ اوپر کی طرف بڑھ رہی تھی

"صبر نام کی کوئی چیز ہے مجھے تو اترنے دو"

ارمان اسے اوپر آتا دیکھ فوراً سے بولا سبرینہ نے گھور کر دیکھا

"یہ نہیں کہ چھوٹی کزن کو اوپر چڑھا دوں باتیں سنانے کھڑے ہو گئے تم مجھے"

Posted On Kitab Nagri

سبرینہ اسے زور کا تھپڑ مارتی خفگی سے کہنے لگی تو ارمان نے اسے سٹیج پر چڑھایا اور خود نیچے اتر گیا

"غصے کیساتھ ساتھ تم تھپڑ۔ بھی مفت میں مار دیتی ہو"

ارمان بازو مسلتا اسے کہتے ساتھ آگے کی طرف بڑھ گیا اور سبرینہ نے اسے گھورا

"واہ جی واہ آج تو عمر بھائی نے آنا بھی نہیں ہے پھر کس کو دیوانہ کرنے کا ارادہ ہے"

سبرینہ اسے چھیڑتے ہوئے مسکرا کر سوال کرنے لگی

"آج ان کے گھر والوں کو کل ان کو"

ہیزل نے بھی شرمانے کی بھرپور اداکاری کرتے ہوئے اسے جواب دیا جس پر سبرینہ ہنس دی۔

"بہت ڈرامے باز ہو تم ہیزل"

سبرینہ اس کی حرکتوں پر یہ بات کہے بغیر نہ رہ سکی ہیزل آنکھیں پٹپٹا گئی

ہیزل کی کچھ کزنز نے مل کر لڈی ڈال رہے تھے وہ ویڈیو کال پر علایہ کیساتھ تھی اس کی ایک چھوٹی کزن نے فون پکڑا ہوا تھا اور علایہ کو مہندی کی تقریب دیکھا رہی تھی

تبھی ہیزل کے سسرال والے عمر کو لگی مہندی لیے آگئے اور سب سے ملنے کے بعد رسم کرنے کا کہنے لگے۔

"چلو اب میری رسم ہو رہی ہے میں فری ہو کر بات کرتی"

ہیزل اسے کہتے ساتھ کال کٹ کرتی فون سائیڈ پر رکھ گئی

Posted On Kitab Nagri

"ماشاءاللہ ماشاءاللہ چاند کا ٹکڑا لگ رہی ہے"

عمر کی والدہ اس کی صدقے واری ہوتی پیار سے بولی ہیزل کی مسکراہٹ گہری ہوئی انہوں نے رسم کی اور اس کے بعد باری باری سب آتے گئے اور رسم کرتے گئے

"ویسے لگ بہت پیاری رہی ہو آپ اگر وزن بھی تھوڑا کم کر لیتی اور بھی پیاری لگتی"

ایک عورت رسم کرنے کے بعد اسے طنزیہ لہجے میں مشورہ دینے لگی ہیزل کے ہونٹوں پر مسکراہٹ ویسے ہی برقرار رہی۔

"آنٹی میری شادی کیا آپ کے بیٹے سے ہو رہی ہے نہیں نا تو پھر اپنا مشورہ اپنے پاس رکھے"

ہیزل اطمینان بھرے لہجے میں انہیں سناتی خاموش کروا گئی وہ اس کا منہ میٹھا کر کے۔ نیچے اتر گئی جبکہ سٹیج کے بیک سائیڈ پر کھڑا اوزان ہیزل کی بات پر ہلکا سا مسکرا دیا وہ لڑکی کیسے بغیر ڈرے منہ پر جواب دے دیتی تھی دو چہرے تو نہیں تھے اندر کچھ اور باہر کچھ وہ اندر باہر سے ایک ہی جیسی تھی جو دل میں ہوتا تھا زبان پر لے آتی تھی اور یہی اس کی خاص بات تھی۔۔

ہیزل کے سسرال والے جا چکے تھے اور باقی مہمان بھی چلے گئے تقریب ختم ہوتے ہوتے دو بج گئے تھے وہ تھکی ہوئی ٹی وی لاؤنج میں بیٹھی اپنی جیولری اتار رہی تھی۔

"آج سبرینہ ارمان چاچو تینوں میرے ساتھ جاگے گے کل تو میں ہو گی ہی نہیں نا"

Posted On Kitab Nagri

ہیزل اپنے جوتے اتارتی ان تینوں پر باری باری نظر ڈال کر ان سے کہنے لگی

"نہیں ہیزل بچے آپ بھی سو جاؤ دیکھو صبح بہت کام ہے اور اگر سوئی نہیں ہو گی تو طبیعت خراب ہو سکتی ہے آرام سے جا کر سو جاؤ"

حامل جیلانی کے بے حد پیار سے کہنے پر وہ مسکرا دی اور ان کے گلے لگ گئی

"مجھے آپ کی بہت یاد آئے گی"

ہیزل ان کے گلے سے لگ کر کہتے ساتھ پھر سے اداس ہوتی بولی حامل جیلانی جو کب سے اپنے آنسو ضبط کیے بیٹھے تھے اب بہنے لگے انہیں دیکھ کر ہیزل بھی رونا شروع ہو گئی ہیزل کے ساتھ ارمان سبرینہ بھی رو پڑے عرشیان بھی خاموش کھڑا تھا ایکدم سب افسردہ ہو گئے وہ ان سب کے دلوں کے بے حد قریب تھی اور اس نے یہ جگہ خود بنائی تھی انیلا محترمہ خاموشی سے اٹھ کر اپنے پورشن کی طرف بڑھ گئی۔ مبین صاحب اور وینا محترمہ بھی رو رہے تھے کچھ دیر سب روتے رہے اور ایک دوسرے کو چپ کروا کر مضبوط کرتے اپنے اپنے کمروں کی طرف بڑھ گئے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

•~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~•

Posted On Kitab Nagri

ہیزل اپنے کمرے میں بیٹھی ہوئی تھی اس کی آنکھیں ابھی بھی نم تھی بچپن سے لے کر اب تک کے تمام لمحے اس کی آنکھوں کے سامنے کسی فلیش بیگ کی طرح لہرا رہے تھے کتنا خوبصورت وقت گزرا تھا اس کا یہاں سب اس سے کتنا پیار کرتے تھے کافی دیر یہی سب سوچتے سوچتے آنسو بہاتی رہی کہ کب اس کی آنکھ لگی اسے معلوم ہی نہیں ہوا۔۔

دوسری طرف وہ اپنے کمرے میں لیٹا ہوا بے چینی سے کروٹیں بدل رہا تھا سونے کیلیے اس نے آنکھیں بند کی تو آنکھوں کے سامنے ہیزل کا خوبصورت سراپہ اس کی آنکھوں کے سامنے لہرایا اوزان کے دل نے ہارٹ بیٹ مس کی اور آج پورے چھ سال بعد اسے اپنے دل کے ہونے کا احساس ہوا تھا ایکدم آنکھیں کھول کر اٹھ کر بیٹھ گیا

"کیا ہو رہا ہے مجھے اس لڑکی کی باتوں پر میں مسکرا رہا ہوں اسے دیکھنے کے بعد نظر اس سے نہیں ہٹی جبکہ مجھے وہ لڑکی بلکل بھی پسند نہیں ہے تو پھر ایسا کیوں ہو رہا ہے"

اوزان الجھے ہوئے انداز بے حد پریشانی سے بالوں میں ہاتھ پھیر تا خود سے سوال کرنے لگا۔

"نہیں اوزان تمہارا صرف وہم ہے اس لڑکی کی وجہ سے تم نے اپنی زندگی کے چھ سال برباد کر دیے ہیں یہ بات یاد رکھو تم"

Posted On Kitab Nagri

اوزان فوراً اپنی سوچ کر جھٹک کر چھ سال پرانا واقع یاد کرنے لگا اس واقع نے اوزان کو بدل کر رکھ دیا وہ خوش مزاج شخصیت کا مالک تھا زندگی جینے والا مگر ہر انسان کی زندگی میں ایک ایسا وقت آتا ہے جو اسے بدل دیتا ہے اس وقت نے اوزان کو پتھر دل اور خاموش طبیعت بنا دیا تھا۔

•~~~~~~~~~~~~•

آج ہیزل کی بارات کا دن تھا اور جیلانی ولا میں آج ایک اداسی سی پھیلی ہوئی تھی سب لوگ کسی نہ کسی کام میں مصروف تھے مگر ہر ایک کا دل اداس تھا وہ بھی اپنے کمرے میں بیٹھی اپنے سرخ جوڑے پر نظریں جمائے ہوئے تھی عمر سے شادی کیلیے وہ حامل جیلانی کے کہنے پر رضامند ہوئی تھی دنیا میں اگر وہ کسی سے بے حد محبت کرتی تھی تو سب سے اول اس کے دادا ہی آتے تھے.

"تم ابھی تک بیٹھی ہو ہیزل تین بج گئے ہیں بیوٹیشن آنے والی ہو گی جا کر ریڈی ہو جاؤ"

سبرینہ اس کے کمرے میں آتی اسے ویسے ہی بیٹھا دیکھ کر تھوڑا خفگی سے کہنے لگی

"جا رہی ہوں"

ہیزل چہرے پر اداس مسکراہٹ سجائے بولتی باتھروم کا رخ کر گئی سبرینہ اسے جاتا دیکھنے لگی اور خود بھی سر جھٹک کر باہر آ گئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ شاور لے کر آچکی تھی ڈرائیر کی مدد سے اپنے سیاہ گھنے بال سکھانے لگی بال سکھانے کے بعد انہیں سلجھا کر کیچر میں قید کر گئی اب وہ ایک ہی دفعہ حجاب کرنے کا ارادہ رکھتی تھی اسی لیے اس نے سبرینہ سے کہ کر اپنے روم میں کسی کو بھی آنے سے منع کروایا تھا ہیزل نے نظر دروازے پر ڈالی ارمان آج صبح سے اس کے پاس نہیں آیا تھا ورنہ ہمیشہ دن میں تین چار چکر ضرور لگاتا تھا۔

بیوٹیشن آچکی تھی اور ہیزل کا میک اپ شروع کر چکی تھی فاؤنڈیشن لگانے کے بعد فیس پاؤڈر لگاتی اس کی آنکھوں کے اوپر ہلکا سا ریڈ شیڈ اور آنکھ پر گولڈن شیڈ لگانے کے بعد بلیک لائنر کا ٹچ دیتی پنک کلر کا بلش اون لگانے کے بعد ہونٹوں پر ڈیپ ریڈ لپسٹک لگانے لگی میک اپ مکمل ہوتے ہی بیوٹیشن نے اسے دیکھنے کو بولا ہیزل کی مرر میں خود کو دیکھا

"یہ زیادہ اوور نہیں ہو گا میر اشوہر مجھے دیکھ کر ڈر ہی نہ جائے"

ہیزل خود کو دیکھتی پریشان سی کہنے لگی بیوٹیشن مسکرا دی

"ڈریس جب پہنے گے تو اتنا اوور نہیں لگے گا آپ چینج کر آئے میں دوپٹہ آپ سیٹ کر دوں"

بیوٹیشن نے مسکراتے ہوئے اسے بولا تو وہ اثبات میں سر ہلا کر لہنگہ لیتی چینجنگ روم کی طرف بڑھ گئی سرخ اور گولڈن رنگ کے خوبصورت لہنگے میں ملبوس وہ کچھ دیر میں واپس کمرے میں آئی اور ڈریسنگ

Posted On Kitab Nagri

ٹیبل کے پاس آکر دوبارہ بیٹھ گئی بیوٹیشن نے اس کے بالوں کو جوڑے کی شکل دی اور اس کا حجاب سیٹ کرنے لگی حجاب کے اوپر سرخ کام دار دوپٹہ رکھ کر پن اپ کر گئی

"اب آپ اپنی فائنل لک دیکھ سکتی ہیں"

بیوٹیشن کے کہنے پر ہیزل نے سامنے دیکھا لہنگے کے بعد واقع اس کی لک بلکل ہی الگ لگ رہی تھی اس کے ہونٹوں پر مسکراہٹ نمودار ہوئی

"بہے شکریہ اتنا پیارا میک اپ کرنے کے لیے"

وہ خوشی سے اسے کہنے لگی جس پر بیوٹیشن مسکرائی ہیزل کے بارے میں اس نے بھی بہت کچھ سن رکھا تھا مگر وہ اس سے بلکل الگ تھی بیوٹیشن کو تو وہ بے حد معصوم لگی تھی۔

"اللہ حافظ"

بیوٹیشن اپنا سامان سمیٹتی اسے کہتے ساتھ کمرے سے چلی گئی ہیزل نے بھی اسے خدا حافظ کہا اور جوتے پہننے کیلیے وہ بیڈ کی طرف بڑھی پیروں پر ہیلز پہنتی وہ کھڑی ہوئی اور اسی وقت سبرینہ کمرے میں داخل ہوئی ٹی پنک کلر کے ڈریس میں وہ بھی بہت پیاری لگ رہی تھی

"شکر ہے تم آگئی جلدی سے میری تصویر لے دو مجھے علایہ کو سینڈ کرنی ہے"

ہیزل اسے آتا دیکھ کر فون کا کیمرہ آن کر کے اس کی طرف بڑھا گئی

"رکو لڑکی تعریف تو کرنے دو اپنی تم آج واقع عمر بھائی کے ہوش اڑانے والی ہو"

Posted On Kitab Nagri

سبرینہ فون تھامتی ہنس کر کہنے لگی ہیزل کا بھی قہقہ چھوٹ گیا سبرینہ اس کی تصویر بنانے لگ گئی اس کا شکریہ ادا کرتی علایہ کو سینڈ کر گئی مگر اس کا نیٹ آف تھا

"چلو میں ذرا نیچے جاؤ کسی مدد کی ضرورت نہ ہو"

سبرینہ اسے کہتے ساتھ چلی گئی اور ہیزل کا دل ایکدم بری طرح گھبرایا اپنا گھر چھوڑ کر جانا کسی بھی لڑکی کے آسان نہیں ہوتا ہے ہیزل کیلیے آج وہی مشکل وقت تھا

"اللہ تعالیٰ مجھے ہمت دے"

وہ آنکھیں بند کیے دعا کرتی بیڈ پر بیٹھ گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اسوقت اپنے کمرے میں کھڑا تیار ہو رہا تھا کہ اس کے فون پر کال آئی وہ آج کوئی کال نہ اٹھانے کا ارادہ رکھتا تھا مگر مسلسل بجتے فون پر عمر کا دھیان فون کال کی طرف گیا اس نے امپورٹنٹ کال سوچ کر فون اٹھا کر کال اٹینڈ کی اور کان سے لگایا۔

"سر آپ فائل پر سائن کرنا تو بھول ہی گئے اور یہ فائل صبح لازمی پکسل مارکیٹینگ ایجینسی میں پہنچانی ہے ورنہ بہت زیادہ لاس ہو سکتا ہے"

Posted On Kitab Nagri

مینیجر گھبراتے ہوئے اسے کہنے لگا عمر کے ماتھے پر بھی بل نمودار ہوئے

"مشکل ہے اس وقت آنا"

عمر نے سنجیدہ لہجے میں جواب دیا

"اگر آپ پلیز زپندرہ منٹ نکال کر یہ کام کر دیں مجھے معلوم ہے آج آپ کی شادی ہے لیکن سر یہ بہت ضروری ہے بہت ورنہ کمپنی کو بہت نقصان اٹھانا پڑ سکتا ہے"

وہ اسے سمجھانے کی کوشش کرنے لگا جس پر عمر نے گہرا سانس خارج کیا

"اوکے آئی ایم کمنگ"

عمر کہتے ساتھ کال بند کرتا اپنی شیروانی کے بٹن بھی بند کر کے بالوں کو سیٹ کرتا ہاتھوں میں بریسلٹ گھڑی پہنے خود پر پرفیوم چھڑکتا وہ ہینڈسم لگ رہا تھا

"ماشاءاللہ ماشاءاللہ میرا بچہ کسی کی نظر نہ لگے آمین"

اس کی والدہ کمرے میں داخل ہوتی ٹھنڈی نگاہوں سے اسے دیکھتی اسے پیار کرنے لگی

"شکریہ امی"

عمر ان کے ماتھے پر بوسہ دیتا محبت سے بولا

"دیر ہو رہی ہے نکلنا چاہیے پہنچتے پہنچتے بھی وقت لگے گا آجاؤ"

اس کی والدہ گھڑی پر وقت دیکھتی پریشان سی اسے کہنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"امی آپ سب لوگوں کو لے کر جائیں مجھے آفس میں ایک بہت ضروری کام ہے وہ میں کر کے سیدھا جیلانی حویلی پہنچوں گا"

عمر نرمی سے انہیں سمجھانے لگا اس کی والدہ خفا نظروں سے دیکھنے لگی

"آج کے دن تو آفس نہ جاؤ دیر ہو جائے گی بعد میں ہو جائیں گے کام"

انہوں نے صاف انکار کیا عمر انہیں دیکھنے لگ گیا

"ضروری ہے بہت آپ لوگ جتنی دیر میں وہاں پہنچو گے میں بھی وہاں اتنی دیر میں پہنچ جاؤ گا"

عمر انہیں کہتے ساتھ اپنی گاڑی کی کیز لیتا باہر کی طرف بڑھ گیا

"دھیان سے ڈرائیونگ کرنا"

پیچھے رخسانہ محترمہ فکر مند سی اسے تنبیہ کرتی باقی سب کیساتھ جیلانی حویلی کیلیے نکل گئی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

•~~~~~~~~~~~~•

کچھ دیر کی ڈرائیو کے بعد رخسانہ محترمہ جیلانی حویلی پہنچ چکی تھی سب لوگ ان کے استقبال میں کھڑے تھے مسکراہٹ کیساتھ ان کا خوش آمدید کیا گیا عمر کو نہ پا کر سب تھوڑا پریشان ہوا تھا

"پریشان نہ ہو دلہا پیچھے آرہا ہے اپنی گاڑی میں"

Posted On Kitab Nagri

رخسانہ محترمہ ان سب کے تاثرات سے اندازہ لگاتی بولی جس پر وہ سب مسکرائے اور انہیں لان کی طرف لے گئے۔۔

"تمہاری بارات آگئی لیکن دلہے صاحب ابھی تک نہیں آئے"

ارمان اس کے پاس آتا مسکراتے ہوئے بتانے لگا ہیزل نے اس کی طرف دیکھا

"کیوں وہ کیوں نہیں آیا"

ہیزل نے فکر مند سا اس سے پوچھنا چاہا

"اوئے ہوئے اتنی بے تابی"

ارمان اسے مزید تنگ کرنے لگا جس پر ہیزل نے گھورا

"وہ آرہا ہے اپنی کار میں اکیلا"

ارمان اس کے گھورنے پر بتاتا واپس جانے لگا ہیزل کا دل نا جانے کیوں ایکدم سے اور زیادہ گھبرانے لگا

"ارمان"

ہیزل اسے جاتا دیکھ کر پکارنے لگی ارمان کے بڑھتے قدم رکے اور پلٹ کر اسے دیکھا

"آئی مس یو"

Posted On Kitab Nagri

ہیزل اٹھ کر اس کی طرف بڑھتی گلے لگی اداسی سے بولی ارمان بھی اداس ہو کر اس کے گرد بازو حائل کر گیا۔۔

عمر فائل پر سائن کر کے آفس سے باہر آتا گاڑی میں بیٹھا اور سٹارٹ کر کے جیلانی ولا کی طرف رخ کر گیا اسپیڈ معمول کے مطابق تھوڑی تیز رکھی تھی پہلے ہی دیر ہو گئی وہ جلدی وہاں پہنچنے کا ارادہ رکھتا تھا کہ اچانک سامنے سے ایک اور کار آتی دیکھائی دی عمر نے اسپیڈ ہلکی کی مگر سامنے والے گاڑی اسی رفتار سے آتی دیکھائی دی عمر نے خود کو بچانے کیلیے سٹیرنگ لیفٹ ٹرن کیا گاڑی ان بیلنس ہوئی اور گاڑی درخت سے جا لگی اور عمر کا سر زور سے سٹیرنگ پر لگا سر سے خون بہنے لگا اچانک اسکا سر بری طرح چکرایا اور وہ بے ہوش ہو گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"خان صاحب کام ہو گیا"

وہ شخص گاڑی سے باہر نکلتا عمر کی درخت سے لگی گاڑی کو دیکھتے ہوئے آگاہ کرنے لگا خان کے لبوں پر فاتحانہ مسکراہٹ نمودار ہوئی

"گھنٹے کے بعد اس کو ہسپتال لے کر جانا"

خان اسے حکم دیتے ساتھ فون بند کر گیا

Posted On Kitab Nagri

"حامل جیلانی ایک لمحے کیلیے تمہیں سکون میں نہیں رہنے دوں گا یہ وعدہ ہے میرا"

انور خان خود سے ہمکلام ہوتے ہوئے ہنسنے لگ گیا اور سگریٹ جلا کر لبوں سے لگا گیا۔۔۔۔

•~~~~~~~~~~~~~~•

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

گھنٹہ گزر گیا تھا مگر عمر ابھی تک نہیں پہنچا تھا مولوی صاحب اور مہمان انتظار میں بیٹھے تھے اور وہاں موجود لوگ ہلکی ہلکی آواز میں ایک دوسرے کے ساتھ سرگوشیاں کرنا شروع ہو چکے تھے کوئی بھی اسوقت سامنے بولنے کی ہمت نہیں کر سکتا تھا۔

" بہن آپ عمر کو فون کر کے دیکھیں نا"

وینا محترمہ ان کی طرف بڑھتی دھیمی آواز میں کہنے لگی وہ اثبات میں سر ہلا کر فون نکال کر نمبر ڈائل کرنے لگا فون بند جا رہا تھا رخسانہ محترمہ کی پریشانی میں اضافہ ہوا انہوں نے دوبارہ سے نمبر ڈائل کیا فون بند ہی آیا رخسانہ محترمہ کے ساتھ ساتھ اب وینا محترمہ کو بھی فکر ہونے لگ گئی رخسانہ محترمہ ان پندرہ منٹ میں نا جانے کتنی بار اس کو فون کر چکی تھی مگر فون سوئچڈ اوف ہی آ رہا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گھنٹہ گزر گیا مگر عمر کا کچھ آتا پتہ نہیں تھا اوپر کمرے میں بیٹھی ہیزل کو بھی اب بے حد پریشانی ہو رہی تھی اور کوئی بھی اس کے پاس آ کر اسے کچھ نہیں بتا رہا تھا وہ خود ہی نیچے جانے کا ارادہ کر گئی حامل جیلانی عرشیان مبین جیلانی سب پریشان کھڑے تھے عمر کا ابھی تک نہ آنا کوئی معمولی بات نہیں تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"دلہا ابھی تک نہیں آیا کوئی وجہ ہے کیا"

ایک شخص نے پوچھا تو حامل جیلانی اور مبین جیلانی اسے دیکھنے لگے اس کا پوچھنا ان دونوں کیلیے شرمندگی کا باعث بنا رخسانہ محترمہ بھی شرمندہ سی سر جھکائے کھڑی تھی۔

"آپ کے بیٹے نے شادی کرنی نہیں تھی تو پہلے بتا دیتا یہ سب کرنے کی کیا ضرورت تھی تماشا بنا دیا میرا اور میرے خاندان کا"

ہیزل سرد آواز میں رخسانہ محترمہ کے سامنے آکر کھڑی ہوتی کہنے لگی کہ اس کی حرکت پر وہ سب اپنا سر پیٹ کر رہ گئے اس لڑکی کا کچھ نہیں ہو سکتا تھا رخسانہ محترمہ ہیزل کو دیکھنے لگی

"صحیح تو دلہا بھاگا ہے ایسی لڑکی کیساتھ کون شادی کرنا چاہے گا"

اس کی ہٹ دھرمی دیکھ کر کانوں پر ہاتھ لگائے لوگ باتیں بنانے لگے

"بکواس بند کریں اپنی"

مبین جیلانی کیلیے یہ سب الفاظ بات ناقابل برداشت تھی وہ ایکدم درشتگی سے بولے

"تو بتائیں اب کون کرے گا آپ کی بیٹی سے شادی بارات والے دن دلہا نہ آنا کوئی چھوٹی بات نہیں ہے اب ساری زندگی اپنی بیٹی کو اپنے پاس بیٹھا کر رکھو کیونکہ ایسی بچیوں کے دوبارہ رشتے بہت مشکل سے آتے ہیں آپ کی نے بیٹی نے اپنے ساتھ ساتھ پورے خاندان کی بدنامی کی ہے اور تمہاری بیٹی کی حرکتیں پورے گاؤں میں مشہور ہے"

Posted On Kitab Nagri

وہ آدمی یہ بات کرتے ساتھ وہاں سے آگے کی طرف بڑھنے لگا مبین جیلانی شرمندگی سے سر جھکا گئے اس سے پہلے ہیزل کچھ بولتی وینا محترمہ اس کی طرف بڑھ کر اس کو آنکھیں دیکھا کر خاموش رہنے کا اشارہ کر گئی

"میں کروں گا نکاح ہیزل مبین سے"

اوزان کی بات پر سب نے بے یقینی سے اس کی طرف دیکھا اور وہاں موجود ہر فرد کو حیران کر گیا جس لڑکی نے چھ سال پہلے اسے جیل پہنچایا تھا آج وہ اسی لڑکی کے ساتھ نکاح کرنے کیلیے تیار تھا

"میں اس انسان کا منہ نوچ لوں گی"

ہیزل اوزان کی بات ایکدم تیش میں آتی آہستگی سے کہنے لگی کہ وینا محترمہ نے اس کا بازو پکڑ کر خاموش کروایا

"تو ہوش میں تو ہے"

عرشیان اس کی طرف بڑھتے ہوئے حیرت بھرے لہجے میں پوچھنے لگا اوزان جواباً خاموش رہا

"تم ایسی کوئی حرکت نہیں کرو گے اوزان تم جانتے ہو وہ لڑکی تمہیں بلکل پسند نہیں کرتی تمہاری بلکل عزت نہیں کرتی"

انیلا محترمہ اس کی طرف بڑھتی آہستہ آواز میں اسے منع کرنے لگی اوزان نے ان کی طرف دیکھا اور پھر ہیزل پر نظر ڈالی جو سرد نگاہوں سے اسے گھور رہی تھی.

Posted On Kitab Nagri

"اپنی زبان سے ادا ہوئے جملے پر غور کرو اوزان کیا بول رہے ہو؟"

حامل جیلانی اس کی طرف نظریں کیے سوال کرنے لگے جس پر وہ اثبات میں سر ہلا گیا

"میں خاندان کی عزت پر بات آنے نہیں دے سکتا یہ محظ ایک لڑکی کی ذات پر ہی نہیں بلکہ پورے خاندان کے لیے داغ ہے"

اوزان سنجیدہ لہجے میں انہیں آگاہ کرتا حامل جیلانی کی طرف بڑھا

"مجھے اس نکاح سے کوئی اعتراض نہیں ہے"

مبین جیلانی سر جھکا کر اپنا جواب دے گئی یہ الفاظ سنتے ہی ہیزل اپنی جگہ ساکت ہو گئی اسے اپنے کانوں پر یقین نہیں ہوا اس کی ایک آخری امید اس کے والد تھے جس انسان سے وہ اس قدر نفرت کرتی تھی کیسے اس کے ساتھ نکاح کیلیے رضامند ہو سکتی تھی۔

"مجھے ہے جس لڑکی نے چھ سال پہلے میرا بیٹا مجھ سے دور کیا اس لڑکی کو میں ہرگز بہو کی صورت میں قبول نہیں کر سکتی ہوں"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

انیلا محترمہ سرد لہجہ اختیار کیے فوراً سے کہتی سب کو اپنی طرف متوجہ کر گئی۔۔

"میری خاطر آپ کو اس رشتے کو قبول کرنا ہو گا ماں"

اوزان نے سنجیدہ لہجے میں انہیں بولا وہ اسے دیکھنے لگی

"تم اس لڑکی کی عزت کی خاطر اس سے نکاح کر رہے ہو مگر یہ رضامند تو ہو"

Posted On Kitab Nagri

انیلا محترمہ نے ہیزل کی جانب دیکھتے ہوئے اوزان کو بتانا چاہا

"ہیزل بچے تمہیں اپنی قسم دے رہا ہوں مجھے شرمندہ مت کرنا تم اس نکاح کیلیے رضامند ہو جاؤ"

حامل جیلانی اس کا ہاتھ تھام کر لہجے میں مان لیے اس سے کہنے لگے ہیزل انہیں دیکھ رہی تھی

"مجھے یقین ہے میری بچی کبھی بھی ہمارا سر نہیں جھکنے دے گی"

مبین جیلانی نے پر اعتماد لہجے میں بولا جس پر ہیزل نے نظریں ان کی طرف اٹھائی پیچھے اوزان اور عرشیان خاموش کھڑے تھے عرشیان جانتا تھا وہ کبھی بھی رضامند نہیں ہو گی اس سے پہلے ہیزل کچھ بولتی وینا محترمہ بول پڑی

"لوگ بہت باتیں کر چکے ہیں اور دو گھنٹے ہونے کو ہیں عمر کا کچھ آتا پتہ نہیں ہے اسی لیے خدا کا واسطہ اپنی اور اس خاندان کی بدنامی ہونے سے بچالو تمہارے آگے ہاتھ جوڑے کھڑے ہیں"

وینا محترمہ نم آنکھوں سے اس سے گزارش کرنے لگی ہیزل ماؤف دماغ کیساتھ ان سب کو دیکھنے لگی قسمت نے کیا کھیل کھیلا تھا اس کے ساتھ جس انسان کے نام سے بھی اس کو نفرت تھی آج لوگوں اور خاندان کی خاطر اس انسان سے نکاح کرنے پر مجبور ہو گئی اللہ کے فیصلوں کو آگے انسان کی نہیں چل سکتی ہے

"مولوی صاحب نکاح شروع کریں"

Posted On Kitab Nagri

وینا محترمہ زبردستی سٹیج کی طرف لے جانے لگی مبین جیلانی نے مسکرا کر کہا وہاں بیٹھے تمام لوگوں کے منہ بند ہو گئے رخسانہ محترمہ شرمندگی سے معذرت کرتی اپنی برادری کو لیے جیسے آئی تھی ویسے واپس چلی گئی جبکہ انہیں عمر پر بے حد غصہ تھا۔۔

ہیزل کو اوزان کیساتھ لا کر بیٹھایا گیا اوزان ایک نگاہ اس پر ڈال کر نظر سامنے کر لی وہ اس سرخ رنگ کے جوڑے پر موجود کسی کو بھی چت کرنے کی صلاحیت رکھتی تھی

"ہیزل مبین جیلانی ولد مبین جیلانی آپ کا نکاح اوزان ازہر جیلانی ولد ازہر جیلانی کیساتھ کیا جاتا ہے کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے"

مولوی صاحب کے پوچھنے پر وہ بت بنی بیٹھی رہی چہرے پر کسی بھی قسم کا کوئی تاثر نہیں تھا

"کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے"

مولوی صاحب نے پھر سے اس سے پوچھا ہیزل خاموش رہی وینا محترمہ مبین جیلانی حامل جیلانی تینوں بے حد پریشان ہوئے

"کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے"

مولوی صاحب کے ایک اور بار پوچھنے پر بھی جب خاموش رہی تو وینا محترمہ کی آواز سن کر ہوش میں آئی اور بے بس نظروں سے اپنے ماں باپ کو دیکھا

Posted On Kitab Nagri

"قبول ہے"

ہیزل کے پاس اس کے علاوہ کوئی اور راستہ بچا نہیں تھا سب نے سکھ کا سانس لیا

"اوزان ازہر جیلانی ولد ازہر جیلانی آپ کا نکاح ہیزل مبین جیلانی ولد مبین جیلانی سے کیا جاتا ہے کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے"

مولوی صاحب نے اب کی بار اس سے رضامندی جاننی چاہی جس پر وہ قبول ہے دو بار مزید پوچھا گیا دونوں بار یہی سوال آیا اس نے دونوں بار وہی جواب دیا اب وہ دونوں ایک دوسرے کے محرم بن گئے تھے۔۔

"اب آپ دونوں ایک دوسرے کے لیے محرم بن گئے"

مولوی صاحب کے الفاظ پر اوزان اور ہیزل دونوں کی نظریں آپس میں ٹکرائیں اور جو سب لوگ وہاں بیٹھے باتیں کر رہے تھے اب خاموشی سے باری باری اٹھ کر چلے گئے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

•~~~~~~~~~~~~•

Posted On Kitab Nagri

علایہ کچن میں کھڑی چائے بنانے میں مصروف تھی کہ تبھی اس کی ممانی کا بیٹا شعیب کچن میں داخل ہوا نظر اس پر گئی

"کیا کر رہی ہو؟"

شعیب کی اچانک آواز پر وہ ایکدم گھبرائی اور سر پر دوپٹہ اوڑھنے لگی

"چ۔۔چائے بنا رہی تھی"

کانپتے ہوئے لبوں سے جواب دیتی وہ اس سے تھوڑا فاصلہ اختیار کر گئی

"آ۔۔آپ کو کچھ چاہیے شعیب بھائی"

یاسمین کے خوف کی وجہ سے وہ گھبراتے ہوئے اس سے پوچھنا ضروری سمجھنے لگی کہ بھائی بولنے پر سامنے موجود فرد کے چہرے ناگواریت چھائی۔۔

"کتنی دفعہ منع کیا مجھے بھائی مت بولا کرو پسند کرتا ہو تمہیں میں"

شعیب سرد لہجہ اختیار کیے ایک بار پھر اپنے جذبات سے آگاہ کرنے لگا۔

"لیکن میں آپ کے بارے میں ایسا کچھ نہیں سوچتی ہوں اور نہ ہی ممانی کو آپ کا مجھ سے بات کرنا پسند ہے"

علایہ نے اب کی بار تھوڑا غصے سے اس کو بتانا ضروری سمجھا

Posted On Kitab Nagri

"ایسا سوچنے لگ جاؤ میرے بارے میں کیونکہ بہت جلد امی سے ہم دونوں کی شادی کی بات کرنے والا ہوں"

شعیب اس کی طرف جھک کر مسکراتے ہوئے بتانے لگا

"مجھ سے آپ اس قسم کی باتیں مت کیا کریں ممانی مجھ پر غصہ ہوتی ہیں اور جائیں یہاں سے آپ مجھے نہیں کرنی آپ سے شادی"

علایہ لہجے میں غصہ لیے اسے جواب دینے لگی شعیب نے اس کی طرف دیکھا

"شادی تو مجھ سے ہی ہو گی تمہاری یاد رکھنا"

شعیب اسے کہنے لگا علایہ اسے نظر انداز کرتی چائے کے کپ نکالنے لگ گئی شعیب کچن سے جانے کیلیے قدم بڑھا گیا

باہر کھڑی یاسمین محترمہ ایک سائیڈ پر ہو گئی اور ان دونوں کی تمام باتیں سن کر شدید غصے میں آ گئی۔

"اس لڑکی کو جلدی اس گھر سے چلتا کرنے پڑے گا"

وہ خود سے کہتے ساتھ شعیب کے جاتے ہی کچن میں داخل ہوئی

"میرے بیٹے کو میرے خلاف کرنے کی کوشش کر رہی تھی شکایتیں لگا رہی تھی اسے میری"

یاسمین محترمہ اس کی بازو پکڑ کر موڑتی دبی دبی آواز میں چیخ کر کہنے لگی

"مم۔میں نے ایسا کچھ نہیں کیا"

Posted On Kitab Nagri

علایہ چہرے پر تکلیف دہ تاثرات سجائے بمشکل بول سکی

"تیری شادی تو کبھی بھی اپنے بیٹے سے نہیں ہونے دوں گی میں یہ بات یاد رکھیں سمجھیں"

یاسمین محترمہ اسے دھکا دیتی بولتے ساتھ کچن سے باہر نکل گئی جبکہ علایہ نم آنکھوں سے انہیں جاتا دیکھنے لگ گئی وہ تو ان کے بیٹے میں کوئی دلچسپی ہی نہیں رکھتی تھی شعیب ہی اس کے آگے پیچھے گھومتا رہتا تھا لیکن یاسمین محترمہ کو ساری غلطی اسی کی نظر آتی تھی علایہ اپنے آنسو پونچھتی چائے کپس میں ڈال کر اندر کی طرف بڑھتی خاموشی سے اپنے ماموں ممانی اور شعیب کے سامنے ٹرے رکھتی اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔۔

•~~~~~~~~~~~~•

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"حامل جیلانی کی پوتی کا نکاح ہو گیا ہے خان صاحب"

ملازم اس کے پاس آتے ہوئے اسے آگاہ کرنے لگا کہ وہ جو حامل جیلانی کی بدنامی پر بے حد خوش تھا اس خبر سے ساری خوشی ایکدم ختم ہوئی تھی اور چہرے پر سخت تاثرات سجا کر سامنے کھڑے ملازم کو دیکھنے لگ گیا۔

"وہ لڑکا کیسے پہنچا وہاں"

Posted On Kitab Nagri

انور خان ایکدم کھڑے ہوتے اونچی آواز میں پوچھنے لگے

"وہ لڑکا تو بے ہوش پڑا ہے ہسپتال میں"

ملازم نے اسے فوراً جواب دیا

"پھر کس نے کیا نکاح؟"

انور خان ماتھے پر بل ڈالے تجسس بھرے لہجے میں سوال کرنے لگا۔

"حامل جیلانی کے پوتے اوزان ازہر جیلانی نے"

ملازم کے آگاہ کرنے پر ان کا چہرہ ایکدم غصے سے سرخ ہوا

"جیل رہ کر بھی اس اوزان کا دماغ ٹھیک نہیں ہوا مجھ سے پنگا لے رہا ہے پھر سے ایک بار اسے نہیں پتہ میں کیا کچھ نہیں کر سکتا دوبارہ جیل بھی کروا سکتا ہوں"

خان اپنی شکست پر آگ بگولہ ہوتا چیخ کر بولا کہ سارے ملازم اس کی دھاڑ پر گھبرا کر رہ گئے۔

"کچھ وقت کی تمہیں خوشی نصیب ہو گی یہ دیکھنا اس لڑکے کو ہوش آئے تو اسے پہلے مجھ سے ملوانا"

وہ اسے حکم دیتے ساتھ ذہن میں منصوبے بناتے ہوئے اپنی جگہ پر بیٹھ گیا ملازم اثبات میں سر ہلا کر وہاں سے چلا گیا۔۔

•~~~~~~~~~~~~~~•

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

سب مہمانوں کے جانے کے بعد وہ لوگ ٹی وی لاؤنج میں آکر بیٹھے تھے مگر ہیزل وہی باہر اپنی جگہ پر ساکت بیٹھی تھی کسی نے اسے کچھ بولا بھی نہیں تھا اچانک ایک بہت بڑا جھٹکا اسے لگا تھا اس سے کچھ بولنا مناسب نہیں سمجھا وہ ہوش میں آتی اپنا لہنگہ پکڑ کر اٹھتی اندر کی طرف بڑھی۔

"آپ لوگ یہ سب کرنے سے بہتر تھا مجھے جان سے مار دیتے اتنی تکلیف نہ ہوتی مجھے"

ٹی وی لاؤنج میں وہ سب جو پریشان سے بیٹھے ہیزل کی اونچی آواز پر سب کا دھیان اس طرف گیا۔

"آپ سب جانتے تھے کہ میں انہیں بلکل پسند نہیں کرتی ہوں خاندان کی عزت بچانے کیلیے آپ لوگوں نے میری عزت کو کہیں کا نہیں چھوڑا آپ نفرت کرتے تھے نا ان سے تو پھر کونسی خاصیت ایکدم نظر آئی کہ اپنی بیٹی کا نکاح ہی کروادیا"

ہیزل اپنی سرخ براؤن آنکھیں مبین جیلانی کی طرف کرتی بدتمیزی سے بولی اوزان ان سب کے دوران خاموش کھڑا اسے دیکھ رہا تھا

"مل گیا سکون تمہیں اس سے نکاح کرکے تم اس کی عزت بچانے کیلیے اس سے نکاح کر رہے تھے اور وہ اس کی باتیں سن لو"

اوزان کو خاموش دیکھ کر انیلا محترمہ نے سرد لہجے میں سنائی۔ اوزان نے ان کی بات کو نظر انداز کرنا ہی مناسب سمجھا

Posted On Kitab Nagri

"تمیز بھول گئی ہو کیا تم ہیزل احسان مانو کہ پورے گاؤں کے سامنے تمہاری بدنامی ہونے سے بچایا ہے اس نے تمہیں اور تم ہو کہ بدتمیزی کر رہی ہو"

مبین جیلانی بھی سرد لہجے میں اسے جھڑکنے لگ گئے

"وہی کہ رہی ہوں ابا کہ ان کا احسان لینے سے اچھا تھا آپ میری جان لے لیتے آپ لوگوں نے بلکل اچھا نہیں کیا میرے ساتھ بلکل بھی میں یہ سب کبھی بھی نہیں بھولو گی"

مبین جیلانی کی طرف دیکھتی رنجیدہ لہجے میں کہتے ساتھ لہنگہ سنبھالتی زینے چڑھتی اوپر کی طرف بڑھ گئی۔ اس ری ایکشن کیلیے عرشیان اور ارمان دونوں تیار تھے اوزان بھی خاموشی سے اوپر کی طرف بڑھنے لگا عرشیان اس کے پیچھے آیا۔۔

•~~~~~~~~~~~~•

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کہاں جا رہا ہے؟"

عرشیان اس کے پیچھے آتا سوال کرنے لگا کہ اوزان کے بڑھتے قدم رکے اس نے پلٹ کر اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

"مجھے اس سے بات کرنی ہے"

اوزان نے سنجیدہ لہجے میں اسے جواب دیا

"تیرا منہ توڑ دے گی اسوقت"

عرشیان نے کندھے اچکا کر اس کی طرف دیکھتی بتانے لگا اوزان نے اسے گھورا

"میں نے بھی ہاتھ میں چوریاں نہیں پہن رکھی لیکن بات کرنا ضروری ہے"

اوزان نے سرد لہجے میں عرشیان کو سنائی

"ایک بات کا جواب تو دے نکاح کیوں کیا ہے اس سے؟"

عرشیان سوالیہ نظریں اس کے چہرے پر سجائے سوال کرنے لگا

"بتایا تو تھا دادا کی خاطر خاندان کی عزت کی خاطر"

اوزان نے وہی جواب پھر سے دیا عرشیان کے ہونٹوں پر مسکراہٹ نمودار ہوئی

"تو ان باتوں سے گھر والوں کو بیوقوف بنا سکتا ہے مجھے نہیں کچھ تو تھا نا جو اس کی عزت پر بات آنے پر تو نے یہ قدم اٹھایا اور اوزان ازہر جیلانی کی انا اتنی گئی گزری نہیں ہے کہ جو لڑکی اس کا نام بھی سننا پسند نہیں کرتی صرف عزت کی وجہ سے اس سے نکاح کر لے"

عرشیان نے کہتے ساتھ آبرو اچکائی اوزان نے اس سے نظریں چرائی

"جیسا تم سمجھ رہے ہو ایسا نہیں ہے وہ لڑکی ابھی بھی مجھے اتنی ہی ناپسند ہے"

Posted On Kitab Nagri

اوزان اب کی بار تھوڑا کنفیوز ہوتے ہوئے اسے جواب دینے لگا

"اگر ناپسند ہوتی تو یہ قدم نہیں اٹھاتے جو میں سمجھ رہا ہوں وہی ہے اوزان ازہر جیلانی جب تم خود اپنے منہ سے اس بات کو قبول کرو گے تب مجھے لگے گا میں بلکل ٹھیک سوچ رہا تھا اور ابھی اس کے پاس جانے کی بلکل ضرورت نہیں ہے کچھ دیر اسے اکیلا ہی رہنے دے"

عرشیان اس کے کندھے پر ہاتھ رکھے مشورہ دیتا نیچے واپس بڑھ گیا اوزان اسے جاتا دیکھنے لگ گیا اور ہیزل کے کمرے میں جانے کا ارادہ ترک کرتا اپنے پورشن کی طرف بڑھ گیا۔۔

•~~~~~~~~~~~~•

ہیزل کمرے میں موجود اپنے بیڈ پر بیٹھی غصے سے پاگل ہو رہی تھی اوزان کا نام اپنے نام کیساتھ جڑنا ہیزل کیلیے بدنامی کے بدنما دھبے کے سوا کچھ نہیں تھا ذہن میں آج کے تمام لمحے گردش کر رہے تھے

"اب آپ دونوں ایک دوسرے کے لیے محرم بن گئے ہیں"

مولوی صاحب کے یہ الفاظ اسے اپنے کان میں گونجتے ہوئے محسوس ہوئے۔

"صحیح تو دلہا بھا گا ہے ایسی لڑکی کیساتھ کون شادی کرنا چاہے گا"

Posted On Kitab Nagri

"تو بتاؤ اب کون کرے گا تمہاری بیٹی سے شادی بارات والے دن دلہانہ آنا کوئی چھوٹی بات نہیں ہے اب ساری زندگی اپنی بیٹی کو اپنے پاس بیٹھا کر رکھو کیونکہ ایسی بچیوں کے دوبارہ رشتے بہت مشکل سے آتے ہیں تمہاری بیٹی نے اپنے ساتھ ساتھ پورے خاندان کی بدنامی کی ہے اور تمہاری بیٹی کی حرکتیں پورے گاؤں میں مشہور ہے"

باری باری وہ سب باتیں اس کے کان میں سوچنے لگی یہ سارے الفاظ اسے کسی ہتھوڑے کی طرح اپنے کان میں لگتے محسوس ہوئے سر میں شدید درد کا احساس ہوا اپنی جگہ سے اٹھتی اپنا عکس مرر میں دیکھنے لگی سر سے دوپٹہ سڑک گئی کانوں سے جھمکے کھینچنے لگی ہونٹوں پر لگی لپسٹک ہاتھ کی مدد سے مٹانے کی کوشش کرنے لگی اسوقت اسے اپنا آپ بے معنی سا لگ رہا تھا اور آج اس انسان نے اس پر احسان کیا تھا جس سے وہ بات کرنا پسند نہیں کرتی تھی نظر ٹیبل پر پڑے ڈیکوریشن پیس پر گئی اسے ہاتھ میں اٹھاتی غصے زور سے شیشے پر مار گئی شیشہ کئی ٹکڑوں میں تقسیم ہو گیا چند ٹکڑے زمین پر گرے ہیزل کی نظر زمین پر گرے شیشے کے ٹکڑے پر گئی تو گھٹنوں کے بل بیٹھتی وہ کانچ اٹھا کر اسے دیکھنے لگی۔

"تمہارے نکاح میں رہنے سے اچھا ہے میں خود کو ختم کر لوں اوزان ازہر جیلانی"

خود سے مسکرا کر کہتے ساتھ وہ شیشہ اپنی کلائی پر کٹ لگانے لگی

"آہہہ"

کٹ لگتے ہی خون نبض سے بہنے لگا ہیزل کے منہ سے درد بھری سسکی نکلی اور خود آنکھیں بند کر گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"کچھ پتہ چلا عمر کا؟"

اپنے بھانجے کو آتا دیکھ رخسانہ محترمہ اپنی جگہ سے کھڑی ہوتی بے چین سی پوچھنے لگی

"عمر کا کچھ آتا پتہ نہیں ہے میں آفس گیا تو گارڈ نے بتایا وہ تو آٹھ بجے کا وہاں سے نکل گیا میں نے ہر جگہ تلاش کیا اس کو مگر وہ کہیں بھی نہیں ملا فون ابھی بھی بند آرہا ہے"

اپنے بھانجے کی بات پر رخسانہ محترمہ کی پریشانی میں مزید اضافہ ہوا ایکدم اس کا غائب ہونا خطرے کی بات تھی وہ پریشان سی صوفے پر ڈھے گئی

"پتہ نہیں میرا بچہ کہاں چلا گیا ہے مجھے اس کی بہت فکر ہو رہی ہے کس حال میں ہو گا اچانک ایسے کیسے غائب ہو سکتا ہے"

رخسانہ محترمہ روتے ہوئے بولی جس پر ان کی بہن ان کے پاس آکر بیٹھی۔

"اللہ خیر کرے گا رخسانہ پریشان نہ ہو ٹھیک ہو گا عمر پولیس میں رپورٹ کرو وہ ڈھونڈیں گے"

Posted On Kitab Nagri

وہ انہیں تسلی بخشتے ہوئے مشورہ دینے لگی

"صبح تک کا انتظار کرتے ہیں اگر کوئی خبر یا کچھ پتہ نہیں لگتا پھر پولیس کیس بنتا ہے یہ"

اسی لڑکے نے ان دونوں کو دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے بتایا جس پر رخسانہ محترمہ کی بہن تو خاموش ہو گئی جبکہ رخسانہ محترمہ کی حالت خراب ہونے لگی ان کا صرف وہی تو اب سہارا تھا شوہر کی وفات کے بعد ایک وہی تو ان کا سب کچھ تھا ایکدم اس کا غائب ماں کے دل کو بے چین کر گیا تھا

"صبر کرو اللہ سے دعا کرنی چاہیے ہے ہمیں ایسے ہمت نہیں ہارنی چاہیے"

اس کی بہن رخسانہ محترمہ کی حالت سمجھتی اسے کہنے لگی جس پر وہ خاموشی سے آنسو بہاتی رہی۔۔

•~~~~~~~~~~~~~~•

ارمان ہیزل کے بارے میں ہی سوچ رہا تھا وہ جانتا تھا آج رات اس کی ایک لمحے کیلیے بھی آنکھ نہیں لگنی تھی وہ اس کے پاس جانے کا ارادہ کرتا بیڈ سے اتر کر پیروں پر چپل گھسا تا کمرے سے باہر نکل کر ہیزل کے کمرے کی طرف بڑھا دروازہ ناک کیا

"آپی"

Posted On Kitab Nagri

دروازہ ناک ہونے پر بھی کوئی جواب نہیں آیا تو اس نے آہستہ سے آواز لگائی مگر اندر سے کوئی جواب نہیں آیا اس نے ارمان کو کبھی بھی اپنی زندگی میں نظر انداز نہیں کیا تھا اس کا جواب نہ دینا ارمان کو پریشان کر گیا تھا اس نے دروازہ کھولا اور سامنے کا منظر دیکھ اسے شاک لگا ارمان کو ہیزل اس قسم کی حرکت کی بلکل توقع نہیں تھی

"آپی"

وہ گھبرا کر اسے پکارتا اس کی طرف بڑھا ارمان ہیزل کی یہ حالت دیکھ کر حد سے زیادہ خوفزدہ ہو گیا تھا

"کیا کروں کس کو اٹھاؤ کسی کو تو اٹھانا ہو گا اس سے پہلے دیر ہو جائے"

ارمان پریشانی سے خود سے کہتے ساتھ کمرے سے باہر کی طرف بڑھا اوزان جو خود بھی ہیزل سے بات کرنے کے ارادے سے آیا تھا ارمان کے چہرے پر موجود پریشان کن تاثرات دیکھ کر اسے کچھ گڑبڑ محسوس ہوئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"شکر ہے اوزان بھائی آپ مل گئے آپی آپی نے اپنی نبض کاٹ لی ہے"

ارمان کے کہے گئے الفاظ پر اوزان اپنی جگہ ساکت ہو گیا وہ لڑکی ایسا قدم اٹھائے گی یہ تو اس کے وہم وہ گمان میں بھی نہیں تھا اوزان تیزی سے اندر کی طرف بڑھا زمین پر بے ہوشی کی حالت میں اسے دیکھ کر اوزان کو خود پر ایک پل کیلیے شدید غصہ آیا جو بھی تھا اس کی اس حالت کا ذمہدار وہی تو تھا

"ہوسپٹل لے کر جانا ہو گا"

Posted On Kitab Nagri

اوزان ارمان سے کہتے ساتھ ہیزل کی طرف بڑھتا اسے اسے بازوؤں میں اٹھاتا کمرے سے باہر نکلا اور نیچے کی طرف بڑھنے لگا

"میں بھی چلتا ہوں"

ارمان اس کے پیچھے بے چینی سے بولا اوزان نے اس کی طرف دیکھا

"نہیں تم حویلی ہی رکو اور یہاں سب سنبھالو میں تمہیں بتاتا رہوں گا"

اوزان اسے منع کرتا زینے اترتا گراج کی طرف بڑھ گیا ارمان ان دونوں کو جاتا دیکھنے لگ گیا۔

"آپی یہ کیا کر لیا آپ نے اپنے ساتھ"

ارمان فکر مند سا کہتے ساتھ ہیزل کے کمرے میں ہی بیٹھ گیا۔۔

ڈرائیور اوزان کو دیکھ کر فوراً سے گاڑی نکالنے لگا اوزان گاڑی کی پچھلی سیٹ پر بیٹھا

"ہوسپٹل چلو فوراً"

اوزان نے ڈرائیور کو بولا جس پر وہ اثبات میں سر ہلا کر گاڑی سٹارٹ کرتا گراج سے باہر نکالتا سڑک پر دوہرا گیا۔

"آنکھیں کھولو اپنی ہیزل"

اپنی باہوں میں اسے بے ہوش دیکھ کر اوزان اس کے چہرے پر ہاتھ رکھ بیقرار سا دل میں کہنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"جلدییی"

اوزان کی دھاڑ پر ڈرائیور سہم کر گاڑی کی رفتار تیز کر گیا۔

پانچ منٹ کے بعد وہ لوگ ہوسپٹل موجود تھے اوزان ہیزل کو اپنی باہوں میں اٹھاتا تیز قدم اٹھائے اندر داخل ہوا۔

"ایمرجنسی ہے"

وہ اونچی آواز میں کہنے لگا کہ تبھی نرس سٹریچر لائی اوزان نے ہیزل کو اس پر لٹایا اور سٹریچر ایمرجنسی وارڈ میں منتقل کر دیا گیا اوزان بھی اندر وارڈ میں اس کے پاس آکر بیٹھ گیا ڈاکٹر ہیزل کا خون کوٹن سے صاف کر رہے تھے.

"زخم کافی گہرا ہے اگر آپ تھوڑی مزید دیر کرتے تو کنڈیشن کافی کریٹیکل ہو جاتی"

ڈاکٹر کی بات پر وہ شکر کر سانس خارج کر گیا۔

ارمان کو کال کرنے کیلیے وہ وارڈ سے باہر آیا اور نمبر ڈائل کر کے فون کان سے لگایا

"ہیزل ٹھیک ہے ڈونٹ وری"

اوزان مختصر سی بات کر کے فون بند کرتا واپس جانے کیلیے مڑا کہ اچانک نظر خان کے ملازم پر گئی اوزان کے ماتھے پر بل نمودار ہوئے وہ دونوں ایک روم کے باہر کھڑے تھے کہ تبھی وہ دونوں وہاں سے آگے بڑھ گئے اوزان اس روم کی طرف بڑھ کر اندر جھانکنے لگا کہ سامنے عمر کو بے ہوشی کی حالت

Posted On Kitab Nagri

میں پڑا دیکھ کر اسکا شک یقین میں تبدیل ہوا کچھ دیر اس کو دیکھتا اس کے ذہن میں بے اختیار ہیزل کا خیال آیا اور وہ واپس ایمرجنسی وارڈ کی طرف بڑھ گیا۔

ہیزل کی بینڈیج ہو گئی تھی مگر اسے ہوش ابھی تک نہیں آیا تھا وہ دیوار کے سہارے جیب میں ہاتھ ڈالے اسے نظروں کے حصار میں لیے کھڑا تھا۔ اس عمل سے ایک بار پھر ہیزل نے اوزان کیلیے اپنی نفرت ظاہر کی تھی مگر نا جانے اوزان کیوں اس لڑکی کو اپنانا چاہتا تھا کیا تھا اس لڑکی میں جو وہ اس کی طرف کھینچا چلا جا رہا تھا یہ سب وہ خود بھی سمجھنے سے قاصر تھا

•~~~~~~~~~~~~~~~~•

علایہ اسوقت اپنے کمرے میں بیڈ پر لیٹی یاسمین محترمہ کی تلخ باتوں کو یاد کر رہی تھی اسے سمجھ نہیں آتی تھی کہ ممانی اس سے ایسے بات کرتی کیوں تھیں کیا ان کے سینے میں دل نہیں تھا کیا اس پر بلاوجہ کے جھوٹے الزامات لگاتے ہوئے انہیں اللہ تعالیٰ سے خوف محسوس نہیں ہوتا تھا اس نے تو کبھی بھی ممانی سے بدتمیزی نہیں کی تھی وہ خود کسی کے بارے میں برا سوچنا بھی گناہ سمجھتی تھی تو اسے تو یہ یاسمین محترمہ کی باتیں بے حد محسوس ہونی ہی تھی اپنا سر پر شدید درد محسوس ہوا وہ سر پر ہاتھ رکھ گئی اذانوں

Posted On Kitab Nagri

کی آواز کان سے ٹکرائی تو اس نے فون میں وقت دیکھا چار بج رہے تھے وہ تہجد ادا کرنے کیلیے کھڑی ہوئی اور باتھروم کی طرف بڑھ گئی

کچھ دیر بعد وہ باتھروم سے باہر آئی بالوں کو حجاب سے ڈھکے وہ جائے نماز اٹھا کر بچھاتی تہجد کی نماز ادا کرنے میں مصروف آنکھوں میں بے تحاشہ آنسو تھے زیرو بلب کی روشنی میں بھی اس کا چہرہ دمک رہا تھا مگر زبان سے اس نے ایک بھی گلہ نہیں کیا تھا دعا کیلیے ہاتھ اٹھائے وہ اپنے دل کا حال اپنے خدا کے سامنے بیان کر رہی تھی ایک وہی تو تھا جو اس کو بہت غور سے سنتا تھا اس سے بات کرنے سے دل کا بوجھ تھوڑا ہلکا ہو جاتا تھا کیونکہ اسے یقین تھا رب کے گھر میں دیر ہے اندھیرے نہیں ایک نہ ایک دن اس کی ساری دعائیں قبول ہوں گی وہ خدا سے باتیں کرنے کے بعد وہ سجدے میں سر جھکا گئی ذہنی دباؤ سجدے میں جاتے ہی اسے ختم ہوتا محسوس ہوا اور اسے خود میں سکون سا اترتا محسوس ہوا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

•~~~~~~~~~~~~~~•

ہیزل آنکھوں پر جبنش دیتی اپنی آنکھیں کھولتی نظر ارد گرد گھمانے لگی خود کو ہوسپٹل میں پا کر اس کے ماتھے پر بل نمودار ہوئے اس نے نظر جیسے ہی سامنے اٹھائی اوزان کھڑا پا کر وہ نظروں کا تعاقب دوسری طرف کر گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"میں نے تو سنا تھا تم بہت مضبوط بہت ہمت والی ہو تو کیا اتنے میں ہی تمہاری ہمت ختم ہو گئی مجھے لگا تم مجھ سے مقابلہ کرو گی مگر تم تو ڈر گئی"

اوزان اسے ہوش میں دیکھ کر جان کر کہنے لگا ہیزل نے اسے آنکھیں چھوٹی کیے اسے دیکھا

"میں ڈرتی نہیں ہوں کسی سے سمجھیں آپ مگر آپ جیسے انسان کیساتھ رہنے سے بہتر ہے میں اس دنیا سے ہی چلی جاؤں"

ہیزل غصے سے ناک پھلا کر اسے بولتے ساتھ چہرہ موڑ گئی

"اور کیوں لائے ہیں آپ مجھے یہاں؟"

ہیزل فوراً سے سرد لہجے میں اس سے اگلا سوال پوچھنے لگی

"تمہیں مجھ پر غصہ تھا تو اپنے بجائے میری جان لیتی"

اوزان اس کی طرف بڑھتا اس کے پاس آکر بیٹھتے ہوئے کہنے لگا ہیزل نے براؤن آنکھیں اس کے چہرے پر کیے اسے گھورا

"میں ساری زندگی اس گلٹ کیساتھ نہیں جی سکتی"

ہیزل نے دھیمے لہجے میں اسے جواب دیا اوزان کے ہونٹوں پر مسکراہٹ نمودار ہوئی

"اوہ تو مجھے مارنے پر تمہیں گلٹ ہوتا"

اوزان اس کے چہرے پر اپنی نظریں گاڑے آئبرو اچکا کر بولا

Posted On Kitab Nagri

"نہیں آپ کی جگہ کسی کو بھی مارنے پر آپ کی طرح قاتل نہیں ہوں"

ہیزل نے صاف بات اس کے منہ پر کہہ دی جس پر اوزان کے چہرے پر سرد تاثرات ابھرے۔

"تم کہتی ہو تمہیں گناہگاروں سے نفرت ہے تو خودکشی بھی ہمارے اسلام میں حرام ہے تو تم بھی تو گناہ ہی کرنے جارہی تھی"

اوزان نے اب کی بار ٹھنڈے لہجے میں اس پر طنز کیا ہیزل شرمندگی سے نظریں جھکا گئی اور آج پہلی بار ایسا ہوا تھا ہیزل کے پاس کوئی جواب نہیں تھا۔

"شی از فائن آپ انہیں گھر لے کر جاسکتے ہیں"

ڈاکٹر آکر اسے دیکھتا اوزان کو آگاہ کرنے لگا وہ اثبات میں سر ہلا گیا

"خود ہی آجاؤ باہر اتنی بھی کوئی بیمار نہیں ہو تم"

ہیزل کی باتوں پر اس کا دماغ گرم ہو چکا تھا اس لیے سخت لہجے میں بولتا وہ باہر کی طرف بھاری قدم بڑھا گیا جبکہ وہ اسے کھا جانے والی نظروں سے گھورنے لگی اور اپنا حجاب ٹھیک کیے وہ اوزان کے پیچھے آئی ڈرائیور ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا ہوا تھا وہ پچھلی سیٹ پر آکر بیٹھا ہیزل بھی باہر اس نے بھی پچھلی سیٹ کا دروازہ کھولا اور خاموشی سے بلکل دروازے کیساتھ لگ کر بیٹھ گئی اوزان نے اسے دیکھا

"اگر دروازہ کھلا اور چلتی ہوئی گاڑی سے نیچے گر گئی تو میں دوبارہ ہوسپٹل نہیں لے کر آؤں گا ویسے بھی تمہارا وزن کافی زیادہ ہے پہلے کمر میں درد ہو رہا ہے"

Posted On Kitab Nagri

اوزان اسے دروازے کے بلکل ساتھ لگا بیٹھا دیکھ کر تپ کر بولا اور اس کی آخری بات پر ہیزل کا منہ کھل گیا

"تو میں نے نہیں کہا تھا کہ مجھے اٹھائیں"

ہیزل اس کی بات پر شدید تپش میں آتی غصے سے چلائی

"پاگل کتے نے کاٹ لیا تھا اس لیے اٹھایا تھا اب خاموش رہو میرے سر میں بہت شدید درد ہو رہا ہے تمہاری فضول باتیں سننے کا فلحال موڈ نہیں ہے"

اوزان اسی کے انداز میں اسے بتاتا سیٹ سے سر ٹکا کر آنکھیں بند کر گیا

"مجھے بھی آپ سے بات کرنے کا بلکل بھی شوق نہیں ہے"

ہیزل منہ بنا کر کہتے ساتھ نظریں باہر کی طرف بڑھ گئ

"یہی انسان بس رہ گیا تھا ساری دنیا میں سب مر گئے تھے کیا جو اس سے ہو گیا نکاح میرا"

ہیزل خود سے ہی بڑبڑاتے ہوئے اپنی قسمت پر رو رہی تھی۔۔

"میرا شکریہ ادا کرنے کے بجائے مجھ پر چڑھ رہی ہے تم نے اس لڑکی سے نکاح آخر کیا سوچ کر کیا ہے اوزان"

Posted On Kitab Nagri

اوزان دل ہی دل میں الجھن کا شکار ہوئے کہتے ساتھ آنکھیں کھول کر اسے دیکھنے لگا شاید اپنے سوال کا جواب مل جائے ہیزل کو دیکھتے ہی ہارٹ بیٹ مس ہوئی جواباً اوزان کے دل نے اپنے ہونے کا احساس دیا وہ اپنی سوچ جھٹک کر سامنے نظریں کر گیا۔

حویلی پہنچتے ہی وہ دونوں گاڑی سے باہر نکلے اور اندر کی طرف بڑھ گئے

"روم میں جا کر ریسٹ کرنا اور کسی کو بھی بتانے کی ضرورت نہیں ہے تم رات بھر ہوسپٹل میں تھی"

اوزان سنجیدہ لہجے میں اسے سمجھانے لگا ہیزل کے بڑھتے قدم رکے

"میری فکر کرنے کی آپ کو بلکل ضرورت نہیں ہے اور مجھے پتہ مجھے کیا کرنا ہے کیا نہیں آپ سے بہتر اپنا اچھا برا جانتی ہوں"

ہیزل روکھے انداز میں بولتی آگے کی طرف بڑھنے لگی

"تم خود کو جتنا سمجھدار سمجھتی ہو نا اتنی ہو نہیں"

اوزان اس کی براؤن آنکھوں میں اپنی سیاہ آنکھیں جمائے کہتا اندر کی طرف بڑھ گیا ہیزل اسے جاتا دیکھتی رہ گئی اور منہ بنا کر اپنے پورشن کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

"کیسی طبیعت ہے کیا حرکت تھی یہ اگر کچھ ہو جاتا آپی"

ہیزل کمرے میں جیسے ہی داخل ہوئی ارمان اس کی طرف بڑھتا خفا لہجے میں کہنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"میں ابھی بات کرنے کی کنڈیشن میں نہیں ہوں ارمان ہم بعد میں بات کریں گے"

ہیزل تھکے ہوئے انداز میں اسے بولتے ساتھ بیڈ پر لیٹ گئی

"کچھ کھالو آپ صبح کا ناشتہ کیا ہوا ہے"

ارمان نے نرم لہجے میں اس کی فکر میں پوچھا وہ نفی میں سر ہلا گئی

"لیکن اب آپ ایسی کوئی حرکت نہیں کرو گی وعدہ کرو"

ارمان اسے اکیلے چھوڑنے پر خوفزدہ ہوتا اس کی طرف ہاتھ بڑھائے وعدہ لینے لگا ہیزل نے اسے دیکھا اور ہاتھ تھام لیا

"ٹھیک ہے"

وہ مختصر سا جواب دیتی پشت بیڈ کراؤن سے ٹکا گئی اسے خود بھی نیند آرہی تھی اس لیے خاموشی سے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

•~~~~~~~~~~~~~~•

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

اندھیرا روشنی میں تبدیل ہوا تھا گھڑی اسوقت صبح کے نو بجا رہے تھے رات کو دیر سے سونے کے باعث آج جیلانی ولا میں سب کی صبح نو بجے ہوئے تھی۔

تبھی حامل جیلانی کے تین چار ملازم کے بھیجنے پر مجبوراً ہیزل ڈائننگ ٹیبل پر آکر بیٹھی سب کی نظر اس پر گئی اس نے آج معمول کے مطابق سلام نہیں کیا تھا اوزان جو ناشتہ کرنے میں مصروف تھا اسے آتا دیکھ کر دھیان اس کی طرف گیا

"ہیزل بچے یہ کیا ہوا ہے؟"

حامل جیلانی اس کی کلائی پر پٹی بندھی دیکھ کر فکر مند سے پوچھنے لگے۔

Posted On Kitab Nagri

"وہ چوریاں اتارتے ہوئے کلائی پر لگ گئی تھی"

ہیزل نے فوراً سے جھوٹ بولا جس پر حامل جیلانی اثبات میں سر ہلا گئے۔

"یہ بینڈج کس نے کی ہے؟"

وینا محترمہ نے اب کی بار سوال کیا ہیزل گھبرائی اس نے اوزان کی طرف دیکھا اور پھر ارمان کو دیکھا

"اوزان بھائی نے"

ارمان کے جواب پر سب لوگوں کو حیرانگی ہوئی جبکہ ہیزل اور اوزان دونوں ایک ساتھ کھانسنے لگے

"اچھی بات ہے ذمہداری ہے اس کی خیال رکھنا چاہیے"

حامل جیلانی خوش ہوتے مسکرا کر بولے وینا محترمہ اور مبین جیلانی بھی مسکرائے اور ان کی باتوں پر ہیزل کا حلق تک کڑوا ہوا جبکہ انیلا محترمہ اور سبرینہ کے چہرے پر کسی قسم کا کوئی تاثر نہیں تھا وہ دونوں خاموشی سے ناشتہ کر رہی تھی۔

"واہ بھائی تم تو بڑی اسپیڈ سے جا رہے ہو"

عرشیان اوزان کے کان میں جھک کر آہستگی سے بولا جس پر اوزان اس کی طرف دیکھتا اسے ناشتہ کرنے کا اشارہ کر گیا اس کے بعد سب خاموشی سے ناشتہ کرنے میں مصروف رہے

•~~~~~~~~~~~~~•

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"خیر سے آئے ہو عرشیان جیلانی؟"

انور خان اسے اپنی حویلی میں دیکھ کر تھوڑی حیرانگی سے کہنے لگا

"تم بہت اچھے سے جانتے ہو انور خان میں یہاں کیوں آیا ہو"

عرشیان سنجیدہ نگاہوں سے اسے دیکھتا بتانے لگا انور خان کے لبوں پر مسکراہٹ نمودار ہوئی

"اوہ تو تم اپنی بھتیجی کی رخصتی نہ ہونے کا قصوروار مجھے ٹھہرا رہے ہو"

انور خان نے اس کی بات کا مفہوم سمجھتے ہوئے کہا

"میں نے تو ایسا کچھ نہیں بولا مگر تم نے اپنی زبان سے یہ سب بول کر مجھے یقین دلا دیا ہے اس کے پیچھے تمہارا ہاتھ ہے"

عرشیان چہرے پر طنزیہ مسکراہٹ سجائے اس کو بولا

"اگر میں نے کیا بھی ہے تو کیا کر لو گے بتاؤ"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

انور خان پر سکون انداز میں اس سے سوال کرنے لگا

"تم جیسے انسان کو عورت کی عزت کا نہیں معلوم انور خان نفرت ہمارے خاندان کے مردوں سے کرو عورتوں سے نہیں"

Posted On Kitab Nagri

عرشیان نے رنجیدہ لہجے میں اسے احساس دلانا ضروری سمجھا جس پر انور خان نے سرخ آنکھوں سے اسے دیکھا

"اور بتا کر نہیں سیدھے کروں گا تیاری کر لو کیونکہ تمہاری بربادی شروع ہونے والی ہے"

عرشیان نے سینے پر بازو باندھ کر اسے بتانا ضروری سمجھا

"تم مجھ سے ایک بار پھر پنگلہ لے رہے ہو عرشیان تم جانتے ہو میں کیا کیا کر سکتا ہوں"

انور خان غصے سے سرخ چہرہ لیے چیخا کہ عرشیان اس کی حالت دیکھ کر مسکرا دیا

"ہر چال ہمیشہ کامیاب نہیں ہوتی انور خان"

عرشیان پراسرار مسکراہٹ لبوں پر سجائے اسے کہتے ساتھ باہر کی طرف بڑھ گیا اور پیچھے اسے غصے سے آگ بگولہ چھوڑ گیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

•~~~~~~~~~~~~•

"کہاں جا رہی ہو؟"

سبرینہ ہیزل کو اپنے پورشن میں دیکھ کر آبرو اچکا کر پوچھنے لگی

"تمہارے بھائی سے بات کرنے جاننا چاہتی ہوں انہوں نے یہ سب کیوں کیا ہے"

Posted On Kitab Nagri

ہیزل اسے جواب دیتے ساتھ اوزان کے کمرے کا رخ کر گئی سبرینہ اسے جاتا دیکھنے لگی۔

ہیزل اوزان کے کمرے میں داخل ہوتی اسے دیکھنے لگی اوزان کی نظر اس پر گئی اسے اپنے کمرے میں دیکھ کر تھوڑا حیران ہوا

"وجہ جاننے آئی ہوں کیوں کیا یہ سب"

ہیزل اسے خود کو دیکھتا پا کر آنے کی وجہ بتانے لگی اوزان کھڑا ہوا

"خاندان کی عزت بچانے کیلیے یہ قدم اٹھانا پڑا مجھے"

اوزان نے تحمل بھرے انداز میں اسے وضاحت دی

"خاندان کی عزت تو آپ چھ سال پہلے ہی خراب کر چکے ہیں اور اب میری عزت بھی دو ٹکے کی کر دی ہے"

ہیزل تیش میں شہادت والی انگلی اس کی جانب اٹھائی کہنے لگی۔

"انسان کو جب مکمل بات نہ پتہ تو اتنے یقین کیساتھ بولنی بھی نہیں چاہیے"

اوزان نے اب کی سرد لہجے میں بتانا چاہا کہ ہیزل کے ہونٹوں پر طنزیہ مسکراہٹ نمودار ہوئی

"جو مرضی کر لیں میری نظروں میں آپ کبھی بھی اچھے نہیں بن سکتے ہیں"

ہیزل مسکراہٹ ویسے سجائے سینے پر بازو باندھ کر کہنے لگی

"تمہاری نظروں میں اچھا بننا بھی نہیں چاہتا ہیزل"

Posted On Kitab Nagri

اوزان بھی سینے پر بازو باندھ کر آج پہلی بار اس کا نام زبان پر لایا ہیزل کو آگ لگا گیا

"نام مت لیں میرا اپنی زبان سے اس قدر نفرت کرتی ہوں آپ سے کہ آپ کی زبان سے اپنا نام سن کر اس سے بھی نفرت ہو رہی ہے"

ہیزل تنفر بھرے لہجے اسے سنانے لگی اوزان کی آنکھوں میں بھی سرخی چھائی اس درمیانے قد کی لڑکی کی باتیں اس کی برداشت سے باہر تھیں

"کسی سے اتنی نفرت نہ کرو کہ بعد میں پچھتانا پڑے تمہیں"

اوزان تنے ہوئے اعصاب لیے نے انتہائی سخت سے کہنے لگا

"ہیزل مبین جیلانی کبھی نہیں پچھتائی اپنی زندگی میں"

ہیزل نے پر اعتماد لہجے میں بے اختیار جواب دیا

"ہیزل اوزان جیلانی ہو اب تم مائنڈ اٹ"

وہ لفظوں پر زور دیے بولتا واپس بیڈ کی طرف بڑھنے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بہت شوق آیا تھا نا مجھ سے نکاح کرنے کا تو کیجیے اس شوق کو پورا اتنا جینا حرام کروں گی آپ کا کہ آپ مجبور ہو جائیں گے مجھے خود طلاق دینے پر"

ہیزل اسے جاتا دیکھتے ہوئے پشت پر نظریں جمائے بتانے لگی اوزان نے گردن موڑ کر اسے دیکھا

"جسٹ ویٹ اینڈ واچ دیکھتے ہیں کس کی جیت ہوتی ہے"

Posted On Kitab Nagri

اوزان واپس اس کی طرف قدم بڑھاتا لبوں پر پراسرار مسکراہٹ سجائے اس کو تپا گیا

"ہارنا سیکھنا نہیں ہے میں نے"

ہیزل نے مضبوط لہجے میں اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے بتانا ضروری سمجھا

"اور میں کبھی ہارا نہیں ہوں"

اوزان نے بھی اسی انداز میں جواب دیا

"اس دفعہ ہار جائیں گے"

ہیزل نے برہم انداز میں کہا اوزان اپنا چہرہ اس کے چہرے کے قریب جھکا گیا۔

"جس بات کا عہد میں ایک دفعہ کر لو نا تو پھر اپنی آخری سانس تک اس کو نبھاتا ہوں یہ خیال تو تم اپنے اس چھوٹے سے ذہن سے نکال دو میں تمہیں اس رشتے سے آزاد کروں گا"

اوزان اس کے بے حد قریب ہوتا بھاری لہجے میں کہتے ساتھ اسے تھوڑا کنفیوز کر گیا ہیزل دو قدم پیچھے کو کھسکی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں آزاد ہو کر رہوں گی"

ہیزل نے اسے انداز میں جواب دیا اور اس کی ڈھٹائی پر اوزان بے حد متاثر ہوا

"چھ سال پہلے جو تم نے میرے ساتھ کیا اس کی سزا سمجھ لو اور اوزان از ہر جیلانی سزائیں بہت خطرناک دیتا ہے تیار ہو جاؤ"

Posted On Kitab Nagri

اوزان سفاک لہجے میں اسے بتاتا گردن ترچھی کر کے اسے دیکھنے لگا

"تو صاف بولیں نا بدلہ لے رہے ہیں مجھ سے"

ہیزل بغیر ڈرے دوٹوک انداز میں اس کی بات کا مفہوم سمجھتی اسے بولی۔

"جیسا تم سمجھو منکوحہ"

اوزان اس کی گال پیار سے تھپتھپا کر کہنے لگا ہیزل لمس پر آنکھیں میچ گئی تبھی دروازے پر دستک ہوئی اور دروازہ کھلا ہیزل اور اوزان کو اس قدر قریب دیکھ کر عرشیان کو اپنی آنکھوں پر یقین نہیں ہوا۔

ہیزل فوراً کمرے سے باہر نکل گئی

"کافی فاسٹ جا رہے ہو"

عرشیان ہیزل کے جاتے ہی اس کے کندھے پر ہاتھ رکھے کہنے لگا

"لڑنے آئی تھی مجھ سے"

اوزان اس کی طرف غصے سے دیکھتا آگاہ کرنے لگا عرشیان ہنسنے لگ گیا

"اب تو ساری زندگی ایسے ہی گزرے گی تیری بیٹا تمہیں ہی شوق چڑھا تھا ماہان بننے کا"

عرشیان اس کی حالت مذاق اڑاتا اسے جان کر بولا

"آپ اپنی اس بکواس کے علاوہ کوئی اور بات کرنا چاہیں گے"

اوزان نے بڑے تمیز سے اس سے پوچھنا چاہا جس پر عرشیان نے اسے گھورا

Posted On Kitab Nagri

"شرم کر چاچو ہوں تمہارا خیر تمہیں یہ بتانے آیا تھا عمر کو غائب کرنے کے پیچھے انور خان کا ہی ہاتھ ہے"

عرشیان نے اسے آگاہ کیا اوزان اثبات میں سر ہلا کر رہ گیا

"پہلے شک تھا مگر رات ہوسپٹل میں اس کے کتوں اور عمر کو بے ہوش دیکھ کر مجھے یقین ہو گیا ہے وہ اس قدر نیچ حرکت بھی کر سکتا ہے"

اوزان نے اسے ساری بات سے آگاہ کیا کہ عرشیان کے ماتھے پر بل نمودار ہوئے

"تم رات ہوسپٹل میں کیوں گئے تھے؟"

عرشیان نے نا سمجھی سے پوچھا اوزان نے اسے ساری بات بتائی

"ہمیں جلد از جلد انور خان کا کچھ کرنا ہو گا اوزان ورنہ یہ جیلانی کی عزت خاک کر کے ہی دم لے گا"

عرشیان فکر مند سا کہنے لگا اوزان عرشیان کو دیکھنے لگ گیا

"ہم دونوں مل کر کچھ نہ کچھ کر لیں گے لیکن اس بار انور خان جو اس کے ارادوں میں کامیاب نہیں ہونے دیں گے کچھ بھی ہو جائے اس بار اس خاندان کی عزت پر کوئی انگلی نہیں اٹھنے دوں گا"

اوزان اعتماد بھرے لہجے میں عرشیان کی پریشانی کو کم کر گیا

"دیکھنا تم اپنے ارادوں میں کامیاب ہو جاؤ گے"

عرشیان بھی اس کا حوصلہ بڑھاتا اس کا کندھا تھپتھپا گیا چھ سال پہلے بھی ایک وہی تھا جس نے اس کا ساتھ دیا اور آج بھی وہ اس کے ساتھ تھا اوزان اس کے گلے لگ گیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

•~~~~~~~~~~~~~~•

شعیب یاسمین محترمہ کے کمرے میں داخل ہوا وہ آرام کرنے میں مصروف تھی

"مجھے آپ سے بات کرنی ہے امی"

شعیب نے سنجیدہ لہجے میں انہیں مخاطب کرتے ہوئے بتایا

"شعیب مجھے بھی تم سے بات کرنی ہے بہت اچھا رشتہ ہے ایک تم کہو تو ہم اس لڑکی کے گھر جائیں؟ "

یاسمین محترمہ نے خوشی سے اسے بتایا جس پر شعیب نے ان کی طرف دیکھا

"نہیں میں علایہ سے شادی کرنا چاہتا ہوں اس کے علاوہ کسی اور سے نہیں کروں گا امی تو یہ بات آپ اپنے ذہن سے نکال دیں کہ میں کسی اور لڑکی کا سوچو گا بہتر ہے کہ وہ گھر کی لڑکی ہے مجھے پسند ہے آپ اسی کیساتھ میری شادی کر دیں میں تیار ہوں"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شعیب نے انہیں صاف صاف بات کی جس پر یاسمین محترمہ اسے دیکھنے لگی

"شعیب بیٹا تم بہت اچھی لڑکی کے قابل ہو علایہ تمہارے قابل نہیں ہے"

یاسمین محترمہ نے اسے پیار سے سمجھانا چاہا

Posted On Kitab Nagri

"آپ جو بھی کہیں امی مجھے میرے قابل علایہ ہی لگتی ہے میں ابو سے بھی جلدی بات کروں گا جتنا جلدی ہو سکے سادگی سے نکاح کروادیں میرا اور اس کا تو بہتر ہے"

شعیب انہیں فیصلہ کن انداز میں کہتے ساتھ اٹھ کھڑا ہوا یاسمین محترمہ اسے جاتا دیکھنے لگ گیا

"جو بھی ہو جائے اس لڑکی کو تو میں اپنی بہو ہر گز نہیں بناؤ کچھ سوچو یاسمین"

یاسمین محترمہ دل ہی دل میں خود سے کہتے ساتھ ذہن پر زور ڈالتی کوئی سازش سوچنے لگ گئی۔۔

رخسانہ محترمہ کے کہنے پر عمر کے کزن نے پولیس میں رپورٹ کروائی تھی جیسے ہی اس کی کوئی خبر ملے گی پولیس ان لوگوں کو آگاہ کردے گی اور وہ سب لوگ اسی امید پر بیٹھے ہوئے تھے۔

عمر اسوقت ہوسپٹل میں موجود تھا آج اسے پورے ایک دن بعد ہوش آیا تھا اس نے نظریں ہسپتال کے کمرے میں دوہرائی اپنے ساتھ ہوئے گئے حادثے کو سوچنے لگا کہ ایکدم اسے رخسانہ محترمہ کا خیال آیا وہ کس قدر پریشان ہوگئی ہو گی تبھی میل نرس کمرے میں داخل ہوا وہ شاید اس کی پٹی تبدیل کرنے کیلیے آیا تھا

"ایکسکیوزمی"

Posted On Kitab Nagri

عمر نے اسے مخاطب کیا میل نرس نے سر اٹھا کر اسے دیکھا

"جی؟"

اس نے سوالیہ نظریں اس کے چہرے پر ٹکائے کہا

"کیا مجھے آپ کا فون مل سکتا ہے مجھے اپنے گھر انفارم کرنا ہے میں ٹھیک ہوں میرا کل سے کوئی کونٹیکٹ نہیں ہوا"

عمر نے اس کی طرف امید بھری نگاہوں سے دیکھتے ہوئے بتایا جس پر میل نرس اثبات میں سر ہلا کر اپنا فون اس کی طرف تھما گیا۔

عمر نے رخسانہ محترمہ کا نمبر ڈائل کیا اور فون کان سے لگا گیا بیل جا رہی تھی۔ چھوتی بیل پر بلآخر فون اٹھا لیا گیا

"کون؟"

رخسانہ محترمہ کی آواز عمر کے کانوں سے ٹکرائی

"امی میں عمر ہوں"

عمر نے انہیں جواب دیا عمر کی آواز سنتے ہی رخسانہ محترمہ کی جان میں جان آئی تھی

"کہاں ہو تم عمر تمہیں معلوم ہے میں کتنی پریشان ہو گئی تھی اور یہ کس نمبر سے کال کر رہے ہو؟"

رخسانہ محترمہ فکر مند سی ایک پر ایک سوال کرنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"امی میرا آکسیڈنٹ ہو گیا ہے میں ہو سپٹل میں ہوں"

عمر نے انہیں آگاہ کر تا رخسانہ محترمہ کو میں مزید پریشان کر گیا

"اکسیڈنٹ ہو سپٹل کس ہو سپٹل مجھے بتاؤ میں ابھی پہنچتی ہوں"

رخسانہ محترمہ بے چین سی اس سے بولی عمر نے گہرا سانس خارج کیا

"نہیں میں ٹھیک ہوں آپ کو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے اسوقت آنے کی ضرورت نہیں ہے صبح آپ جیلانی ولا کے قریب والے ہو سپٹل آجانا ٹھیک ہے"

عمر انہیں نرم لہجے میں سمجھاتے ساتھ فون بند کر گیا رخسانہ محترمہ فون کو دیکھنے لگی جو بھی تھا شکر ہے کہ ان کا عمر سے رابطہ ہو گیا تھا جس سے ان کے دل کو تھوڑا اطمینان سا ہوا تھا۔۔

•~~~~~~~~~~~~~~•

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہیزل فجر کے بعد چائے پینے کیلیے کچن میں کھڑی بنا رہی تھی چائے کپ میں ڈال کر وہ کچن سے باہر کی طرف بڑھنے لگی تبھی اوزان کچن کے اندر داخل ہونے لگا دونوں ہی ایک دوسرے کو نہ دیکھ سکے اور دونوں کی ٹکر ہوئی ہیزل کے ہاتھ میں موجود چائے کا کپ ان بیلنس ہوا اور گرم گرم چائے ہیزل کے ہاتھ پر گر گئی

Posted On Kitab Nagri

"آہہہ سارا جلا دیا"

ہیزل کو اپنے جلن محسوس ہوئی اور اس نے نظر اٹھا کر سامنے دیکھا اوزان کو موجود پا کر اس کی غصے سے آنکھیں بڑی ہوئی

"میں نے ج"

اوزان کے الفاظ ابھی منہ میں ہی تھے

"جان کر ٹکرائے ہیں نا مجھ سے آپ واپس ہی مجھے تکلیف دینے اور مجھے پریشان کرنے آئے ہیں"

ہیزل غصے سے اسے گھورتی اپنے ہاتھ کو دیکھتے ہوئے خود سے سوچتی اسے سنا گئی وہ جو اپنی وضاحت میں کچھ بولنے لگا ہیزل کی باتوں پر خاموش ہو گیا۔

"تم اسوقت یہاں کیا کر رہی ہو؟"

اوزان اس کی بات کو نظر انداز کرتا پوچھنے لگا اس کے سوال پر ہیزل نے آنکھیں سکیڑ کر اسے دیکھا

"مین تو روزانہ فجر کی نماز کے بعد اسوقت چائے پیتی ہوں یہی سوال میں آپ سے بھی پوچھنا چاہتی ہوں۔"

ہیزل نے سرد لہجے میں اسے بولا

"مجھے ہفتہ ہو گیا روزانہ واک پر جاتے ہوئے آج سے پہلے تو تم اسوقت نیچے نظر نہیں آئی"

اوزان نے آئبرو اچکا کر اسے جواب دیا

Posted On Kitab Nagri

"اور پچھلے ایک ہفتے میں میری شادی ہونے والی تھی"

ہیزل نے لفظوں پر زور دیے جیسے اسے یاد دلوانا چاہا

"شادی ہونے والی تھی نہیں شادی ہو گئی ہے"

اوزان نے اس کا جملہ درست کرنا چاہا ہیزل آنکھوں کو دوسری طرف گھما گئی

"نکاح تو مجبوراً کر لیا ہے میں نے لیکن آپ کیساتھ رخصتی نہیں کرواؤ گی یاد رکھیے گا میری بات"

ہیزل جنگ اسے دیکھے بغیر وارن کیا اوزان کے چہرے پر پراسرار مسکراہٹ نمودار ہوئی

"پھر سے اپنی جان لینے کا ارادہ ہے کیا؟"

اوزان کے لہجے میں موجود مذاق اس نے صاف محسوس کیا تھا

"نہیں اس بار ارادہ بدل دیا ہے اس دفعہ اپنے دشمن کی جان لینے کا ارادہ بنا لیا ہے"

ہیزل بھی دوٹوک انداز میں سخت لہجے میں اس کے چہرے پر نظریں جمائے جواب دیتی سائیڈ سے نکلتی باہر کی طرف بڑھنے لگی اس کی بات پر اوزان کے لبوں پر مسکراہٹ گہری ہوئی اور وہ سر جھٹک کر پانی پینے کیلیے کچن میں گھس گیا۔

•~~~~~~~~~~~~~~~~•

Posted On Kitab Nagri

"خان صاحب لڑکے کو ہوش آ گیا ہے"

انور خان کا ملازم عمر کو ہوش میں دیکھ فوراً سے اسے اطلاع دینے لگا

"میں پندرہ منٹ میں ہوسپٹل پہنچ رہا ہوں وہی رہو"

انور خان حکم دینے والے انداز میں کہتے ساتھ فون بند کر گئے اور وہ ملازم وہی اسی کے کمرے کے باہر کھڑا ہو گیا۔۔

پندرہ منٹ بعد کہے مطابق انور خان ہوسپٹل میں موجود تھا اپنے ملازم کو دیکھ قدم اس طرف بڑھا گیا

"اندر ہی ہے وہ"

ملازم نے سر جھکائے اسے آگاہ کیا انور خان کمرے میں داخل ہو گئے۔

کمرے کا دروازہ بند ہونے کی آواز پر عمر کا دھیان اس طرف گیا انجان نظروں سے سامنے کھڑے شخص کو دیکھنے لگا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میرے خیال سے آپ غلط روم میں آ گئے ہیں"

عمر اس سے مخاطب ہوئے کہنے لگا جس پر انور خان ہلکا سا مسکرا دیا

"نہیں میں بلکل ٹھیک روم میں آیا ہوں"

وہ عمر کے قریب آ کر کھڑا ہوتا اسے جواب دینے لگا عمر کے ماتھے پر کئی بل نمودار ہوئے

Posted On Kitab Nagri

"مگر میں آپ کو نہیں جانتا ہوں"

عمر نے صاف لفظوں میں اسے بتانا چاہا انور خان اثبات میں سر ہلا گیا

"جان جاؤ گے فلحال تمہیں ایک بہت اہم بات بتانے کیلیے یہاں آیا ہوں"

انور خان نے رازدانہ انداز میں اسے اپنے یہاں آنے کی وجہ بتائی

"کیسی بات"

عمر نے نا سمجھی سے اس سے سوال کیا

"یہی کہ تمہارا آکسیڈنٹ اتفاقاً نہیں ہوا یہ کسی کی سوچی سمجھی سازش تھی تمہارے خلاف"

انور خان کی بتائی گئی بات عمر کے چہرے پر پریشان کن تاثرات نمودار ہوئے

"کس کی ہو سکتی ہے سازش اور آپ کو کیسے معلوم ہے؟"

عمر نے اس سے پوچھنا ضروری سمجھا

"میں ہر چیز کی خبر رکھتا ہوں یہ سازش حامل جیلانی کے پوتے اوزان ازہر جیلانی کی ہے"

انور خان نے اسے جواب دیا عمر نے اس پر سے نظریں ہٹالی

"اور وہ کیوں ایسا کرے گا آپ کو کوئی غلط فہمی ہوئی ہے"

عمر اس کی بات پر یقین نہ کرتے ہوئے ٹھنڈے لہجے میں کہنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"ایسا وہ بلکل کر سکتا ہے جو چھ سال پہلے ایک لڑکی کا قتل کر سکتا ہے تو تمہارا آکسیڈنٹ کروانا کون سا مشکل کام ہے تمہاری جگہ اس نے ہی تمہاری منگیتر سے نکاح کیا ہے تو وجہ صاف ہے کہ وہ تمہاری منگیتر سے نکاح کرنا چاہتا تھا"

انور خان اسے اپنی باتوں میں لانے کی کوشش کر رہا تھا عمر نے چونک کر اسے دیکھا کیا ہیزل کا واقع نکاح ہو گیا تھا یہ شخص کیا سچ بول رہا تھا

"تمہیں اگر کسی بھی کام کیلئے میری مدد کی ضرورت ہو تو خان حویلی کے دروازے تمہارے لیے ہر وقت کھلے ہیں انور خان نام ہے میرا اللہ حافظ"

وہ اسے کہتے ساتھ باہر کی طرف بڑھ گیا اور اس سے کئی سوچوں میں ڈال گیا۔ عمر اس شخص کو جاتا دیکھنے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

•~~~~~~~~~~~~~~•

"علایہ چادر پہن کر آؤ"

یاسمین محترمہ کی بات پر وہ جو برتن دھونے میں مصروف تھی ایکدم ان کی طرف دیکھا

"چادر کیوں ممانی؟"

Posted On Kitab Nagri

علایہ نے معصومیت سے سوال کیا جس پر وہ اسے دیکھنے لگی

"مجھے بازار جانا ہے کچھ کام ہے تم بھی ساتھ چلو"

یاسمین محترمہ کے الفاظ پر اس نے بے یقینی سے ان کی جانب دیکھا۔ کیونکہ آج سے پہلے تو وہ اسے کبھی بھی اپنے ساتھ نہیں لے کر گئی تھی

"ممانی میں چلو"

علایہ نے حیرت بھرے انداز میں پھر سے سوال کیا

"ہاں کیا ہوا ہے؟"

یاسمین محترمہ نے سوال کے بدلے سوال کیا

"کچھ نہیں مگر آج سے پہلے تو آپ نہیں لے کر گئی نا مجھے اسی لیے"

علایہ نے دھیمے لہجے میں انہیں جواب دیا جس پر یاسمین محترمہ نے اسے گھورا

"لے کر جاؤ تو مسئلہ نہ لے کر جاؤ مسئلہ چلنا ہے کہ نہیں؟"

یاسمین نے سرد لہجے میں اس سے بولا تو علایہ۔ گھبراتے ہوئے اثبات میں سر ہلا گئی

"تو جاؤ چادر پہن کر آؤ"

وہ اسے غصے بھرے لہجے میں اندر کی طرف اشارہ کرنے لگی

"مگر ممانی یہ برتن"

Posted On Kitab Nagri

علایہ نے برتن کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھنا چاہا

"یہ آکر دھو لینا اب جلدی کرو تمہارے ماموں اور شعیب کے آنے کا وقت ہو جائے گا ان کے آنے سے پہلے واپس آنا ہے"

یاسمین محترمہ اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی جس پر وہ اثبات میں سر ہلا کر اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی اور یاسمین محترمہ اسے دیکھ کر منہ بنا گئی۔ علایہ سر پر چادر کرتی کمرے سے باہر آئی اور دونوں بازار کیلیے چل دی۔۔

کچھ دیر بعد یاسمین محترمہ اور علایہ دونوں ہی بازار پہنچ گئی تھی جہاں جہاں یاسمین محترمہ جا رہی تھی علایہ ان کے پیچھے پیچھے چل رہی تھی وہ زیادہ باہر نکلتی ہی نہیں اور کالج کے بعد سے تو گھر پر ہی تھی اسے ٹھیک سے راستوں کا بھی معلوم نہیں تھا۔ یاسمین نے دو تین الگ الگ دکانوں سے کچھ چیزیں خریدی چیزیں خریدتے خریدتے گھنٹہ لگ گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"چلو چلیں"

یاسمین محترمہ اسے دیکھتے ہوئے بولی اور وہ دونوں آگے کی طرف بڑھ گئے تھوڑا آگے آتے ہی یاسمین محترمہ نے گھر کیلیے رکشہ رکوایا اور اس میں بیٹھ گئی اور چیزیں دیکھنے لگی علایہ بیٹھنے ہی لگی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"لگتا ہے شوپر اسی دکان میں رہ گیا ہے علایہ تم ایسا کرو ابھی جس دکان سے نکلے ہیں وہاں جا کر دیکھو شوہر ہے"

یاسمین محترمہ کی بات پر وہ انہیں دیکھنے لگی۔

"میری شکل کیا دیکھ رہی ہو جاؤنا"

علایہ کو ویسے ہی کھڑا پا کر یاسمین محترمہ نے جھڑک کر کہا علایہ سہم گئی اور واپس پیچھے کی طرف بڑھتی اس دکان کی طرف رخ کر گئی دکان میں داخل ہوئی تو سامنے سامنے وہی شوپر پڑا تھا۔

"جی آپ بھول گئی تھی یہ"

دکاندار اسے دیکھ کر فوراً سے بولا علایہ خاموشی سے شوپر لیتی دکان سے باہر آئی اور تیز تیز قدم اٹھائے آگے کی طرف بڑھی مگر جیسے ہی اس جگہ وہ پہنچی نہ ہی تو یاسمین محترمہ تھی اور نہ وہ رکشہ علایہ کے قدم تھم گئے ہاتھ میں موجود شوپر چھوٹ کر زمین پر گر گیا وہ پریشان سی ادھر ادھر نظریں گھمانے لگی

"ممانی کہاں گئی"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

علایہ نے خود سے بولا آنسو کسی بھی پل نکلنے کو تیار تھے اسے تو نہ راستوں کو معلوم تھا اور نہ ہی اس جگہ کا جہاں وہ موجود تھی تو کیا یاسمین محترمہ جان کر اسے اپنے ساتھ لے کر آئی تھی علایہ کے ذہن میں اچانک سے خیال آیا آنکھوں سے آنسو ایک ایک کر کے بہنے لگے۔

Posted On Kitab Nagri

•~~~~~~~~~~~~~~~~•

"ہاں بھائی کمرے سے باہر نکلنے کا ارادہ نہیں ہے کیا؟"

ارمان ہیزل کے کمرے میں آتے ہوئے اس کے سامنے بیٹھتا کہنے لگا ہیزل نے نظر اٹھا کر اسے دیکھا مگر خاموش رہی

"کب تک ناراض رہو گی آپی آپ جانتی ہو آپ سے بات کیے بغیر میرا دن نہیں گزرتا بچے کی جان لو گی؟"

ہیزل کی خاموشی وہ مایوسی سے چہرے پر معصومیت سجائے اسے منانے کی کوشش کرنے لگا

"میرے کمرے سے چلے جاؤ میں نے ہمیشہ تمہارا ساتھ دیا جب مجھے ضرورت تھی تو تم نے منہ میں دہی جمالی"

ہیزل سرخ چہرہ لیے غصے سے اسے ناراضگی ظاہر کرنے لگی

"آپ جانتی ہے ابا جی کے سامنے میرے منہ میں دہی ہی جم جاتی ہے مگر میں آپ کی مدد دوسرے طریقے سے ضرور کر سکتی ہوں"

ارمان اسے جواب دیتے ایکدم چہرے پر شاطرانہ مسکراہٹ سجا گیا ہیزل نے آنکھیں چھوٹی کیے اسے گھورا اور آئبرو اچکا گئی

Posted On Kitab Nagri

"آپ اس رشتے سے آزادی چاہتی ہیں نا؟"

ارمان نے اسے کہا تو ہیزل نے بے اختیار اثبات میں سر ہلا دیا

"بہت ایزی ہے اوزان بھائی کی ناک پر دم کر لیں جتنا مجھے عرشیان چاچو نے ان کے بارے میں بتایا وہ خود ہی تنگ آ کر یہ رشتہ ختم کریں گے دیکھیے گا"

ارمان نے اسے مشورہ دیا ہیزل کا دل کیا کوئی چیز اسے دے مارے

"تمہیں لگتا ہے میں نے ایسا نہیں کیا ہو گا"

ہیزل با قاعدہ چیخ کر اسے کہنے لگی کہ ارمان نے اپنے کانوں پر ہاتھ رکھ دیا

"ایک دفعہ سے تھوڑی ہو گا اور صرف زبان کا نہیں استعمال کرنا اور بہت کچھ کرنا ہو گا"

اس کے خاموش ہونے کان سے ہاتھ ہٹاتا وہ اس کی طرف بڑھ کر اسے بتانے لگا

"مطلب؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہیزل نے نا سمجھی سے پوچھا ارمان اس کے کان میں جھک کر اسے بتانے لگا اس کی کہی بات پر ہیزل کی آنکھیں ایکدم چمک اٹھی

"یہ اچھا ہے بہت اچھا"

ہیزل اس کی گردن میں ہاتھ ڈالتی مسکرا کر کہنے لگی ارمان اترایا

Posted On Kitab Nagri

"زیادہ شوخے ہونے کی ضرورت نہیں ہے چلو نکلو"

ہیزل اس کے اترانے پر اسے خود سے الگ کرتی سنجیدگی سے کہنے لگی ارمان منہ بنا کر باہر کی طرف بڑھ گیا۔

•~~~~~~~~~~~~~~•

ہیزل بڑے احتیاط سے ارد گرد نظریں گھماتی ہوئی بڑی مشکل سے سب کی نظروں سے بچ کر تیسرے پورشن میں آتی اوزان کے کمرے تک پہنچی ہلکا سا کمرے کا دروازہ کھول کر ہیزل نے پورے کمرے میں جھانکا اوزان کو نہ پا کر وہ خوشی سے کمرے میں داخل ہوئی اور دروازہ لاک کر گئی کہ کوئی آ ہی نہ جائے۔

"اب آئے گا مزا"

ہیزل صاف کمرے میں نظر ڈال خود سے کہتے ساتھ بیڈ پر موجود کشنز کو اٹھا کر زمین پر پھینک گئی بیڈ شیٹ بھی ساری خراب کرنے کے بعد اس نے ڈریسنگ ٹیبل پر موجود ڈیکوریشن پیس پرفیومز باری باری کر کے زمین پر پٹک گئی اچھے خاصے کمرے کا نقشہ بگاڑ کر وہ مسکراتے ہوئے اس کمرے کو دیکھنے لگی کہ اچانک اسے باتھروم سے پانی کی آواز آئی ہیزل ایکدم گھبرا گئی

Posted On Kitab Nagri

"ہیزل بھاگ جا اس سے پہلے پکڑی جائے"

ہیزل خود سے کہتے ساتھ تیز قدم اٹھاتی باہر کی طرف بڑھنے لگی کہ زمین پر پڑا پرفیوم کا کانچ پیر میں چب گیا

"آہہ"

ہیزل کے منہ سے تکلیف دہ سسکی نکلی تبھی اوزان باتھروم سے باہر آیا نظر سامنے کھڑی ہیزل پر گئی اور پھر کمرے میں نظر گھمائی اس کا دماغ گھوم کر رہ گیا ہیزل اس کے چیخنے کی وجہ سے فوراً دانتوں تلے لب دیے دروازے کی طرف قدم بڑھانے لگی کہ اسے بے حد تکلیف محسوس ہوئی اس وجہ سے وہ قدم نہیں بڑھا سکی

"مجھے تنگ کرنے کے چکر میں خود کو تکلیف دے دیتی ہو"

اوزان سنجیدہ لہجے میں کہتے ساتھ اس کی طرف بڑھا ہیزل نے حیرت سے نظریں اس کی طرف اٹھائی تو کیا اس کی اس بچکانہ حرکت پر اسے بلکل غصہ نہیں آیا تھا ہیزل کے ذہن میں ایکدم خیال آیا۔

"آپ خوش ہو جائے جو آپ کا کام آسان کر رہی ہوں"

ہیزل نے منہ بنا کر روکھے انداز میں اسے جواب دیا

"بیٹھو ادھر"

Posted On Kitab Nagri

اوزان اس کی بات کو نظر انداز کرتے ہوئے ہیزل کے ساتھ پڑی چیئر پر اسے خود بٹھاتے ہوئے بولا ہیزل اسے دیکھنے لگی۔اوزان گھٹنوں کے بل بیٹھتا اپنے ہاتھ اس کے پیر کی طرف لے گیا اوزان کا یہ عمل ہیزل کیلیے حیران کن تھا ہیزل کی آنکھیں جیسے اس کے چہرے پر جم سی گئی تھی اوزان نے اس کے پاؤں میں دبا کانچ نکالا ہیزل نے درد سے اوزان کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ دیا اور آنکھیں میچ گئی اوزان اپنے ہاتھ پر اس کا ہاتھ محسوس کر کے سر اوپر کی طرف اٹھا گیا ہیزل نے بھی آنکھیں کھولیں براؤن آنکھیں سیاہ آنکھوں سے ٹکرائی اور دونوں طرف ہارٹ بیٹ مس ہوئی ہیزل نے اپنا ہاتھ اس کے اوپر سے ہٹایا اور اسے دھکہ دے کر اٹھتی دروازہ ان لاک کرتی باہر بھاگ گئی اوزان اسے جاتا دیکھنے لگا۔

•~~~~~~~~~~~~~~•

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"علایہ بچی کہاں ہے؟"

جمشید علایہ کا ماموں آج یاسمین محترمہ کو رات کا کھانا لگاتا دیکھ کر سوال کرنے لگا

"کمرے میں سو رہی ہے طبیعت ٹھیک نہیں ہے"

یاسمین محترمہ نے مسکراتے ہوئے بہت صفائی سے جھوٹ بولا

"کیا ہوا ہے اسکی طبیعت کو؟"

شعیب نے فکر مند لہجے میں پوچھا

"مجھے نہیں پتہ ہے مگر جب صبح کچن میں آئی تو سر چکرا رہا تھا دو بار گرنے والی ہو گئی اسی لیے میں نے کمرے میں بھیج دیا"

Posted On Kitab Nagri

یاسمین محترمہ خود سے باتیں بناتی اسے جواب دینے لگی

"میں ایک دفعہ اسے دیکھ لیتا ہوں"

جمشید صاحب اپنی جگہ سے کھڑے ہوتے ہوئے بولے

"جائے دیکھ لیں آپ میری بات تو یقین نہیں ہے سو رہی ہے آپ کی بھانجی"

یاسمین محترمہ تپ کر بولی جمشید صاحب ان کی بات کو نظر انداز کرتی علایہ کے کمرے کا رخ کر گئے

"شکر ہے میں نے تکیے رکھ کر اوپر کمبل ڈال دیا تھا"ء

یاسمین محترمہ دل میں شکر ادا کرتی ناشتہ کرنے لگ گئی

وہ علایہ کے کمرے دروزاے کے پاس رک گئے کمرے میں اندھیرا ہوا تھا اور وہ بیڈ پر سو رہی تھی

جمشید صاحب اسے سوتا دیکھ کر واپس نیچے بڑھ گئے

"مل گیا سکون سو رہی ہے نا"

جمشید صاحب کو واپس آتا دیکھ کر کہنے لگی جمشید صاحب اثبات میں سر ہلا گئے

"اچھا کیا تم نے سارا دن تو کام کرتی رہتی ہے بچی"

جمشید صاحب کہتے ساتھ خاموشی سے کھانا کھانے میں مصروف ہوگئے جس پر یاسمین محترمہ بھی خاموش ہو گئی۔

Posted On Kitab Nagri

•~~~~~~~~~~~~•

علایہ انجان راستوں میں بغیر سوچے سمجھے چل رہی تھی ایک تو اندھیرے کا خوف اوپر سے بھوک سے برا حال وہ بے حد پریشان سی ادھر ادھر نظریں گھما رہی تھی مگر اسے گھر کا راستہ نہیں مل رہا تھا تیز تیز قدم اٹھائے وہ اپنا چہرہ چھپائے وہ چل رہی تھی کہ اچانک کتے کی آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی علایہ کے خوف میں مزید اضافہ ہوا اور درود شریف پڑھتے وہ بھاگنے والے انداز میں اس گلی سے نکلی کہ سامنے آتی جیپ اسے نظر نہیں آئی اور علایہ خوف سے آنکھیں میچ گئی اس سے پہلے جیب اس سے ٹکراتی جیپ میں موجود وجود نے بریک لگائی اور جیپ سے نیچے اترا اور اسے دیکھا چادر سے آدھا چہرہ ڈھکا ہوا تھا اور آنکھیں پردے میں تھیں علایہ نے آنکھیں کھول کر نظر سامنے کی لمبا قد چوری جسامت ہلکی ہلکی داڑھی چہرے پر سنجیدگی لیے بھوری آنکھیں وہ مردانہ وجاہت کی ایک دلکش مثال تھا دونوں کی نظر آپس میں ٹکرائیں وہ بغیر کوئی بات کیے آگے کی طرف بڑھنے لگی

"میں آپ کی مدد کر سکتا ہوں؟"

وہ علایہ کے چہرے سے اندازہ لگاتا اس سے مخاطب ہوا علایہ جو آگے کی طرف بڑھ رہی اس شخص کی بات پر خوف کے مارے قدم روک گئی

"آپ میری مدد کیوں کریں گے؟"

Posted On Kitab Nagri

علایہ گھبراہٹ کے مارے جو منہ میں آیا بول گئی

"کیونکہ آپ پریشان لگ رہی ہے"

وہ اس کی پشت کو تکتا ہوا اسے جواب دینے لگا علایہ نے رخ موڑ کر اسے دیکھا

"میں نہیں ہوں پریشان اور آپ کی مدد کی مجھے بلکل ضرورت نہیں ہے"

علایہ کرخت لہجے میں اسے سناتی تیز قدم اٹھائے آگے بڑھ گئی اور پیچھے وہ کندھے اچکا کر رہ گیا وہ جو خوف سے تیز بھاگ رہی تھی ایک بار پھر تیز رفتار سے آتی گاڑی علایہ ڈر کر زمین پر گر پڑی۔

وہ اس بے ہوش لڑکی کو ساتھ لیے حویلی پہنچا جیپ پورچ میں کھڑی کر کے وہ علایہ کو جیپ سے نکالتا اسے سنبھالتا ہوا ٹی وی لاؤنج کی طرف بڑھا ہیزل جو پانی کا جگ بڑھنے کیلیے نیچے آرہی تھی عرشیان کو دیکھ کر وہ اپنی ساکت ہو گئی عرشیان کی نظر بھی اس پر گئی۔

"ہیزل"

عرشیان نے شکر کا سانس لیا اور اسے نیچے آنے کا اشارہ کیا علایہ کو عرشیان کیساتھ دیکھ کر وہ چونک کر رہ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"چاچو یہ آپ کو کہاں سے ملی اور اسے کیا ہوا ہے؟"

ہیزل علایہ کو تھامتی اس کی حالت دیکھ کر فکر مندی سے پوچھا

"تم جانتی ہو اس کو؟"

عرشیان نے سوالیہ نظریں ہیزل کی جانب اٹھائی

"یہ میری سکول فرینڈ علایہ ہے چاچو"

ہیزل نے اسے فوراً جواب دیا عرشیان سر کو خم دے گیا

"پتہ نہیں مجھے تو راستے میں بے ہوش ملی سمجھ نہیں آیا تو حویلی ہی لے آیا"

عرشیان نے ہیزل کو ساری بات سے آگاہ کیا ہیزل اس کیلیے پریشان ہوئی

"اچھا کیا آپ نے ایسا کرتی ہو اس کو ابھی گیسٹ روم میں لے جاتی ہوں"

ہیزل نے عرشیان کو دیکھتے ہوئے بولا وہ ٹھیک ہے بول گیا

"سنو؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عرشیان کی آواز پر ہیزل کے قدم تھم گئے اس نے گردن موڑ کر اسکی جانب دیکھا

"بخار بھی ہوا ہوا ہے اسے ٹھنڈی پٹیوں سے بخار کم کرو طبیعت زیادہ خراب نہ ہو جائے"

عرشیان نے فکر مندی سے علایہ کو تنبیہ کی وہ اثبات میں سر ہلا کر گیسٹ روم میں چلی گئی عرشیان اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا

Posted On Kitab Nagri

گیسٹ روم میں علایہ کو لا کر ہیزل نے آرام سے بیڈ پر لٹایا اس پر کمفرٹر ڈال کر وہ کمرے سے باہر چلی گئی۔۔۔

کچن میں قدم رکھتے ہی سامنے کھڑے شخص کو دیکھ کر ہیزل کا حلق تک کڑوا ہوا اوزان کی نظر اس پر گئی۔ہیزل اسے نظر انداز کرتی کیبنٹ سے باؤل نکالتی فرج سے ٹھنڈا پانی کی بوتل نکال کر باؤل میں پانی ڈالنے لگی اس دوران اوزان کی نظر مسلسل ہیزل پر ہی جمی ہوئی تھی

"کیا مسئلہ ہے کیوں دیکھے جا رہے ہیں"

ہیزل مسلسل اس کی نظریں خود پر پا کر ناک پھلا کر اس کی طرف دیکھتی کہنے لگی

"تمہیں دیکھنا بھی منع ہے؟"

اوزان نے اسی انداز میں سوال کیا

"آپ کا دیکھنا منع ہے مجھے"

ہیزل نے منہ بسور کر اسے جواب دیا اوزان نے اس کی طرف قدم بڑھائے۔

"غلط میرے علاوہ باقی سب کا تمہیں دیکھنا منع ہے میں تو سماجی قانونی تمہیں دیکھنے کا حق رکھتا ہوں منکوحہ"

Posted On Kitab Nagri

اوزان اس کی آنکھوں میں آنکھیں جمائے گھمبیر لہجے میں کہتا ہیزل کی آنکھیں بڑی کر گیا اوزان سے اس قسم کی بات کی امید ہر گز نہیں تھی

"فلحال مجھے ایک کپ چائے بنا کر دو میں لان میں ہوں"

اوزان اس کے چہرے کے اظہارات دیکھ کر بات کا رخ دوسری طرف کر گیا

"میں سونے جا رہی ہوں"

ہیزل سرد لہجے میں انکار کرتی کچن سے باہر کی طرف بڑھنے لگی

"میری بات سے انکار کرنا بہت مہنگا پڑے گا"

اوزان کے لہجے میں موجود سنجیدگی کو محسوس کرتی اس نے مڑ کر اوزان کو دیکھا

"میں نہیں ڈرتی جو کرنا ہے کر لیں"

ہیزل اسے برہم لہجے میں جواب دیتی اوپر کی طرف بڑھ گئی اوزان اسے جاتا دیکھنے لگ گیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

•~~~~~~~~~~~~~~•

ہیزل کمرے میں آئی اور علایہ کے پاس بیٹھ کر ٹھنڈے پانی کی پٹیاں علایہ کے ماتھے پر رکھ دی کچھ دیر مسلسل یہ عمل کرنے سے علایہ کا بخار کم ہو گیا جس پر ہیزل کو تھوڑا سکون آیا۔اور نظر وال کلاک پر

Posted On Kitab Nagri

ڈالی جہاں ایک بج رہی تھی ہیزل نے ہاتھ میں تھوڑا سا پانی لے کر علایہ کو منہ پر چھڑکا علایہ کی آنکھوں پر جنبش ہوئی اس نے آہستہ آہستہ آنکھیں کھولی اپنی آنکھوں کے سامنے ہیزل کو پا کر اس کو حیرانگی ہوئی اور وہ ایکدم پوری آنکھیں کھول گئی

"تم؟"

علایہ حیرانگی اور خوشی کی ملی جلی کیفیت میں بولی ہیزل اثبات میں سر ہلا گئی

"میں یہاں کیسے آئی؟"

علایہ نے ہیزل سے سوال کیا

"عرشیان چاچو لائے ہیں تمہیں"

ہیزل نے اسے آگاہ کیا علایہ اٹھ کر بیٹھی گئی

"جس شخص سے میں ٹکرائی وہ عرشیان چاچو تھے؟"

علایہ نے بے یقینی سے انداز میں اس سے پوچھنا چاہا

"جی ہاں وہ عرشیان چاچو ہیں"

ہیزل نے مسکراتے ہوئے اسے جواب دیا علایہ خاموشی سے اسے دیکھنے لگ۔

"اب مجھے بتاؤ تم رات کے اس پہر باہر کیا کر رہی تھی؟"

Posted On Kitab Nagri

ہیزل اس کو اپنی طرف متوجہ کرتی فکر مندی سے پوچھنے لگی علایہ نے نم آنکھوں سے اسے دیکھا اور لفظ بہ لفظ اسے سب بتایا ہیزل کے چہرے پر غصہ ابھرا

"تمہاری ممانی کو تو اتنا مارنا چاہیے کہ پتہ چلے دوسروں کو دی جانے تکلیف کتنی دردناک ہوتی ہے"

ہیزل غصے کے باعث اونچا لہجہ اختیار کر گئی علایہ نے پریشانی سے اسے دیکھا۔

"کس خوشی میں انہوں نے یہ گھٹیا حرکت کی ہے؟"

ہیزل نے علایہ کی طرف دیکھتے ہوئے ایک اور سوال کیا

"شعیب بھائی نے ممانی سے بولا تھا وہ مجھ سے نکاح کرنا چاہتے ہیں شاید اسی وجہ سے"

علایہ دھیمے لہجے میں اسے بتانے لگی ہیزل نفی میں سر ہلا گئی

"میں چھوڑوں گی نہیں تمہاری ممانی دیکھنا میں کل ہی دادا کو سب بتاؤ گی"

ہیزل علایہ کو حوصلہ دینے لگی علایہ نے اداس نظروں سے اسے دیکھا

"نہیں چھوڑ دو اس بات کو ہیزل میں بات بڑھانا نہیں چاہتی ہوں مجھے اپنے اللہ تعالیٰ پر یقین ہے وہ بندے کے ساتھ کبھی ناانصافی نہیں ہونے دیتا میں اپنا معاملہ اللہ تعالیٰ پر چھوڑتی ہوں بس فکر ہے یہ ہے کہ میں اب رہوں گی کہاں"

علایہ سنجیدہ لہجے میں کہتے ساتھ آخری بات پر پریشانی سے ہیزل کی جانب دیکھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"کیا مطلب کہاں رہو گی میرا گھر اتنا بڑا ہے علایہ کہ تم یہاں آرام سے رہ سکتی ہو اور اس سے زیادہ خوشی کی اور کیا ہی بات ہو گی کہ تم یہی میرے پاس رہو گی۔"

ہیزل خوشی سے اسے کہنے لگی علایہ نفی میں سر ہلا گئی۔

"میں کیسے اب تو تم بھی یہاں نہیں رہتی تمہاری بھی رخصتی ہو گئی ہے"

علایہ نے اسے یہاں نہ رہنے کی وجہ بتائی ہیزل ایکدم خاموش ہوئی۔

"میرا نکاح اوزان کیساتھ ہو گیا ہے"

ہیزل نے رنجیدہ لہجے میں اسے بتایا علایہ نے اسے دیکھا

"کیا مطلب عمر بھائی سے ہو رہی تھی شادی پھر اوزان سے کیسے؟"

علایہ نے فکر مندی سے اس سے پوچھنا چاہا اسے ہیزل کی بات پر یقین نہیں آیا

"عمر صاحب برات والے دن پہنچے ہی نہیں خاندان کی عزت بچانے کیلیے اوزان نے مجھ سے نکاح کیا ہے بقول اس کے جبکہ مجھے اکیلے میں اس نے صاف بولا ہے چھ سال پہلے جو میں نے اس کیساتھ کیا اس کا بدلہ لینے کیلیے نکاح کیا"

ہیزل نے اسے ساری بات تفصیل سے بتائیں علایہ کو اس پر بے حد رحم آیا

"بدتمیز انسان اب کیا کرو گی تم؟"

علایہ واقع ہیزل کیلیے بے حد فکر مند ہوئی۔

Posted On Kitab Nagri

"خاموش تو میں بھی نہیں بیٹھوں گی یہ نکاح ختم نہ کروایا تو میرا نام بھی ہیزل مبین جیلانی نہیں"

ہیزل نے مسکراتے ہوئے اسے اپنا ارادہ بتایا جس پر علایہ خاموش رہی

"کیا ہوا؟"

ہیزل اس کے خاموش ہونے پر فکر مند سی آبرو اچکا کر بولی

"مگر طلاق تو اللہ تعالیٰ کی نظر میں حلال چیزوں میں سے سے ناپسندیدہ عمل ہے"

علایہ نے اسے سنجیدگی سے آگاہ کیا

"مگر جب زبردستی نکاح کیا جائے تو یہ قدم اٹھانا ہی پڑتا ہے علایہ تم میرے روم میں چلو وہی جا کر سوتے ہیں"

ہیزل اسے صاف جواب دیتی بات کو بدلتی اس کا ہاتھ پکڑ کر علایہ کو بیڈ سے نیچے اتارتی دوسرے پورشن کا رخ کر گئی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

•~~~~~~~~~~~~~~~~•

عمر ڈسچارج ہو کر گھر آ چکا تھا اور رخسانہ محترمہ اس کے صحیح سلامت ہونے پر بے حد خوش تھی اور جب سے آیا تب سے اسے کھلانے میں مصروف تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"بس ہو گئی ہے امی میری"

عمر نے ان کا ہاتھ پیچھے کرتے ہوئے بولا جس پر وہ ٹھیک ہے بول گئی

"مجھے یہ بتائیں کہ ہیزل نے نکاح کر لیا ہے؟"

عمر نے سنجیدہ لہجے میں سوال کیا رخسانہ محترمہ نے اسے دیکھا

"تو ظاہری سی بات ہے تین گھنٹے انہوں نے انتظار کیا مگر تم نہیں آئے تو عزت بچانے کیلیے اس بچی کا مجبوراً اس کے کزن سے پڑھوایا گیا"

رخسانہ محترمہ نے بھی اسے سنجیدہ لہجے میں آگاہ کیا وہ انہیں دیکھتا رہ گیا یعنی انور خان سچ بول رہا تھا

"اب تم دیکھو میں کیا کرتا ہوں اوزان"

عمر دل ہی دل میں فیصلہ کرتا رخسانہ محترمہ کو دیکھنے لگا

"تم بھول ہی جاؤ ہیزل کو اب کیونکہ اب وہ کسی اور کی بیوی بن گئی ہے"

عمر کو خاموش دیکھ کر وہ اسے نرمی سے سمجھانے لگی

"بیوی تو میری ہی بنے گی ہر حال میں چاہے اس کیلیے مجھے جو مرضی کرنا پڑے"

عمر دل میں ہی خود سے باتیں کرنے لگا

"کیا ہو گیا ہے عمر تم جواب کیوں نہیں دے رہے؟"

رخسانہ محترمہ نے پریشانی سے اسے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"کیا جواب دوں ٹھیک تو بول رہی ہیں آپ میں کچھ دیر آرام کرنا چاہتا ہوں طبیعت نہیں ٹھیک میری" عمر رخسانہ محترمہ سے کہتے ساتھ لیٹ گیا وہ برتن سمیٹتی خاموشی سے اٹھ کر اس کے آرام کا خیال کرتی باہر کی طرف بڑھ گئی۔

•~~~~~~~~~~~~~~~~~•

ہیزل اور علایہ ڈائننگ ٹیبل پر آئے عرشیان کا دھیان اس طرف گیا وہ پنک کلر کے پلین سوٹ میں پرنٹڈ ڈوپٹہ سر پر کیے پیاری لگ رہی تھی ہیزل کیساتھ ایک انجان لڑکی کو بھی دیکھ کر عرشیان اور سبرینہ کے علاوہ حامل جیلانی سمیت حویلی کے تمام افراد حیران ہوئے

"یہ کون ہے؟"

حامل جیلانی نے ہیزل کی طرف نظریں کیے سوال کیا

"دادا یہ میری دوست ہے علایہ سات سال کی تھی اس کے والدین فوت ہوگئے اور یہ ماموں کے گھر رہتی تھی مگر اسکی ممانی نے اب اس کو گھر سے نکال دیا اسی لیے میں نے اسے یہاں رہنے کیلیے جگہ دے دی"

ہیزل نے حامل جیلانی کو جواب دیا وہ اثبات میں سر ہلا گئے

"آپ نے اچھا کیا مگر کوئی وجہ بھی تو ہو ممانی نے کیوں نکالا؟"

Posted On Kitab Nagri

حامل جیلانی کے سوال پر ہیزل نے علایہ کو دیکھا جو اشارے سے اسے سچ بتانے سے منع کر رہی تھی اسے ڈر تھا کہیں یہ سب اس کو ہی غلط نہ سمجھیں

"پتہ نہیں دادا مگر انہیں علایہ کا ان کے گھر رہنا بلکل پسند نہیں تھا کل بازار کے بہانے اسے اپنے ساتھ لے گئی اور وہی چھوڑتی خود واپس گھر چلی گئی چار بجے سے وہ بیچاری سڑکوں میں پھر رہی تھی کہ عرشیان چاچو کو یہ راستے میں ملی اور وہ اسے گھر لے آئے آپ ہی کہتے ہیں نا دادا جس کو مدد کی ضرورت ہو اس کی کرنی چاہیے اور یہ تو پھر میری اتنی پیاری سی دوست ہے"

ہیزل حامل جیلانی کو اپنے الفاظوں میں سچ بتانے لگی

"بلکل علایہ بچی آج سے یہی رہے گی علایہ بیٹا یہ آپ کا اپنا گھر ہے آپ یہاں آرام سے رہیں"

حامل جیلانی کے اپنائیت بھرے لہجے پر علایہ کے ہونٹوں پر ہلکی سی مسکراہٹ سجی کو عرشیان سے چھپ نہ سکی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ویلکم علایہ آپی"

ارمان نے مسکراتے ہوئے اس کو خوش آمدید کہا تو علایہ نے جواباً مسکرا کر اسے دیکھا۔

"یہ کیا سین ہے برو؟"

اوزان عرشیان کے کان میں جھک کر ہلکی آواز میں پوچھنے لگا عرشیان کا دھیان علایہ سے ہٹتا اوزان پر گیا

"کیا سین ہے کوئی سین نہیں مدد کی ہے میں نے صرف لڑکی سمجھ کر"

Posted On Kitab Nagri

عرشیان نے کندھے اچکا کر اسے جواب دیا

"دال میں کچھ کالا لگ رہا ہے"

اوزان تفتیشی نگاہیں اس پر مرکوز کیے بولا

"ناشتہ کرو"

عرشیان اس کا منہ پلیٹ کی طرف کر گیا

"ناشتہ تو آج ہیزل کروائی گی مجھے"

اوزان نے دل میں خود سے کہا اور اسے دیکھنے لگا

"ہیزل اوزان کی پلیٹ میں پراٹھا رکھو اس کی چائے بناؤ"

ہیزل جو اپنی پلیٹ میں پراٹھا رکھنے ہی لگی تھی وینا محترمہ کی آواز پر اس نے سرد نگاہوں سے اوزان کو گھورا

"ابھی سے اوزان کے کام کرو گی تو رخصتی تک عادت ہو گی"

وینا محترمہ کے سرد لہجے میں ناچاہتے ہوئے بھی ہیزل نے اوزان کی پلیٹ میں پراٹھا رکھا اوزان کے چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ نمودار ہوئی۔

"تو پکا مار کھائے گا"

عرشیان اوزان کے کان میں جھک کر اسے بتانا لازمی سمجھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"اوزان کو انکار کرنا بہت بھاری پڑے گا ہیزل کو"

اوزان عرشیان کی طرف دیکھتا اسے جواب دینے لگا عرشیان نفی میں سر ہلا گیا ہیزل اس کیلیے چائے بنانے لگی اوزان اور باقی کا دھیان خود پر نہ پا کر ہیزل چینی کی جگہ نمک دانی اٹھا کر جلدی سے چائے میں ڈالتی واپس رکھ گئی مگر ارمان کی آنکھوں سے یہ منظر بچ نہ سکا وہ اپنی ہنسی بمشکل روک سکا۔

"چائے"

ہیزل نے شریر لہجے میں اس کی طرف قدم بڑھا گئی کہ اوزان کو جھٹکا لگا مگر وہ خاموشی سے تھام گیا۔

"کسی اور چیز کی ضرورت نہیں ہے تو میں اپنا ناشتہ کر سکتی ہوں"

ہیزل نے سرد لہجے میں وینا محترمہ کی جانب نظریں کیے کہا

"ہمم کر لو"

وینا محترمہ نے آرام سے جواب دیا ہیزل ناشتہ کرنے میں مصروف ہو گئی

اوزان نے جیسے ہی چائے کا گھونٹ پیا اسے ایکدم کھانسی ہوئی

"تم ٹھیک ہو اوزان"

انیلا محترمہ اسے کھانستا پا کر فکر مند سی پوچھنے لگی وہ بمشکل اثبات میں سر ہلا گیا ہیزل نے دونوں آبرو اچکا کر اسے دیکھا

"ہیزل ہر ایک چیز کا حساب رکھتی ہے اوزان از ہر جیلانی"

Posted On Kitab Nagri

وہ دل میں بولتے ساتھ مسکراتے ہوئے اسے دیکھتی نوالہ منہ میں ڈال گئی اوزان نے گھور کر اسے دیکھا

"بیٹا میں نے کہا تھا نا ایزی نہ لی تیری بیوی سولوگوں پر بھاری ہے"

عرشیان اس کی پیٹ پر ہاتھ رکھتا اسے بولا

"آپ ناشتہ کریں"

اوزان نے عرشیان والا جملہ اسی کو بولا وہ مسکراتے ہوئے ناشتہ کرنے لگ گیا۔۔

•~~~~~~~~~~~~~~~~•

"شعیب جمشید علایہ کمرے میں نہیں ہے اپنے"

یاسمین محترمہ پریشانی سے علایہ کے کمرے سے باہر آتی اونچی آواز میں ان دونوں کو بتانے لگی

"کیا مطلب واشروم میں ہو گی اور کہاں جا سکتی ہے کل تو کمرے میں ہی تھی"

جمشید صاحب نے یاسمین محترمہ کی بات کو زیادہ سنجیدہ نہ لیتے ہوئے بولا

"میں آدھے گھنٹے سے اسے آوازیں دے رہی تھی مگر مجال ہے کہ اس نے ایک بھی جواب دیا ہو کمرے میں آئی تو وہ کمرے میں نہیں تھی باتھروم کی لائٹ بھی بند ہے اور کوئی آواز نہیں ہے چھت پر دیکھ کر آرہی ہوں"

Posted On Kitab Nagri

یاسمین محترمہ ان دونوں کو بولی شعیب اور جمشید صاحب دونوں پریشان ہوئے

"یہ کیسے ہو سکتا ہے یہی ہو گی وہ باہر نکلتی تو ہمیں پتہ لگتا"

شعیب بولتا خود علایہ کے کمرے میں گیا مگر علایہ کو نہ پا کر وہ بھی سوچنے پر مجبور ہو گیا۔۔

"امی صحیح بول رہی ہیں علایہ نہیں ہے کمرے میں ابا"

شعیب جمشید صاحب کے پاس آتے ہوئے انہیں سنجیدگی سے بتانے لگا جمشید صاحب کی پریشانی میں اضافہ ہوا

"کہاں جا سکتی ہے وہ؟"

جمشید صاحب کرسی پر بیٹھتے ہوئے علایہ کیلیے بے حد فکر مند ہوئے

"کہیں بھاگ تو نہیں گئی کیا؟"

یاسمین محترمہ ان دونوں کی حالت دیکھ کر فوراً سے بولی شعیب اور جمشید صاحب دونوں نے انہیں دیکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"دماغ تو خراب نہیں ہو گیا تمہارا وہ کس لیے بھاگنے لگی؟"

جمشید صاحب یاسمین محترمہ کی بات پر ایک دم تیش سے چیخے

"بھاگنے کیلیے بہت ساری وجوہات ہوتی ہیں اگر بھاگی نہیں ہے تو ہم میں سے کسی کو بتائے بغیر چھپ کر کہاں گئی ہے چھپ کر ہمیشہ چور ہی جاتا ہے تو اس کے دل میں کوئی چوری تھی تبھی تو گئی ہے وہ"

Posted On Kitab Nagri

یاسمین محترمہ جان جان کر ایسی باتیں کرتی ان دونوں کو علایہ کے خلاف کرنے کی کوشش کرنے لگی۔

"وہ نہ باہر نکلتی اور نہ اس کے پاس فون اسے تو گاؤں کے راستوں کا بھی ٹھیک سے نہیں معلوم"

شعیب نے یاسمین محترمہ کو یاد دلانا چاہا یاسمین محترمہ نے شعیب کی طرف دیکھا

"تم بہت معصوم ہو شعیب وہ جو اس کی دوست نہیں تھی ہیزل اس نے اسے فون لے کر دیا ہوا تھا اور پوری پوری رات پتہ نہیں فون کان کیساتھ لگا کر کس کس سے باتیں کیا کرتی تھی میں نے ایک دفعہ روکنا چاہا بھی تھا تو الٹا مجھے ہی سنا دی ممانی آپ ہمیشہ مجھے غلط سمجھتی ہیں پھر اس کے بعد سے میں نے کچھ بولنا ضروری نہیں سمجھا میری بات پر یقین کرو آپ دونوں"

یاسمین محترمہ ان دونوں کو دیکھتی چہرے پر معصومیت لیے جھوٹ پر جھوٹ بولنے لگی اور بغیر سوچے سمجھے اس پاک لڑکی پر تہمت لگانے لگ گئی۔۔

"ویسے ابا امی کی بات ہے تو ٹھیک ایسے کیوں چھپ کر جائے گی وہ"

شعیب یاسمین محترمہ کی باتوں میں آتا جمشید صاحب سے مخاطب ہوا انہوں نے سر اٹھا کر شعیب کو دیکھا جو شدید غصے میں لگ رہا تھا

"بات تو ٹھیک کر رہی ہے لیکن ہمیں اسے ڈھونڈنا چاہیے"

جمشید صاحب نے شعیب سے کہا تو یاسمین محترمہ فوراً گھبرائی

Posted On Kitab Nagri

"ڈھونڈنے تب نا جو وہ کھو جاتی اغوا ہوتی مگر وہ تو اپنی مرضی سے گئی ہے اب میں تو فجر سے جاگ رہی ہوں نہ کوئی گھر میں نہ کوئی گیا تو صاف ہے وہ اپنی مرضی سے بھاگی ہے"

یاسمین محترمہ نے فوراً سے جمشید صاحب کو بتانا ضروری سمجھا جس پر وہ دونوں خاموش ہو گئے جو بھی تھا یاسمین محترمہ کی بات تھی تو بلکل ٹھیک۔ شعیب غصے سے اپنے کمرے کا رخ کر گیا۔

"تم ٹھیک بول رہی ہوں رپورٹ کروں بھی تو پولیس آفیسر کو کیا بولوں گا اپنی ہی بدنامی ہو گی"

جمشید صاحب شرمندگی سے سر جھکا کر کہنے لگے جس پر یاسمین محترمہ کے چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ نمودار ہوئی

وہ کمرے میں آیا ڈریسنگ ٹیبل پر پڑی چیزیں غصے سے پھینکنے لگ گیا

"میں نے تو دل سے اسے چاہا تھا پھر اس نے یہ قدم کیوں اٹھایا کیا اسے کبھی بھی میری محبت نظر نہیں آئی تھی میں تو اسے اپنی عزت بنانا چاہتا تھا"

شعیب علایہ کے متعلق سوچتا دل شکستہ سا کہنے لگا اور بیڈ پر بیٹھ گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہیزل ارمان اور سبرینہ ٹی وی لاؤنج میں بیٹھے ہوئے باتیں کرنے میں مصروف تھی علایہ بھی ہیزل کیساتھ بیٹھی تھی۔۔

عمر بھاری قدم اٹھائے ٹی وی لاؤنج میں داخل ہوا ہیزل سمیت باقی تینوں بھی عمر کو دیکھ کر ایکدم اپنی جگہ سے کھڑے ہوگئے اس کے سر پر پٹی دیکھ کر ہیزل کے ذہن میں کئی سوالات پیدا ہوئے عمر کی نظر بھی ہیزل پر گئی اسے خود کو دیکھتا پا کر ہیزل نظریں دوسری طرف کر گئی

اوزان جو زینے اتر کر نیچے آرہا تھا اسے دیکھ کر اس کے قدم وہی رک گئے۔

"تم یہاں؟"

اوزان عمر سے مخاطب ہوا اس کی آواز پر عمر اپنی آنکھوں سختی لیے اسے گھورنے لگا اوزان زینے اترتا اس کے سامنے آکر کھڑا ہوا۔

"تمہیں کیا لگا تم میرا آکسیڈنٹ کر دو گے تو میں کبھی یہاں نہیں آؤ گا یہ تمہاری بھول تھی اوزان ازہر جیلانی"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عمر سخت تیور سجائے اس۔ کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے اسے چیخا کہ اس کے چیخنے پر عرشیان اور حامل جیلانی دونوں اپنے کمرے سے باہر نکل آئے اوزان نے ناسمجھی سے اس کی طرف دیکھا

"میں تمہاری بات سمجھا نہیں"

اوزان نے نفی میں سر ہلا کر نرم لہجے میں اسے بولا

Posted On Kitab Nagri

"تم میری بات بہت اچھے سے سمجھ رہے ہو بس ناٹک کر رہے ہو مجھے راستے سے ہٹا کر ہیزل سے نکاح کرنا چاہتے تھے نا اسی وجہ سے بارات والے دن میرا آکسیڈنٹ کروایا تھا نا تم نے مگر تم ایک بات یاد رکھنا ہیزل نے میری بیوی بننا تھا اور وہ میری ہی بیوی بنے گی اس کیلیے چاہے مجھے تمہاری جان بھی لینی پڑی اوزان میں لے کر رہوں گی لیکن اپنی محبت ہیزل کو"

عمر اس کا کالر جکڑے غصے سے ہیزل کی جانب دیکھتا بولنے لگا یہ الفاظ اور ہیزل پر گاڑھی ہوئی عمر کی نظریں اوزان کیلیے ناقابل برداشت ثابت ہوئی اوزان کے اعصاب تن گئے آنکھوں میں سرخی چھائی۔اس نے غصے سے عمر کے ہاتھ اپنے کالر سے جھٹکے عمر تھوڑا گھبرایا ہیزل بھی پریشانی سے عمر کو دیکھنے لگی عمر کا یہ روپ اس نے پہلی بار دیکھا تھا۔

"کمرے میں جاؤ تم"

اوزان ہیزل پر نظریں جمائے دھاڑا ہیزل سمیت علایہ اور سبرینہ تینوں گھبرائی

"اس کو کمرے میں لے کر جاؤ"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہیزل کو ویسے ہی کھڑا پا کر وینا محترمہ نے علایہ کو اشارہ کیا علایہ ہیزل کا ہاتھ پکڑتی اوپر کی طرف بڑھ گئی۔۔

"اب اپنی زبان سے اس کا نام لیا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا"

ہیزل کے جاتے ہی اس کا گریبان پکڑ تا سرخ آنکھیں اس کے چہرے پر جمائے وہ غرایا۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ اسی پوتے نے برات والے دن میرا آکسیڈنٹ کروایا تاکہ ہیزل سے نکاح کر سکے"

عمر حامل جیلانی کو دیکھتے ہوئے سرد لہجے میں آگاہ کرنے لگا

"دادا یہ جھوٹ بول رہا ہے"

اوزان نے سنجیدہ لہجے میں حامل جیلانی کو اپنی وضاحت دی

"دیکھو عمر جو ہونا تھا وہ ہو گیا شاید یہی قسمت میں لکھا تھا تمہیں کوئی غلط فہمی ہوئی ہے اوزان نے ایسا کچھ نہیں کیا بہتر یہی ہے بیٹا تم دوبارہ یہاں نہیں آنا ہیزل کا نکاح ہو گیا یہ بات جتنی جلدی ہو سکے تسلیم کر لو اور آگے بڑھ جاؤ"

حامل جیلانی نے تحمل بھرے انداز میں اسے سمجھایا

"ایسا نہیں ہو سکتا ہے خاموش تو نہیں بیٹھوں گا میں یاد رکھیے گا"

عمر ان کی باتوں کا اثر نہ لیتا جواب دینے لگا

"تو نکل یہاں سے پہلے تجھ سے مجھے ہمدردی ہو رہی تھی مگر اس قابل نہیں ہے تو خود جاتا ہے یا دھکے مار کر نکالو"

اوزان کا دماغ ایکدم گھوما اسے دھکا مار کر سرد لہجے میں بولا عمر نے اس کی طرف دیکھا اوزان کی آنکھوں میں موجود سرخی دیکھ کر وہ گھبرایا

Posted On Kitab Nagri

"انتظار کیا کر رہے ہیں اوزان بھائی دھکے دے کر نکالے اس شخص کو پہلے بارات والے دن خود نہیں پہنچا اور اب گنڈہ گردی کرنے آ گیا ہے"

عمر کو گھبرایا ہوا دیکھ ارمان بلآخر بیچ میں چوڑا ہو کر بولا کہ سب نے پریشان نظروں سے اسے دیکھا ارمان فوراً سیدھا ہوا عمر ارمان کو گھورتا خاموشی سے باہر کی طرف چل دیا۔

"گارڈ سے بول دیں آج کے بعد اس حویلی میں یہ انسان قدم نہ رکھے ورنہ اس کی بچنے کی کوئی گارنٹی نہیں ہو گی"

حامل جیلانی کو شہادت والی انگلی دیکھا کر جنونی انداز میں کہتا لمبے لمبے ڈگ بھرتا اپنے پورشن کی طرف بڑھ گیا۔ اس کا یہ جنونی انداز وہاں موجود ہر ایک فرد کو پریشان کر گیا تھا۔

"دو منٹ اور رکتا نا یہ میں نے اس کا قیمہ بنا دینا تھا"

ارمان سبرینہ کے کان میں ہلکی آواز میں بتانے لگا

"اسی لیے نہیں رکا"

سبرینہ منہ بنا کر کہتی اوپر کی طرف بڑھ گئی ارمان غصے سے اسے دیکھنے لگ گیا۔

•~~~~~~~~~~~~•

Posted On Kitab Nagri

"یہ عمر بھائی کتنے عجیب انداز میں بات کر رہے تھے"

علایہ ہیزل کو دیکھتی پریشان سی اس سے کہنے لگی ہیزل نے اس کی طرف دیکھا

"واقع مجھے اس شخص سے ایسی امید ہر گز نہیں تھی یار"

ہیزل علایہ کی بات سے اتفاق کرتی بولی

"مگر اوزان ایسا ضرور کر سکتا ہے"

عمر کے کہے گئے الفاظ یاد آتے ہی ہیزل اس کی بات پر یقین کر گئی

"وہ ایسا کیوں کرے گا ہیزل"

علایہ نے اس سے پوچھنا ضروری سمجھا

"وہ ایسا کر سکتا ہے علایہ وہ ایک انتہائی گھٹیا قسم کا انسان ہے میری عزت خراب اسی شخص نے کی تم مانو یا نہ مانو اس نے۔ چھ سال پہلے کیے جانے والی میری حرکت کا بدلہ لیا ہے"

ہیزل غصے سے آگ بگولہ ہوتی اپنے ذہن میں آئی تمام باتیں علایہ کو بتانے لگی

"مجھے اس انسان سے ایسی ہی امید ہے میں چھوڑو گی نہیں اس کو"

ہیزل علایہ کی جانب دیکھتی اوزان کیلیے منفی خیالات رکھتی پیروں میں چپل گھسانے لگی

"تم اس کے پاس نہیں جاؤ گی ہیزل بہت غصے میں تھا"

علایہ نے ہیزل کی فکر مندی میں اسے منع کیا

Posted On Kitab Nagri

"تو مجھ میں اس سے کئی زیادہ غصہ ہے دیکھی جائے گی"

اسے کہتے ساتھ کمرے سے باہر کی طرف بڑھ گئی علایہ اس کی حرکت پر سر پیٹ کر رہ گئی وہ ہیزل ہی کیا جو کسی کی بات سن لے۔۔

ہیزل۔ اوزان کے کمرے میں بغیر ناک کیے داخل ہوئی وہ بیڈ پر لیٹا لبوں سے سگریٹ لگائے وہ پینے میں مصروف تھا۔ اسے آتا دیکھ کر اوزان نے فوراً سے سگریٹ منہ سے نکال کر پھینکا سگریٹ کی بدبو سے ہیزل کے چہرے پر ناگواریت چھائی

"واہ آپ کیلیے تو تالیاں بجانے کا دل کرتا ہے"

ہیزل زور سے ہاتھ سے تالی بجاتی طنزیہ لہجے میں بولی

"پہلے تمہارے اس سو کولڈ عاشق نے دماغ گھمایا ہے اور اب تم گھمانے آگئی ہو صاف بولو"

اوزان اکتائے ہوئے انداز میں اسے دیکھے بغیر صاف انداز میں کہنے لگا

"سب لوگوں کے سامنے اچھے بن کر پیٹ پیچھے آپ مجھے بدنام کرنے کی پلاننگ کر رہے تھے"

ہیزل سینے پر بازو باندھے غصے سے آنکھیں بڑی کیے حلق کے بل چیخی اوزان سمجھ گیا کہ وہ عمر کی باتوں پر یقین کر چکی ہے

Posted On Kitab Nagri

"اور نکاح اسی لیے کیا تا کہ مجھے اور ذلیل کر سکے آپ کی ہر چال بھی نہیں چلے گی اور آپ کو آپ کے کسی ارادے میں کامیاب نہیں ہو"

ہیزل کے الفاظ ابھی منہ ہی تھے کہ اوزان نے اپنا بھاری ہاتھ ہیزل کے منہ رکھ کر اسے وارڈروب سے پن کیا ہیزل ساکت نظروں سے اسے دیکھنے لگی ہیزل کا سانس سینے میں اٹک گیا۔

"اس نان سٹاپ چلتی زبان پر بریک لگاؤ تمہیں کچھ نہیں بولتا اس کا مطلب ہر گز یہ نہیں ہے کہ جو منہ میں آئے گا بولتی جاؤ گی تم نے جو سوچنا ہے میرے بارے میں شوق سے سوچو اپنے اس ذہن میں میرے پاس تمہاری ان فضول باتیں سننے کا بلکل وقت نہیں ہے اور مجھے بلکل فرق نہیں پڑتا کہ تم میرے بارے میں کیا سوچتی ہو اور کیا نہیں میں جانتا تمہاری نظر میں ایک برے باپ کی بری اولاد ہوں"

اوزان اپنے ہونٹ اس کے کان کے قریب لائے درشت لہجے میں کہتا اس کی حالت غیر کر گیا ہیزل نے آنکھیں میچ لی

"ناؤ گو"

وہ دور ہوتا اسے ویسے کھڑا دیکھ کر چیخا ہیزل بغیر اسے دیکھے کمرے سے باہر بھاگ گئی۔

ہیزل کے جاتے ہی اس نے غصے سے وارڈروب پر مکہ مارا وہ اس پر غصہ نہیں ہونا چاہتی تھی مگر اسکی باتیں اس کا دماغ گرم کر دیتی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"اوہو آگ اور پانی پھر سے لڑ رہے ہیں"

ارمان جو سبرینہ سے نوٹس لینے آیا تھا اوزان کے کمرے سے ان دونوں کی آوازیں سن کر مسکراتے ہوئے بولتا نیچے کی طرف بڑھ گیا۔

ہیزل باہر آئی آنکھوں سے دو موتی ٹوٹ کر رخسار پر گرے اوزان کا اس قدر سرد لہجہ اسے رولانے پر مجبور کر گیا سبرینہ نے اسے دیکھا

"تمہیں کس نے کہا تھا کہ یہ سب بولو آکر اگر تمہاری باتوں کو وہ نظر انداز کر جاتے ہیں اس کا مطلب یہ نہیں ہمیشہ کریں گے ہر انسان کی ایک حد ہوتی ہے"

سبرینہ کے انداز پر ہیزل اسے دیکھنے پر مجبور ہو گئی

"تمہیں لگ رہا ہے میں غلط ہوں؟"

ہیزل نے اس سے سنجیدگی سے سوال کیا

"بلکل تم اپنے شوہر کے بجائے ایک غیر مرد کی بات پر یقین کر رہی ہو ہیزل"

سبرینہ نے اسے سرد لہجے میں بتانا ضروری سمجھا

"میں اسے اپنا شوہر نہیں مانتی"

Posted On Kitab Nagri

ہیزل نے فوراً سے کہا سبرینہ کے چہرے پر غصہ سجا

"تمہارے ماننے یا نہ ماننے سے کچھ نہیں ہوتا سب جانتے ہیں یہ بات"

سبرینہ اونچی آواز میں اس کے ساتھ بولی

"ادھر تو سب سے بات کرنا ہی بیکار ہے"

ہیزل بھی تپ کر بولتی اپنے پورشن کی طرف بڑھنے لگی

"تو نہ کیا کرو بات"

سبرینہ اسے جاتا دیکھ کر اس کی پشت پر نظریں جمائے بولی کہ ہیزل کے بڑھتے قدم تھم گئے اور اس نے بے اختیار گردن موڑ کر افسردگی سے سبرینہ کو دیکھا اسے لگا تھا سبرینہ اس موقع پر اسے سمجھیں گے مگر اس کے لہجے نے ہیزل کو تکلیف پہنچائی تھی مگر کچھ کہے وہ خاموشی سے چلی گئی اور سبرینہ اپنے روم کی طرف بڑھ گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

•~~~~~~~~~~~~~~~~•

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

ہیزل واپس کمرے میں آئی تو علایہ کو بیڈ پر بیٹھے ہی پایا۔

"یہاں تک تم دونوں کے لڑنے کی آواز آ رہی تھی"

علایہ اسے آتا دیکھ کر خفگی سے کہنے لگی ہیزل جواباً خاموش رہی۔

"ہیزل تم یہ سب قبول کیوں نہیں کر لیتی جو ہونا تھا وہ ہو گیا"

علایہ نے اسے نرم لہجے میں سمجھانا چاہا

"تم تو مجھے سمجھو میں کیسے ایک انسان کیساتھ ساری زندگی گزار دو جس نے ایک لڑکی کے ساتھ زیادتی کر کے اسے مار ڈالا ہو بتاؤ علایہ کیا تم رہ سکتی میں کبھی بھی ایسا ہمسفر نہیں چاہتی تھی"

Posted On Kitab Nagri

ہیزل نے رنجیدہ لہجے میں اسے بتانا چاہا علایہ نے اسے دیکھا

"ہم وہاں نہیں تھے نہ تم نہ میں ہمیں کیسے پتہ وہ سب اسی نے کیا ہے ہم نے کونسا اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے؟"

علایہ نے اس سے پوچھنا چاہا ہیزل نے گہرا سانس خارج کیا

"پورے گاؤں نے تو دیکھا ہے نا یار تم لوگ کیوں نہیں سمجھتے میں اس انسان سے بے حد نفرت کرتی ہوں"

ہیزل بیڈ سے اتر کر کھڑکی کے پاس جا کر کھڑی ہوتی کہنے لگی

"تم کوئی نفرت نہیں کرتی تم نے اپنے ذہن میں سوار کر لیا ہے اور رہی بات تم اللہ کا فیصلہ سمجھ کر اسے قبول کرنے کی کوشش کرو"

علایہ بھی اس کے پاس آتی پھر سے ایک بار سمجھانے کی کوشش کرنے لگی

"اللہ۔تعالیٰ کا فیصلہ نہیں ہے یہ یہ سب اوزان صاحب کا کیا دھرا ہے تاکہ مجھے تکلیف پہنچا سکے"

ہیزل غصے سے سینے پر بازو باندھ کر اس سے بولی

"تم اپنے لفظوں پر غور کرو ہیزل غلط بات کر رہی ہو تم اللہ تعالیٰ کی مرضی کے بغیر ایک پتہ بھی نہیں ہل سکتا ہے اور تم بول رہی ہو کہ تمہاری زندگی کا اتنا بڑا فیصلہ کرنے کے پیچھے اللہ تعالیٰ کا ہاتھ نہیں ہے"

Posted On Kitab Nagri

علایہ نے اب کی بار خفا انداز میں کہا

"مجھے فلحال اکیلا چھوڑ دو"

ہیزل اکتائی ہوئی کہتی باتھروم کی طرف بڑھ گئی علایہ اسے جاتا دیکھنے لگ گئی کچھ پل اسے اکیلے چھوڑنا ہی اس نے مناسب سمجھا اور کمرے سے باہر کی طرف بڑھ گئی۔۔

•~~~~~~~~~~~~~~~~~•

علایہ نیچے لان میں آگئی اور وہی چہل قدمی کر رہی تھی تازہ ہوا جسم سے ٹکراتے ہی اسے سکون محسوس ہو رہا تھا کہ تبھی اس کی نظر گیٹ سے اندر آتی جیپ پر گئی اور اس جیپ سے نکلتے عرشیان پر گئی۔ عرشیان گراج میں گاڑی پارک کرتا حویلی کے اندر بڑھنے لگا

"بات سنیں"

عرشیان اپنے عقب سے پاریک اور خوبصورت آواز سن کر رکتا چہرہ موڑ گیا سامنے علایہ کو پا کر اسے تھوڑی حیرانگی ہوئی

"آپ نے میری مدد کی مجھے اس حویلی میں لائے اس کیلیے آپ کا شکریہ"

Posted On Kitab Nagri

علایہ اس کا کل سے ہی شکریہ ادا کرنا چاہتی تھی مگر ناشتے کی بعد وہ اسے حویلی میں نظر ہی نہیں آیا

"اس کی ضرورت نہیں ہے ایسے چھوٹے موٹے احسان میں کرتا ہی رہتا ہوں"

عرشیان نے کندھے اچکا کر تھوڑے مغرور انداز میں علایہ کو تنگ کرنا چاہا اس کے چہرے پر موجود مسکراہٹ غائب ہوئی

"یعنی میں نے آپ کا شکریہ ادا کر کے غلط کیا آپ نے تو مجھ پر احسان کیا ہے نا؟"

علایہ اس کی بات کا برا مانتی سینے پر بازو باندھ کر سنجیدہ لہجے میں اسے سناتی اندر کی طرف بڑھنے لگی

"ارے آپ تو برا مان گئی"

عرشیان اس کے غصے بھرے انداز پر بے اختیار کہنے لگا علایہ کے بڑھتے قدم تھمے اور اس نے گردن موڑ کر اسے دیکھا

"میں غیروں کی بات کا برا نہیں مانتی"

علایہ نے منہ بنا کر اسے جواب دینا ضروری سمجھا اس کی باتیں عرشیان جیلانی کو خاصا متاثر کر رہی تھی

"غیر تو نہیں کے صبح ہی تو تعارف ہوا تھا"

عرشیان نے بھی سینے پر بازو باندھ کر اس کی سیاہ آنکھوں میں جھانکتے ہوئے یاد دلایا

"میں صرف اتنا جانتی ہوں آپ میری دوست ہیزل کے چاچو ہیں اس سے زیادہ نہ جانتی ہوں اور نہ جاننے میں دلچسپی رکھتی ہوں"

Posted On Kitab Nagri

علایہ سرد لہجے میں نظریں جھکائے اسے جواب دیتی اندر کی طرف بڑھ گئی اس کے غصے پر عرشیان بس اسے دیکھتا رہ گیا اور وہ بھی اس کے پیچھے ٹی وی لاؤنج میں داخل ہوا۔

•~~~~~~~~~~~~~~~~•

رات کے کھانے کے وقت سوائے اوزان ہیزل اور علایہ کے علاوہ گھر کے باقی سب فرد ڈائننگ ٹیبل پر موجود تھے۔

"اوزان اور ہیزل کہاں ہے؟"

حامل جیلانی ان دونوں کو نہ پا کر سوال کرنے لگے

"ہیزل اور اوزان بھائی کی ہمیشہ کی طرح پھر سے لڑائی ہوئی ہے جسکی وجہ سے ہیزل نے غصے میں خود کو کمرے میں بند کیا ہوا ہے اور بھائی غصے سے باہر نکل گئے ہیں"

سبرینہ نے حامل جیلانی کو سنجیدہ لہجے میں آگاہ کیا

"اور کروائے نکاح ان دونوں کا مجھے تو یہ نکاح زیادہ دیر چلتا نظر آرہا ہے انکل"

انیلا محترمہ سبرینہ کی بات پر پریشان ہوتی حامل جیلانی کی طرف دیکھنے لگی

"ارے بھابی روزانہ کا ہے ان کا ڈونٹ وری وہ کچھ دیر میں ٹھیک ہو جائے گا"

Posted On Kitab Nagri

عرشیان کھانا کھاتے ہوئے انہیں پر سکون کرنے کے لیے بولا

"ان دونوں کا ایک دوسرے کے ساتھ گزارا نہیں ہے"

انیلا محترمہ نے عرشیان کی جانب دیکھتے ہوئے غصے سے بتایا

"گزارا ہو یا نہیں لیکن یہ نکاح اب نہیں ختم ہو گا چاہے کچھ بھی ہو جائے اوزان نے نکاح کرنے کی خواہش کی تھی تو اسے اس رشتے کو ہر حال میں نبھانا ہو گا"

حامل جیلانی نے روعبدار آواز میں اپنا فیصلہ سنایا

"پہلے میں نے آپ کے فیصلے کی وجہ سے آپ کے بیٹے کو برداشت کیا اور اب میرا بیٹا ہیزل کو برداشت کرے"

انیلا محترمہ نے دھیمے مگر طنزیہ انداز میں ان سے بولا کہ ان کے انداز پر حامل جیلانی ڈائننگ ٹیبل پر موجود سب لوگوں کے حیرانگی سے دیکھا آج سے پہلے انیلا محترمہ نے ان سے اس طرح بات کبھی نہیں کی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم غلط بات کر رہی ہو انیلا میں نے ہر دفعہ تمہارا ساتھ دیا تم اپنے بچوں کی وجہ سے یہ رشتہ نبھا رہی تھی اور ہیزل کی غلط بات پر بھی میں ہیزل کو ہی غلط کہوں گا مجھے جتنی ہیزل عزیز ہے اتنا ہی اوزان عزیز ہے تم جانتی ہوں میں نے کبھی کسی کیساتھ ناانصافی نہیں کی"

Posted On Kitab Nagri

حامل جیلانی لہجے میں بھرپور سنجیدگی سجائے کہتے ساتھ کرسی کھسکا کر کھانا چھوڑتے کمرے کا رخ کر گئے اور انیلا محترمہ کو اب اپنی غلطی کا شدت سے احساس ہوا غصے میں وہ ان سے بدتمیزی کر گئی تھی۔۔

•~~~~~~~~~~~~~~~~~•

ہیزل اس وقت اپنے کمرے میں کھڑکی کے پاس کھڑی آنسو بہانے میں مصروف تھی اسے اپنی زندگی اس وقت بے حد مشکل لگ رہی تھی ضبط کرنا بہت کٹھن لگ رہا تھا چاہتے ہوئے بھی اس فیصلے پر صبر سے کام نہیں لے سک رہی تھی اس کی ساری زندگی کا سوال ہے مذاق نہیں ایک ایسے انسان کیساتھ کیسے گزار سکتی ہے جس کو عورت کی عزت کیا ہوتی معلوم ہی نہ ہو اس کیلیے یہ سب بے حد مشکل تھا وہ مضبوط تھی بہت مضبوط مگر قسمت کے اس فیصلے نے اسے کمزور کر دیا تھا لیکن اپنی یہ کمزوری دنیا کے سامنے ظاہر نہیں کرنا چاہتی تھی تبھی دروازہ کھلا علایہ اندر داخل ہوئی ہیزل نے جلدی جلدی اپنے آنسو صاف کیے۔

"ہیزل"

علایہ نے اسے پکارا تو وہ چہرے پر مصنوعی مسکراہٹ سجائے پلٹ کر اسے دیکھنے لگی

"بولو"

Posted On Kitab Nagri

ہیزل نے بظاہر خود کو نارمل دیکھایا مگر علایہ نے اس کی آنکھوں سے اندازہ لگالیا کہ وہ روئی ہے مگر بولی کچھ نہیں

"تم تو کہتی تھی تمہارے چاچو بہت اچھے ہیں؟"

علایہ اس کا دھیان دوسری طرف کرنے کی کوشش کرتے ہوئے غصے سے کہنے لگی

"کیوں کیا ہوا؟"

ہیزل نے پریشانی سے اس سے پوچھنا

"میں نے مدد کرنے پر شکریہ ادا کیا تو تمہارے چاچو نے کہا کہ انہوں نے مجھ پر ایک چھوٹا سا احسان کیا جو وہ آئے دن کرتے رہتے ہیں"

علایہ اداسی سے منہ پھلا کر اسے آگاہ کرنے لگی ہیزل کیساتھ وہ ہمیشہ سے ایسی ہی رہتی تھی

"کیا واقع عرشیان چاچو نے تم سے ایسے بات کی"

ہیزل بھی غصے میں آتی علایہ سے تصدیقی انداز میں بولی وہ معصومیت سے اثبات میں سر ہلا گئی

"اب ٹھہر وان کی ہمت کیسی ہوئی میری اتنی پیاری دوست سے ایسے بات کرنے کی"

شرٹ کے بازو اوپر کرتی سرخ چہرہ لیے کمرے سے باہر کی طرف بڑھنے لگا کہ اسے دوبارہ لڑنے والے موڈ میں دیکھ علایہ گھبرائی وہ تو بس اس کا دھیان اوزان سے ہٹا کر کہیں اور لگانا چاہتی تھی گھر کا ماحول خراب نہیں کرنا چاہتی تھی

Posted On Kitab Nagri

"نہیں نہیں رہنے دو ہیزل اگلی دفعہ انہوں نے بد تمیزی کی تو انہیں سنا دینا پہلی دفعہ تھا جانے دیتے ہیں
"

علایہ فوراً سے بات بناتی ہیزل کو روکنے کی کوشش کرنے لگی

"پکا؟"

ہیزل نے تفتیشی نگاہوں سے اسے دیکھ کر کہا علایہ اثبات میں سر ہلا گئی

"اگلی بار بھی تم سے بد تمیزی کریں تو مجھے بتانا پھر دیکھنا میرا کمال"

ہیزل اس کے کندھے پر ہاتھ رکھے مسکراتے ہوئے کہنے لگا اس کا موڈ بہتر ہوتا دیکھ کر علایہ بھی مسکرا دی اور ٹھیک ہے بول گئی۔۔

L

رات کے وقت عادتاً غصے میں وہ گاؤں کی سڑکوں پر بے مقصد گاڑی چلا کر دو بجے کے قریب گھر واپس لوٹا گاڑی گراج میں کھڑی کرتا وہ اپنے پورشن میں جانے کے بجائے پول سائیڈ کی طرف بڑھ گیا عرشیان اپنے کمرے میں کھڑکی کے پاس کھڑا باہر نظریں جمائے ہوئے تھا اوزان کو دیکھتا وہ اس سے بات کرنے کے ارادہ کیے اس کے پیچھے آیا۔

"کہاں سے آرہے ہو"

Posted On Kitab Nagri

عرشیان نے سنجیدہ لہجے میں اس کی طرف دیکھتے ہوئے سوال کیا اس کی آواز پر اوزان نے نظریں عرشیان کے چہرے کی جانب اٹھائی۔

"ریلیکس ہونے کیلیے باہر گیا تھا"

اوزان نے مختصر سا جواب دے کر نظریں پول کے پانی پر جمالی

"تم جانتے ہو نا اوزان کے چھ سا پہلے بھی تم رات کے وقت خود کو ریلیکس کرنے کیلیے ہی باہر نکلے تھے اور کیا ہوا تھا تمہارا رات کے اسوقت باہر نکلنا خطرے سے کم نہیں تھا آئندہ میں تمہیں رات کے وقت حویلی سے باہر نہ پاؤ"

عرشیان نے فکر مندی سے اسے سمجھانا چاہا اوزان نے گہرا سانس خارج کیا

"میں فلحال کسی سے بات کرنے کے موڈ میں نہیں ہوں"

اوزان عرشیان کی بات سپاٹ لہجے میں بولا عرشیان نے اس کی طرف دیکھا

"کیا کہا تھا ہیزل نے؟"

عرشیان نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا

"اسے لگتا ہے میں نے اسے بدنام کرنے کیلیے کیا یہ سارا ڈرامہ کیا ہے"

اوزان نے سرد لہجے میں ہیزل کی کہی گئی بات سے اسے آگاہ کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"تم جانتے تھے ناوہ تمہیں بلکل پسند نہیں کرتی اوزان میں نے تمہیں منع بھی کیا تھا یہ قدم اٹھانے سے مگر تم نے نہیں سنی اب یا تو اسکی ساری نا قابلِ برداشت حرکتیں برداشت کرو یا جو وہ چاہتی ہے وہ کرلو "

عرشیان نے اسے مشورہ دیا جس پر اوزان نے بے اختیار اسے دیکھا

"نکاح میں نے اس کیلیے کیا تھا تاکہ کوئی اس پر انگلی نہ اٹھا سکے اور اس رشتے سے اسے کبھی آزاد نہیں کروں گا"

اوزان نے بھی صاف لفظوں میں اپنا جواب دیا عرشیان اسے دیکھتا رہ گیا

"تم قبول کرلو کہ تمہیں وہ پسند ہے اور من پسند شخص کی بری سے بری بات کو بھی برداشت کرنا پڑتا ہے اوزان"

عرشیان اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتا اسے بڑے ہونے کی حیثیت سے سمجھاتا کھڑا ہو گیا اوزان کے پاس اس کی بات کا کوئی جواب نہیں تھا نہ ہی تو وہ اسے اس رشتے سے آزاد کرنا چاہتا تھا اور نہ ہی وہ اس کی ایسی باتیں برداشت کر سکتا تھا وہ خود بھی اس وقت ایک کشمکش میں مبتلا تھا عرشیان اسے الجھا ہوا دیکھ کر اندر کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

•~~~~~~~~~~~~~~•

Posted On Kitab Nagri

ہیزل شاور لے کر کمرے میں واپس آئی نظر علایہ پر گئی۔

"میں بھی شاور لے لیتی ہوں جب سے آئی ہوں انہیں کپڑوں میں ہوں ہیزل تم مجھے اپنا کوئی ڈریس دے دو"

علایہ اسے آتا دیکھ کر اپنا حلیہ دیکھتی ہیزل سے کہنے لگی

"تمہیں میرا ڈریس چھوٹا نہیں ہو گا کیونکہ میرا قد چھوٹا ہے"

ہیزل نے اسے بتانا ضروری سمجھا۔

"کوئی نہیں چلے گا"

علایہ اسے جواب دینے لگی ہیزل نے آنکھیں چھوٹی کیے اسے گھورا۔

"نہیں چلے گا علایہ ہم تمہارے لیے کپڑے لینے جا رہے ہیں ابھی اور اسی وقت"

ہیزل فوراً سے اسے فیصلہ کر گئی علایہ نے پریشانی سے اسے دیکھا

"نہیں اس کی بلکل ضرورت نہیں ہے تم اپنے پُرانے والے کپڑے مجھے دے دو میں وہ چلالوں گی"

علایہ نے اسے صاف انکار کیا

"علایہ خاموش رہو ہم کچھ دیر میں جا رہے ہیں"

ہیزل غصہ بھرے لہجے میں بولتی بال سکھانے لگ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ دیر بعد اس کے بار بار اسرار پر علایہ کو اس کیساتھ مجبوراً جانے کیلیے رضامند ہونا پڑا

"ہم دونوں ایک جیسا ڈریس بھی لیں گے ٹھیک ہے"

ہیزل اور علایہ دونوں کمرے سے باہر نکلی ہیزل اسے دیکھتے ہوئے بولی

"مگر ہم جائیں گے کس کیساتھ؟"

علایہ نے اس سے پوچھنا چاہا

"ہم ڈرائیور کے ساتھ جائیں گے"

ہیزل نے اسے جواب دیا تبھی اوزان جو تیز قدم اٹھائے نیچے کی طرف بڑھ رہا تھا ہیزل کی بات پر وہ رک کر اسے دیکھنے لگا

"جیسے باہر آئی ہو ویسے ہی کمرے میں واپس چلی جاؤ فلحال تمہارا باہر نکلنا مناسب نہیں"

اوزان نے سنجیدگی سے اسے دیکھتے ہوئے تنبیہ کرنے لگا ہیزل نے اسے دیکھنا بھی ضروری نہیں سمجھا جواب دینا تو بہت دور کی بات تھی اوزان اس کو خاموش پا کر نیچے کی طرف بڑھ گیا

"ہم جائیں گے اس کی بات تو میں بلکل نہیں مانو گی"

ہیزل اسے جاتا دیکھتی منہ بنا کر کہنے لگی

"شاید وہ عمر کی وجہ سے تمہیں منع کر رہا ہو"

Posted On Kitab Nagri

علایہ نے اسے سمجھانے کی ناکام کوشش کی

"کیا کرلے گا وہ عمر کچھ نہیں ہوتا میں دادا سے اجازت لوں گی"

ہیزل غصے سے علایہ سے کہتے ساتھ نیچے کی طرف بڑھ گئی علایہ بھی اس کے پیچھے آئی۔

اوزان گاڑی میں بیٹھا گراج سے باہر نکالنے لگا کہ گارڈ کے پاس روک کر گاڑی کا شیشہ نیچے کیا

"ہیزل کو گھر سے باہر نہ نکلنے دینا نکلے تو مجھے فون کر کے بتانا"

اوزان اسے حکم دیتا گاڑی روڈ پر نکال کر دوہرا گیا گارڈ اسے جاتا دیکھنے لگ گیا۔۔

•~~~~~~~~~~~~~~~~•

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہیزل حامل جیلانی کے کمرے کے اندر داخل ہوئی جبکہ علایہ باہر کھڑی اس کا انتظار کر رہی تھی

"دادا"

ہیزل نے نرم لہجے میں انہیں پکارا حامل جیلانی کا دھیان اس کی طرف گیا

"جی ہیزل بچے"

حامل جیلانی پیار سے اس سے مخاطب کیا

Posted On Kitab Nagri

"دادا میں کچھ دیر کیلیے باہر جانا چاہتی ہوں کیا میں علایہ کیساتھ شوپنگ کرنے چلی جاؤ"

ہیزل بے حد معصومیت سے ان سے اجازت مانگی

"بلکل بچے آپ چلی جاؤ"

حامل جیلانی اس کی معصومیت پر فوراً ہامی بڑھ گئے

"شکریہ دادا میں جلدی واپس آجاؤ گی"

ہیزل مسکراتے ہوئے انہیں بولتی باہر کی طرف بڑھ گئی۔باہر آتے ہی علایہ کا ہاتھ تھامتی وہ چلنے لگی

"ہیزل ایک دفعہ سوچ لو"

علایہ نے پھر سے رک کر اسے کہا ہیزل نے اسے گھورا

"کچھ نہیں ہو گا جب میں ساتھ ہوں پھر ڈرنے کی کیا ضرورت"

ہیزل اسے ڈرتا دیکھ کر حوصلہ دیتی گراج کی جانب قدم بڑھانے لگی

"کہاں جا رہی ہو تم دونوں؟"

سبرینہ کی آواز پر ہیزل اور علایہ دونوں نے مڑ کر اسے دیکھا

"شوپنگ پر"

ہیزل نے اسے روکھے انداز میں جواب دیا

"اس دفعہ مجھے ساتھ لے کر نہیں جانا تھا"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سبرینہ نے اس سے خفا لہجے میں شکوہ کیا

"تمہیں نے کہا تھا کہ مت کیا کرو بات تو سوچا میر ابات کرنا تمہیں پسند نہ آئے"

سبرینہ کے اس دن کہے گئے الفاظ اسے یاد دلاتی ہیزل چہرے پر طنزیہ مسکراہٹ سجا گئی۔

"تمہارے اسی فضول کے اٹیٹیوڈ سے سخت چڑ ہے مجھے"

سبرینہ اونچی آواز میں ہیزل کو جواب دیتی اوپر کی طرف بڑھ گئی علایہ نے ہیزل کی طرف دیکھا ہیزل چہرے پر مسکراہٹ سجائے خود کو نارمل ظاہر کرواتی آگے کی طرف بڑھ گئی جبکہ سبرینہ کا یہ انداز اسے بے حد برا لگا تھا

"گاڑی نکالو ڈرائیور"

باہر آتے ہی ڈرائیور کو آرڈر دیتی وہ دونوں گیٹ کے پاس جا کر کھڑی ہوئی۔

"اوزان صاحب نے مجھے منع کیا ہے کہ آپ کو باہر نہیں جانے دو"

گارڈ نے سر جھکائے اوزان کا حکم اسے بتایا ہیزل کمر پر ہاتھ رکھے گھورنے لگی

"اور بڑے صاحب کا کیا خیال ہے ان سے اجازت لے کر آئی ہوں میں تم ان کی بات کو منع کرو گے؟"

ہیزل نے اسے حامل جیلانی کے نام سے ڈرانا چاہا جس پر وہ گھبرا گیا

"نہیں نہیں آپ جائیں"

Posted On Kitab Nagri

وہ گھبراتے ہوئے ہیزل سے کہنے لگا

"آئندہ اگر مجھے روکنے کی کوشش کی تو دادا سے کہہ کر تمہاری نوکری ختم بھی کروا سکتی ہوں سمجھیں"

ہیزل اسے سناتی گاڑی میں بیٹھ گئی علایہ بھی خاموشی سے اس کے ساتھ بیٹھ گئی اور ڈرائیور نے گاڑی سڑک پر دوہرا دی۔۔

•~~~~~~~~~~~~~~~~•

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

حویلی سے بازار جاتے ہوئے ایک گاڑی نے مسلسل ان کا پیچھا کیا ہیزل اور علایہ تو دھیان نہیں دے سکے مگر ڈرائیور نے ضرور اس چیز پر غور کیا ڈرائیور نے گاڑی بازار میں روکی تو وہ دونوں گاڑی سے اتر کر سیدھا کپڑوں والی دکان میں گھس گئی ڈرائیور نے جیب سے فون نکال کر اوزان کا نمبر ڈائل کیا۔

"اوزان صاحب آپ کا شک بلکل ٹھیک تھا وہ ہیزل باجی پر نظر رکھے ہوا ہے اور پیچھا کر رہا ہے مسلسل"

ڈرائیور کے کہے گئے الفاظ پر اوزان کی آنکھوں میں سرخی اتری وہی جو آفس کا راؤنڈ لگانے آیا تھا فون بند کر تا جیب میں رکھے بھاری قدم اٹھائے افس سے باہر نکل ہڑا۔

ہیزل پہلے ریڈی میٹ علایہ کیساتھ لگاتی دیکھنے لگی اور جو جو علایہ کو پسند آئے وہ خرید لیے اس کے بعد اس نے اپنا اور علایہ ایک جیسا سوٹ بھی لیا اور پھر وہ اس دکان سے نکل کر دوسری دکان کی طرف بڑھنے لگے کہ دونوں کے قدم تھم گئے اپنی سامنے عمر کو دیکھ کر وہ دونوں اپنی جگہ ساکت ہو گئی۔۔

"تم یہاں کیا کر رہے ہو؟"

ہیزل علایہ کا ہاتھ تھامتی دو قدم پیچھے ہوتی مضبوط لہجے میں سوال کرنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

"مجھے تم سے بات کرنی ہے ہیزل"

عمر سینے پر بازو باندھے کہنے لگا

"مگر مجھے نہیں کرنی"

ہیزل نے فوراً سے جواب دیا۔

"تمہیں کرنی ہو گی مجھ سے بات میں جانتا ہوں تم اوزان کو پسند بلکل نہیں کرتی ہو تم مجھ سے محبت کرتی ہو تبھی تو تم۔ میرے سے شادی کرنے کیلیے رضامند ہوئی"

وہ زبردستی اس۔ کے آگے کھڑا اس سے بات کرنے کی کوشش کرنے لگا

"میرے سامنے سے ہٹو عمر"

ہیزل اس کی بات کو نظر انداز کرتی کرخت لہجے میں اسے کہنے لگی

"نہیں ہٹو گا تمہیں میری بات کا۔ جواب دینا ہی ہو گا ہیزل۔ تم نے کیوں کیا نکاح"

عمر ایک ہی بات پر اٹکا ہوا اس سے سوال کرنے لگا ہیزل علایہ کو اپنے ساتھ سائیڈ سے گزرنے لگی عمر نے اپنا ہاتھ اسے روکنے کیلیے بڑھایا کہ تبھی اسے اپنے بڑھتے ہاتھ پر سخت گرفت محسوس ہوئی ہیزل علایہ اور عمر کی نظر اس ہاتھ پر گئی اور تینوں نے سر اٹھا کر اس طرف دیکھا اوزان کو دیکھ کر ہیزل اور علایہ خوفزدہ ہوئی جبکہ عمر بھی گھبرا سا گیا اوزان اس کا ہاتھ واپس سے پیچھے کرتا عمر کو دھکا دے گیا عمر بری طرح زمین پر جا کر گرا۔

Posted On Kitab Nagri

"اگر تیرے ہاتھ کا ناخن بھی غلطی ہیزل کو چھوتا تو اپنے پیروں پر گھر نہ جا سکتا آخری بار زبان سے بول رہا ہوں اس سے دور رہ تیری بھلائی اسی میں ہے"

اوزان اپنی سرخ آنکھیں اس کے وجود جمائے بے حد سرد لہجے میں اسے وارن کرنے لگا۔ وہی سرخ آنکھیں ہیزل اور علایہ کی طرف اٹھاتا گاڑی میں بیٹھنے کا اشارہ کر گیا ہیزل اس کی آنکھوں میں موجود سرخی دیکھ کر اپنی کل والی بے عزتی کا سوچتے ہی خاموشی سے گاڑی میں بیٹھ گئی کیونکہ وہ یہاں بازار میں کوئی تماشا نہیں کرنا چاہتی تھی علایہ بھی ساتھ بیٹھی ڈرائیور دوسری گاڑی میں بیٹھا اور دونوں گاڑیاں جیلانی حویلی کی طرف روانہ ہو گئی۔۔

•~~~~~~~~~~~~~~~•

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حویلی پہنچتے ہی اوزان نے گراج میں گاڑی پارک کی علایہ گھبرا کر فوراً اتر گئی جبکہ ہیزل اوزان کے ری ایکشن کی وجہ سے گاڑی میں ہی بیٹھی رہی۔

"آپ اندر جائیں"

Posted On Kitab Nagri

اوزان سنجیدہ لہجے میں علایہ سے مخاطب ہوا وہ خوفزدہ سی خاموشی سے اندر کی طرف قدم بڑھاتی ٹی وی لاؤنج میں داخل ہوتی سامنے سے آتے عرشیان کو نہ دیکھ سکیں اور دونوں کی ٹکر ہوگئی دونوں کی نظریں ایک دوسرے کی طرف اٹھی

"کیا ہوا؟"

عرشیان اس کے چہرے کا رنگ اڑا پا کر فکر مند سا سوال کرنے لگا

"ان دونوں کی پھر سے۔ لڑائی ہونے والی ہے"

علایہ نے پھولے ہوئے سانس کیساتھ اسے گھبراتے ہوئے جواب دیا

"کن دونوں کی؟"

عرشیان نے نا سمجھی سے پوچھا

"ہیزل اور اوزان کی"

علایہ کی بات عرشیان کو بھی پریشانی حویلی کا ماحول کل سے ہی خراب چل رہا تھا اور اب پھر سے یہ۔ دونوں مزید خراب کرنے والے تھے

"اترو"

Posted On Kitab Nagri

اوزان خود نیچے اتر کر پچھلی سیٹ کی طرف بڑھ کر دروازہ کھولتا اسے بیٹھا پا کر سرد لہجے میں کہنے لگا ہیزل ویسے ہی بیٹھی رہی اوزان اس کی طرف بڑھا اور اس کا ہاتھ اپنی مضبوط گرفت میں لیتا زبردستی اسے گاڑی سے نیچے اتارتا اندر کی طرف بڑھ گیا ہیزل نے غصے سے اسے گھورا اور اپنا ہاتھ اس کی گرفت سے نکالنے کی سعی کرنے لگی وہ دونوں جیسے ہی ٹی وی لاؤنج میں داخل ہوئے حامل جیلانی عرشیان علایہ سبرینہ ارمان ویناسب پریشانی سے ان دونوں کو دیکھنے لگے

"اوزان آرام سے بیٹھ کر بات کرتے ہیں"

اوزان کے تیور دیکھ کر حامل جیلانی نے نرمی سے اس سے بات کرنا چاہی

"نہیں یہ میرا اور اس کا معاملہ ہے کوئی بیچ میں نہ ہی بولے تو بہتر ہے"

اوزان انہیں صاف منع کرتا ہیزل کو اوپر کی طرف لے جانے لگا وہاں موجود کسی بھی فرد میں اوزان کو روکنے کی ہمت نہیں ہوئی

"ہمت کیسی ہوئی آپ کی مجھے چھونے کی چھوڑیں میرا ہاتھ"

ہیزل چیختے ہوئے اپنا نازک ہاتھ اس کی مضبوط گرفت سے چھڑوانے کی مزاحمت کرنے لگی اوزان اسے نظر انداز کرتا تیز تیز قدم اٹھائے کمرے میں لاتا جھٹکے سے خود سے دور کر گیا۔

"پیار کی زبان سمجھ نہیں آتی ہے کیا تمہیں"

اوزان تنے ہوئے اعصاب لیے سرد آنکھیں اس پر جمائے سخت لہجہ اختیار کیے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"میں آپ کی بات ماننے کی پابند نہیں ہو اوزان ازہر جیلانی"

ہیزل سینے پر بازو باندھے برہم انداز میں کہتی اس کی سرخ آنکھوں میں اپنی براؤن آنکھیں ڈال گئی۔

"تم پابند ہو سمجھیں مجھے اپنے حیوان والے روپ میں آنے پر مجبور مت کرو ہیزل"

اوزان کے لہجے میں موجود سفاکیت پر وہ تھوڑا سا گھبرائے مگر چہرے کے تاثرات نارمل رکھے

"میں کسی سے بھی نہیں ڈرتی ہوں"

ہیزل خود کو مضبوط ظاہر کرواتی اسی پر نظریں جمائے بتاتی کمرے سے باہر کی طرف قدم بڑھانے لگی

اوزان اس کی کلائی کو اپنی مضبوط گرفت میں لے کر موڑتا اسے اپنے قریب کر گیا اچانک اتفاد وہ گھبرائی۔۔

"مجھے وہ لوگ سخت ناپسند ہے جو میری بات کو سنجیدہ نہیں لیتے اس لیے لاسٹ وارننگ دے رہا ہوں پھر جو ہو گا وہ تم سے دیکھا نہیں جائے گا"

اوزان اس کی کلائی پر گرفت مزید مضبوط کرتا کان کے قریب ہونٹ کیے بھاری لہجے میں کہتے ساتھ اس کی سانس سینے میں اٹکا گیا ہیزل کے چہرے پر تکلیف دہ تاثرات صاف واضح تھا

"میں آپ کی دھمکیوں سے بھی ڈرنے والی نہیں ہوں"

ہیزل اپنا بازو چھڑوانے کی سعی کرتی غصے سے کہنے لگی

"میں جو بولتا ہوں وہ کرتا ہوں سوبی کیئر فل منکوحہ"

Posted On Kitab Nagri

اوزان ٹھنڈے لہجے میں اسے وارن کرتا اسی حالت میں چھوڑ تا باہر کی طرف بڑھ گیا ہیزل نے انتہائی سخت نگاہوں سے اسے جاتے دیکھا۔

•~~~~~~~~~~~~~~~~•

اوزان ہیزل کے کمرے سے سیدھا اپنے کمرے میں آیا وہ لڑکی ہر روز اس کے دماغ کو اس قدر گرم کر دیتی کہ وہ ضبط کھو بیٹھتا اوزان کو اسوقت اپنے دماغ کی نسیں پھٹتی ہوئی محسوس ہوئی خود کو پر سکون کرنے کیلیے عصر کی نماز پڑھنے کا ارادہ کرتا وہ باتھروم کی طرف بڑھ کر وضو کرتا واپس کمرے میں آکر جائے نماز بچھا کر چار فرض کی نیت کرتا نماز پڑھنے لگ گیا سجدے میں سر رکھتے ہی اس نے خود کو تھوڑا پر سکون کیا آہستہ آہستہ ساری نماز مکمل کر کے اس نے سلام پھیرا اور سجدے میں سر دے گیا وہ سب پہلے سے بہت بہتر محسوس کر رہا تھا کہ تبھی دروازے پر دستک ہوئی وہ سر اٹھا کر دروازے پر نظریں کر گیا

"اوزان صاحب آپ کو بڑے صاحب بلا رہے ہیں"

ملازم کے پیغام ہر وہ کھڑا ہوتا جائے نماز لپیٹ کر کرسی پر رکھتا حامل جیلانی کے پاس جانے کیلیے بڑھ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

ٹی وی لاؤنج میں قدم رکھتے ہی سب گھر کے افراد کو وہاں موجود انیلا اور مبین جیلانی بھی اب ان میں موجود تھے۔

"کیا میں پوچھ سکتا ہوں تم سے اوزان کے ہیزل کیساتھ اس رویے میں بات کیوں کی؟"

حامل جیلانی کے سرد لہجے میں کیے گئے سوال پر اس نے گہرا سانس خارج کیا

"میں اسے باہر جانے سے منع کر کے گیا تھا پھر کس کی اجازت سے وہ باہر گئی"

اوزان نے انہیں اپنے رویے کی وجہ بتائی

"میں نے دی تھی اسے اجازت"

حامل جیلانی نے غصے سے اوزان کو جواب دیا

"عمر ہیزل پر نظر رکھ رہا ہیزل کا پیچھا کرتے کرتے عمر بازار تک پہنچ گیا تھا اور اسکا راستہ بھی روک لیا"

اوزان کے جواب پر وہ اسے دیکھنے لگ گئے

"تمہیں کیسے معلوم ہوا"

حامل جیلانی نے ایک اور سوال سخت لہجے میں کیا

"جس دن وہ یہاں آیا تھا مجھے اس کے ارادے بلکل ٹھیک نہیں لگ رہے تھے یقین تھا وہ ایسی کوئی حرکت ضرور کرے گا اسی لیے انکار کیا تھا"

Posted On Kitab Nagri

اوزان نے انہیں اسی انداز میں جواب دیا جس پر اب کی بار سب کو اوزان کا غصہ بلکل جائز لگا۔۔

"لیکن یہی بات اگر آپ پیار سے کرتے تو وہ سمجھ جاتی"

حامل جیلانی اب۔ کی بار نرم لہجے میں اسے سمجھانے لگے

"یہی تو بات ہے دادا ہے آپ کی لاڈلی پوتی کو پیار کی زبان بلکل سمجھ نہیں آتی"

اوزان نے حامل جیلانی کو بے اختیار جواب دیا اور رکا نہیں واپس کمرے کی طرف بڑھ گیا۔۔

•~~~~~~~~~~~~~~•

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شام کے بعد حویلی کا ماحول پہلے سے بہتر ہوا تھا مگر ہیزل اس کے بعد اپنے کمرے سے باہر نہیں نکلی تھی جبکہ علایہ بھی اس کے ساتھ ہی کمرے میں موجود تھی۔

ارمان ٹی وی لاؤنج میں بیٹھا نیوز چینل لگائے ہوئے تھا۔

"امی ابا آپی دادار مضان کا چاند نظر آگیا"

Posted On Kitab Nagri

جیسے ہی نیوز چینل پر ہیڈلائنز چلی ارمان نے اعلانیہ انداز میں سب کو بتاتا ٹی وی بند کرتا حامل جیلانی کے روم کی طرف بڑھ گیا۔۔

دروازے پر دستک دے کر وہ کمرے میں داخل ہوا حامل جیلانی بیڈ کراؤن سے پشت ٹکائے آنکھیں بند کیے لیٹے ہوئے تھے

"دادار مضان کا چاند نظر آگیا مبارک ہو"

ارمان ان کے پاس آکر بیٹھتا مسکراتے ہوئے بتانے لگا حامل جیلانی نے آنکھیں کھول کر اسے دیکھا اور اس کے سر پر ہاتھ رکھا

"آپ ہیزل آپی اور اوزان بھائی کی وجہ سے پریشان ہیں"

ارمان ان کے چہرے پر پریشانی دیکھ کر سنجیدگی سے کہنے لگا

"مجھے لگتا ہے خاندان کی عزت بچانے کی خاطر میں نے ہیزل کیساتھ شاید زیادتی کر دی"

حامل جیلانی نے مایوسی سے اسے بتانے لگے ارمان بھی افسردہ ہوا

"آپ صحیح بول رہے ہیں جو ہونا تھا وہ ہو گیا میں ہوں نا دیکھیے گا میں سب ٹھیک کر دوں گا آپ آرام کریں"

ارمان انہیں تسلی دیتا ذہن پر زور ڈالتا کمرے سے باہر کی طرف بڑھ گیا حامل جیلانی پیچھے مسکرا دیے۔۔

Posted On Kitab Nagri

"چاچو رمضان کا چاند نظر آ گیا مگر اس سال بھی آپ کو امی ہی سحری بنا کر دینے والی ہے"

ارمان عرشیان کے کمرے میں آتا اسے بتاتا ہنسنے لگ گیا

"تم میرے زخموں پر نمک چھڑکنے آئے ہو؟"

عرشیان نے اسے گھورتے ہوئے کہا جس پر ارمان نفی میں سر ہلا گیا

"آپ کی تو منگنی بھی نہیں ہوئی جن کا نکاح ہو گیا ہے ان کے درمیان صلح کروانے کا کچھ سوچے"

ارمان نے مسکراتے ہوئے اسے پھر سے تنگ کرتے ہوئے بولا عرشیان کا دل کیا وہ کوئی چیز اٹھا کر اسے مار دے

"اچھا نہیں کرتا تنگ سوچیں نا کچھ کس طرح ان دونوں کی صلح ہو گی"

ارمان اس کے چہرے کے تاثرات دیکھ کر سیدھا ہوتا معصومیت سے اس سے پوچھنے لگا

"ہیزل سے میں بات کر کے دیکھتا ہوں شاید اپنا مزاج تھوڑا بدلے وہ"

عرشیان نے سنجیدگی سے اسے مشورے کا حل بتایا

"جی پلیز زیاد سے یہ کام کر دینا سحری سکون سے کرنا چاہتا ہوں"

ارمان اسے کہتے ساتھ کمرے سے باہر کی طرف بڑھنے لگا عرشیان سر کو خم دے گیا

"یار تیس سال میں آپ ایک لڑکی کو پسند نہیں کر سکے اگر کر لیتے تو آج آپ کے دو بچے ہوتے ہیں"

ارمان جاتے جاتے ایکدم رک کر تیزی سے بولتا رکا نہیں تھا اوپر کی طرف دوڑ لگا گیا

Posted On Kitab Nagri

"کمینہ"

عرشیان اسے بھاگتا دیکھ کر غصے سے کہتا ہیزل کے پاس جانے کس ارادہ کرتا کمرے سے باہر آیا

•~~~~~~~~~~~~~~~~•

"ہیزل"

عرشیان اس کے کمرے کا دروازہ کھلا پا کر بغیر ناک کیے اندر داخل ہوتا اسے پکارنے لگا مگر سامنے جائے نماز پر علایہ کو دیکھ کر اس کے قدم وہی تھم گئے عرشیان نے اس کے چہرے کی جانب دیکھا تو اس کے گال پر آنسو بہ رہے تھے اسے تعجب سا ہوا علایہ نے سلام پھیرا اور اپنے ہاتھ سے گال پر بہتے فوراً آنسو صاف کیے اور عرشیان کی طرف نگاہیں کر گئی

"ہیزل کچن میں چائے بنانے گئی ہے"

علایہ نے اسے دھیمے لہجے میں جواب دیا

"آپ رو کیوں رہی تھی؟"

عرشیان یہ سوال کرنا تو نہیں چاہتا تھا مگر پھر بھی کر گیا

"نماز ادا کرتے ہوئے آجاتے ہیں کبھی کبھی آنسو"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

علایہ نے بھرائی آواز میں اسے نظریں جھکائے بتانے لگی

"لگتا ہے اللہ تعالیٰ کے ساتھ گہرا تعلق ہے آپ کا"

عرشیان نے اندازہ لگاتے ہوئے اس سے کہا

"یہ تو اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتے ہیں کہ ان کے بے حد قریب کون ہے اور کون نہیں مگر میں ان سے جڑی رہتی ہو جب خود کو اکیلا محسوس کروں پریشان ہوں اداس ہوں نماز ادا کر کے قرآن کی تلاوت ان سے دعا مانگ کر اپنے بے چین دل کو سکون پہنچاتی ہوں"

علایہ جواب دیتے ہوئے ہلکا سا مسکرا دی

"کاش مجھے بھی سکون مل سکتا"

عرشیان نے اس کی بات پر بولا علایہ نے سر اٹھا کر اسے دیکھا

"کمرے میں جا کر آج نماز ادا کر کے دیکھیں اللہ تعالیٰ نے سجدے میں بے چین دلوں کیلیے شفاء رکھی ہے آپ ضرور سکون محسوس کریں گے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

علایہ اسے مشورہ دیتی واپس سے نظریں جھکا گئی کہ اس کے لہجے اور اس کی بات پر وہ دو پل اس سے نظریں نہیں ہٹا سکا اور پھر ہوش میں آتا وہ کمرے سے باہر کی طرف بڑھ گیا دو پل اس لڑکی سے بات کرنے سے عرشیان کی دلی کیفیت عجیب سی ہوئی جو وہ خود بھی سمجھنے سے قاصر تھا۔

Posted On Kitab Nagri

عرشیان کچن میں آیا تو ہیزل جو وہاں موجود پایا ہیزل کی نظر بھی اس پر گئی

"ہیزل میری بات سنو اور سمجھو بھی"

عرشیان اس کے ساتھ آکر کھڑا ہو تا نرمی سے اسے کہنے لگا

"اگر آپ اپنے اس چہیتے اوزان ازہر جیلانی کے متعلق کوئی بات کرنے آئے ہیں تو مجھے کوئی بات نہیں کرنی"

ہیزل نے سنجیدہ لہجے میں کپ میں چائے ڈالتے ہوئے جواب دیا

"نہیں میں تم سے بابا کی بات کرنے آیا ہوں کچھ دنوں سے حویلی کا ماحول بہت عجیب ہوا ہوا ہے ہیزل صرف تمہاری اور اوزان کی بحث کی وجہ سے بابا کی طبیعت خراب ہو گئی ہے وہ اسوقت سے بیڈ پر لیٹے ہوئے ہیں سحری میں خاموشی سے آجانا اور مجھے امید ہے بابا کی خاطر تم اب اوزان سے بحث نہیں کرو گی"

عرشیان نے اسے دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے سمجھایا ہیزل جواباً خاموش رہی عرشیان اس کی خاموشی کا جواب ہاں سمجھتا مُسکراتے ہوئے باہر کی طرف بڑھ گیا وہ غصے کی تیز تھی مگر دل کی بلکل بری نہیں تھی یہ سب اپنے اسے خود سے بھی زیادہ عزیز تھے۔۔چائے کا کپ ہاتھ میں لیتی وہ کمرے کی طرف بڑھ

Posted On Kitab Nagri

گئی۔ کمرے میں آکر کچھ دیر علایہ سے باتیں کرنے کے بعد وہ دونوں ہی سو گئی کیونکہ صبح سحری کیلیے بھی اٹھنا تھا۔۔

•~~~~~~~~~~~~~~~~~•

عرشیان بیڈ پر بیٹھا ہوا تھا اس کے ذہن میں علایہ کی کہی باتیں گردش کرنے لگی آنکھوں کے سامنے اس کا پر نور چہرہ لہرایا عرشیان ایکدم ہوش میں آیا۔ اور اٹھ کر وضو کرنے کے غرض سے باتھروم کا رخ کر گیا۔ کچھ دیر بعد واپس کمرے میں آتا جائے نماز بچھا کر دو نفل کی نیت باندھتا نماز شروع کر گیا آج شاید پورے سال بعد وہ نماز ادا کر رہا تھا اس نے پہلی رکعت پڑھی تو اسکا دھیان نہیں لگا دوسری رکعت میں بھی اس نے اپنا دھیان لگانا چاہا مگر نہیں لگا دو نفل مکمل کرنے کے بعد سلام پھیرتا اپنے دونوں ہاتھ دعا کیلیے اٹھا گیا

"میرے مالک میں گناہوں میں لپکا ہوا تیرا گناہگار بندہ ہوں مجھے اپنا نیک بندہ بنالے"

Posted On Kitab Nagri

عرشیان آنکھیں بند کیے دل سے یہ دعا کرتا چہرے پر ہاتھ پھیر گیا۔ جائے نماز لپیٹ کر جگہ پر رکھتا وہ بیڈ پر آکر واپس لیٹا اس نے نماز بے دھیانی میں ہی ادا کی تھی مگر پھر اسے اپنا دل تھوڑا پر سکون محسوس ہوا تھا وہ کمرے میں اندھیرا کرتا آنکھیں بند کر کے سونے کی کوشش کرنے لگا۔

•~~~~~~~~~~~~~~•

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

علایہ تین بجے کے قریب نیچے آئی تو کچن کی لائٹ آن تھی وہ اس طرف قدم بڑھا گئی

"اسلام و علیکم آنٹی رمضان مبارک"

علایہ وینا محترمہ کو پا کر مسکراتے ہوئے دھیمے لہجے میں بولی۔

"ارے وعلیکم السلام تمہیں بھی مبارک ہو تم جلدی جاگ گئی"

وینا محترمہ نے نرمی سے اس سے جواب دے کر سوال کیا

"جی آنکھ کھل گئی میں آپ کی مدد کر دوں"

علایہ نے ان سے اجازت لینا چاہی وینا محترمہ نے ایک بار پھر اسے دیکھا

"نہیں بچے میں کر لوں گی تم کیوں کرو گی یہ سب"

وینا محترمہ اسے انکار کر دیا

"مجھے اچھا لگے گا آنٹی پلیز زمجھے کرنے دیں ممانی کے گھر بھی سارے کام میں ہی کرتی تھی"

علایہ نے ایک بار پھر سے ان سے کہا جس پر وینا محترمہ نے اسے دیکھا

"میں اب کی بار تمہیں انکار کر کے تمہاری دل آزاری نہیں کرنا چاہتی"

وینا محترمہ نے مسکرا کر اسے اجازت دے دی جس پر وہ خوش ہوئی

Posted On Kitab Nagri

"بہت شکریہ"

علایہ خوش ہوتی ان کے ساتھ مدد کروانے لگ گئی

"علایہ بچے آپ سمجھدار لگتی ہو ہیزل کو عقل دو کہ اوزان اب اس کا شوہر ہے اس کیساتھ تمیز کے ساتھ بات کیا کرے"

وینا محترمہ پریشانی سے علایہ کو بتانے لگی وہ اثبات میں سر ہلا کر جی بول گئی

کچھ دیر تک انیلا محترمہ کی نیچے کچن میں ان دونوں کے ساتھ کام کروانے آگئی۔۔

تینوں نے مل کر سحری تیار کی گھر کے باقی سب لوگ بھی جاگ گئے اور ڈائننگ ٹیبل پر آکر بیٹھ گئے۔

"ہیزل شاید سو رہی ہو گی میں اسے جگا کر آتی ہوں"

علایہ وینا محترمہ سے کہتے ساتھ اپنا دوپٹہ ٹھیک کرتی کچن سے باہر نکلتی اوپر کی طرف بڑھنے لگی کہ عرشیان کی نظر بے اختیار اس پر گئی

"تو کیا سحری اس نے بنائی ہے؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عرشیان کے ذہن میں ایکدم سوال آیا اور پھر وہ نظریں واپس سے ٹیبل پر کر گیا۔

"ہیزل اٹھ جاؤ آدھا گھنٹہ رہ گیا ہے سحری ختم ہونے میں جلدی سے اٹھ جاؤ"

Posted On Kitab Nagri

علایہ اسے جھنجھوڑ کر جگانے کی کوشش کرتے ہوئے آگاہ کرنے لگی ہیزل کی آنکھ مشکل سے لگی تھی اس لیے آنکھیں نہیں کھل رہی تھی زبردستی اٹھتی وہ پیروں میں چپل گھسانے لگی

"تم جاؤ میں آرہی ہوں"

ہیزل نیند سے ڈوبی آواز میں۔اسے کہتے ساتھ باتھروم میں گھس گئی علایہ نیچے کی طرف بڑھ گئی۔

"آؤ علایہ بچے"

حامل جیلانی علایہ کو آتا دیکھ کر مسکراتے ہوئے کرسی پر بیٹھنے کا اشارہ کرنے لگے

"ابا آپ کو پتہ ہے آج علایہ نے میرے ساتھ سحری بنوائی ہے"

وینا محترمہ نے حامل جیلانی کو بتانا ضروری سمجھا حامل جیلانی سمیت عرشیان بھی علایہ کی جانب دیکھنے لگا اس کا اندازہ ٹھیک ثابت ہوا

"اللہ تعالیٰ تمہیں خوش رکھے مگر یہ سب کرنے کی ضرورت نہیں ہے آپ آرام سے رہو یہاں"

حامل جیلانی نے شفقت بھرے لہجے میں اسے کہا

"میں نے اپنی خوشی سے کیا ہے دادا"

علایہ نے سر جھکائے جواب دیا جس پر وہ مسکرا دیے

"ہیزل نہیں آئی کیا؟"

Posted On Kitab Nagri

حامل جیلانی نے علایہ سے سنجیدہ لہجے میں سوال کیا

"اسلام و علیکم"

تبھی ہیزل کی آواز حامل جیلانی کے کانوں سے ٹکرائی اوزان کی نظر بے اختیار اس پر گئی

"وعلیکم اسلام"

حامل جیلانی گردن موڑ کر ہیزل کو دیکھا اور مسکرا دیے اور اسے بیٹھنے کا بولا ہیزل نے پوری ڈائننگ ٹیبل پر نظر گھمائی اوزان کیساتھ ہی ایک کرسی خالی پڑی تھی مگر وہ وہاں بیٹھنا نہیں چاہتی تھی

"دادا آپ ارمان سے بولیں وہ اس چیئر پر آجائے اور مجھے اس جگہ پر بیٹھنے دے"

ہیزل نے حامل جیلانی کو مخاطب کرتے ہوئے سنجیدگی سے کہا

"اوزان تمہارا شوہر ہے تمہیں اس کیساتھ بیٹھنے میں کیا مسئلہ ہیزل؟"

انیلا محترمہ نے فوراً ہیزل سے سوال کرنے لگی ہیزل نے گہرا سانس خارج کیا

"میں یہاں کمفرٹیبل نہیں ہوں"

ہیزل کے الفاظ پر اوزان کیساتھ ساتھ سب نے حیرانگی سے ہیزل کی طرف دیکھا

"ہیزل بچے بیٹھ جاؤ بحث نہ کرو"

حامل جیلانی کے نرم لہجے اور عرشیان کی باتیں یاد کرت ناچاہتے ہوئے بھی وہ کرسی کھسکا کر اس کیساتھ بیٹھ گئی اور خاموشی سے سحری شروع کر گئی ہیزل سحری کر رہی تھی کہ تبھی اوزان کو اپنے تھوڑے

Posted On Kitab Nagri

قریب پایا وہ اس کی طرف جھک کر پراٹھا اٹھا رہا تھا ہیزل کی سانس سینے میں اٹک گئی منہ کی طرف آتا ہاتھ تھم گیا اوزان کی نظر بھی اس پر گئی ہیزل اپنی پشت کرسی سے لگا گئی جس سے ان دونوں کے درمیان تھوڑا فاصلہ اختیار ہوا اور اوزان پراٹھا اٹھاتا دور ہوا اس کے دور ہوتے ہی ہیزل نے اپنی سانس بحال کی۔

"ہیزل بچے اوزان کی بات مان لیا کرو ماضی کو بھول جانا ہی بہتر ہے تمہاری قسمت اسی کیساتھ جڑی تھی"

حامل جیلانی کی باتیں اس کی سحری کو خاصا بدمزہ کر رہی تھی مگر مجبوراً ان کی طبیعت کا سوچتے وہ بس سر ہلا سکی اور ہیزل کا حامل جیلانی کی باتوں کی باتوں بیٹھنے پر ساتھ بیٹھے اوزان کو جھٹکا لگا سب لوگ خاموشی سے سحری کر رہے تھے اچانک کھاتے کھاتے علایہ کو کھانسی ہوئی

"پانی"

عرشیان اپنے سامنے پانی کا بھرا ہوا گلاس اٹھاتا علایہ کی طرف فوراً بڑھا گیا علایہ نے اسے دیکھا اور سب کی نظریں ان دونوں پر پا کر ناچاہتے ہوئے بھی علایہ نے پانی کا گلاس تھام لیا ہیزل نے آئبرو اچکا کر علایہ کو دیکھا علایہ نے جواباً اسے گھورا ہیزل سامنے دیکھنے لگ گئی۔

"خیریت ہے نا"

اوزان اس کے کان میں جھک کر آہستگی سے پوچھنے لگا کہ عرشیان نے سرد نگاہوں سے اسے گھورا

Posted On Kitab Nagri

"کھانسی ہوئی تھی تو پانی دے دیا اس میں ایسی کیا بات ہے"

عرشیان نے دبی دبی آواز میں غصے سے اوزان سے بدلے میں پوچھنا چاہا

"کھانسی کچھ دیر پہلے مجھے بھی ہوئی تھی مجھے تو نہیں دیا"

اوزان نے جان کر اسے تنگ کرنے کیلیے تنگ کیا عرشیان تھوڑا کنفیوز ہوا

"وقت ختم ہونے والا ہے سحری کرو خاموشی سے"

عرشیان اس کا دھیان سحری کی طرف لاتا خود بھی کھانے میں مصروف ہو گیا۔

ہیزل ٹشو پیپر سے ہاتھ صاف کرتی کرسی کھسکا کر کھڑی ہوئی

"کیا ہوا"

ہیزل کو کھڑا دیکھ کر ارمان نے سوال کیا

"میں نے کر لی سحری"

ہیزل جواب دیتے ساتھ اوپر کی طرف بڑھ گئی اس سے زیادہ دیر وہ اس شخص کے ساتھ نہیں بیٹھ سکتی تھی۔

•~~~~~~~~~~~~~~~•

Posted On Kitab Nagri

ہیزل اور علایہ نے فجر کی نماز ادا کی اور پھر سونے کے لیے بیڈ کی طرف بڑھ گئی

"ایک بات بتاؤ کیا چل رہا ہے؟

ہیزل نے تفتیشی نگاہوں سے علایہ کو گھورتے ہوئے سوال کیا

"کیا چل رہا ہے؟"

علایہ نے نا سمجھی سے اس کی طرف دیکھتے ہوئے بدلے میں پوچھا

"تمہارے کھانسنے پر عرشیان چاچو اتنے بے چین کیوں ہوئے ہاں؟"

ہیزل اسے چھیڑتے ہوئے اپنی بات کا مفہوم سمجھانے لگی علایہ نے بے یقینی سے اسے دیکھا۔

"مجھے کیا پتہ ہو تمہارے چاچو کو معلوم ہو"

علایہ نے کنفیوز ہو کر اسے جواب دیا ہیزل کے ہونٹوں پر شرارتی مسکراہٹ نمودار ہوئی۔

"دال میں کچھ تو کالا ہے"

ہیزل نے پر سوچ انداز میں خود سے بولا

"شرم کرو تم میرے بارے میں ایسا سوچ رہی ہو"

علایہ نے اس کی بازو پر تھپڑ مار کر خفگی سے کہا

"نہیں تمہارے بارے میں نہیں چاچو کے بارے میں کنوارے ہے نا ابھی تک اور آج تک انہیں کوئی ایسی لڑکی ملی نہیں جس کو۔ دیکھتے ہی وہ اپنا دل ہار بیٹھے تو کیا پتہ شاید تم ہی وہ لڑکی ہو"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہیزل خود سے اندازے لگاتے ہوئے مسکراتی نگاہوں سے علایہ کی طرف دیکھا

"اپنا خیالی پلاؤ بنانا بند کرو سو جاؤ صبح اٹھنا بھی ہے پھر"

علایہ اس کی بات کو سنجیدہ نہ لیتی لیٹ۔گئی ہیزل بھی اس کے کہنے پر سونے کیلیے لیٹ گئی

"اگر ایسا نہ بھی ہوا تو میں کروا کر رہوں گی چاچو اور علایہ ساتھ میں بیسٹ لگے گے"

ہیزل خود سے فیصلہ کرتی کروٹ بدل کر آنکھیں بند کر گئی۔

•~~~~~~~~~~~~~~~~•

انیلا محترمہ اوزان کے کمرے میں داخل ہوئی جہاں وہ کسی سے فون پر بات کر رہا تھا

"مجھے بات کرنی ہے تم سے کب سے کرنا چاہ رہی ہوں"

انیلا محترمہ نے آہستہ آواز میں آواز کا رجحان اپنی طرف کرنا چاہا

"جی ماں میں سن رہا ہوں"

اوزان فون کان سے ہٹاتا احتراماً انداز میں کہنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"تم ایسے تو نہیں تھے اوزان تم سے بد تمیزی سے کوئی ایک سے دوسری دفعہ بات کرتا تھا تو تم اس انسان سے بات کرنا پسند نہیں کرتے تھے وہ لڑکی آئے دن تم سے بد تمیزی کرتی ہے تم اسے کچھ نہیں بولتے جبکہ تم ابا کو اس رشتے کو ختم کرنے کیلیے منا سکتے ہو کیا چاہتے ہو تم"

انیلا محترمہ نے بے حد غصے سے اس سے پوچھنا چاہا

"رشتہ میں نے بنایا ہے تو اسے نبھانا بھی مجھے ہے ماں"

اوزان نے سنجیدگی سے صاف لفظوں میں انہیں جواب دیا انیلا محترمہ نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا

"کہیں تمہیں ہیزل کو پسند تو نہیں کرنے لگے"

انیلا محترمہ اس کی باتوں سے انکشاف سا ہوا۔

"ایسا کچھ نہیں ہے مگر ایک رشتہ جو بن گیا ہے اور جو رشتہ میں ایک دفعہ بنالو پھر اسے توڑتا نہیں ہوں "

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اوزان نے انہیں سمجھانا چاہا۔

"مگر مجھے ہیزل کا یہ رویہ بلکل پسند نہیں"

انیلا محترمہ نے اوزان کو بتانا ضروری سمجھا

"رخصتی کے بعد بدل جائے گی"

Posted On Kitab Nagri

اوزان نے انیلا محترمہ کو تسلی بخشی جس پر ایک خاموش نگاہ اس پر ڈالتی کمرے سے باہر چلی گئی۔

•~~~~~~~~~~~~~~•

علایہ کچن میں کھڑی وینا محترمہ کے ساتھ سحری کی طرح ہی افطار کی چیزیں بنانے میں مدد کروا رہی تھی۔

عرشیان کچن میں داخل ہوا وینا محترمہ کے بجائے علایہ کو پایا

"کک۔کچھ چاہیے تھا آپ کو؟"

علایہ کی نظر بھی کچن کے داخلے دروازے کی طرف اٹھی عرشیان کو دیکھ سر پر دوپٹہ کرتی گھبراتے ہوئے پوچھ گئی

"میرا روزہ ہے بھابی سے میں پوچھنے آتا ہوں کہ افطار میں کیا کیا بن رہا تو مجھے لگا بھابی ہوں گی"

عرشیان تھوڑا شرمندہ سا اسے جواب دینے لگا علایہ جواباً اثبات میں سر ہلا گئی

"ویسے میں نے کل رات نماز پڑھی تھی اور صبح بھی"

عرشیان جاتے جاتے ایکدم رک کر اسے بتانے لگا علایہ اس کی طرف متوجہ ہوئی

"اچھی بات ہے تو پھر آپ کو سکون ملا؟"

Posted On Kitab Nagri

علایہ نے نظریں جھکائے اس سے پوچھا

"بے چینی تو کم ہوئی مگر دھیان نہیں لگ رہا"

عرشیان نے اسے جواب دیا علایہ نے ایک نظر سر اٹھا کر اسے دیکھا اور پھر سے نظریں جھکا گئی

"کچھ وقت بعد پڑھی ہو گی آپ نے روزانہ پڑھیں گے تو دھیان بھی لگنے لگ جائے گا اگلی دفعہ اور بھی زیادہ دل سے نیت کیجیے گا"

علایہ نے اسے سمجھاتے ہوئے مشورہ دیا عرشیان اثبات میں سر ہلا گیا۔

"ویسے پہلی دو ملاقاتوں مجھے اندازہ نہیں ہوا تھا کہ آپ اتنے دھیمے مزاج کی ہوں گی"

عرشیان نے اسے مسکراتے ہوئے اس کے متعلق اپنی سوچ بتائی

"مجھے بھی پہلی دو ملاقاتوں میں آپ کچھ خاص پسند نہیں آئے تھے"

علایہ نے بھی اسے صاف گوئی سے بتانا ضروری سمجھا

"اور اب؟"

عرشیان کے منہ سے بے اختیار نکلا

"کیا مطلب"

علایہ نے اسے دیکھتے ہوئے نا سمجھی سے سوال کیا عرشیان نفی میں سر ہلا گیا

تبھی وینا محترمہ واپس کچن میں داخل ہوئی عرشیان کو دیکھ کر وہ چہرے پر مسکراہٹ سجا گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"دیور صاحب آپ کی پسندیدہ بریانی افطار میں آج علایہ بنا رہی ہے بے فکر رہیں"

وینا محترمہ اس کا کچن میں آنے کی وجہ جانتی آگاہ کرنے لگی وہ بھی جواباً مسکرایا اور خاموشی سے کچن سے باہر کی طرف بڑھ گیا۔

•~~~~~~~~~~~~~~~~•

وہ سب لوگ افطار کرنے کے بعد مغرب کی نماز ادا کر کے ٹی وی لاؤنج میں بیٹھے۔

"آج تو ہیزل اپنے ہاتھ کی چائے پلا دو بہت دل کر رہا ہے تمہارے ہاتھ کی چائے کا"

عرشیان اسے دیکھ کر فرمائش کرنے لگا ہیزل نے عرشیان کی طرف دیکھا۔

"جی پلیز زنا آپی بنا دیں"

ارمان نے بھی معصومیت سے اس کے کندھے پر سر رکھ کر بولا اوزان نے بھی اس کے ہاتھ کی بنی چائے کی بہت تعریف سنی تھی مگر آج تک پی نہیں تھی۔

"سبرینہ چلو میرے ساتھ پھر کچن میں"

ہیزل نے مسکراتے ہوئے سبرینہ سے بولا سبرینہ نے سر اٹھا کر اسے دیکھا

"علایہ کو لے جاؤ میرا ٹیسٹ ہے"

Posted On Kitab Nagri

سبرینہ منہ بنا کر اسے جواب دیتی اٹھ کر اوپر کی طرف بڑھ گئی ہیزل اسے جاتا دیکھنے لگ گئی اور پھر علایہ کو اشارہ کیا علایہ اس کیساتھ فوراً چل دی۔

"تمہاری اس کزن کا موڈ اتنا عجیب کیوں رہتا ہے تمہارے ساتھ جبکہ تم تو سبرینہ کی بہت تعریف کرتی تھی"

علایہ اس کے ساتھ کھڑی سبرینہ کے رویے پر سوال کیے بغیر رہ نہیں سکی

"میں شاید اس کے بھائی کیساتھ ایسا رویہ رکھتی ہوں تبھی"

ہیزل نے مثبت انداز میں جواب دیا کیونکہ سبرینہ اسے بے حد عزیز تھی

"تو وہ الگ بات ہے تمہارا اور اوزان کا معاملہ ہے"

علایہ نے اس کی بات پر فوراً سے بولا

"چھوڑو نا ٹھیک ہو جائے گی"

ہیزل بات کو ختم کرتی چائے کپس میں ڈالنے لگ گئی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کچھ دیر بعد وہ دونوں چائے تیار کر کے ٹی وی لاؤنج میں واپس آئی ہیزل نے بیچ میں پڑی ٹیبل پر ٹرے رکھ دی اور باری باری سب کو کپ اٹھا کر تھمانے لگی اوزان کی طرف کپ کیا سیاہ آنکھیں براؤن آنکھوں سے ٹکرائی اس کی آنکھوں میں موجود ناراضگی وہ صاف محسوس کر سکتا تھا

Posted On Kitab Nagri

"پکڑیں گے میرا ہاتھ تھک گیا ہے"

ہیزل دو منٹ سے اس کی نظریں خود پر دیکھ سرد لہجے میں کہتی اسے ہوش میں لائی اوزان نے کپ تھام لیا۔ ہیزل اپنا کپ اٹھاتی علایہ کے ساتھ جا کر بیٹھ گئی اوزان نے چائے کا کپ لبوں سے لگایا اس چائے میں واقع کوئی الگ بات تھی۔ چائے پیتے ہوئے سب نے تھوڑی گپ شپ کی گھر کا ماحول ٹھیک دیکھ کر حامل جیلانی کو تسلی ہوئی لیکن طبیعت ابھی بھی بہتر نہیں تھی۔۔۔

•~~~~~~~~~~~~~~~~~•

ہیزل اسوقت خود کو تھوڑا پر سکون کرنے کیلیے پول سائیڈ پر آتی سوئمنگ پول کے ٹھنڈے پانی میں اپنے پاؤں میں ڈالے وہ آنکھیں بند کیے بیٹھی تھی۔ کچھ دنوں سے اس کے سر میں شدید درد محسوس ہو رہا تھا اور اسے ایک پل کیلیے بھی ذہنی سکون نہیں ملا تھا کیونکہ جب جب وہ اوزان کی تکلیف پہنچانے کا سوچتی بدلے میں اسی کو تکلیف ملتی تھی۔

"یہاں کیا کر رہی ہو"

Posted On Kitab Nagri

ہیزل جو اوزان کے متعلق ہی سوچ رہی تھی اچانک اس کی آواز کانوں سے ٹکراتے ہی اس نے بے اختیار نظروں کا تعاقب پیچھے کی طرف کیا اسے سامنے سامنے ہی کھڑا دیکھا ہیزل بغیر کوئی جواب دیے پانی سے پاؤں باہر نکالتی کھڑی ہوئی

"میں نے جانے کا نہیں کہا تمہیں"

اوزان اسے کھڑا ہوتا دیکھ کر سنجیدہ لہجے میں وضاحت دینے لگا

"مگر مجھے آپ کے ساتھ یہاں نہیں رکنا"

ہیزل رخ اس کی طرف کرتی اسے جواب دیتی جلدی سے جوتے پہننے لگی جوتے پہن کر وہ قدم آگے کی طرف بڑھانے لگی مگر نیچے جگہ گیلی ہونے کے باعث وہ سلپ ہوئی اور پول میں گرنے لگی

"اللہ"

ہیزل حلق کے بل چیخی اوزان نے فوراً اس کا ہاتھ مضبوطی سے تھام کر اسے گرنے۔سے بچا لیا ہیزل خوف کے مارے اپنی آنکھیں بند کر گئی۔دو منٹ جب وہ نہیں گری تو آنکھیں کھول کر سامنے دیکھا اپنا ہاتھ اوزان کے ہاتھ میں دیکھ کر ہیزل کی سانس سینے میں اٹکی

"چچ۔چھوڑیں میرا ہاتھ"

ہیزل غصے سے اس کا ہاتھ اپنی طرف کھینچتی کہنے لگی

"چھوڑ دوں؟"

Posted On Kitab Nagri

اوزان نے آئبرو اچکا کر پوچھنا ضروری سمجھا ہیزل نے پانی کو دیکھا اور گھبرا کر نہ میں سر ہلا گئی اوزان نے مسکرا کر اسے سیدھا کیا ہیزل اور اوزان ایکدم قریب ہوئے اوزان کی گرم سانسوں کی تپش ہیزل اپنے چہرے پر محسوس کرتی گھبرا سی گئی اس کے قریب آنے پر وجود کانپنے لگا سائیڈ سے نکل کر جانے لگی کہ جاتے جاتے ذہن میں شرارت سوجھی اور پیچھے سے اسے پول میں دھکا دے گئی۔

"یہ کیا حرکت ہے؟"

اوزان پانی سے منہ باہر نکالتا سرد لہجے میں کہنے لگا

"یہ مجھ پر چیخنے کا بدلہ ہے حساب برابر رکھتی ہے ہیزل"

چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ سجائے ایک ادا سے کہتی وہ اندر کی طرف بڑھ گئی جب اس کے چہرے کے تاثرات دیکھتا اوزان کا غصہ ایک دم ختم ہوا۔

اوزان پول سے نکل کر باہر آیا اور اندر کی طرف بڑھا سامنے سے آتے عرشیان کی نظر اس پر گئی وہ حیرانگی سے اسے دیکھنے لگا جو رات کے اس وقت سر تا پیر گیلا ہوا ہوا تھا۔

"تمہیں کیا ہوا ہے؟"

عرشیان نے پریشانی سے اس سے پوچھنا چاہا اس نے سرد نگاہوں سے عرشیان کی جانب دیکھا

"کس نے کیا ہے یہ؟"

عرشیان اس کے چہرے کے تاثرات دیکھتا اپنی ہنسی ضبط کیے ایک اور سوال کرنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"کون کر سکتا ہے"

غصے سے جواب دینے لگ گیا عرشیان اپنی ہنسی کنٹرول نہیں کر سکا

"ہنسو مت"

عرشیان کے ہنسنے پر سختی سے منع کرنے لگا عرشیان اپنی ہنسی روکنے کی کوشش کرنے لگا

"تمہیں یہی صحیح رکھ سکتی ہے"

عرشیان مسکراتے ہوئے بتانے لگا اوزان جواباً خاموش ہی رہا

ارمان جو نیچے آرہا تھا کہ نظر گیلے اوزان پر گئی اس کا ہنسی کا فوارہ چھوٹ گیا اوزان نے اس کے ہنسنے پر اپنی سرد نگاہیں اس کی طرف اٹھائی

"سوری لیکن کس نے کیا یہ حال"

ارمان نے بھی اس سے وہی سوال کیا

"ہیزل نے"

عرشیان نے اسے جواب دیا اور پھر وہ دونوں ہنسنے لگ گئے اوزان غصے سے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔

•~~~~~~~~~~~~~~~~•

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

عمر اس دن کے بعد سے یہ سوچ رہا تھا کہ ہیزل کو کس طرح حاصل کرے ہر دفعہ اوزان اس کے سامنے آکر کھڑا ہو جاتا جس کے باعث وہ کچھ بھی نہیں کر سکا اور اس بار اوزان کو کچھ ایسا پتہ لگتا تو وہ اس کی جان واقع لے لیتا اچانک اس کے ذہن میں انور خان کا خیال آیا

"اس نے کہا تھا جب بھی مدد کی ضرورت ہو تو میں اس کی حویلی آسکتا ہوں"

عمر خود سے سوچتے ہوئے گاڑی کی کیز لیتا باہر کی طرف بڑھ گیا

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

کچھ دیر کی ڈرائیو کرنے کے بعد وہ خان حویلی کے باہر موجود تھا گاڑی لاک کرتا وہ اندر کی طرف بڑھا لان عبور کرتا وہ سٹنگ ایریا میں داخل وہاں سامنے بڑی کرسی پر انور خان کو بیٹھے پایا انور خان نے بھی داخلے دروازے پر نظر ڈالی اسے دیکھ کر چہرے پر مسکراہٹ نمودار ہوئی

"مجھے یقین تھا تم ضرور آؤ گے"

انور خان نے اعتماد بھرے لہجے میں کہا

"جی مجھے آنا ہی پڑا"

عمر نے سنجیدہ لہجے میں اسے جواب دیا

"بولو میں کیا مدد کر سکتا ہوں تمہاری"

انور خان نے دوستانہ انداز میں اس سے پوچھنا چاہا

"میں ہیزل کو اپنا بنانا چاہتا ہوں مگر میں نے جب جب کوشش کی ہے اوزان ازہر جیلانی ہر دفعہ میرے راستے کی رکاوٹ بن جاتا ہے"

عمر نے اس کو ساری بات سے آگاہ وہ سر کو خم دے گئے

"اغوا کر لو لڑکی کو جب واپس حویلی کوئی بھی اسے قبول نہیں کرے گا"

Posted On Kitab Nagri

انور خان نے فوراً سے اسے مسئلے کا حل بتایا

"کیا ایسا کرنا صحیح رہے گا"

عمر نے پریشانی سے پوچھنا ضروری سمجھا

"محبت اور جنگ میں سب کچھ جائز۔ ہوتا ہے عمر اگر تم سوچتے رہے تو تمہارے ہاتھ کچھ نہیں لگے گا اور اوزان تمہاری محبت کو لے اڑے گا"

انور خان نے اب کی بار سنجیدہ لہجے میں اسے بولا جس پر عمر ان کی باتوں کو سوچنے پر مجبور ہو گیا وہی ہیزل کو کسی قیمت بھی کسی اور کا ہونے نہیں دے سکتا تھا

"میں اغوا کر کے رکھوں گا کہاں؟"

عمر نے سوچتے ہوئے خان سے۔ ایک۔ اور سوال کیا

"میری حویلی لے آنا"

انور خان نے بے اختیار جواب دیا ڈنر خاموش ہو گیا اور واپس جانے کیلیے بڑھا

"مگر تمہیں ہر وقت اس پر نظر رکھنی ہو گئی جیسے ہی موقع ملے اپنا کام کر دینا"

انور خان اسے جاتا دیکھ کر تنبیہ کرنے لگے عمر ٹھیک ہے بولتا باہر کی طرف بڑھ گیا۔۔

•~~~~~~~~~~~~~~~•

Posted On Kitab Nagri

وہ لوگ اسوقت سب ڈائننگ ٹیبل پر سحری کرنے کیلیے موجود تھا علایہ اور ہیزل ایک ساتھ بیٹھی ہوئی تھی عرشیان کی نظریں مسلسل علایہ پر جمی ہوئی تھی اور وہ چاہ کر بھی اس سے نظریں نہیں ہٹا سک رہا تھا علایہ کسی کی نظروں کی تپش خود پر محسوس کرتی سر اٹھا کر دیکھنے لگی عرشیان کو خود کو دیکھتا وہ گھبرا فوراً پلکیں جھکا گئی عرشیان کے ہونٹوں پر مدھم سی مسکراہٹ نمودار ہوئی۔

"ہیزل پانی ڈال کر دو"

اوزان گلاس اسکی طرف کرتا سنجیدگی سے کہنے لگا

"میں سحری کر رہی ہوں خود ڈال لیں آپ کے دونوں ہاتھ سلامت ہیں"

ہیزل نے سرد لہجے میں اسے صاف جواب دیا اوزان نے اس کی طرف دیکھا جو پلیٹ پر نظریں جمائے کھانے میں مصروف ہو چکی تھی سب لوگ بھی ان دونوں کی طرف متوجہ ہوئے انیلا محترمہ نے غصے بھری نظروں سے ہیزل کو گھورا۔

"ہیزل"

وینا محترمہ غصے بھرے لہجے میں اس کا نام پکارنے لگی

"امی سحری کریں دیر ہو رہی ہے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہیزل نارمل انداز میں انہیں جواب دیتی خود پانی کا گلاس لبوں سے لگا گئی جبکہ مبین جیلانی ہیزل کی حرکت کی وجہ سے ایک بار پھر انیلا محترمہ اور اوزان کے سامنے شرمندہ ہو گئے۔

سحری سے فارغ ہو کر سب اپنے اپنے کمروں کی طرف بڑھ گئے۔

"آپ سمجھاتی نہیں ہیں کیا اس کو"

مبین جیلانی فجر کی نماز ادا کر کے کمرے میں آتے ہوئے وینا محترمہ سے مخاطب ہوئے

"کتنی دفعہ سمجھایا مگر وہ ہر دفعہ یہی حرکت کرتی اس بار آپ ذرا سختی سے سمجھا کر دیکھیں کیا پتہ بات کو سمجھ جائے"

وینا محترمہ خاصا پریشان سی ان سے کہنے لگی

"ٹھیک ہے میں دوپہر میں کرتا ہوں ہیزل سے بات آپ پریشان نہ ہوں"

مبین جیلانی کہتے ساتھ سونے کیلیے وینا محترمہ بھی اثبات میں سر ہلا کر سونے کی کوشش کرنے لگی۔۔

•~~~~~~~~~~~~~~~~•

Posted On Kitab Nagri

ہیزل اور علایہ ظہر کی نماز ادا کر کے فارغ ہوئے تھے کہ تبھی ارمان اس کے کمرے میں دستک دے کر داخل ہوا

"اسلام و علیکم علایہ آپی"

ارمان نے مسکراتے ہوئے خوشگواری سے اسے کہا جس پر علایہ مسکراتے ہوئے جواب دے گئی

"آپی آپ کو امی ابا کمرے میں بلا رہے ہیں بات کرنی ہے"

ارمان نے اسے مبین جیلانی اور وینا محترمہ کے بلاوا کا بتایا

"تم جاؤ میں آتی ہوں"

ہیزل اپنی وارڈروب ٹھیک کرتے ہوئے اسے جواب دینے لگی وہ اثبات میں سر ہلا کر باہر کی طرف بڑھ گیا

علایہ قرآن پاک کی تلاوت کرنے لگ گئی ہیزل وارڈروب بند کرتی کمرے سے باہر کی طرف بڑھ گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ دونوں نے مجھے بلایا"

دروازے پر۔ دستک دے کر کمرے کے اندر داخل ہوتی وہ کہنے لگی

"بیٹھو"

مبین جیلانی نے سنجیدہ لہجے میں اسے بیٹھنے کا اشارہ کیا ہیزل بیٹھ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"ہیزل بچے آپ ایسا کیوں کر رہی ہے؟"

مبین جیلانی نے اس سے تحمل بھرے انداز سوال کیا

"کیا کر رہی ہوں میں"

ہیزل ان کی بات سمجھ نہیں سکی

"اوزان کے ساتھ سب کے بیچ میں جو رویہ آپ رکھتی ہے وہ اچھی بات نہیں ہے بد تمیزی میں شامل ہوتا ہے"

مبین جیلانی نے اسے سنجیدہ لہجے میں سمجھانا چاہا

"تو ان سے کون کہتا ہے کہ مجھے کام کہا کریں خود کر لیا کریں پھر نہیں کروں گی بد تمیزی"

ہیزل نے فوراً سے انہیں جواب دیا مبین جیلانی نے ناراضگی سے اسے دیکھا

"اب شوہر ہے آپ کا خود کو بدلنا ہو گا آپ کو ہیزل"

مبین جیلانی نے اسے اب کی بار سرد لہجے میں بتانا ضروری سمجھا

"مجبوراً آپ سب نے نکاح کروایا ہے میرا میں نے نہیں انہوں نے مجھ سے نکاح کرنے کا بولا اور میں کسی کیلیے بھی خود کو نہیں بدلوں گی"

ہیزل نے بغیر ڈرے صاف صاف جواب دیا جس پر مبین جیلانی کیساتھ ساتھ وینا محترمہ کو بھی اس کی ہٹ دھرمی پر شدید غصہ آیا

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں کیوں سمجھ نہیں آرہی ہے ہیزل کچھ وقت بعد تمہاری رخصتی ہو جائے گی اس کیساتھ مجبوراً یا جیسے بھی نکاح ہو چکا ہے اور اپنی عزت کے لیے اپنے باپ کی عزت کے لیے خاندان کی عزت کے لیے تمہیں اپنی ان بدتمیزیوں کو ختم کرنا ہو گا بھول جاؤ چھ سال پہلے جو ہوا اوزان کے ساتھ ایک نئ شروعات کرو"

وینا محترمہ نے انتہائی سخت رویہ اختیار کیا

"اور آپ دونوں بھی بھول جائیں کہ یہ رخصتی ہو گی"

ہیزل اپنی جگہ سے کھڑی اسی انداز میں جواب دینے لگی

"تمہاری باتیں مان مان کر تمہیں سر پر چڑھالیا ہم نے اتنی چھوٹ دینی نہیں چاہیے اگر اب تم نے سب کے بیچ میں اوزان سے بدتمیزی سے بات کی تو میں بھی تم سے غصے میں سب کے بیچ بات کروں گا پھر خفا نہ ہونا مگر اب تمہاری غلطیوں کو نظر انداز نہیں کر سکتے بہت بدتمیز ہوتی جارہی ہو مجھے پتہ ہوتا کہ بڑے ہو کر تم نے میری عزت کو مٹی کرنا ہے تو میں تمہیں پیدا ہوتے ہی مار دیتا"

مبین جیلانی اس کی باتوں سے اپنے غصے پر نا چاہتے ہوئے بھی ضبط نہ کرتے جھڑکنے لگے ہیزل نے بے یقینی سے انہیں دیکھا آج پہلی بار اوزان کی وجہ سے اس کے ماں باپ اس سے اس لہجے میں بات کر رہے تھے اور جو الفاظ انہوں نے بولے تھے ہیزل کو بے حد تکلیف ہوئی وہ کوئی جواب دیے بغیر خاموشی سے کمرے سے باہر آگئی۔

Posted On Kitab Nagri

کمرے سے باہر نکلتے ہوئے بھی اس کے ذہن میں مبین جیلانی کی کہی گئی بات گردش کرنے لگی

"جب میرے اپنے ہی میرے نہیں رہے تو مجھے یہاں رہنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے"

ہیزل مبین جیلانی کی باتوں سے حد سے اداس ہوتی دل میں خود سے کہتے جذباتی پن میں کمرے میں جانے کے بجائے حویلی سے باہر کی طرف قدم بڑھا گئی گارڈ اسے جاتا دیکھنے لگ گیا مگر وہ اس بار اسے روک کر اپنی نوکری نہیں گنوا سکتا تھا

وہ باہر آئی اور بغیر سوچے سمجھے مبین جیلانی کی باتیں کو بار بار سوچتی چلتی جا رہی تھی وہ گارڈ کی نظروں سے بھی اوجھل ہو گئی چلتے چلتے وہ حویلی سے تھوڑا نکل آئی کہ ایکدم جب وہ ہوش میں آئی خود کو باہر پا کر خود ہی خود کو ملامت کرنے لگی وہ کہاں جا سکتی تھی اس کے علاوہ حویلی کیلیے وہ واپس قدم بڑھانے لگی کہ تبھی کسی نے اسے کھینچا ہیزل چیخنے لگی مگر اس نے ہیزل کے منہ پر اپنا بھاری ہاتھ رکھ کر اس کی چیخ کا گلا گھونٹ دیا ہیزل نے اس کی قید سے نکلنے کیلیے مزاحمت کی مگر ناکام رہی اور اسے بے ہوش کر کے گاڑی میں ڈالتا خان حویلی کا رخ کر گیا۔

•~~~~~~~~~~~~~~~~•

Posted On Kitab Nagri

"کہاں چلی گئی ہے ہیزل"

اس وقت کے بعد اسے واپس کمرے میں آتا نہ دیکھ کر وہ پریشان سی کہتی پیروں پر چپل گھسائے کمرے سے باہر کی طرف بڑھی سب سے پہلے کچھ میں گئی ہیزل وہاں موجود نہیں تھی لان میں دیکھا مگر وہ وہاں بھی نہیں تھی شاید پول سائیڈ کی طرف ہو یہ سوچ کر اس نے قدم اس طرف بڑھائے ہیزل وہاں بھی نہیں تھی وہ واپس اندر آئی نظر ارمان پر گئی

"کیا ہوا ہے علایہ آپی آپ کیا ڈھونڈ رہی؟"

ارمان اس کو نظریں ادھر ادھر گھماتا پا کر پوچھنے لگا علایہ اس کی طرف متوجہ ہوئی

"ہیزل کو دیکھا ہے؟"

علایہ نے ارمان سے فکر مندی سے بدلے میں سوال کیا

"نہیں میں نے ظہر کے وقت کے بعد سے انہیں نہیں دیکھا یہی کہی ہو گی"

ارمان نے پر سکون انداز میں اسے جواب دیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"نہیں وہ کہیں نہیں میں نے ہر جگہ دیکھ لیا ہے"

علایہ نے اسے بتانا ضروری سمجھا ارمان کو بھی اب پریشانی ہوئی

"شاید امی ابا کے روم میں ہی ہو"

Posted On Kitab Nagri

ارمان اندازہ لگاتے ہوئے اوپر کی طرف بڑھا علایہ بھی اس کے پیچھے آئی ارمان مبین جیلانی کے کمرے کے اندر داخل ہوا جبکہ علایہ باہر ہی کھڑی رہی

"امی ابا آپی کہاں ہے"

ارمان نے بظاہر خود کو نارمل رکھتے ہوئے ان دونوں سے سوال کیا

"کیا مطلب کہاں ہے روم میں ہو گی؟"

وینا محترمہ نے پر سکون انداز میں ارمان کو جواب دیا

"نہیں ہے آپ لوگوں کے روم کے بعد آپ کو معلوم ہے وہ کہاں گئی انہوں نے کچھ بتایا"

ارمان ان سے فکر مندی سے سوال پر سوال کرنے لگا

"نہیں ایسا تو کچھ نہیں بتایا یہی کہی ہو گی"

وینا محترمہ کہتے ساتھ اٹھ کر ارمان کے ساتھ باہر کی طرف بڑھی مبین جیلانی بھی ان کے پیچھے علایہ ارمان مبین جیلانی وینا محترمہ سب مل کر اسے ڈھونڈ رہے تھے مگر وہ کہیں۔ بھی نہیں نظر آئی

"کیا ہیزل کو باہر جاتے دیکھا ہے؟"

مبین جیلانی گارڈ کے پاس آتے سوال کرنے لگا وہ فوراً اثبات میں سر ہلا گیا

"کس طرف گئی تھی"

Posted On Kitab Nagri

مبین جیلانی نے متفکر انداز میں گارڈ سے پوچھا اس نے اشارے سے انہیں بتایا مبین جیلانی اس طرف تیز قدم بڑھا گئے مگر ہیزل کا دور دور تک کوئی نام ونشان نہیں تھا

"کہاں جا سکتی ہے"

مبین جیلانی اس کے غائب ہونے پر بے حد فکر مند سے کہنے لگے اور الٹے قدموں سے واپس حویلی آ گئے وہ چاروں پریشان سے ٹی وی لاؤنج میں بیٹھ کر ایک دوسرے کو دیکھنے لگا اس کا غائب ہونا کوئی معمولی بات نہیں تھی۔

تبھی عرشیان اور اوزان حویلی میں ایک ساتھ داخل ہوئے ان چاروں کو پریشان بیٹھے پایا تو دونوں کے ہی ماتھے پر بل نمودار ہوئے

"کیا ہوا ہے سب خیریت؟"

عرشیان نے ارمان کی طرف دیکھتے ہوئے سوال کیا

"نہیں ہیزل آپی غائب ہے ہم سب نے پورے حویلی دیکھ لی وہ کہیں نہیں ہے"

ارمان کے منہ سے نکلے گئے الفاظ پر اوزان جو نارمل کھڑا تھا ایکدم چہرے پر پریشانی سی چھائی

"کیا مطلب کہیں نہیں ہے اتنے لاپرواہ کیسے ہو سکتے ہیں کہ وہ حویلی سے غائب ہوئی اور کسی معلوم نہیں ہوا"

Posted On Kitab Nagri

اوزان مضطر انداز میں بولنے لگا کہ اسکی بے چینی دیکھ کر وہ مبین جیلانی اور وینا محترمہ ارمان علایہ جواباً خاموش رہے۔

"گارڈ روک نہیں سکتا تھا اس کو"

اوزان سرد لہجے میں کہتے ساتھ بھاری قدم اٹھائے باہر کی طرف بڑھا اوزان کے شور پر حامل جیلانی پریشان سے باہر آئے ان سب کو بیٹھا دیکھ کر انہیں کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا۔

"تم نے دیکھا تھا تو روک نہیں سکتے تھے تم اس کو ہاں بولو"

اوزان سرد نگاہیں گارڈ پر گاڑھے اس سے سختی سے کہنے لگا

"صا۔۔صاحب جب پچھلی بار روکا تو انہوں نے نوکری سے نکالنے کا کہا تھا میں نے اس لیے نہیں روکا"

گارڈ خوفزدہ سا سر جھکائے بمشکل اپنی صفائی میں کچھ بول سکا

"کیا بکواس ہے"

وہ اونچی آواز میں دھاڑتا واپس اندر کی طرف بڑھا۔

"وہ اچانک کیوں حویلی سے باہر نکل گئی اوزان تم سے کوئی جھگڑا ہوا تھا"

حامل جیلانی اس کے واپس آنے پر سنجیدہ لہجے میں پوچھنے لگے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"نہیں تائیا میں نے اس پر غصہ کیا تھا شاید اسی وجہ سے چلی گئی"

اوزان کے بجائے مبین جیلانی نے جواب دیا جس پر انہوں نے خفگی سے انہیں دیکھا

"سارے گارڈز کو بولو گاؤں کا چھپہ چھپہ چھان ماریں مجھے وہ کسی بھی قیمت میں بلکل ٹھیک آج ہی آج میری آنکھوں کے سامنے چاہیے ہے"

اوزان فون کان سے لگائے انہیں حکم دیتا فون کان سے ہٹا گیا۔

"پتہ نہیں یہ لڑکی کیا چاہتی حویلی سے جانے کا کوئی مقصد تھا"

وینا محترمہ ہیزل کیلیے بے حد فکر مند ہوتی خفگی سے کہنے لگی سبرینہ جو ابھی نیچے آئی تھی وینا محترمہ کی بات سن کر وہ سمجھ گئی کہ ہیزل غائب ہو چکی وہ واپس سے اوپر کی طرف بڑھتی انیلا محترمہ کو آگاہ کرنے جانے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ماں ہیزل حویلی سے چلی گئی ہے"

انیلا محترمہ کے کمرے میں آتی وہ انہیں بتانے لگی

"کیا لیکن کیوں"

انیلا محترمہ نے پریشانی سے سبرینہ سے بدلے میں سوال کیا

"نیچے چل کر پتہ کریں"

Posted On Kitab Nagri

سبرینہ ہیزل کی اس نئ حرکت پر دل ہی دل میں خوش ہوتی ان سے بولی وہ بیڈ سے اتر کر نیچے کی طرف بڑھی

"ہیزل بھاگ گئی ہے کیا"

انیلا محترمہ ٹی وی لاؤنج آتے ہی ان سب کو دیکھتی سنجیدگی سے پوچھنے لگی

"وہ بھاگی نہیں ہے بس غصے میں گئی ہے"

اوزان نے انیلا محترمہ کا جملہ درست کیا جس پر وہ اسے دیکھنے لگی

"غصے میں گئی ہے تو ابھی تک واپس کیوں نہیں آئی"

انیلا محترمہ اس کی جانب دیکھ کر کہا

"اس کے ساتھ کچھ غلط ہوا ہے کیونکہ وہ کبھی بھی ایسا قدم نہیں اٹھا سکتی اتنا جانتا ہوں"

اوزان پر اعتماد لہجے میں کہتا سب کو حیران کر گیا

"تم نہیں جانتے اوزان ہیزل جب اپنی پر آئے تو کچھ بھی کر سکتی ہے"

حامل جیلانی نے افسردگی سے اسے بتانا ضروری سمجھا۔

"وہ خاندان کی عزت پر بات نہیں آنے دے سکتی ہے"

Posted On Kitab Nagri

اوزان فوراً سے ہیزل کی طرف داری میں بولتا ان سب کی باتوں کو ماننے سے انکار کر گیا اوزان کے الفاظوں نے علایہ کو سوچنے پر مجبور کر دیا ہیزل جو ہر وقت اس کی برائی کرتی رہتی وہ اسکی غیر موجودگی میں بھی اس کے دفاع میں بول رہا تھا ایک پل کے لیے علایہ کو ہیزل کی قسمت پر رشک آیا۔

یہاں کھڑے کھڑے ان سب کی بے کار باتیں سننے سے بہتر تھا کہ وہ اسے تلاش کرنے کی کوشش کرے۔ اوزان باہر کی طرف قدم بڑھانے لگا

"کہاں جا رہے ہو؟"

انیلا محترمہ نے اسے جاتے ہوئے پشت کو دیکھتے ہوئے پوچھا

"ہیزل کو ڈھونڈنے"

بغیر رکے انہیں جواب دیتی باہر نکل گیا وہ سب اسے جاتا دیکھنے لگ گئے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عمر ہیزل کو خان حویلی لے کر داخل ہوا انور خان کی نظر اس کی باہوں میں موجود اس بے ہوش وجود پر گئی اور مسکراتے ہوئے اسے دیکھنے لگ گئے

"تم نے تو یہ کام بہت جلدی کر لیا"

انور خان نے اس کے کندھے پر رکھے کہا

Posted On Kitab Nagri

"اس بار موقع ضائع نہیں کیا ہے میں نے"

عمر نے انور خان کی جانب دیکھا کر جواب دیا

"اسے قید خانے لے جاؤ اور سنو بلکل رحم کھانے کی ضرورت نہیں ہے"

ملازمہ کو حکم دیتا عمر کے کان میں جھک کر رازدانہ انداز میں بولا عمر مسکرا کر ملازم کے پیچھے چل دیا

قید خانے میں لاتا اس کے بے ہوش وجود کو زمین پر پھینک گیا آنکھوں میں چمک لیے چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ سجائے ہیزل کو دیکھنے لگا۔۔

"تم آج ہمیشہ ہمیشہ کیلیے میری ہو جاؤ گی پھر تمہیں کوئی بھی مجھ سے الگ نہیں کر سکے گا"

عمر اس پر اپنی حوس بھری نظریں جمائے کہنے لگا

ہیزل آنکھوں پر جنبش دیتی چکراتے سر کے ساتھ نظریں سامنے کی طرف کر گئی آنکھوں کے سامنے دھندلا دھندلا سا سب لہرا رہا تھا شاید دوا کا اثر ابھی بھی تھا عمر نے سائیڈ پر پڑا پانی کا گلاس اٹھا کر اس کے منہ پر اچھالا وہ ہڑبڑا کر ایکدم ہوش میں آئی اور عمر کو دیکھ اسے حیرت کا جھٹکا لگا اور مسکراتے ہوئے دیکھنے لگا

"تم نے یہ حرکت کی ہے بے شرم انسان"

ہیزل غصے سے چیخ کر اسے دیکھتی بولی

"آواز نیچے اسوقت تم میری قید میں ہو"

Posted On Kitab Nagri

عمر نے سرد نظروں سے گھورتے ہوئے اسے بتایا

"اگر دادا کو معلوم ہوا نا تم نے میرے ساتھ یہ کیا ہے اس گاؤں کیا وہ تمہیں کہیں بھی رہنے کے قابل نہیں چھوڑیں گے"

ہیزل اسے نفرت بھری نگاہوں سے دیکھ کر چیخ کر بولی

"یہ تو وقت بتائے گا تمہیں کہ کون کس کو کس قابل نہیں چھوڑتا تم نے اوزان کے ساتھ نکاح کر کے بہت غلط کیا ہے میں نے تم سے سچ میں محبت کی"

عمر چہرے پر افسردگی سجائے اسے بتانے لگا ہیزل نے چہرے پر طنزیہ مسکراہٹ نمودار ہوئی

"تم جیسا انسان محبت جیسے پاک لفظ کے معنی بھی نہیں جانتا محبت کرنا تو بہت دور کی بات ہے"

ہیزل بغیر ڈرے طنزیہ لہجے میں بولتی عمر کو غصہ دلا گئی

"اپنی زبان کو قابو میں رکھ ورنہ بولنے کے قابل نہیں چھوڑوں گا"

اس کے بغیر ڈرے جواب دینے پر عمر ہیزل کا منہ دبوچ کر غرایا ہیزل کے چہرے تکلیف دہ تاثرات نمودار ہوئے اسے دھکا دے کر دور کیا ہیزل کا سر دیوار سے جا لگا اور تھوڑی سی خروش آنے کی وجہ سے خون کی ایک لکیر بنی ہیزل نے اپنا ہاتھ چوٹ پر رکھا اور سرد نگاہوں سے اسے گھورا

"کوئی ہے میری مدد کرو"

Posted On Kitab Nagri

ہیزل کے اونچا چیخنے پر عمر پریشان ہوا نظر سامنے پڑی رسی پر گئی فوراً سے پکڑ تا اس کے منہ پر باندھ گیا کہ اس کی آواز اس کمرے سے باہر نہ جا سکے وہ آنکھوں میں آنسو لیے اس کو دیکھتی رہ گئی اور پوری قوت سے چیخنے لگی مگر اس کی آواز اب اندر ہی دب رہی تھی وہ ہنستے ہوئے اسے اسی حال میں چھوڑ تا وہ کمرے کا دروازہ بند کر کے چلا گیا کمرا تاریکی میں ڈوب گیا ہیزل کو اپنا دل بند ہوتا محسوس ہوا اپنے جذباتی پن میں کیے گئے عمل پر اسے بے حد پچھتاوا ہوا آنکھوں سے مسلسل آنسو بہنے لگے۔

•~~~~~~~~~~~~~~~•

اوزان ایک سو بیس کی رفتار سے گاڑی چلاتا خود بھی جہاں جہاں اس کے ملنے کے امکان تھے وہ سب چھان چکا تھا مگر وہ اسے کہیں نہیں ملی تھی اس کا نہ ملنا اوزان کی بے چینی بڑھا رہا تھا وہ سر پر ہاتھ رکھے ہوئے تھا اسوقت اوزان کے دل و دماغ میں صرف اور صرف ہیزل کا اختیار تھا کہ یکدم اس کے ذہن میں جھماکا ہوا غصے سے اپنے ہاتھ کی مٹھی بھینچتا سرخ آنکھوں سے سامنے سے سامنے درخت کو دیکھنے لگا جسم کی رگیں پھول گئی اسے ایک پل کیلیے خود پر شدید غصہ آیا مگر اگلے ہی پل ہیزل کیساتھ کچھ غلط ہونے کا خیال آتے ہی اوزان کو اپنا دل مٹھی میں جکڑتا ہوا محسوس ہوا۔

”میں اتنا غیر ذمہدار کیسے ہو سکتا ہوں“

Posted On Kitab Nagri

اوزان خود کو کوستے ہوئے فون اٹھا کر نمبر ڈائل کرتا کان سے لگا گیا۔

"عمر کے متعلق مجھے فوراً معلومات دو وہ اسوقت کہاں ہے"

گارڈ کو آرڈر دیتا وہ فون بند کر کے خود بھی اس کے گھر کی طرف گاڑی کا رخ کر گیا۔۔

گارڈ پانچ منٹ کے اندر ہی اندر عمر کے گھر کے باہر موجود تھا گاڑی سے نکلتا دروازے پر دستک دینے لگا۔

"جی آپ کون؟"

رخسانہ محترمہ دروازہ کھولتی انجان شخص کو سامنے پا کر سوال کرنے لگی۔

"عمر گھر پر ہے؟"

گارڈ نے سنجیدہ لہجے میں سوال کیا

"نہیں وہ تو شہر گیا ہوا ہے آفس کے کام سے"

رخسانہ محترمہ نے انہیں آگاہ کیا

"مگر آپ کون؟"

رخسانہ محترمہ نے پھر سے وہی سوال دہرایا

"میں ان کے آفس میں کام کرتا ہوں مجھے نہیں معلوم تھا وہ گھر نہیں میں چلتا ہوں"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

گارڈ بڑی صفائی سے جھوٹ بولتا ہوا وہاں سے نکل آیا۔۔

•~~~~~~~~~~~~~~~~•

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

"پتہ نہیں یہ اوزان کہاں پر ہے فون بھی نہیں اٹینڈ کر رہا میرا"

عرشیان فون سے کان سے ہٹاتا فکر مند سا بولا

"وہ خود گئی ہے جہاں گئی ورنہ گاؤں کے کسی بھی انسان میں اتنی ہمت نہیں کہ وہ حامل جیلانی کی پوتی کو اتنے آرام سے اغوا کر لے"

حامل جیلانی خود سے اندازہ لگاتے ان سب سے بولے

"ہیزل کچھ بھی کر سکتی ہے مگر کبھی ہار کو۔ قبول نہیں کر سکتی وہ یقیناً یہ قدم اٹھا سکتی ہے"

سبرینہ نے بھی بات میں مداخلت کرتے ہوئے اپنی سوچ کا اظہار کیا۔

"وہ اتنی خود غرض نہیں ہے سبرینہ"

علایہ نے بمشکل اپنا ضبط ختم کیے ہیزل کی حمایت میں کہا جس پر سبرینہ نے اسے نظر انداز کرنا ہی ضروری سمجھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اس کے ساتھ کوئی حادثہ ہو سکتا ہے"

عرشیان ان سب کی منفی کو مثبت سوچ میں بدلنے کی کوشش کرنے لگا مگر کسی نے کچھ نہیں بولا وہ اب کی بار گارڈ کا نمبر ڈائل کر گیا جو تیسری بیل پر ہی اٹھا لیا گیا

"کہاں ہے اوزان"

عرشیان نے سیدھا سوال کیا

Posted On Kitab Nagri

"عمر کے گھر آرہے ہیں راستے میں ہے"

گارڈ نے اسے جواب دیا وہ کال بند کر گیا اور باہر کی طرف بڑھنے لگا کہ تبھی مغرب کی اذانوں کی آواز ان سب کے کانوں سے ٹکرائی وہاں موجود ہر فرد کا روزہ تھا

"میں پانی لے کر آتی ہوں روزہ تو سب کھولیں"

سبرینہ کہتے ساتھ کچن کی طرف بڑھی عرشیان بھی روزہ کھولنے کیلیے تک گیا پانی کا جگ اور گلاس لیے وہ باہر آئی سب نے پانی سے روزہ کھولنے لگ گئے عرشیان ایک ہی سانس میں پانی گلاس گلے میں اتارتا باہر چلا گیا وہ سب خاموشی سے اسے جاتا دیکھ رہے تھے۔۔

•~~~~~~~~~~~~~~~~•

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اوزان اس گارڈ کے پاس پہنچ چکا تھا

"سر عمر کی والدہ کا کہنا ہے کہ وہ آفس کے کام سے شہر گیا ہوا ہے"

گارڈ نے اسے رخسانہ محترمہ کی کہی گئی بات سے آگاہ کیا اوزان کے چہرے سرد تاثرات ابھرے

"وہ کمینہ فلحال تو کہیں نہیں جاسکتا ہیزل پر ہی نظر رکھے ہوئے تھا یہی کہی ہو گا سب کو بولو کہ کسی کو بھی اس کے متعلق کچھ معلوم ہو انفارم کریں"

Posted On Kitab Nagri

اوزان اسے کہنے لگا ضبط کرنا اب مشکل ہو رہا تھا۔ کہ تبھی اذانوں کی آواز اسے سنائی دی۔ گارڈ نے اس کہے مطابق باقی سب کو بھی اوزان کا حکم بتایا

"سر آپ کا روزہ ہے روزہ کھول لیں"

گارڈ نے گاڑی سے پانی کی بوتل نکال کر اس کی طرف بڑھائی اوزان کی نظر اس پانی کی بوتل پر گئی۔ روزہ تو ہیزل کا بھی تھا کیا اس نے کچھ کھایا ہو گا اوزان کے دل اور دماغ میں صرف ہیزل کا اختیار تھا۔ گارڈ سے پانی کی بوتل تھام کر بمشکل ایک گھونٹ حلق میں اتارتا وہ واپس اس کو تھما گیا نظر سامنے مسجد ہر گئی وہ نماز ادا کرنے کا ارادہ کرتا اپنی اہم چیزیں گارڈ کے حوالے کرتا مسجد کی طرف کا رخ کر گیا۔۔

وضو کر کے نماز ادا کرنے لگ گیا اسے بس اب ایک یہی راستہ ہی نظر آیا تھا اور یقین تھا کہ اسکا رب اسے ہیزل تک ضرور پہنچا دے گا نماز ادا کرتے ہی اوزان نے سلام پھیرا اور دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میری پریشانی سے آپ بہت اچھے سے واقف ہے میرے مالک اس کی حفاظت کرنا اور مجھے اس تک پہنچا دے میری مدد کریں"

اوزان آنکھیں بند کیے شدت سے دل میں بولتا چہرے پر ہاتھ پھیر گیا کچھ گھنٹوں وہ اس کی نظروں کے سامنے نہیں تھی تو اوزان کو اپنے دل کے ہونے کا بھی احساس نہیں ہوا دعا کرتے ہوئے اسکی آنکھوں

Posted On Kitab Nagri

میں نمی آئی جو وہ ضبط کرتا اپنے اندر اتار گیا وہ ہار نہیں سکتا تھا اسے کسی بھی حال میں ہیزل کو ڈھونڈنا ہی تھا۔

اوزان مسجد سے باہر نکل کر اس نے فون پر نظر ڈالی ہیزل کو نہ دیکھے ہوئے پورے سات گھنٹے ہو گئے تھے ہیزل کا اسکی نظروں کے سامنے نہ ہونا اوزان کی بے چینی میں اضافہ کر رہا تھا گارڈ کے ساتھ عرشیان کو کھڑے پایا عرشیان کی نظر اس پر گئی بال بکھرے ہوئے آنکھیں سرخ تھیں چہرے سے صاف واضح تھا وہ اسوقت حد سے زیادہ بے سکون ہے عرشیان کو وہ کہیں سے بھی اوزان نہیں لگ رہا تھا وہ اس طرف بڑھا گارڈ کو اشارہ کیا تو وہ گاڑی میں بیٹھ کر عمر کی تلاش کیلیے نکل پڑا۔۔

"تمہیں یقین ہے یہ کام عمر نے کیا ہے"

عرشیان نے سنجیدہ نظریں اس کے چہرے پر مرکوز کیے پوچھنا ضروری سمجھا

"بلکل"

اوزان نے لفظی جواب دیا اور گاڑی کی طرف بڑھنے لگا

"تم ڈرائیو کرنے کی حالت میں نہیں ہو اپنی گاڑی یہی چھوڑ دو اور میرے ساتھ چلو"

عرشیان نے اس کی حالت دیکھ کر گاڑی کا دروازہ کھولا وہ گاڑی میں بیٹھ گیا عرشیان نے ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی اور اوزان کے کہے مطابق گاڑی کا رخ دوسری طرف کرتا عمر کو ڈھونڈنے کیلیے گاڑی سڑک پر

Posted On Kitab Nagri

دوہرا گیا کہ گاڑی خان حویلی کے سامنے سے گزری سرسری سی نگاہ حویلی پر ڈالتا وہ آگے آ گیا کہ اچانک عمر کی گاڑی اسے خان حویلی کے باہر کھڑی نظر آئی

"رکو"

عرشیان جو گاڑی آگے لے آیا تھا اوزان کے چیخنے پر عرشیان نے بریک لگائی اوزان نے خان حویلی کے کھلے گراج پر ایک نظر ڈالی

"یعنی وہ یہ سب انور خان کے ساتھ مل کر کر رہا ہے"

اوزان کو دو سکینڈ لگے تھے ساری صورتحال سمجھتا عرشیان نے بھی خان حویلی میں نظر دوہرائی اور خان حویلی کی بیک سائیڈ کی طرف گاڑی موڑ گیا

"خان حویلی پہنچو عمر کی گاڑی وہی ہے"

اوزان نے دوبارہ اسی گارڈ کو فون کر کے سنجیدہ لہجے میں آگاہ کیا وہ ٹھیک ہے بول باقی سب کو بھی آگاہ کرتا خان حویلی کی طرف گاڑی کا رخ کر گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دس منٹ میں سارے گارڈز اس کے پاس موجود تھے اوزان اور عرشیان گاڑی سے باہر نکلے سارے گارڈز بھی باہر نکلے

"چلیں سر انہیں سرعام پکڑ کر پولیس کے حوالے کرتے ہیں"

گارڈ غصے سے اوزان سے کہنے لگا اوزان کہتے ساتھ سرخ آنکھیں لیے حویلی کے اندر بڑھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"فلحال ایسا کچھ نہیں کرنا غصے سے نہیں عقل سے کام لینا ہے چاروں طرف دیکھو کہ کوئی پچھلا دروازہ ہے"

عرشیان نے اس کی طرف دیکھ کر سمجھانا چاہا اوزان رک گیا اور گارڈ ٹھیک ہے بولتا باقیوں کو اشارہ کرتا حویلی پوری کا جائزہ لینے لگ گئے۔۔

"سر یہاں پر ایک دروازہ ہے"

گارڈ نے اوزان اور عرشیان کو فوراً آگاہ کیا اوزان اور عرشیان فوراً سے اس طرف بڑھے نظر دروازے پر ڈالی دروزاے کے سامنے ہی سیڑھیاں تھی اوزان اپنی گن لاڈ کرتا سیڑھیاں چڑھنے لگا گارڈز بھی اس کی طرف بڑھنے لگے۔

"صرف ایک جائے زیادہ لوگ جائے گے تو گڑبڑ ہو سکتی ہے"

عرشیان نے ان سب کو روکتے ہوئے کہا تو سب اس کی بات کو ٹھیک سمجھتے وہی رک گئے اور اوزان کا گارڈ جو حامل جیلانی نے اس کی حفاظت کیلیے رکھوایا تھا وہ اوپر کی طرف بڑھ گیا

اوپر پہنچا تو وہ وہاں تین چار کمرے موجود تھے اور یہاں کوئی بھی بندہ موجود نہیں تھا۔ اوزان باری باری کھڑکی سے ہر کمرے کی تلاشی لینے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

"مجھے جانے دو اگر حویلی سے کوئی بھی تم تک پہنچ گیا تو تمہارے بچنے کی کوئی گارنٹی نہیں ہے"

ہیزل عمر کی طرف دیکھتی بمشکل بولتی اسے خوفزدہ کرنے کی کوشش کرنے لگی

"ابھی فلحال تیری مجھ سے بچنے کی کوئی گارنٹی نہیں ہے"

عمر کہتے ساتھ غلیظ نظریں اس پر جمائے اس کی طرف بڑھا ہیزل اس کو خود کی طرف بڑھتا پا کر ایکدم گھبرائی اور پیچھے کی طرف سڑکنے لگی عمر اس کا بازو اپنی گرفت میں لیتا اسے کھینچ کر اپنے قریب کر گیا اس کا لمس اپنے جسم پر موجود کرتے ہی ہیزل کو گھن سی آئی دوپٹہ کو اس سے کرتا وہ اس سر پر کیا حجاب کھولنے کیلیے ہاتھ بڑھانے لگا ہیزل بے بسی سے نفی میں سر ہلا گئی آج سے پہلے اس نے کبھی خود کو کبھی اتنا بے بس محسوس نہیں کیا تھا

"چھوڑو مجھے"

ہیزل روتے ہوئے چلانے لگی اس کے سر سے حجاب اتار تا زمین پر پھینک کر اس کی طرف بڑھا عمر اس کندھے سے قمیض کو پکڑ کر سڑکنا چاہا کہ ہیزل نے پورے زور سے اپنا کندھا پیچھے کیا اس کی قمیض پھٹ گئی وہ آنکھیں بڑی کیے قمیض کو دیکھنے لگی عمر کے ہونٹوں پر خباسی مسکراہٹ نمودار ہوئی اور وہ اس پر جھکنے لگا ہیزل کی آنکھوں کے سامنے اندھیرا سا چھانے لگا

"اللہ مجھے بچالیں"

Posted On Kitab Nagri

ہیزل آنکھیں بند کرتے کرتے دل ہی دل میں کہنے لگی عمر اس سے پہلے اس کو چھوتا دروزاے کی آواز پر اسکا دھیان دروازے کی طرف گیا عمر کے ماتھے پر بل نمودار ہوئے ہیزل کا اس کا دھیان دروازے کی طرف دیکھ کر دھکا دیتی اپنا سٹالر اٹھا کر بال ڈھکنے لگی تبھی دروازہ کھلا سامنے کا منظر دیکھ کر ہیزل کو پا کر اس کے بے چین دل کو سکون ملا مگر اسکی حالت دیکھ کر اوزان کو لگا وہ اگلا سانس نہیں لے سکے گا ہیزل کی نظر اوزان پر گئی اسے پا کر ہیزل کو سکون سا آیا اوزان کو دیکھ کر عمر کے چہرے کا رنگ اڑ گیا آنکھوں میں سرخی سجائے تنے ہوئے اعصاب لیے کسی زخمی شیر کی طرح وہ عمر کو جھپٹتا اس کو گریبان سے پکڑ کر دیوانہ وار ایک کے بعد ایک مکہ مارتا اس کا منہ خون وخون کر گیا عمر اس کا مقابلہ کرنے کی کوشش کرنے لگا مگر اوزان نے اس کا ہاتھ موڑ کر اسے زمین پر پٹک دیا وہ درد سے کراہنے لگا اوزان کی نظر ہیزل پر گئی وہ زمین پر بے ہوش پڑی نظر آئی

"ہیزل"

اسے بے ہوش دیکھ کر اس کا نام پکارنے لگا عمر میں اٹھنے کی ہمت نہیں تھی اسے اسی حال میں چھوڑتا اوزان فوراً ہیزل کی طرف بڑھ کر گھٹنوں کے بل بیٹھ کر اس کا سر اپنے ہاتھوں میں لیتا گود میں رکھ اس کے وجود کو ڈوپٹے سے ڈھانپنے لگا اسکا چہرہ اوپر کی طرف کر گیا اس کے چہرے پر نظر پڑتے ہی اس کے گال کو چھوتا اوزان قرب سے آنکھیں بند کر گیا اوزان ازہر جیلانی کا ضبط بلآخر ختم ہوا ہیزل کی حالت دیکھ کر اس کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔

Posted On Kitab Nagri

"سوری"

اس کی اس حالت کا ذمہدار خود کو ٹھہراتا وہ اس کے کان میں جھک کر شاید زندگی میں پہلی بار یہ لفظ کسی سے بول رہا تھا وہ بے سد سے اس کے سامنے لیٹی رہی اوزان نے اسے باہوں میں بھرا۔

"اس کو بے ہوش کر کے اپنے ساتھ لے کر آنا"

اوزان گارڈ کو کہتے ساتھ نیچے کی طرف بڑھ گیا اور اوزان کے حکم پر عمل کرتا گن نکال کر لوڈ کرتا اس کے بازو اور ٹانگ پر مارتا اسے بے ہوش کر گیا۔

نیچے آتے ہی عرشیان کی نظر ہیزل پر گئی اوزان اسے گاڑی میں بٹھا کر خود ڈرائیونگ سیٹ سنبھال گیا۔

"تم گھر جاؤ میں ہیزل کو ہوسپٹل لے کر جا رہا ہوں"

اوزان عرشیان سے بولتا گاڑی سٹارٹ کر کے زن سے بھگا گیا عرشیان اس کی گاڑی کو اپنی نظروں سے دور جاتا دیکھنے لگ گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اوزان اسے ہوسپٹل لایا اسکی حالت دیکھ نرس فوراً سے سٹریچر لینے بھاگی کچھ ہی دیر میں سٹریچر لیے واپس آئی اوزان نے ہیزل کو اس پر لٹایا اور وہ سٹریچر اسے روم میں منتقل ہوتا نظر آیا

Posted On Kitab Nagri

ہیزل کو ہوسپٹل کے روم میں شفٹ کیا گیا تھا اور وہ باہر کھڑا بے چینی سے چکر کاٹتا اس کے ہوش میں آنے کا انتظار کر رہا تھا۔

ڈاکٹر اس کا چیک اپ کر رہے تھے اور نرس اس کے سر پر لگی چوٹ پر دوا لگا کر بینڈج کر رہی تھی ڈاکٹر اس کا مکمل چیک اپ کرنے کے بعد باہر کی طرف بڑھے کمرا کا دروازہ کھلتے ہی وہ ڈاکٹر کی طرف بڑھا

"ٹھیک ہے نا وہ"

اوزان نے اضطراب سی کیفیت میں ڈاکٹر پر نظریں جمائے سوال کیا

"صبح سے کچھ نہ کھانے اور ذہنی دباؤ کے باعث وہ بے ہوش ہوئی ہے باقی وہ ٹھیک ہیں آپ ان کے ہوش میں آنے تک کا انتظار کریں اس کے بعد آپ پیشنٹ سے مل سکتے ہیں"

ڈاکٹر اسے تسلی بخشتے ہوئے آگے کی طرف قدم بڑھا گئے اوزان نے کمرے کا اندر جھانکا نظر اس بے جان پر وجود پر گئی وہ اپنی نظریں اس پر سے ہٹا گیا ہیزل کو اس حالت میں دیکھنا اس کیلیے بے حد مشکل تھا وہ باہر موجود صوفے پر بیٹھ گیا۔ اوزان کی آنکھوں کے سامنے اس کا کھکھلاتا ہوا چہرہ نظر آیا۔۔

•~~~~~~~~~~~~•

Posted On Kitab Nagri

عرشیان حویلی واپس آیا جیسے سب کو چھوڑ کر گیا تھا وہ سب اسی پوزیشن میں ہی بیٹھے تھے مگر علایہ اسے نظر نہیں آئی

"کیا ملی وہ؟"

وینا محترمہ نے عرشیان کی جانب دیکھتے ہوئے بے چین کے عالم میں پوچھا

"جی عمر نے اسے اغوا کیا تھا وہ بھی انور خان کی حویلی کے وید خانے میں اس کی حالت ٹھیک نہیں تھی تو اوزان اسے ہوسپٹل لے کر گیا ہے"

عرشیان کے منہ سے نکلے گئے الفاظ حامل جیلانی وینا محترمہ مبین جیلانی اور ارمان کو خاصا پریشان کر گئے جبکہ سبرینہ اور انیلا محترمہ کے تاثرات میں ذرا برابر فرق نہیں آیا تھا

"کس نے کہا منہ اٹھا کر باہر نکل جائے جب معلوم تھا کہ عمر اس کے پیچھے پڑا ہوا ہے"

سبرینہ منہ بنا کر بولتے ساتھ اٹھ کر اوپر کی طرف بڑھ گئی عرشیان اسے جاتا دیکھنے لگ گیا اسے سبرینہ کی سوچ پر افسوس ہوا جو ایک لڑکی ہو کر ایک لڑکی کے بارے میں ایسی بات کر رہی تھی

عرشیان دوسرے پورشن کی طرف قدم اٹھاتا ہیزل کے کمرے میں آیا نظر سامنے ہی اس پر گئی بیڈ پر بیٹھی ہوئی آنسو بہا رہی تھی

"کیا میں اندر آجاؤ"

Posted On Kitab Nagri

علایہ جو ہیزل کی گمشدگی میں پریشانی کے باعث رو رہی تھی عرشیان کی آواز کانوں سے ٹکراتے ہی اس نے سر اٹھا کر اسے دیکھا اور دھیرے سے ہاں میں سر ہلا گئی

"ہیزل کا کچھ پتہ لگا"

علایہ اس کے اندر آتے ہی آنسو پونچھتی بھرائی ہوئی آواز میں سوال کرنے لگی

"جی وہ مل گئی ہے عمر نے اسے اغوا کیا تھا اسوقت اوزان اسے ہوسپٹل لے کر گیا ہے"

عرشیان کے جواب پر اسے تھوڑی بہت تسلی ہوئی مگر ہوسپٹل کا سن کر وہ ایک بار پھر ہیزل کیلیے متفکر ہوئی

"کیا اس کی حالت زیادہ خراب ہے؟"

علایہ نے اس کو دیکھتے ہوئے فکر مند سا پوچھا

"بے ہوش تھی وہ"

عرشیان نے مختصر سا جواب دیا علایہ کی آنکھوں میں ایک بار پھر نمی چھائی عرشیان کی نظر اس کے چہرے پر گئی

"آپ کی آنکھوں میں آنسو اچھے نہیں لگتے"

Posted On Kitab Nagri

عرشیان کے منہ سے بے اختیار نکلا علایہ چونک کر اسے دیکھا وہ عرشیان سے ایسی بات کی کوئی امید نہیں کر رہی تھی اس کے چہرے کے تاثرات دیکھتا عرشیان بغیر کچھ کہے کمرے سے باہر نکل آیا وہ پیچھے بت بنی اسے جاتا دیکھنے لگ گئی۔

•~~~~~~~~~~~~~~~~•

ہیزل آنکھوں پر جنبش دیتی بمشکل آنکھیں کھولتی نظر ارد گرد دہرانے لگی خود کو کسی انجان جگہ پر پا کر اس کے ماتھے پر بل نمودار ہوئے اچانک اس کی آنکھوں کے سامنے کچھ دیر پہلے والا منظر لہرایا

"اوزان"

ہیزل کی آنکھوں کے سامنے اوزان کا چہرہ لہرایا تو بے اختیار بولا گئی منہ سے اوزان کا نام سن کر نرس فوراً سے کمرے سے باہر آئی

"آپ ہیں روم نمبر تھری کے ساتھ؟"

نرس باہر آتے ہوئے اوزان کو مخاطب کیے سوال کرنے لگی وہ اثبات میں سر ہلا گیا

"پیشنٹ کو ہوش آگیا اور کسی اوزان کو پکار رہی ہیں"

Posted On Kitab Nagri

نرس کے کہے گئے جملے پر وہ فوراً روم کی طرف اپنے قدم بڑھا گیا دروازے کھلنے پر ہیزل کا دھیان داخلہ دروازے کی طرف گیا نظر اوزان پر گئی اوزان کی نظر ہیزل پر گئی براؤن آنکھیں سیاہ آنکھوں سے ٹکرائیں تھیں

"تم ٹھیک ہو؟"

اوزان اس کی طرف بڑھ کر اس کے چہرے پر نظریں مرکوز کیے مضطر انداز میں سوال کرنے لگا ہیزل نے جواباً اثبات میں سر ہلا دیا۔

"سوری"

اوزان اس کے پاس بیٹھ کر اس کے چہرے سے نظریں ہٹائے کہنے لگا ہیزل کو ایک بار پھر حیران کرنے پر مجبور کر گیا ہیزل کو لگا تھا وہ اس پر چیخے گا چلائے گا مگر یہ تو اس کے برعکس تھا وہ تو اس سے معافی مانگ رہا تھا

"میں تمہاری حفاظت نہیں کر سکا"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اوزان اس کی الجھی ہوئی نظریں خود پر محسوس کرتا معافی مانگنے کی وجہ بتانے لگا ہیزل نفی میں سر ہلا گئی۔

اگر اسوقت آپ نہ آتے تو شاید میں آج یہاں نہ ہوتی معافی مانگنے کی ضرورت نہیں ہے میری غلطی تھی"

Posted On Kitab Nagri

ہیزل بھرائی ہوئی آواز میں اسے کہتی آج پہلی بار اپنی غلطی کو تسلیم کرنے لگی۔

"کیا یہ آج رات یہی رکیں گی؟"

اوزان ہیزل سے نظریں ہٹا کر نرس کی جانب کرتا سوال کرنے لگا

"نہیں شی از فائن انہیں کچھ ہی دیر میں ڈسچارج کر دیا جائے گا ویسے ان کے ساتھ ہوا کیا ہے؟"

نرس اوزان کو جواب دیتے ہوئے تجسس بھرے لہجے میں سوال کرنے لگی اوزان کے چہرے پر یکدم سرد تاثرات ابھرے

"آکسیڈنٹ ہوا ہے"

اوزان نے ٹھنڈے لہجے میں جواب دیا جس پر نرس خاموش ہو گئی اور ہیزل شرمندگی کے باعث نظریں جھکا گئی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کچھ ہی دیر میں ہیزل کو ہوسپٹل سے ڈسچارج کر دیا گیا تھا اس دوران ان دونوں کے درمیان کسی قسم کی کوئی بات نہیں ہوئی تھی نہ ہی تو ہیزل نے اوزان کو مخاطب کیا اور نہ اوزان نے اس سے کوئی بات کی ہیزل پیروں پر چپل گھساتی اوزان کا ہاتھ تھام کر بمشکل کھڑی ہو سکی کمزوری اور بھاری سر ہونے کے

Posted On Kitab Nagri

باعث اسے کھڑا ابھی نہیں ہوا جا رہا تھا وہ بمشکل دو قدم چل سکی کہ ایکدم لڑکھڑائی اوزان نے بغیر ادھر ادھر اسے گود میں اٹھایا ہیزل بے یقینی سے آنکھیں بڑی کیے اسے دیکھنے لگی

"مم۔میں چل لوں گی"

ہیزل نے بڑی ہمت کے ساتھ یہ چند الفاظ بولے اوزان نے جواباً اسے سنجیدگی سے دیکھا ہیزل ہونٹوں کو آپس میں جوڑ گئی اور اسے دیکھنے لگی اگر وہ اس لمحے نہ پہنچتا تو نہ جانے اس کیساتھ کیا ہوتا یہ بات ذہن میں آتے ہی ہیزل کو اپنے اندر خوف سا محسوس ہوا

"میرے اوپر سے اپنی نظریں ہٹالو تمہارا مجھے مسلسل دیکھنا میرے لیے مشکل پیدا کر رہا ہے"

اوزان اسکی نظریں مسلسل خود پر پا کر معنی خیز لہجے میں کہتا اسے شرمندہ کر گیا ہیزل نے بے اختیار نظریں جھکالی۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

گاڑی جیلانی حویلی کے گراج میں رکی اوزان گاڑی سے باہر نکلا

"میں چل لوں گی"

ہیزل اسے اپنی طرف بڑھتا پا کر دھیمے لہجے میں کہتی گاڑی سے نیچے اتری اوزان نے اسے اپنا سہارا دیا اور اندر کی طرف قدم بڑھانے لگا ہیزل ٹی وی لاؤنج کے دروازے پر نظریں جمائے ساکت کھڑی اوزان گردن موڑ کر اس کے چہرے کو غور سے دیکھا اسکی آنکھوں میں نمی تھی اور چہرے پر خوف واضح تھا

"بے فکر رہو میں ساتھ ہوں تمہارے"

Posted On Kitab Nagri

اوزان ہیزل کا ہاتھ مضبوطی سے تھامے اندر کی طرف بڑھ گیا ان دونوں کو آتا دیکھ سب کا دھیان اس طرف گیا ہیزل کی حالت دیکھ کر ہر کسی کے ذہن میں بہت سے سوالات پیدا ہوئے انیلا محترمہ نے تشویشناک نظروں سے ہیزل کو گھورا۔

"یہ حال کس نے کیا اس کا؟"

انیلا محترمہ نے پریشانی سے اوزان کی جانب دیکھتے ہوئے سوال کیا

"ماں"

اوزان نے آنکھوں سے ناراضگی ظاہر کی ہیزل کی آنکھوں میں پانی جمع ہو گیا

"کیا ماں تم اس لڑکی کی حالت نہیں دیکھ رہے ہو میں کیا کوئی بیوقوف بھی سمجھ جائے کہ اس کے ساتھ کچھ غلط ہوا ہے نا جانے اس لڑکے نے اس کے ساتھ کیا"

انیلا محترمہ نے ابھی اپنی بات مکمل نہیں کی تھی

"خاموش ماں میں اب اس بارے میں کسی کو بھی بات کرتا نہ دیکھو یہ میری بیوی ہے یہ سوال پوچھنے کا حق بھی اس سے صرف مجھے ہے آپ میں سے کسی کو نہیں"

انیلا محترمہ کے الفاظوں پر اوزان کے پورے وجود میں اشتعال کی لہر دوڑی وہ چیخ اٹھا کہ ہر کوئی اسے بس دیکھتا رہ گیا۔ علایہ بھی شور کی آواز میں نیچے آئی معاملے کو سمجھتی وہ خاموشی سے وہی رک گئی

"تو تم کرو اس سے سوال کیوں نکلی تھی یہ باہر سب کچھ جانتے ہوئے بھی"

Posted On Kitab Nagri

انیلا محترمہ چبھتی ہوئی نظروں سے ہیزل کو دیکھتی کہنے لگی

"میں اس سے ایسا کوئی سوال نہیں کروں گا کیونکہ مجھے ہیزل پر پورا بھروسہ ہے وہ مر تو سکتی ہے مگر ایسی کوئی حرکت نہیں کر سکتی بہتر ہے کہ یہ بات یہی ختم کی جائے اور اب میں نے کسی کے منہ سے اس قسم کی کوئی بات سنی تو میں اپنی حد بھول جاؤ گا"

اوزان درشت لہجے میں ان سب کو آگاہ کرنے لگا سب لوگ اس کے تنے ہوئے اعصاب اور سرخ آنکھیں دیکھ کر خاموش ہو گئے۔ ہیزل بس پیچھے کھڑی اوزان کو دیکھتی رہی وہ یہ سب کیوں کر رہا تھا ہیزل سمجھنے سے قاصر تھی اسے نہیں یاد کہ وہ جیل سے جب واپس لوٹ کر آیا تھا اس نے کبھی بھی اوزان سے سیدھے منہ بات کی ہو اس کے باوجود وہ سب گھر والوں کے خلاف کھڑا ہو کر اپنی والدہ کے خلاف کھڑا ہو کر اس کی حمایت میں بول رہا تھا

"تم ریلیکس ہو جاؤ کوئی ایسی بات نہیں کرے گا خدارا ہیزل کو کوسنا بند کر دیں غلطی اسکی نہیں تھی ایک تو پہلے زبردستی اس کا نکاح آپ لوگوں نے خاندان کی عزت کی خاطر کروایا اور دن رات اس بیچاری کو باتیں سناتے رہے پچھلے بیس دن سے وہ ذہنی دباؤ کا شکار ہوئی ہوئی ہے اس حالت میں انسان کو کچھ سمجھ نہیں آتی اسے نہیں معلوم تھا اس کے ساتھ یہ سب کچھ ہو جائے گا اس لیے سب لوگ اب بس کر دیں ان دونوں کو سکون کی زندگی گزارنے دیں"

Posted On Kitab Nagri

عرشیان نے سنجیدہ لہجے میں انیلا محترمہ اور پھر باری باری سب پر نظر ڈال کر معاملہ سلجھانا چاہا سب لوگ خاموشی سے عرشیان کو دیکھنے لگے اس کی باتیں سن کر علایہ کے دل میں عرشیان کے لیے عزت پہلے سے بھی زیادہ بڑھ گئی یقیناً وہاں سب لوگ ہی اس کی بات سے متفق تھے

"علایہ آپ اسے کمرے میں لے جائے اسے فلحال آرام کی ضرورت ہے"

اوزان علایہ کو سیڑھیوں پر کھڑا پا کر نرم لہجے میں بولا وہ اثبات میں سر ہلا کر ہیزل کا ہاتھ تھام کر اسے اپنے ساتھ اس کے کمرے میں لے گئی انیلا محترمہ غصے سے اپنے پورشن کی طرف بڑھ گئی مبین جیلانی وینا محترمہ حامل جیلانی شرمندگی سے اپنے اپنے کمروں کا رخ کر گئے جبکہ ارمان کا ہیزل سے بات کرنے کا دل کیا لیکن اسکی حالت دیکھ کر اسے اس وقت اس کے پاس جانا مناسب نہیں لگا۔۔

•~~~~~~~~~~~~~~~~~•

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہیزل بیڈ پر بیٹھی آنسو بہا رہی تھی اور علایہ خاموش نظروں سے ہیزل کو دیکھ رہی تھی علایہ میں اتنی ہمت نہیں ہو رہی تھی کہ اس سے کچھ پوچھ سکے اس کی حالت ہی ایسی تھی کہ تبھی دروازے پر دستک ہوئی دونوں کا دھیان اس دروازے کی طرف گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"اوزان صاحب نے ہیزل باجی کیلیے کھانا بھجوایا اور مجھ سے کہا ہے کہ آپ سے بولیں کہ انہیں لازمی کھلائیں اور کھانا کھلانے کے بعد یہ دوائی لازمی دیجیے گا ان کو"

ملازمہ اسے اوزان کی بات سے آگاہ کرتی ٹرے تھما کر وہاں سے چلی گئی علایہ نے دروازہ بند کیا اور ٹرے ہیزل کی طرف لے کر آئی

"ہیزل کچھ کھالو"

علایہ نے بلکل آخر خاموشی توڑ دی

"میرا دل نہیں"

ہیزل نے بھرائی ہوئی آواز میں جواب دے کر آنسو پونچھے

"تم نے صبح سے کچھ نہیں کھایا تمہاری طبیعت بھی ٹھیک نہیں ہے تم تھوڑا سا کھالو"

علایہ نے اسے پیار سے منانے کی کوشش کی ہیزل اسے دیکھنے لگی

"پلیززز"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

علایہ کے اسرار پر وہ خاموش ہو گئی علایہ اسے کھلانے لگی ہیزل کھانے لگ گئی

"میری بھوک ختم ہو گئی"

ہیزل چار نوالے بے دلی سے کھانے کے بعد پانچویں نوالے کو پیچھے کر گئی علایہ نے بھی مزید ضد نہیں کی

Posted On Kitab Nagri

"چلو اب تم یہ دوا کھا کر سو جاؤ اچھا محسوس کرو گی"

علایہ اسے دوا دیتی بظاہر خود کو نارمل دیکھاتی کہنے لگی ہیزل نے خاموشی سے ٹیبلیٹ منہ میں ڈالتی اور پانی کا ایک گھونٹ بھرتی حلق میں اتار گئی وہ بیڈ پر لیٹ کر آنکھیں بند کر گئی علایہ نے اس کے اوپر کمفرٹر ڈالا اور کمرے کی لائٹس آف کر گئی کہ شاید نیند آنے کے بعد وہ کچھ اچھا محسوس کرے۔۔

•~~~~~~~~~~~~~~~~~•

"کیا ہو گیا ہے بھائی آپ اس لڑکی کے لیے ماں سے بد تمیزی کر رہے ہیں جس کی نظر میں آپ کیسا تھ جڑے رشتے کی کوئی اہمیت نہیں ہے"

سبرینہ اسے اوپر آتا دیکھ کر اس کے راستے میں آتی سرد لہجے میں شکوہ کرنے لگی

"ماں نے غلط بات کی تھی"

اوزان نے سنجیدہ لہجے میں مختصر سا جواب دیا

"اس لڑکی سے نکاح ہوئے بیس دن ہوئے ہیں اور تمہیں اپنی ماں غلط لگ رہی ہے"

انیلا محترمہ نے خاصی ناراضگی بھرے انداز میں اسے شکایت کی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"ایسا کچھ نہیں ہے ماں آپ سوچیں خدانخواستہ کل کو سبرینہ کے ساتھ یہی سب کچھ ہو جائے تو کیا تب بھی آپ سبرینہ کو ہی غلط بولیں گے"

اوزان نے ان کی طرف نظریں کیے بے حد سنجیدگی سے سوال کیا سبرینہ اور انیلا محترمہ بس اسے دیکھتے رہ گئے۔

"بھائی چھ سال پہلے جس لڑکی نے آپ کو جیل پہنچایا اسی کی وجہ سے آپ ہمارے ساتھ یہ سب کر رہے ہیں وہ شروع سے ہی ایسی ہے غلط کر کے بھی اچھی بن جاتی ہے"

سبرینہ کے لہجے میں صرف اور صرف تنفر تھا غصے سے بولتی وہ کمرے میں چلی گئی انیلا محترمہ خاموشی سے اسے دیکھنے لگی

"اسکی غلطی پر میں اسے غلط کہتا ہوں آپ لوگوں کی غلطی پر آپ لوگوں کو غلط بولوں گا"

اوزان انیلا محترمہ کی نظریں خود پر پا کر دھیمے لہجے میں بولتا اپنے کمرے کا رخ کر گیا وہ اسے جاتا دیکھ رہی تھی جو بھی تھا اوزان اپنی جگہ ٹھیک تھا اگر ہیزل کی جگہ سبرینہ اس جگہ پر ہوتی تو انیلا محترمہ کبھی بھی سبرینہ کو قصوروار نہیں ٹھہراتی انیلا محترمہ بھی اپنے کمرے کا رخ کر گیا۔

•~~~~~~~~~~~~~~~~~•

Posted On Kitab Nagri

"صاحب صاحب"

ملازم بھاگتے ہوئے انور خان کے پاس اسے پکارنے لگا انور خان اسکی طرف متوجہ ہوا اس کے چہرے پر پریشانی دیکھ کر اسے کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا۔

"عمر صاحب پکڑے گئے ہیں اوزان اسے اپنے ساتھ لے گیا"

ملازم سر جھکائے خوفزدہ سا اسے ساری بات سے آگاہ کیا

"کیا بکواس ہے سوچنے کی بات ہے جب وہ عمر تک پہنچ سکتا ہے تو اسے معلوم ہو گا میں بھی اس سب میں شامل ہوں تو اس نے میرے ساتھ کیوں کچھ نہیں کیا"

انور خان پریشانی کے عالم میں کھڑے ہوتے پر سوچ انداز میں خود سے بولے

"پتہ نہیں صاحب"

ملازم بس یہی جواب دے سکا انور خان اسکی طرف متوجہ ہوئے

"یہ طوفان سے پہلے آنے والی خاموشی ہے تم مانو یا نہ مانو وہ خاموش نہیں بیٹھے گا اس پر نظر رکھو اس کے ذہن میں کیا چل رہا ہے مجھے ہر ایک چیز کی معلومات چاہیے سمجھیں"

انور خان نے مستحکم انداز میں اسے کہتے ساتھ واپس اپنی جگہ پر بیٹھ گئے

"جی صاحب"

Posted On Kitab Nagri

وہ ان کی بات پر سر ہلا کر بولتا باہر کی طرف بڑھ گیا انور خان کے ذہن میں بہت سے سوالات گردش کرنے لگ گئے

•~~~~~~~~~~~~~~~~~•

ہیزل کمرے میں سونے میں مصروف تھی جب اچانک اس کی آنکھوں کے سامنے آج کا وہ خوفزدہ منظر لہرایا وہ ایکدم۔ڈر کے مارے جھٹکا مار کر اٹھی ماتھا پسینے سے شرابور تھا وہ خوفزدہ سی نظریں کمرے میں دہرانے لگی علایہ کمرے میں موجود نہیں تھی شاید اس کے آرام میں خلل ہونے کے ڈر سے وہ کمرے میں نہیں تھے اس کی آنکھوں میں پھر سے آنسو بہنے لگے اسے اپنا وجود کٹتا ہوا محسوس ہوا گھڑی پر نظر ڈالی تو گھڑی تین بجا رہی تھی۔وہ بیڈ سے اتر کر پیروں میں چپل گھساتی باتھروم کا رخ کر گئی۔

کچھ دیر بعد وہ کمرے میں واپس آئی تو وضو میں موجود تھی سر کو دوپٹے سے بالوں کو ڈھکنے لگی کہ اچانک اس کی آنکھوں کے سامنے عمر کا اس کا سر سے حجاب اتارنا یاد آیا وہ زور سے آنکھیں بند کر گئی وہ جائے نماز بچھا کر دو نفل کی نیت باندھ گئی اور نماز شروع کر گئی نماز ادا کرتے دوران اسکی آنکھ سے ایک پل کے لیے بھی آنسو نہیں تھمے وہ سجدے میں سر دے کر زارو قطار آنسو بہانے لگی دو نفل مکمل کر کے اس نے سلام پھیرا اور دعا کیلیے اٹھائے بغیر وہ سجدے میں سر دیے ہچکیاں لے لے کر رونے لگ گئی

Posted On Kitab Nagri

آج والے واقع نے اسے بہت بری طرح خوفزدہ کر دیا تھا اگر آج اس کے ساتھ کچھ ہو جاتا تو وہ کیسے دنیا کا سامنا کرتی اور کیسے آخرت کا سامنا کرتی اس نے بالوں کا پردہ ایک سال پہلے کرنا شروع کیا تھا وہ صرف اپنے محرم کو اپنے بال دیکھانا چاہتی تھی لیکن عمر کا اس کا حجاب اتارنا اسکے حجاب کی توہین کر گیا تھا۔

"ہیزل"

تبھی علایہ کی آواز کانوں سے ٹکرائی سجدے سے سر اٹھا کر اس نے بھیگی آنکھوں سے علایہ کو دیکھا ہیزل اس کے گلے لگ گئی

"کیا ہوا تم کیوں رو رہی ہو ہیزل"

ہیزل کا رونا علایہ کو بے چین کر گیا ہیزل اس سے الگ ہو کر نظریں جھکا گئی

"اللہ تعالیٰ مجھے کبھی معاف نہیں کریں گے بڑوں کی بات نہیں مانی میں نے غصے سے اٹھائے گئے قدم کی وجہ سے میرے ساتھ یہ سب ہو گیا میرے ساتھ جو ہوا میں نے خود اپنے ساتھ کیا سب جانتے ہوئے بھی مجھے اللہ تعالیٰ کبھی معاف نہیں کریں گے"

ہیزل بھرائی ہوئی آواز میں کہتی حد سے زیادہ شرمندہ نظر آ رہی تھی

"ہیزل تم ایسا کیوں سوچ رہی ہوں تم نے کچھ بھی جان بوجھ کر نہیں کیا ہے اور اللہ تعالیٰ تو اپنے بندے کو بغیر کہے بھی معاف کر دیتے ہیں تم بس یقین سے توبہ کر لو اور اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھو اگر انہوں

Posted On Kitab Nagri

نے تمہاری عزت کی حفاظت کی ہے تو وہ تمہیں معاف بھی کر دیں وہ رحیم ہے مہربان ہے ہم بندوں سے ستر ماؤں سے زیادہ پیار کرنے والا ہے"

علایہ اس کے آنسو پونچھتے ہوئے اسے پیار سے سمجھانے لگی ہیزل اسے سن رہی تھی

"ہیزل خود کو اور بھی اللہ تعالیٰ کے قریب کر لو اتنا قریب کے دنیا کا کوئی شخص تمہیں تکلیف نہ پہنچا سکے صرف اللہ کے ساتھ خود کو جوڑ لو تم دیکھنا سب ٹھیک ہونے لگے گا مشکلات آسان ہونے لگے گی صبر کرنا آجائے اللہ تعالیٰ کے فیصلے سمجھ آنے لگے گے اور یہ سمجھ آجائے گی وہ تمام جہانوں کا مالک ہماری سوچ سے کئی بہترین ہمارے لیے سوچ چکا ہوتا ہے"

علایہ اس کے پاس بیٹھتی اسے پیار سے سمجھانے لگی ہیزل نم آنکھوں سے اسے دیکھتی اثبات میں سر ہلا گئی

"میں ایسا ہی کروں گی آج کے بعد میں کوئی ایسی حرکت نہیں کروں گی"

ہیزل علایہ کو باتوں کو سمجھتی اسے کہنے لگی علایہ مسکرا دی

"مگر اسوقت تمہیں سب سے پہلے جا کر اوزان کا شکریہ ادا کرنا چاہیے ہے ہیزل تمہاری غیر موجودگی میں بھی انہوں نے تمہارے دفاع کے لیے بولا اور تمہارے واپس گھر آنے پر بھی انہوں نے اپنی والدہ کے سامنے تمہاری طرف داری کی تم شکریہ تو ادا کر سکتی ہو"

علایہ نے اسے کچھ بہتر پا کر فوراً سے بتانا چاہا ہیزل اسے دیکھنے لگی اور پھر سوچنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"اس وقت کیسے جاؤ؟"

ہیزل تھوڑا گھبراتے ہوئے علایہ سے معصومیت سے کہنے لگی

"تم جا سکتی ہو نکاح ہوا ہے تم دونوں کا"

علایہ نے اسے گھبراتا پا کر یاد دلانا چاہا

"مگر میں بولوں گی کیا"

ہیزل نا سمجھی سے سوالیہ نظروں سے پوچھنے لگی

"تم بہتر جانتی ہو ہیزل"

علایہ نے سنجیدہ لہجے میں جواب دیا ہیزل ذہن پر زور دینے لگی کہ ایکدم اسے خیال آیا جس دن علایہ حویلی آئی تھی اس رات اوزان نے اس سے چائے کا بولا تھا وہ اس کیلیے چائے بنانے کا سوچتی جائے نماز لپیٹ کر جگہ پر رکھتی وہ کمرے سے باہر کی طرف بڑھ گئی علایہ اسے جاتا دیکھتی مسکرا دی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم نے عمر کو قید کیوں کیا ہے؟"

عرشیان اس کے کمرے میں آتے ہوئے سنجیدہ لہجے میں سوال کرنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"اس نے ہیزل کو قید میں رکھا"

اوزان نے اطمینان بھرے انداز میں جواب دیا

"اور تم اس کے ساتھ کیا کرنے والے ہو مجھے بتاؤ گے ؟"

عرشیان کی طرف سے ایک اور سوال آیا

"اس نے چند گھنٹوں کیلیے ہیزل کو قید میں رکھا اسکی آنکھوں میں آنے والے آنسوؤں کا سبب بنا جتنی تکلیف اس نے ہیزل کو دی ہے اس سے کئی گنا زیادہ میں دوں گا"

اوزان آنکھوں میں سرخی سجائے جنونی انداز میں بتانے لگا عرشیان اسے دیکھتا رہ گیا

"تم نے یہ سب کیوں کر رہے ہو بقول تمہارے اوزان تم ہیزل کو ناپسند کرتے ہو پھر اس کی تکلیف میں تمہیں کیوں اس قدر غصہ آرہا ہے"

عرشیان کی باتوں پر وہ ایک لمحے کیلیے کچھ بول نہ سکا

"جانتے ہوئے بھی مجھ سے کیوں پوچھ رہے ہو"

اوزان نے اس کی طرف دیکھ کر کچھ دیر بعد کہا

"میں تمہارے منہ سے سننا چاہتا ہوں اوزان"

عرشیان مسکراتے ہوئے اسے بولا اوزان اسے ویسے ہی دیکھ رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"میں نے بہت کوشش کی اسے ناپسند کرنے کی مگر میرا میرے دل پر اختیار نہیں رہا میرے دل پر اختیار ہیزل کا ہے"

اوزان نے بڑی صفائی سے سچ بتایا عرشیان اسے دیکھتا رہ گیا

"کاش ہیزل بھی تمہاری دلی کیفیت سمجھ سکتی"

عرشیان ہمدردی سے کہتا گہرا سانس خارج کر گیا

"کوئی نہیں وہ دلی کیفیت نہ بھی سمجھے چلے گا بس یہی چاہتا ہوں اس کے دل میں موجود میرے لیے نفرت ختم ہو جائے"

اوزان رنجیدہ لہجے میں نظریں دوسری طرف کیے اسے بتانے لگا

"ختم ہو جائے گی دیکھنا اور محبت بھی ہو جائے گی کہتے ہیں کوئی کسی کو بہت شدت سے چاہے تو اس انسان کے دل میں اللہ تعالیٰ خود بخود محبت پیدا کر دیتے ہیں"

عرشیان اس کے کندھے پر ہاتھ رکھے اسے تسلی دینے لگا اوزان نے اسکی طرف دیکھا

"تم آرام کرو تھک گئے ہو گے مجھے بھی نیند آرہی ہے صبح ملتے ہیں"

عرشیان اسے کہتے ساتھ کمرے سے باہر نکل وہ اسے جاتا دیکھنے لگ گیا۔۔

•~~~~~~~~~~~~~~•

Posted On Kitab Nagri

ہیزل نے چائے بنا کر کپ میں ڈالی اور ٹرے میں رکھتی ایک لمبا سانس لے کر خود کو تھوڑا نارمل کرتی اوپر کی طرف قدم بڑھا گئی گھڑی اسوقت ڈیڑھ بجا رہی تھی حویلی میں تقریباً سب ہی لوگ اپنے اپنے کمروں میں نیند پورے کرنے میں مصروف تھے ہیزل تیسرے پورشن میں پہنچی اوزان کے کمرے میں نظر جاتے ہی دل زور سے دھڑکا وہ اپنی کیفیت کو نظر انداز کرتی اس کے کمرے کی طرف قدم بڑھا گئی دروزاے پر دستک دے گئی

"آجائیں"

دستک پر اوزان انیلا محترمہ کو سمجھتا اجازت دینے لگا ہیزل کمرے میں داخل ہوئی انیلا محترمہ کی جگہ ہیزل کو رات کے اسوقت اپنے کمرے میں دیکھ کر اسے حیرانگی ہوئی ہیزل نظریں جھکائے ہوئے کھڑی تھی

"تم اسوقت یہاں؟"

اوزان نے حیرت بھرے انداز میں پوچھا

"میں آپ کے لیے چائے بنا کر آئی تھی"

ہیزل نے دھیمے لہجے میں جواب دے کر سائیڈ ٹیبل پر ٹرے رکھ دی اوزان نے بے یقینی سے اسے دیکھا اتنے آرام سے تو اس نے کبھی بات نہیں کی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"اس مہربانی کی کوئی خاص وجہ؟"

اوزان نے سنجیدہ لہجے میں اس سے ایک اور سوال کیا

"شکریہ ادا کرنے کیلیے کوئی بہانا تو بنانا تھا تو میں چائے بنا آئی"

ہیزل نے اس سے سچ کہا اوزان بیڈ سے اترا اس کے سامنے آکر کھڑا ہوا

"کس چیز کا شکریہ؟"

اوزان نے آئبرو اچکا کر اس سے جان کر پوچھا

"آپ نے آج میری حفاظت کی اس کا شکریہ میں ساری زندگی آپ کا یہ احسان نہیں بھولوں گی"

ہیزل نے اسے سنجیدہ لہجے میں آگاہ کیا اس کا یہ انداز اوزان کیلیے بلکل نیا تھا اوزان نے ایک قدم اسکی طرف بڑھایا ہیزل گھبرا کر پیچھے کو ہوئی

"تمہاری حفاظت اس لیے نہیں کرتا تم ایک لڑکی ہو بلکہ اس لیے کرتا ہوں تم میری ہو"

اوزان اس کی براؤن آنکھوں میں گہری نظریں جمائے گھمبیر لہجے میں مدھوش سا بولا

"جی؟"

ہیزل نے پریشانی سے سر اٹھا کر جی پر زور دیا

"تم میری ذمہداری ہو"

اوزان ہوش میں آتا اس کے چہرے کے تاثرات دیکھ کر فوراً سے جملہ بدل گیا

Posted On Kitab Nagri

"مجھے چلنا چاہیے ہے"

ہیزل اس کی نظروں سے کنفیوز ہوتی کہتے ساتھ کمرے سے باہر کی طرف قدم بڑھانے لگی

"تمہیں نہیں لگتا تم کچھ اور بھی کہنا بھول رہی ہو"

اوزان اس کی پشت کو دیکھتے ہوئے کہتا ہیزل کو روک کر ہیزل نے گردن موڑ کر اسے دیکھا

"کیا؟"

ہیزل نے سوالیہ نظریں اس پر مرکوز کیے پوچھنا چاہا

"مجھ سے سوری کرنا"

اوزان چہرے پر شرارتی مسکراہٹ سجائے اسے بتانے لگا ہیزل نے آنکھیں چھوٹی کیے اسے دیکھا اور واپس سے قدم اس کی طرف بڑھا گئی

"میں یہاں آج آپ نے جو میرے لیے کیا ہے اس کا ہی صرف شکریہ ادا کرنے آئی تھی رہی میری بدتمیزیوں کی بات اوزان ازہر جیلانی اس کا حساب آپ ساتھ ساتھ ہی رکھتے آئے ہیں"

ہیزل فوراً سے پہلے والی ٹون میں آگئی اوزان کے ہونٹوں پر موجود مسکراہٹ گہری ہوئی اور وہ واپس جانے کیلیے بڑھ گئی کہ دروزاے کی طرف قدم بڑھاتے ہوئے وہ پھر رک کر پلٹ کر اسے دیکھنے لگی جو ابھی بھی اسے کو دیکھ رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

"میری وجہ سے تائی سے اونچی آواز میں بات نہ کیا کریں انہوں نے پہلے ہی بہت مشکل وقت دیکھا ہے اور وہ آپ سے بہت زیادہ محبت کرتی ہیں میں نہیں چاہتی کہ آپ انہیں تکلیف دیں"

ہیزل اب کی بار دھیمے لہجے میں اسے سمجھاتی کمرے سے چلی گئی جب کہ وہ کچھ دیر اس دروازے کو تکتا رہا وہ اوپر سے جتنی ہی پتھر دل اور بری کیوں نہ بن جائے لیکن کچھ نہ کچھ ایسا کر جاتی تھی وہ ہر دفعہ اسے پہلے سے بھی زیادہ اچھی لگنے لگ جاتی تھی اوزان سائیڈ ٹیبل پر پڑی چائے کا کپ اٹھا کر دیکھنے لگا

"براؤن چیزیں بہت خوبصورت ہوتی ہیں جیسے چائے اور اسکی آنکھیں"

اوزان ہیزل کی آنکھوں سوچتے ہوئے لبوں پر دلفریب مسکراہٹ سجائے کہتے ساتھ چائے کا کپ لبوں سے لگا گیا ایک گھونٹ بھرتے ہی اوزان کو اپنے پورے وجود میں سکون سا محسوس ہوا اس کے ہاتھ کی بنی چائے میں واقع کوئی جادو تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

•~~~~~~~~~~~~~~~~•

ہیزل کمرے کی طرف بڑھنے لگی کہ ارمان کی نظر اس پر گئی

"آپی"

ارمان کے پکارنے پر ہیزل کے بڑھتے قدم رک گئے اور اسے دیکھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"کیسی ہو آپ؟"

ارمان نے اداسی سے اسے دیکھتے ہوئے سوال کیا

"ٹھیک ہوں"

ہیزل اس کے چہرے پر ہاتھ رکھ کر نرمی سے جواب دینے لگی

"یہ سب جو ہوا وہ ہم لوگوں کی وجہ سے ہوا ہے نا میں آپ کے لیے کچھ بھی نہیں کر سکا"

وہ سر جھکائے شرمندہ سا اسے کہنے لگا ہیزل کو اس پر بے حد پیار آیا

"نہیں یہ سب جو ہوا وہ سب میری وجہ سے ہوا ہو ارمان میں امی ابا کیساتھ بدتمیزی نہ کرتی ان کی بات خاموشی سے سن لیتی تو میرے ساتھ یہ سب نہ ہوتا ہے میرے جذباتی پن کی وجہ سے ہوا ہے اگر اوزان اسوقت نہ پہنچتے تو پتہ نہیں میرے ساتھ کیا ہوتا"

ہیزل نے اسے سنجیدہ لہجے میں بولا جس پر وہ اسے دیکھنے لگا

"وہ کیسے نہ پہنچتے انہیں تو اللہ تعالیٰ نے آپ کی مدد کیلیے بھیجا تھا آپ کو پتہ ہے وہ کتنا پریشان ہو گئے تھے جب میں نے بتایا آپ غائب ہیں"

ارمان نے اوزان کے متعلق اسے آگاہ کیا ہیزل پھر سے اوزان کے متعلق سوچنے لگی

"تمہیں پتہ ہے ارمان کہ میں اسوقت اللہ تعالیٰ کا جتنا شکر ادا کروں اتنا کم ہے مجھے یقین ہو گیا ہے اللہ تعالیٰ ہمارے لیے جو بھی کرتے ہیں وہ بہترین کرتے ہیں میں تو عمر سے شادی کر رہی تھی لیکن اللہ تعالیٰ

Posted On Kitab Nagri

عمر جیسے درندے کو میرا محرم نہیں بنایا جس کو عورت کی عزت تک کا نہیں معلوم ہے وہ مجھ سے زیادہ میرے لیے بہترین جانتے تھے"

ہیزل کسی سوچ کے تحت ارمان کو بتانے لگی وہ اسے دیکھنے لگا

"تو کیا آپ کی نفرت ختم ہو گئی ہے اوزان بھائی کے لیے"

ارمان نے بے اختیار سوال کیا ہیزل اسے دیکھنے پر مجبور ہو گئی

"کہا جا سکتا ہے کیونکہ اس انسان نے آج جو میرے لیے کیا ہے میں وہ کبھی نہیں بھول سکوں گی"

ہیزل اسے جواب دیتے ساتھ کمرے کا رخ کر گئی ارمان اسے جاتا دیکھنے لگ گیا

"نفرت ختم تو محبت شروع ہو جائے گی آہاں"

ارمان خود سے ہی کہتے ساتھ مسکرانے لگ گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

•~~~~~~~~~~~~~~~~•

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

علایہ کی آنکھ کھلی تو ہیزل کی جگہ خالی تھی علایہ نے کمرے میں نظر دوہرائی تو اسے جائے نماز پر بیٹھے پایا شاید وہ تہجد پڑھ رہی تھی علایہ بیڈ سے اتر کر اس کی طرف بڑھی اور گھٹنوں کے بل بیٹھتی اسے دیکھنے لگی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"پھر سے کچھ برا دیکھ لیا خواب میں؟"

علایہ نے سنجیدہ لہجے میں اس سے سوال کیا

"نہیں خواب نہیں دیکھا میں ہر روز تہجد ادا کرتی تھی پہلے لیکن جب سے وہ نکاح والا معاملہ ہوا تو میں تہجد نہیں پڑھ رہی تھی آج آنکھ کھل گئی تو سوچا تہجد پڑھ لوں کہتے ہیں تہجد پڑھنے والا رب کے بے حد قریب ہوتا ہے"

Posted On Kitab Nagri

ہیزل چہرے پر مسکراہٹ سجائے اسے بتانے لگی علایہ بھی مسکرادی

"میں بھی پڑھ لوں"

علایہ اسے کہتے ساتھ باتھروم کا رخ کر گئی کچھ دیر بعد وہ وضو کیے کمرے میں واپس آئی اور تہجد ادا کرنے لگ گئی

"ہیزل آجاؤ سحری کا وقت ہونے ہی والا ہے"

علایہ نے جائے نماز لپیٹ کر وال کلاک پر نظر ڈالتے ہوئے اسے کہا

"نہیں علایہ میں اسوقت نیچے کسی کا بھی سامنا کرنے کے لیے تیار نہیں ہو تم جاؤ"

ہیزل نے نظریں جھکائے تھوڑا جھجھکتے ہوئے جواب دیا جس پر علایہ اس کی صورتِ حال سمجھتی خاموش ہو گئی

"ٹھیک ہے میں آنٹی کیساتھ سحری بنوا کر ہم دونوں کی اوپر لے آؤ گی"

علایہ اسے انداز میں کہتے ساتھ کمرے سے باہر کی طرف بڑھ گئی وہ ہیزل سے وجہ پوچھ کر اسے مزید پریشان نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔۔

علایہ نے وینا محترمہ کے ساتھ سحری بنوانے میں مدد کروائی گھر سے سبھی افراد بھی ڈائننگ ایریا میں آ گئے علایہ برتن لگا رہی تھی کہ تبھی عرشیان پر نظر گئی دونوں کی نظریں آپس میں ٹکرائیں علایہ کو اس

Posted On Kitab Nagri

کی کہی گئی بات یاد آئی وہ فوراً سے پلکیں جھکا گئی اسکا عرشیان کو دیکھ کر نظریں جھکانا عرشیان کو شرمندہ کر گیا تھا

"ہیزل کہاں ہے؟"

حامل جیلانی ہیزل کو نہ دیکھ کر علایہ سے پوچھنے لگے حامل جیلانی کیساتھ ساتھ ہیزل کی غیر موجودگی اوزان نے بھی محسوس کی تھی

"داداہیزل کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے میں اسکی سحری اوپر لے کر جارہی ہوں"

علایہ دھیمے لہجے میں انہیں جواب دیتی پلیٹ اٹھانے لگی علایہ کی باتوں سے اوزان کی ہیزل کی طبیعت سوچ کر بے چینی ہوئی۔

"آپ مجھے دے دو میں لے جاتا ہوں"

حامل جیلانی نے اسے نرمی سے کہا علایہ انہیں دیکھنے لگی

"مگر دادا آپ اوپر کس طرح جائیں گے"

ہیزل نے فکر مندی سے پوچھنا چاہا وہ اس کی فکر پر مسکرائے

"میں چلا جاؤں گا بچی"

حامل جیلانی کی اسرار پر وہ انہیں ہیزل کی پلیٹ بنا کر تھما گئی وہ تھام کر دوسرے پورشن کا رخ کر گئے اب انہیں جاتا دیکھنے لگ گئے

Posted On Kitab Nagri

حامل جیلانی نے ہیزل کے کمرے کے دروازے پر دستک دی

"علایہ تمہیں اجاز"

ہیزل بولتے بولتے پلٹی سامنے حامل جیلانی کو دیکھ کر اس کے باقی کے الفاظ منہ میں ہی رہ گئے

"دادا آپ؟"

ہیزل نے حیرت بھرے انداز میں بولا وہ مسکراتے ہوئے اثبات میں سر ہلا گئے

"آپ وہاں کیوں کھڑے ہیں اوپر کیوں آ گئے مجھے بلا لیتے"

ہیزل ان کے لیے حد سے زیادہ فکر مند ہوتی ہاتھ سے پلیٹ لیتی انہیں بیڈ پر بٹھا گئی

"ناراض میں نے کیا ہے منانے بھی تو میں نے ہی آنا تھا نا"

حامل جیلانی نے مسکراتے ہوئے اس کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے وہ ان کے پیروں کے پاس بیٹھ گئی

"نہیں دادا میں بہت شرمندہ ہوں مجھے معاف کر دیں میرے میں آپ کا سامنا کرنے کی ہمت نہیں تھی"

ہیزل آنکھوں میں آنسو لیے سر جھکائے ندامت سے بولی

"نہیں غلط ہم نے کیا تمہارے ساتھ صرف خاندان کی عزت بچانے کی خاطر ہم نے تمہارے ساتھ ناانصافی کر دی ہم نے یہی دیکھا کہ ہماری پوتی کی خوشی کیا ہے لوگوں کا سوچا"

Posted On Kitab Nagri

حامل جیلانی کافی شرمندہ نظر آرہے تھے ہیزل نفی میں سر ہلا گئی

"لیکن بچے تم عمر سے شادی کرنا چاہ رہی تھی لیکن اللہ تعالیٰ نے اوزان کیساتھ تمہارا نصیب جوڑ دیا اوزان سے ایک غلطی ہوئی ہے لیکن وہ عمر سے لاکھ درجے اچھا ہے"

حامل جیلانی نے نرمی سے اسے سمجھانے کی کوشش کی

"آپ بلکل ٹھیک بول رہے ہیں دادا میں اب کسی قسم کی کوئی بدتمیزی نہیں کروں گی نہ آپ سے نہ امی ابا سے نہ ہی اوزان سے"

ہیزل نے بے اختیار ان کی بات پر کہا تو وہ مسکرا دیے

"مجھے تم سے یہی امید تھی میری بچی آپ اس طرح کمرے میں چھپنا بند کرو تم نے کچھ غلط نہیں کیا اور اس میرے ساتھ سحری کرو"

حامل جیلانی اسے اپنے پیروں سے اٹھا کر کھڑا کرتے سامنے بیٹھنے کا اشارہ کر گئے ہیزل خاموشی سے بیٹھ گئی اس کو ایک اطمینان سا ہوا کہ اس کے دادا اس سے خفا نہیں ہیں۔

•~~~~~~~~~~~~~~~~•

Posted On Kitab Nagri

فجر کی نماز ادا کرنے کے بعد ہیزل نے سونے کی کوشش کی تھی مگر اس کی آنکھ نہیں لگی تھی کھڑکی سے باہر روشنی دیکھ کر اس نے لان میں جانے کا ارادہ کیا وہ پیروں پر چپل گھسا تی کمرے سے باہر نکل آئی

وہ لان میں چہل قدمی کر رہی تھی کہ تبھی اسے گیٹ سے اندر اوزان آتا دیکھائی دیا شکر ہے وہ لان میں تھی ورنہ وہ اس کے کمرے میں جانے کا ارادہ رکھتا تھا وہ سیدھا جانے کے بجائے ہیزل کی طرف قدم بڑھا گیا

"آپ کہاں سے آرہے ہیں؟"

ہیزل نے تھوڑا حیرانگی سے اس سے یہ سوال کیا

"واک سے"

اوزان نے دو لفظ کا جواب دیا

"روزے کے ساتھ بھی"

ہیزل کو تھوڑی حیرت ہوئی اس نے سر اٹھا کر ہیزل کو دیکھا

"روزے کے ساتھ منع ہے کیا"

اوزان نے آئبرو اچکا کر کہا تو وہ نفی میں سر ہلا گئی

"تمہاری طبیعت کو کیا ہوا ہے؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اوزان نے اب کی بار اس سے سوال کیا

"میں ٹھیک ہوں"

ہیزل نے دھیمے لہجے میں اسے جواب دیا

"تم مجھ سے اتنے آرام سے کیوں بات کر رہی ہو"

اوزان نے تعجب بھرے انداز میں اس سے کہا تو ہیزل نظروں کو تعاقب دوسری طرف کر گئی

"میں نے دادا سے وعدہ کیا ہے کہ میں اب آپ سے بدتمیزی نہیں کروں گی"

ہیزل نے اسے بغیر دیکھے سنجیدہ لہجے میں جواب دیا

"صرف یہی وجہ ہے؟"

اوزان ایک قدم اس کو دیکھتے ہوئے پھر سے سوال کرنے لگا

"آپ کا مجھ پر احسان بھی ہے"

ہیزل اسے جواب دیتے ساتھ اندر کی طرف قدم بڑھانے لگی

"سنو؟"

اوزان اسکی پشت پر نظریں جمائے آواز دینے لگا ہیزل کے بڑھتے قدم رکے اس نے پلٹ کر اسے دیکھا

"مجھے آج رات بھی چائے کا انتظار رہے گا"

Posted On Kitab Nagri

اوزان کی کہی بات پر ہیزل نے ایک گھوری سے نوازتی کچھ کہے بغیر اندر کی طرف بڑھ گئی پیچھے کھڑا وہ ہلکا سا مسکرایا

•~~~~~~~~~~~~~~~~•

علایہ ظہر کے وقت کمرے سے نیچے ٹی وی لاؤنج کی طرف بڑھ رہی تھی زینے اترتے ہوئے آخری دو سیڑھیوں پر اس کا پیر بری طرح مڑا اور وہ ان بیلنس ہوتی نیچے گر گئی

"آہہ"

علایہ درد کے مارے چیخ اٹھی عرشیان کمرے سے باہر نکلا اسے نیچے بیٹھے دیکھ کر وہ پریشان ہوا

"آپ ٹھیک ہیں؟"

عرشیان اس کی طرف بڑھتا سوالیہ نظریں اس پر کیے کہنے لگا

"مجھے لگتا ہے پیر پر موچ آگئی"

علایہ نے درد بھرے لہجے میں اسے جواب دیا عرشیان نے اس کی طرف اپنا ہاتھ بڑھایا علایہ نے ایک نظر اس پر اور پھر ہاتھ پر ڈالی اور کچھ جھجھکتے ہوئے علایہ نے اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ دیا عرشیان کی ہارٹ بیٹ مس ہوئی اس نے اسے کھڑا کیا اور صوفے پر بٹھایا

Posted On Kitab Nagri

"زیادہ درد ہو رہا ہے"

علایہ کے چہرے پر تکلیف دہ تاثرات دیکھ کر وہ فکر مند سا پوچھنے لگا وہ اثبات میں سر ہلا گئی

"میں ایک کریم لگا دیتا ہوں اس سے درد کم ہو جائے گا"

عرشیان کہتے ساتھ واپس اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا علایہ اسے جاتا دیکھنے لگ گئی

دو منٹ بعد وہ ہاتھ میں کریم لیے واپس آتا دیکھائی دیا گھٹنوں کے بل بیٹھ کر وہ کریم لگانے لگا

"نہیں میں خود لگا لیتی ہوں آپ نہ کریں مجھے اچھا نہیں لگے گا"

علایہ نے فوراً سے پیر پیچھے کرتے ہوئے بہت ہی آہستگی سے کہنے لگی عرشیان نے سر اٹھا کر اسے دیکھا

"کوئی بات نہیں"

عرشیان اسکی بات کو خاطے میں نہ لاتا پیر پر کریم لگانے لگا علایہ اسے دیکھنے لگ گئی

ارمان ٹی وی لاؤنج میں داخل ہوا سامنے کا منظر دیکھ کر اس کی آنکھیں بڑی ہوئی

"اہم اہم کیا ہو رہا ہے"

ارمان نے مسکراتے ہوئے ان دونوں کو دیکھتے ہوئے پوچھنا چاہا

"آنکھیں خراب ہے دیکھائی نہیں دیتا"

عرشیان نے سرد لہجے میں اس سے بولا

"نہیں نظر تو آرہا ہے لیکن آپ علایہ آپی کے پیروں میں کیوں بیٹھے ہیں"

Posted On Kitab Nagri

ارمان کے جلد بازی میں کہی گئی بات پر عرشیان کھانسنے پر مجبور ہو گیا اور علایہ شرمندگی کے باعث اپنا سر مزید جھکا گئی

"پاؤں پر موچ آئی تھی اس کے"

عرشیان اسے سنجیدہ لہجے میں کچھ دیر بعد جواب دینے لگا

"یہ لگاتی رہنا درد زیادہ جلدی ٹھیک ہو گا"

عرشیان ٹیبل پر کریم رکھتا اٹھ کر باہر کی طرف قدم بڑھا گیا علایہ ایک نظر اپنے پیر اور پھر باہر جاتے عرشیان کو دیکھنے لگی ارمان عرشیان کے پیچھے پیچھے گیا

"کہیں علایہ آپی نے میرے چاچو کا دل تو نہیں چرا لیا"

ارمان اسے تنگ کرنے کیلیے مسکرا کر کہنے لگا عرشیان نے سرد نگاہوں سے اسے گھورا

"تم پھر بکواس کرنے آ گئے ہو"

عرشیان نے گھورتے ہوئے اسے کہا ارمان نے دانتوں کی نمائش کی

"اپنی شکل گم کرو بہت منحوس لگ رہی اسوقت"

عرشیان اسے کہتے ساتھ گاڑی ان لاک کرتا اس میں بیٹھ گیا ارمان مسکراتے ہوئے اسے جاتا دیکھنے لگ گیا

Posted On Kitab Nagri

وہ اس تاریکی کمرے میں دو دن سے بند تھا اسے اس کمرے سے خوف محسوس ہو رہا تھا اور اندھیرے سے وحشت ہو رہی تھی اس تنہائی سے گھبراہٹ سی محسوس ہو رہی تھی۔ دو دن پہلے جب یہی سب اس نے ہیزل کے ساتھ کیا تھا اسے بہت مزا آرہا تھا تبھی قدموں کی چاپ سنائی دی عمر کا دھیان اس طرف گیا

"مجھے نکال دو اس جگہ سے خدا کے واسطے مجھے نکال دو۔ مجھے معاف کر دو"

اندھیرے کی وجہ سے عمر سامنے موجود وجود کا چہرہ نہیں دیکھ سکا مگر پھر بھی وہ اسکی منتیں کرنے لگا اوزان کے ہونٹوں پر مسکراہٹ نمودار ہوئی اسکی تکلیف بھری آواز اوزان ازہر جیلانی کو بے حد پر سکون کر رہی تھی۔

"پلیز زجانے دو میں وعدہ کرتا ہوں میں ہیزل کے آس"

عمر ابھی خوفزدہ سا بولنے لگا کہ اوزان نے اس کے منہ پر مکہ مارتا اسے خاموش کر گیا

"اگر اپنی زبان سے دوبارہ ہیزل کا نام لیا زبان کاٹ دوں گا"

اوزان اسکی بات کاٹتا ترشی سے کہنے لگ گیا

Posted On Kitab Nagri

"دو دن سے میں یہاں ہوں مجھے جانے دو میری امی میرا انتظار کر رہی ہوں گی میں معافی مانگتا ہوں تم سے"

عمر نے سر جھکائے روتے ہوئے بے بسی سے کہا

"کوئی نہیں تم اپنی امی کو آفس کے کام کا بول کر گاؤں میں ہی گھوم رہے ہو کچھ دنوں تک ان تک پہنچا دوں گا"

اوزان سفاک لہجے میں اسے آگاہ کرتا اٹھ کر کھڑا ہوا

"میں نے انور خان کی باتوں میں آکر یہ سب کیا اس نے مجھے بہکایا تھا"

عمر اسکی باتوں پر مزید ڈرتا اسے وضاحت دینے لگا

"دو سال کے بچے نہیں ہو تم کوئی کچھ بھی بولے گا انگلی پکڑ کر چل دو گے اتنی عقل ہے تم میں کیا ٹھیک ہے کیا غلط"

اوزان سرد لہجہ اختیار کیے بولا

"تمہیں ایک اور حقیقت بتاتا چلوں تمہارا آکسیڈنٹ بھی میں نے نہیں کیا تھا انور خان نے کروایا تھا وہ جیلانی خاندان سے اس قدر نفرت کرتا ہے وہ اس خاندان کی بدنامی کیلیے کسی بھی حد تک جا سکتا ہے تمہارا آکسیڈنٹ بھی کروا سکتا ہے اور اس خاندان کی عورت کو اغوا بھی کروا سکتا ہے اور اسی خاندان کے لڑکے کو بھی وہ جیل پہنچا سکتا ہے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اوزان نے اسے ساری حقیقت سے آگاہ کیا عمر اس کی بات پر چونک کر اسے دیکھنے لگ گیا بیوقوف بننا کیا ہوتا ہے عمر کو آج معلوم ہوا تھا

"ہیزل کو چھو کر اس کو تکلیف دے کر میری نظر میں تم نے گناہ کیا ہے تو تیار ہو جاؤ تم نے اس کو صرف کچھ گھنٹوں کی تکلیف دی تھی تمہیں ہر روز اس سے بھی دگنی تکلیف دوں گا پھر تمہیں معلوم ہو گا کسی کو تکلیف دینا کتنا دردناک ہوتا ہے"

اوزان بے رحمی سے اسے بتاتے ساتھ اس کا وجود کانپنے پر مجبور کر گیا اوزان نے اپنے گارڈ کو اشارہ کیا اور خود سامنے پڑی چیئر پر وہ بیٹھتا پاؤں پر پاؤں چڑھا گیا گارڈ نے ایک بار پھر سے عمر کو مارنا شروع کر دیا تکلیف کے باعث منہ سے درد بھری چیخیں نکلی اوزان اسکی چیخوں پر مسکرا رہا تھا جیسے اسے اسکی آوازوں سے بہت زیادہ مزا آرہا ہو۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

•~~~~~~~~~~~~~~~~•

وینا محترمہ کے کہنے پر آج علایہ کے ساتھ ہیزل افطاری بنا رہی تھی اسے لگا تھا یہ کام آسان ہو گا مگر یہ اتنا بھی آسان نہیں تھا

"تم تو بہت بہترین طریقے سے کر رہی ہو علایہ مجھ سے نہیں ہو رہا"

Posted On Kitab Nagri

ہیزل اسے سارے کام اتنی جلدی۔کرتے ہوئے دیکھ کر مسکراتے ہوئے بولتی خود کو دیکھنے لگی جو پچھلے ایک گھنٹے سے فروٹ کاٹنے میں ہی لگی ہوئی تھی مشکل سے سارا فروٹ کاٹ کر باؤل شیلف پر رکھ کر گہرا سانس خارج کر گئی

"میں ذرا سا تھک گئی ہوں تم بھی آرام کر لو ابھی گھنٹہ رہتا ہے افطاری میں"

ہیزل نے وال کلاک پر نظر ڈال کر تھکے ہوئے انداز میں کہا

"تم آرام کر لو میں نہیں تھکی"

علایہ منہمک انداز میں اسے بولی ہیزل نے ایک نظر اسے دیکھا اور کچن سے باہر کی طرف قدم بڑھا گئی

"کیا ہوا ہے میری بچی کو"

حامل جیلانی اسے کچن سے باہر آتا دیکھ کر محبت بھرے لہجے میں پوچھنے لگے

"دادا میں تھک گئی ہوں کچن کے کام تو بہت مشکل ہیں"

ہیزل ان کی طرف آتی صوفے پر بیٹھ کر منہ بسور کر معصومیت سے بتانے لگی کہ اندر داخل ہوتے اوزان کے کانوں سے اس کی بات ٹکرائی

"منع کر دیں آپ امی کو مجھ سے نہ کروائیں کام روزے کے ساتھ اور علایہ سے بھی نہیں خانساماں ہے تو صحیح اس سے کہیں نا کریں"

ہیزل حامل جیلانی کے قریب جھک کر آہستگی سے بولی اسکی باتوں پر حامل جیلانی مسکرا دیے

Posted On Kitab Nagri

"اسلام و علیکم دادا"

اوزان کی آواز پر وہ دونوں اسکی طرف متوجہ ہوئے ہیزل نے ایک نظر اس کو دیکھ نظریں سامنے کر لی

"وعلیکم اسلام"

حامل جیلانی نے اسے جواب دیا اوزان ہیزل کے ساتھ کچھ فاصلے پر بیٹھ گیا اس کے بیٹھنے پر ہیزل تھوڑا مزید دور کھسکی اوزان حامل جیلانی سے باتیں کرنے میں مصروف ہو گیا

"ہیزل تم یہاں بیٹھی ہو یقیناً تم نے کوئی کام نہیں کیا ہو گا"

وینا محترمہ کچن کی طرف جا رہی تھی نظر ٹی وی لاؤنج میں بیٹھی ہیزل پر پڑی اور وہ پھر سے اسے سنانے لگی

"میں نے کیا ہے کام پوچھیں علایہ سے فروٹ کٹ کیا ہے مجھ سے مزید کام نہیں ہوتا طبیعت خراب ہو رہی ہے"

ہیزل تیزی سے کہتے ساتھ کھڑی ہو گئی اوزان کے لب مسکرا دیے۔

"کل کو اگر شوہر کچھ کہے گا بنانے گا تب بھی یہی کہو گی"

وینا محترمہ نے اس سے جان کر کہا ہیزل نے بے اختیار انکی طرف دیکھا

"تو خود بنا لیں گے میں نماز پڑھنے جا رہی"

Posted On Kitab Nagri

ہیزل تیزی سے جواب دیتے ساتھ فوراًاوپر کی طرف بھاگ گئی ورنہ وینا محترمہ کی باتیں سننی پڑ جاتی اور اوزان کے سامنے وہ اپنی بے عزتی کروانا مناسب نہیں سمجھتی تھی اوزان مسکراتی آنکھوں سے اسے جاتا دیکھنے لگ گیا

"یہ کب بڑی ہو گی"

وینا محترمہ اسے جاتے ہوئے سر پکڑ کر رہ گئی

"پریشان نہ ہو سمجھ جائے گی جب سر پر ذمہداری آئے گی"

حامل جیلانی وینا محترمہ کو پریشان دیکھ تسلی دینے لگے وہ ہاں میں سر ہلا کر کچن کی طرف بڑھ گئی۔

•~~~~~~~~~~~~~~•

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہیزل نماز پڑھ کر فارغ ہوئی تھی جب ملازمہ نے اس کے دروازے پر دستک دی

"ہیزل باجی انیلا محترمہ آپ کو اپنے کمرے میں بلا رہی ہیں"

ملازمہ اسے پیغام دینے لگی ہیزل اس کی بات پر متوجہ ہوئی

"ٹھیک ہے"

Posted On Kitab Nagri

ملازمہ کو تھوڑے الجھے ہوئے انداز میں جواب دینے لگی ملازمہ چلی گئی اس کے جاتے ہی کمرے سے نکل کر وہ تیسرے پورشن کی طرف بڑھ گئی کہ یکدم نظر اوزان کے کمرے کے کھلے دروازے پر گئی ہیزل کے قدم وہی تھم گئی اوزان نماز ادا کر رہا اور ہیزل کے لیے یہ بات واقع حیران کن تھی یہ روپ اسکا وہ پہلی بار دیکھ رہی تھی ہیزل کی ہارٹ بیٹ مس ہوئی اسے اپنے دل کے ہونے کا احساس ہوا۔

"پھر سے جھگڑا کرنے آئی ہو تم"

سبرینہ اسے اپنے پورشن میں دیکھ سرد لہجہ اختیار کیے کہنے لگی ہیزل کا دھیان اوزان سے ہٹتا سبرینہ کی طرف گیا

"نہیں مجھے تائی نے بلایا ہے"

ہیزل نے دھیمے لہجے میں اسے جواب دیا اس کی بات پر سبرینہ کو تجسس ہوا آخر ماں نے ہیزل کو کیوں بلایا ہے۔ ہیزل اسے کچھ کہے بغیر انیلا محترمہ کے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا ہوا ایسے کیوں کھڑی ہو"

اوزان نماز سے فارغ ہو کر سبرینہ کو کمرے کے باہر کھڑا دیکھ کر سوال کرنے لگا

"ماں نے ہیزل کو بات کرنے کے لیے بلایا ہے"

سبرینہ نے اوزان کو سنجیدگی سے بتایا

Posted On Kitab Nagri

"تو اس میں کیا ہے ہو سکتا ہے انہیں واقع کوئی بات کرنی ہو تم کیوں اتنا پریشان ہو رہی ہو"

اوزان نے لاپرواہی سے کندھے اچکا کر اطمینان بھرے انداز میں کہتے ہوئے اس سے سوال کیا وہ نفی میں سر ہلا گئی اوزان اپنے کمرے کا دروزاہ بند کر تا آرام کرنے کے لیے کچھ دیر لیٹ گیا اور سبرینہ انیلا محترمہ کے کمرے کی طرف بڑھ کر وہی باہر کھڑی ہو گئی۔۔

"آپ نے بلایا مجھے تائی"

ہیزل نے دھیمے لہجے میں ان سے پوچھنا چاہا

"یہاں آؤ"

انیلا محترمہ کے نرمی سے بات کرنے ہیزل ٹھٹھکی مگر پھر خاموشی سے ان کے ساتھ آکر بیٹھ گئی۔

"ہیزل بچی میں تم سے معافی مانگتی ہوں میں نے زیادہ ہی بول دیا تھا تمہیں یہ سوچے بغیر میری اپنی ایک بیٹی بھی موجود ہے کل کو اس کے ساتھ کچھ ہو جائے پھر مجھے معاف کر دو بیٹا میں بھی تمہاری تمام بیوقوفیوں کو بھلا چکی ہوں"

انیلا محترمہ نے معذرت خواہ انداز میں شرمندگی کے عالم میں کہا ہیزل کو پھر ندامت کا احساس ہوا دروزاے کے ساتھ کان لگائے کھڑی سبرینہ کے اندر غصے کی ایک لہر دوڑی وہ وہاں سے چلی گئی

Posted On Kitab Nagri

"آپ مجھے یہ سب بول کر شرمندہ نہ کریں تائی میں اپنی حرکتوں پر پہلے ہی بہت زیادہ شرمندہ ہوں ہو سکے تو آپ مجھے معاف کر دیجیے گا اور رہی بات سبرینہ کی اللہ تعالیٰ کبھی اس کے ساتھ ایسا کچھ نہ کریں جو میرے ساتھ ہوا آمین"

ہیزل نے سر جھکائے انہیں کے انداز میں بات کی جس پر انیلا محترمہ مسکرا دی

"اللہ تمہیں خوش رکھے میری بچی"

ہیزل کے ماتھے پر بوسہ دیتی وہ مسکرا کر کہنے لگی ہیزل کے چہرے پر بھی گہری مسکراہٹ سج گئی۔

ہیزل ان کے کمرے سے باہر آئی اور نظر اوزان کے کمرے پر ڈالی دروزاہ اب بند تھا وہ خاموشی سے نیچے کی طرف بڑھنے لگی

"کوئی تم سے سیکھے ہیزل سب برا کر کے بھی تم سب کی نظروں میں اچھی بن جاتی ہو ہر دفعہ ہر بار تم نے دادا کے ساتھ اتنی بدتمیزی کی دادا نے تمہیں معاف کر دیا تم نے اوزان بھائی کو نا جانے کیا کچھ نہیں کہا لیکن انہیں تمہاری کسی بات کا کوئی برا نہیں لگتا اور اب مام بھی تم سے معافی مانگ رہی ہے تم جیسی بری لڑکی میں نے نہیں دیکھی پہلے سب کر لو اس کے بعد دو تین۔ آنسو بہا کر سب کو یہ کہو کہ تم تو اپنے کیے پر بہت شرمندہ ہو اور سب کو تم سے ہمدردی ہونے لگ جائے گا ایک بات یاد رکھنا ہیزل مجھے تم بہت بری لگنے لگی ہو"

Posted On Kitab Nagri

سبرینہ تحقیر آمیز لہجے میں اسے مبتذل کر گئی وہ جواباً خاموشی سے اسے دیکھتی رہی

"مجھے خوشی ہوئی تمہاری سوچ اپنے لیے جان کر شکر ہے تم نے خود ہی اپنے منہ سے سچ بتا دیا کہ تم میرے لیے کیا سوچ رکھتی کو ورنہ میں تو تمہیں اپنی بہترین کزن سمجھتی تھی مجھے افسوس ہو رہا ہے میں تمہیں نہیں سمجھ سکی"

وہ تمیز کے دائرے میں رہ کر اسے جواب دیتے ساتھ بغیر اس کی سنے نیچے کی طرف بڑھ گئی سبرینہ اسے نفرت بھری نظروں سے جاتا دیکھنے لگ گئی۔

•~~~~~~~~~~~~~~•

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

ایک ہفتہ ایسے ہی گزر گیا تھا اوزان اور عرشیان آفس سنبھال رہے تھے ہیزل ان دنوں علایہ سے کوکنگ سیکھ رہی تھی اور باقی گھر کے فرد بھی اپنے اپنے کاموں میں مصروف تھے

وہ سب لوگ ابھی افطار کر کے فارغ ہوئے تھے اور چائے پی رہے تھے

"دادا کیا اس دفعہ عید کی شاپنگ نہیں کرنی ہے کیا؟"

ارمان چائے کا گھونٹ بھرتے ہوئے حامل جیلانی کو دیکھتا پوچھنے لگا

"کیوں نہیں کرنی ہے"

ارمان کے پوچھے گئے سوال پر حامل جیلانی کے ماتھے پر بل نمودار ہوئے

"کیونکہ باقی پیچھے دن تھوڑے سے ہی رہ گئے ہیں میں نے کچھ بھی نہیں خریدا"

ارمان نے معصومیت سے دکھی انداز میں کہا تو سب اسکی بات پر مسکرا دیے

"آپ سب چلے جاؤ بچے اور ساتھ بڑے میں عرشیان کو لیتے جاؤ"

Posted On Kitab Nagri

حامل جیلانی کی بات پر ہیزل اور ارمان کا قہقہ چھوٹ گیا جبکہ اوزان کے لبوں پر مسکراہٹ نمودار ہوئی علایہ خاموشی سے عرشیان کو دیکھ رہی تھی جس کے چہرے کے تاثرات کچھ بگڑے تھے

"ڈیڈ بڑا بولنا ضروری نہیں تھا"

عرشیان نے تھوڑا ناگواری سے انہیں بتانا چاہا۔

"بڑے ہو تو بڑا ہی بولوں گا نا نکمہ کہیں کا ایک لڑکی نہیں پسند کر سکا کنوارے ہی مرنا"

حامل جیلانی نے اسے خفگی سے گھورتے ہوئے بولا تو وہ خاموش ہو گیا ہیزل اور ارمان مسکراتے ہوئے اسے دیکھنے لگ گئے

"چلو ہیزل آپی اور علایہ آپی"

ارمان فوراً سے کھڑا ہوتا پر جوش سے کہنے لگا وہ سبرینہ کو بھی دعوت دینا چاہتا تھا مگر اس کے کہنے سے پہلے ہی وہ اٹھ کر وہاں سے چلی گئی۔

"میں نہیں جا رہی"

ہیزل باہر کا سوچتے ہی خوفزدہ ہوتی جھجھکتے ہوئے منع کرتی اوپر کی طرف بڑھنے لگی

"اکیلی نہیں جا رہی سب ساتھ جا رہے ہیں پانچ منٹ میں نیچے آ جاؤ"

اوزان اسے اوپر جاتا دیکھ کر تحکم بھرے انداز میں کہنے لگا ہیزل کے قدم تھم گئے اور وہ کمرے کا رخ کر گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کچھ دیر بعد ہیزل اور علایہ دونوں ہی نیچے موجود تھی علایہ نے خود کو چادر سے اچھے سے ڈھکا ہوا تھا جبکہ ہیزل حجاب کیساتھ عبایا کر کے سر تا پیر خود کو مکمل ڈھکا ہوا تھا

"ہم جائیں دادا"

ہیزل نے حامل جیلانی سے اجازت لینی چاہی انہوں نے مسکراتے ہوئے اثبات میں سر ہلا دیا اور وہ دونوں باہر کی طرف بڑھ گئی اوزان کی نظر ہیزل پر گئی اسے مکمل ڈھکا دیکھ کر اوزان کو وہ بے حد پیاری لگی تھی۔

"تم اوزان کے ساتھ جاؤ یہ دونوں میرے ساتھ جائیں گے"

عرشیان نے ہیزل کو دیکھتے ہوئے اوزان کی گاڑی کی طرف اشارہ کیا

"نہیں علایہ میرے ساتھ جائے گی"

ہیزل علایہ کا ہاتھ تھام کر عرشیان سے بولی

"انکار کر دو علایہ آپی اوزان بھائی اور ہیزل آپی تھوڑا وقت ساتھ گزاریں ہم لوگ چاہتے ہیں"

ارمان اس کے پیچھے کھڑا ہلکی آواز میں سرگوشی کرنے لگا

"نہیں مجھے ارمان کے ساتھ جانا ہے تم جاؤ اس گاڑی میں"

علایہ اس سے اپنا ہاتھ چھڑواتی منع کرنے لگی ہیزل نے غصے سے اسے گھورا

Posted On Kitab Nagri

"تمہاری مرضی ہے ہونہہ"

ہیزل منہ بنا کر بولتی اوزان کی گاڑی کی طرف قدم بڑھا گئی اوزان نے اس کے لیے فرنٹ سیٹ کا دروازہ کھولا ہیزل خاموشی سے بیٹھ گئی اور خود ڈرائیونگ سیٹ سنبھال گیا دوسری گاڑی میں ارمان اور عرشیان آگے جبکہ علایہ پیچھے بیٹھی تھی

"ویٹ سبرینہ کیوں نہیں آئی ہے؟"

عرشیان کو اچانک اس کا خیال آیا

"اگر جانا ہوتا وہ وہی ٹی وی لاؤنج میں رکتی مگر وہ تو پہلے ہی اٹھ کر چلی گئی اس کے مزاج کی بھی سمجھ نہیں آتی ہے"

ارمان نے برا مانتے ہوئے عرشیان کو آگاہ کیا جس پر وہ خاموش ہو گیا اور گاڑی کا فرنٹ مرر علایہ کے چہرے پر سیٹ کرتا گاڑی سٹارٹ کرتا سڑک پر دوہرا گیا ارمان نے شرارتی مسکراہٹ کیساتھ اسے گھورا۔۔

•~~~~~~~~~~~~~~~~•

"اچھی لگ رہی ہو"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اوزان گاڑی ڈرائیو کرتے ہوئے سڑک پر نظریں جمائے دونوں کے درمیان کی خاموشی کو توڑ گیا ہیزل نے نظریں اس کی طرف اٹھائی اور جواباً خاموش رہی۔

"اس واقع نے تمہیں کافی خاموش کر دیا ہے میرے سامنے تو اب۔ بلکل نہیں بولتی"

اوزان اس کے خاموش رہنے پر تنگ آتا پھر سے بات کرنے کی کوشش کرنے لگا

"نہیں ایسی بات نہیں ہے بولتے ہوئے تھوڑا ڈرتی ہوں کہ کہیں کوئی فضول بات نہ بول دو اسی لیے خاموش رہتی ہوں"

ہیزل نے صاف گوئی سے جواب دیا اوزان نے ایک نظر اسے دیکھا

"مجھے تمہاری کوئی بھی بات بری نہیں لگتی"

اوزان کے منہ سے بے اختیار جملہ ادا ہوا ہیزل نے آنکھیں بڑی کیے اسے دیکھا

"کیوں نہیں لگتی"

ہیزل نے پوچھنا لازمی سمجھا

"ہر بات کا جواب ضروری تو نہیں ہوتا ہو"

اوزان چہرے پر مسکراہٹ سجائے اسے بولا ہیزل نے تشویشناک نظروں سے اسے دیکھا

"ایک سوال پوچھوں؟"

ہیزل شیشے سے باہر دیکھتے ہوئے اجازت مانگنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"پوچھو؟"

"اوزان نے اجازت دی ہیزل نے نظریں اب اس کی طرف کرلی

"آپ نے یہ سب میرے لیے کیوں کیا ہے مجھے جاننا ہے؟"

ہیزل نے تجسس بھرے لہجے میں اس سے سوال کیا

"اس رشتے کو کاغذی تم سمجھتی ہو میں نہیں تم سے نکاح کیا ہے اور اسے رشتے کو میں نبھانے کی پوری کوشش کروں گا"

اوزان کے جملے پر وہ بے یقینی کی کیفیت میں اسے دیکھتی رہ گئی کیا واقع وہ مجھے ناپسند نہیں کرتا ہے؟ہیزل کے ذہن میں ایکدم سوال آیا۔اگر ناپسند کرتا ہوتا تو مجھے بچاتا کیوں!وہ جواب بھی خود ہی سوچنے لگ گئی۔اسے مجھ سے ہمدردی ہے؟ہیزل کے ذہن میں ایک اور سوال پیدا ہوا

"زیادہ ذہن پر زور مت ڈالو بازار آگیا ہے"

اوزان اسے الجھا ہوا دیکھ کر بولتا باہر کی طرف اشارہ کر گیا وہ ہوش میں آئی اور گاڑی سے اتر گئی وہ ایک سائیڈ پر گاڑی پارک کرتا اتر گیا عرشیان ارمان علایہ پہلے ہی پہنچ چکے تھے۔

ہیزل علایہ ارمان تینوں شوپنگ کرنے میں مصروف تھے ان تینوں نے تقریباً کوئی ڈیڑھ گھنٹہ شوپنگ کی۔

Posted On Kitab Nagri

"چناچاٹ"

ہیزل کی نظر بے اختیار اس طرف گئی اور وہ چہک کر کہنے لگی

"گھر چلو کوئی چناچاٹ نہیں کھانی ہے"

عرشیان نے ہیزل کو صاف انکار کر دیا ہیزل نے معصومیت سے اسے دیکھا

"تھوڑی سی کھاؤ گی پلیز ز"

ہیزل نے آنکھیں پٹپٹا کر پیار سے بولتی اوزان کو اپنے دل میں اترتی ہوئی محسوس ہوئی

"کھالو"

اوزان کے کہنے پر اس نے اسکی جانب دیکھا

"تم دونوں کھا کر آجاؤ میں جارہا ہوں مزید یہاں کھڑا نہیں ہو سکتا"

عرشیان شور سے پریشان ہوتا کہتے ساتھ جانے کیلیے بڑھنے لگا

"علایہ تم نے بھی کھانی ہے چاٹ"

ہیزل عرشیان کو جاتا دیکھ اونچی آواز میں پوچھنے لگی

"ہاں مجھے بھی کھانی ہے"

علایہ نے اثبات میں سر ہلا کر ہیزل کو جواب دیا عرشیان رک گیا

"ٹھیک ہے پھر تم واپسی پر ہمارے ساتھ چل لینا آپ جائیں چاچو"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہیزل اسے رکتا دیکھ کر مسکراتے ہوئے جان کر بولی

"نہیں میں کھڑا ہوں تم دونوں جلدی کھالو"

عرشیان اوزان کے ساتھ آکر کھڑا سینے پر بازو باندھے کہنے لگا ہیزل اور ارمان ہنسنے لگ گئے علایہ پریشان نظروں سے دونوں کو دیکھنے لگ گئی۔

ہیزل اور علایہ نے ایک ایک پلیٹ چاٹ لی اور واپس ان تینوں کی طرف بڑھنے کیلیے چل دی علایہ آگے جبکہ ہیزل پیچھے تھی کہ تبھی ایک بائیک والا تیز رفتار سے بائیک چلا رہا تھا اس سے پہلے وہ ہیزل سے ٹکراتا اوزان اپنے قدم تیزی سے ہیزل کی طرف اٹھاتا اس کی کلائی پکڑ کر ہیزل کو اپنی طرف کھینچ گیا ہیزل اچانک اس کے کھینچنے پر اس کے سینے سے آلگی بائیک والا آگے کو چلا گیا اوزان کا دھیان ہیزل پر گیا اس کا سر اپنے سینے پر پا کر اوزان کی ہارٹ بیٹ مس ہوئی جس کی آواز ہیزل کے کانوں سے بآسانی ٹکرائی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم ٹھیک ہو"

اوزان اسے خود سے الگ کرتا فکر مند سا پوچھنے لگا ہیزل ساکت نظروں سے اسے دیکھتی اثبات میں سر ہلا گئی

"مگر میری چاٹ"

ہیزل ہوش میں آتے ہی زمین پر گری اپنی چاٹ کو دیکھتی اداسی سے اس طرف اشارہ کر گئی

Posted On Kitab Nagri

"تم وہاں جا کر کھڑی ہو میں لے کر آتا ہوں"

اوزان اسے ان تینوں کے پاس جا کر کھڑا ہونے کا اشارہ کرتا خود اس دکان کی طرف بڑھ گیا ہیزل خاموشی سے اس طرف جا کر کھڑی ہو گئی اوزان اس کے لیے چاٹ خرید کر لایا اور اسے تھما دی ہیزل اسے کھانے میں مصروف ہو گئی جس طرح وہ آئے تھے اب اسی طرح وہ واپس جا رہے تھے۔۔

ہیزل اور علایہ دونوں پول کے پاس ایک ساتھ بیٹھی ہوئی چائے پی رہے تھی۔

"تم مجھے یہاں کیوں لائی؟"

علایہ چائے کا کپ ہاتھ اٹھاتے ہوئے سوالیہ نظریں اس پر کر گئی

"کیونکہ مجھے یہ جگہ بہت پسند ہے اور میرا باتیں کرنے کا کر رہا تھا"

ہیزل نے چائے کا گھونٹ بھر کر لبوں سے ہٹاتے ہوئے اسے جواب دیا

"تمہیں شروع سے ہی پانی بہت پسند ہے"

علایہ نے اسے مسکراتے ہوئے کہا ہیزل اثبات میں سر ہلا گئی

"مجھے تمہیں کچھ بولنا تھا علایہ"

Posted On Kitab Nagri

ہیزل اس کی طرف دیکھتی سنجیدگی سے آگاہ کرنے لگی

"کیا؟"

علایہ اس کے چہرے پر سنجیدگی دیکھ کر پریشان سی پوچھنے لگی

"میں تمہیں کہنا چاہتی ہوں تم واقع میری سچی اور بہترین دوست ہو میں خوش نصیب ہوں کہ مجھے تمہاری جیسی دوست ملی ہے"

ہیزل نے دل سے اسے یہ سب کہا علایہ کے چہرے پر موجود پریشان کن تاثرات خوشی میں تبدیل ہوئے

"میں بھی خوش قسمت ہوں"

علایہ اس کو گلے لگاتی اسی انداز میں بولی

"میں نے کبھی اگر دل دکھایا ہو تو معاف کر دیں"

ہیزل اس کے گلے سے لگی اداسی سے معذرت کرنے لگی

"ہرگز نہیں ایسا بلکل بھی نہیں ہے تیرے مجھ بہت زیادہ احسان ہیں ہمیشہ سے ہی اور وہ کبھی نہیں بھولو گی چاہے سو سال کی بھی ہو جاؤں"

علایہ نے اسے خفگی سے ڈانٹ کر آخری جملہ مسکرا کر کہا تو ہیزل بھی مسکرا دی

"اور اس سب کے بدلے وفا کی ہے تم نے مجھ سے میرے لیے یہ سب سے زیادہ قیمتی ہے"

Posted On Kitab Nagri

ہیزل نے اس سے الگ ہو کر نظریں اس کے چہرے پر جمائے بولا اور پھر دونوں مسکرا دیں

"ویسے میرے دوستی کے علاوہ بھی بہت خوش قسمت ہے"

علایہ اس کے کندھے پر ہاتھ رکھے شرارتی مسکراہٹ لبوں پر سجائے کہنے لگی

"کس لحاظ سے؟"

ہیزل نے ناسمجھی سے آبرو اچکائی

"اوزان جیسے شوہر کے لحاظ سے دیکھا نہیں کیسے آج اس نے تمہیں بچایا تھا وہ تمہاری بہت فکر کرتا ہے ہیزل"

علایہ اسے وہ منظر یاد کرواتی خوشی سے بتانے لگی ہیزل کی آنکھوں کے سامنے بھی وہ منظر لہرایا۔

"یہ چھوڑو اپنی بات کرو عرشیان چاچو تمہیں خاصا پسند کرنے لگے ہیں"

ہیزل نے اسے کہنی مارتی بات کا رخ بدل دیا علایہ کے چہرے کی مسکراہٹ سمٹ گئی

"مجھے امید نہیں رکھنی ہیزل ایسی کچھ بھی"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

علایہ نے سنجیدگی سے اسے منع کیا ہیزل کو انتشار ہوا

"کیوں کیا تمہیں عرشیان چاچو نہیں پسند میرے چاچو تو بہت ہینڈسم ہیں یار قسم سے اگر وہ میرے چاچو نہ ہوتے میں تو بلکل فلیٹ ہوتی ان پر"

ہیزل نے مضحکہ خیز لہجے میں اسے بتایا علایہ نے خفگی سے اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

"ارے وہ سچی تمہیں پسند کرتے ہے اگر نہیں کرتے ہوتے تو میں وہاں رکتے ہی کیوں"

ہیزل اس کے چہرے کو دیکھتی اسے سنجیدگی سے سمجھانے لگی

"نہیں نا امید نہیں لگانی کوئی بھی امید جب ٹوٹتی ہے تو بہت تکلیف ہوتی ہے میں خود کو مزید تکلیف نہیں دینا چاہتی"

علایہ رنجیدہ انداز میں بولتی ہیزل کو بھی سنجیدہ کر گئی

"میں دعا کروں گی اللہ تعالیٰ تمہیں اور چاچو کو ملا دے"

ہیزل نے بڑے سنجیدہ لہجے میں سامنے دیکھتے ہوئے بولا

"ہیزل"

علایہ نے ناراضگی ظاہر کی ہیزل نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا

"تم نے کرنی ہی ہے نا میرے لیے دعا تو یہ کرنا کہ اللہ تعالیٰ میرے حق میں جو بھی کریں بہترین کریں آمین"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

علایہ نے اسے دیکھتے ہوئے کہنا ضروری سمجھا جس پر وہ ہاں میں سر ہلا گئی

"تمہیں تو بہترین پہلے ہی مل گیا ہے"

علایہ اس کے خاموش ہونے پر سنجیدگی سے کہنے لگی ہیزل نے اسے دیکھا

"اوزان جیسا شوہر بہترین ہی ہوا نا"

Posted On Kitab Nagri

علایہ نے اس کی نظروں کا مفہوم سمجھتے ہوئے اسے جواب دیا

"وہ تم سے بہت محبت کرتا ہے"

ہیزل کے خاموش ہونے رہنے پر علایہ نے ایک اور بات کی

"نہیں وہ مجھ سے محبت نہیں کرتا ہے بلکل بھی نہیں کرتا"

ہیزل نے علایہ کی بات پر احتجاجاً کہا

"کیوں تم اتنے یقین سے کیسے کہہ سکتی ہو"

علایہ نے پوچھنا ضروری سمجھا ہیزل نے گہرا سانس خارج کیا

"چھ سال پہلے جس لڑکی نے اسے جیل پہنچایا اس کے بعد واپس آنے پر نا جانے اسے کیا کیا بولا تمہیں لگتا ہے اوزان ازہر جیلانی ایک ایسی لڑکی سے محبت کرے گا کبھی نہیں اس کی جگہ میں بھی ہوتی تو کبھی نہیں کرتی"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہیزل نے اسے اپنے انکار کرنے کی وجہ بتائی

"تم وہی لڑکی ہو ہیزل نا جانے کتنے گھنٹے پاگلوں کی طرح انہوں نے تمہیں ڈھونڈا اس کے بعد بھی شک کی کوئی گنجائش بچتی ہے نفرت ختم کر دو دل سے اپنے"

علایہ نے ہیزل کو قدرے ناراضگی سے سمجھانا چاہا

Posted On Kitab Nagri

"نفرت نہیں ہے ان سے اب اس دن انہوں نے جو میرے لیے کیا میرے دل سے اسی دن وہ نفرت ختم ہو گئی تھی"

ہیزل نے مغموم لہجے میں اسے جواب دیا

"تو کیا تم ان کی وہ حرکت بھی بھول گئی ہو"

علایہ نے ایک اور سوال کیا ہیزل اثبات میں سر ہلا گئی

"حضرت علی (رض) کا قول ہے علایہ اگر تمہیں کسی انسان میں عیب نظر آرہے ہو تو اس کی ایک اچھائی یاد کر کے اس کو برائی کو نظر انداز کر دیا اوزان کی اس اچھائی نے ان کی تمام برائیوں پر پردہ ڈال دیا ہے"

ہیزل نے پانی پر نظریں جمائے اسے بتانا چاہا علایہ کے لب مسکرا دیے

"تم نے بلکل ٹھیک کہا ہے اور ایک بات ہیزل تم کیا کوئی بھی نہیں جانتا کہ اوزان کے دل میں کیا ہے کیونکہ دلوں کے حال سے صرف اور صرف اللہ تعالیٰ واقف ہیں"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

علایہ نے اسے یہ بات بھی یاد دلانا ضروری سمجھا ہیزل اسکی بات سے بلکل متفق ہوئی مگر وہ اس بات کو ماننے سے پھر بھی انکاری تھی کہ اوزان ازہر جیلانی اس سے محبت کرتا ہے

"تم ان کی چھوڑو اپنی بتاؤ کیا تم کچھ محسوس کر رہی ہو اس کیلئے"

علایہ اس کی خاموشی پر اب وہی سوال اس سے کرنے لگی ہیزل کچھ دیر سوچنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"نہیں بس احسان ہے ان کا جس کی وجہ سے میں ان سے عزت سے پیش آرہی ہو اور کوئی وجہ نہیں"

ہیزل نے کچھ دیر کی خاموشی کے بعد بلا جھجک اسے جواب دیا اور کھڑی ہو گئی

"مجھے نیند آرہی یقیناً تمہیں بھی آرہی ہو گی چلو سونے چلتے ہیں"

ہیزل جمائی لیتے ہوئے بوجھل آنکھوں سے اسے دیکھتی کہتے ساتھ اندر کی طرف بڑھ گئی علایہ بھی اس کے پیچھے آئی

•~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~•

سحری کے وقت جیلانی حویلی کے تمام افراد ڈائننگ ٹیبل پر موجود تھے ہیزل اور علایہ ڈائننگ ٹیبل پر کھانے کے لوازمات لگا رہے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ابا آج سالن ہیزل نے بنایا ہیں"

وینا محترمہ ہیزل سے پراٹھے لیتے ہوئے حامل جیلانی کو بتانے لگی

"اچھا جی پھر تو لازمی کھانا پڑ رہا ہے"

حامل جیلانی نے مسکراتے ہوئے کہا

سب لوگ کھانا کھانا شروع کر گئے کی اوزان نے سالن والا باؤل اوزان کی طرف بڑھا دیا

Posted On Kitab Nagri

"سب سے پہلے تو آپ کو کھانا چاہیے ہے کیوں آگے ساری زندگی آپ نے ہی کھانا ہے"

ارمان مزاحیہ انداز میں کہتا سب کو ہنسنے پر مجبور کر گیا جبکہ ہیزل جھینپ کر رہ گئی۔

"ڈالو اوزان"

اوزان کی نظریں سالن پر دیکھ کر مبین جیلانی سے اس سے بولا

"جی"

وہ ہاں میں سر ہلا کر کہتے ساتھ سالن پلیٹ میں ڈال گیا۔اوزان نے پہلا نوالہ منہ میں ڈالا سب کی نظریں اوزان پر مرکوز تھیں۔اوزان بمشکل لبوں پر مسکراہٹ سجائے سب کو دیکھنے لگا۔

"کیسا لگا؟"

ارمان نے سوالیہ نظریں اس پر جمائے پوچھا۔

"اچھا بہت اچھا"

اوزان نے چہرے پر مصنوعی مسکراہٹ لیے تعریف کی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"پھر تو کھانا بنتا ہی ہے"

حامل جیلانی کہتے ساتھ باؤل اٹھا کر پلیٹ میں ڈالنے لگے حامل جیلانی نے ایک نوالہ لیا ہیزل نے انہیں دیکھا

"کیسا ہے؟"

Posted On Kitab Nagri

ہیزل نے انہوں سے پوچھنا حامل جیلانی نے ایک نظر اوزان پر ڈالی جو خاموشی سے اس سالن سے کھانا کھا رہا تھا حامل مسکرا کر اسے دیکھتے تعریف کر گئے سبرینہ کے علاوہ باری باری سب نے کھانا کھایا اور اسکا دل رکھنے کے لیے تعریف کرنے لگ گئے

"مجھے بھی کھانا چاہیے ہے پھر تو"

ہیزل سب کی تعریف کے بعد خود سے کہتے ساتھ مسکراتے ہوئے ڈالنے لگی پہلا منہ میں نوالہ لیتے ہی اس کی مسکراہٹ سمٹ گئی اور اس نے باری باری سب کو دیکھا

"چھ"

ہیزل باہر نکالتی منہ بگاڑ کر بولی سب سر جھکا گئے

"بہت برا بنا ہے یہ تو آپ لوگوں میں سے بھی کوئی نہیں کھائے دادانہ کھائیں طبیعت خراب ہو جائے گی"

ہیزل کہتے ساتھ ان کی پلیٹ دور کرتی فکر مند سی بولی

"مجھ سے ایک سالن بھی نہیں بن سکتا"

وہ اداسی سے کہتے ساتھ پانی کا گلاس لبوں سے لگا گئی

"پہلی دفعہ تھا نا تو اتنا برا بھی نہیں تھا کل میں تمہیں سیکھاؤ گی سالن پکانا"

انیلا محترمہ کے پیار بھرے لہجے میں ہیزل نے انکی طرف خوشی سے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

"کیا واقع تائی ٹھیک ہے میں کل آپ سے سیکھوں گی اور پھر بناؤ گی"

ہیزل مسکراتے ہوئے معصومیت سے بولی

"نہیں ہم پر رحم کریں آپی"

ارمان اس کے سامنے ہاتھ جوڑ تا مذاقیہ انداز میں بولا ہیزل نے اسے گھورا

"ارے اوزان بھائی خود کے ساتھ کیوں ظالم کر رہی ہے ہیزل آپی نے ہم سب کو خود منع کر دیا کھانے سے"

ارمان اوزان کو کھاتا دیکھ کر بتانا ضروری سمجھنے لگا اوزان نے اسکی طرف دیکھا وہ جواباً خاموش رہا۔

"کھائیں جب پیٹ میں درد ہو گا نا کوئی مجھے نہ کچھ بولے میں نے منع کیا تھا"

ہیزل اسے کھاتا دیکھ کر سب کو آگاہ کرتی خود آملیٹ کے ساتھ کھانے لگ گئی اس کی بات پر سب ہنسے جبکہ اوزان مسکرا دیا ہیزل نے نظر اٹھا کر اسے دیکھا اس کا دل کہتا تھا وہ اسے پسند کرتا ہے مگر وہ یہ بات ماننا نہیں چاہتی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اتنے بھی مجنوں نہ بنو کہ کل پورا دن بستر میں پڑے رہو"

عرشیان اس کے کان میں جھک کر ہولے سے بولا

"مجھے واقع اچھا لگا ہے"

Posted On Kitab Nagri

اوزان ہیزل پر نظریں جمائے جواب دینے لگا عرشیان نفی میں سر ہلا کر کھانے میں مصروف ہو گیا۔سب لوگ خوش تھے سوائے سبرینہ کے وہ حسد بھری نظروں سے ہیزل کو دیکھ رہی تھی پتہ نہیں وہ ایسا کیا کرتی تھی کہ ہر کوئی اسکا دیوانہ ہو جاتا تھا

•~~~~~~~~~~~~~~~~•

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

دوپہر کے وقت سب لوگ ٹی وی لاؤنج میں بیٹھے ہوئے ہیزل اور علایہ آپس میں بیٹھی باتیں کرنے میں مصروف تھی ارمان ٹی وی اسلامک پروگرام دیکھنے میں مصروف تھا حامل جیلانی بیٹھے قرآن پاک کی تلاوت کر رہے تھے وینا محترمہ اور انیلا محترمہ دونوں کچن میں کام دیکھ رہی تھیں مبین جیلانی عرشیان جیلانی اور اوزان تینوں ہی گھر پر موجود تھے۔وہ سب لوگ ہی کسی نہ کسی کام میں مصروف بیٹھے ہوئے تھے کہ ایکدم پٹاک کی آواز پر سب لوگوں کا رجحان اس طرف گیا اور ہیزل سمیت سب گھر کے فرد اپنی اپنی جگہ ساکت ہو گئے عمر کو زخمی حالت پر زمین پر گرا پا کر وہ سب لوگ چونک کر اوزان کو دیکھنے لگے

"م۔۔مجھے معاف کر دو ایک دفعہ مجھے معاف کر دو میں وعدہ کرتا ہوں تم کیا میں کسی بھی اور لڑکی کے ساتھ اس طرح کی حرکت نہیں کروں میں تمہاری منت کرتا ہوں ہیزل مجھے معاف کر دو ورنہ یہ انسان میری جان لے لے گا مجھے دل و دماغ میں شیطان آگیا تھا اسی لیے یہ گناہ ہو گیا مجھ سے"

عمر ہیزل کے پاؤں کے پاس بیٹھا معذرانہ انداز میں بے بسی سے بولا ہیزل بے یقینی نظروں سے کبھی عمر تو کبھی اوزان کو دیکھ رہی تھی

"میں نے معاف کیا آئندہ میرے سامنے نہ آنا اسے چھوڑ دیں"

Posted On Kitab Nagri

ہیزل دو قدم پیچھے ہوتی سرد مہری سے اس سے نظریں ہٹائے معاف کر گئی عمر نے فوراً سے اوزان کی طرف دیکھا

"اب تو ہیز"

عمر اس سے پہلے اپنے منہ سے اس کا نام لیتا اوزان کی سرخ آنکھیں دیکھ کر وہ خاموش ہو گیا

"مجھے جانے دو میں وعدہ کرتا ہوں میں ایسی حرکت نہیں کروں گا"

عمر نے ہاتھ جوڑے آنکھوں میں آنسو لیے اوزان سے التجا کرنے لگا اوزان نے ایک نظر ہیزل پر ڈالی

"کیا واقع تم چاہتی ہو میں اسے چھوڑ دوں؟"

اوزان ہیزل کی طرف سنجیدہ نظریں جمائے سوال کرنے لگا

"جی"

ہیزل نے لفظی جواب دیا اوزان نے اس کے آگے سے ہٹ گیا

"بہت شکریہ تمہارا"

وہ ہیزل کا دل سے شکریہ ادا کرتا لڑکھڑاتے ہوئے وہاں سے جانے لگا وہ اس قید سے جلد از جلد نکلنا چاہتا تھا

"تم نے بلکل ٹھیک کیا ہے اوزان اس کے ساتھ"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

حامل جیلانی اوزان کی پیٹ تھپتھپا کر فخریہ انداز میں کہنے لگے ہیزل نے اوزان کو دیکھا وہ شخص یہ سب اس کیلیے کر کے کیا ثابت کرنا چاہتا تھا وہ جان نہیں سکی تھی مگر ایک کے بعد ایک احسان کر کے اسے شرمندہ کر رہا تھا۔

"اوزان ازہر جیلانی کی عزت پر ہاتھ ڈال کر اس نے میری نظر میں بہت بڑا گناہ کیا ہے اور گناہ کی سزا تو ملنی چاہیے ہے ہے نا ہیزل"

اوزان نے سزا پر زور دیے اسے دیکھتے ہوئے آئبرو اچکا کر کہا اسکی مطلب ہیزل بخوبی سمجھیں وہ بغیر کچھ کہے نظریں جھکائے اپنے پورشن کی طرف بڑھ گئی اوزان اسے جاتا دیکھنے لگ گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کمرے میں آکر وہ کھڑکی کے پاس کھڑی ہوتی باہر دیکھنے لگی آنکھوں کے سامنے چھ سال پہلے کا منظر لہرایا۔

")پنچایت یہ فیصلہ کرتی ہے کہ اوزان ازہر جیلانی کو معاف کر دیا جائے"

یہ الفاظ سنتے ہی سامنے بیٹھے اس باپ نے بے یقینی سے حامل جیلانی کی جانب دیکھا

"دادا آپ غلط فیصلہ کر رہے ہیں آج آپ اپنا ہی اصول توڑ رہے ہیں"

Posted On Kitab Nagri

اس لڑکی کی آواز پر پنچایت پر موجود حامل جیلانی اور اوزان جیلانی سب لوگوں نے حیرانگی سے اس جانب دیکھا

"ہیزل تم"

حامل جیلانی کیلیے اس کا ڈیرے پر آنا کسی جھٹکے سے کم نہیں تھا۔

"یہ جگہ تمہارے لیے نہیں ہے جس طرح آئی ہو اسی طرح حویلی واپس چلی جاؤ"

اوزان کی بارعب آواز پر ہیزل نے نظروں کا تعاقب اس کی طرف کیا

"دادا اوزان سزا کے حقدار ہیں آخر کو خون تو ان کے باپ کا ہی خون ان کی رگوں میں دوڑتا ہے اس لڑکی کو انصاف ملنا چاہیے ہے زیادتی ہوئی ہے اس کیساتھ چاہے پھر گناہ اس گاؤں کے سردار کے پوتے نے ہی کیوں نہ کیا ہو"

ہیزل مضبوط لہجے میں اوزان پر نظریں جمائے اس کی بات کو نظر انداز کیے کہنے لگی حامل جیلانی اپنا سر جھکا گئے جبکہ اوزان کی آنکھوں میں سرخی چھائی۔

"تمہارا فیصلہ نہیں مانگا کسی نے حویلی جاؤ"

اوزان اس کی طرف قدم بڑھائے غضب ناک لہجہ اختیار کیے اس کے چہرے پر نظریں مرکوز کیے بولا

"آپ نے گناہ کیا ہے اور آپ کو ہر حال میں سزا دلوا کر رہوں گی۔"

Posted On Kitab Nagri

ہیزل اس کی آنکھوں میں اپنی براؤن آنکھیں ڈالے جواب دینے لگی(

ہیزل زور سے آنکھیں میچ گئی وہ بھی تو معافی کا حقدار تھا غلطیاں انسانوں سے ہی ہوتی ہیں اس سے بھی ہوئی تھی۔اس سب کے باوجود اوزان نے ہیزل سے کوئی بری بات یا کوئی شکوہ۔ نہیں کیا تھا بلکہ اس نے تو ہر لمحے اسکی عزت کی حفاظت کی اور ان سب کے قابل شاید وہ نہیں تھی ہیزل نے سرد آہ بھر کر سر جھٹک دیا۔۔

•~~~~~~~~~~~~~~•

"کیا ہوا ہے یہاں کیوں بیٹھے ہو اوزان؟"

عرشیان اسے لان میں بیٹھا دیکھ کر تھوڑا متفکر سا پوچھتا اس کے ساتھ بیٹھ گیا

"کچھ نہیں"

اوزان نے رنجیدہ لہجے میں لفظی جواب دیا

"کچھ تو ہوا ہے ہیزل نے عمر کو معاف کر دیا تمہیں برا لگا"

عرشیان اندازہ لگاتے ہوئے اس سے سوال کرنے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"بہت چھ سال پہلے اس نے مجھے توسزا کا حقدار ٹھہرا دیا تھا میں نے تو اس کے ساتھ کچھ کیا بھی نہیں تھا مجھے آج تک اس نے اس کام کیلیے معاف نہیں کیا لیکن اس عمر نے اس کے ساتھ اتنا غلط کیا لیکن اس نے اسے معاف کر دیا تم خود سوچ لو اس نے دل میں میرے کتنی زیادہ نفرت موجود ہے"

اوزان نے عرشیان کی طرف سنجیدہ نظریں کیے بھاری لہجے میں بولا

"تم کچھ زیادہ حساس ہو رہے ہو اوزان"

عرشیان نے اسے سمجھانا چاہا

"انسان ہو پتھر نہیں کب تک اپنے اندر سب کچھ رکھ کر خود کو ٹھیک ظاہر کرواؤ چھ سال سے رنجش میں ہوں اور اب برداشت ختم ہو رہی ہے"

اوزان نے قدرت ناراضگی سے کہتے ہوئے عرشیان سے نظریں ہٹا کر سامنے کر لی

"اوزان جا کر نماز پڑھو تمہیں اچھا محسوس ہو گا کہتے ہیں کہ نماز پڑھتے ہوئے ہم اللہ تعالیٰ سے باتیں کر رہے ہوتے ہیں"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عرشیان اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتا اسے مشورہ دینے لگا اوزان نے اسکی طرف دیکھا

"تم ٹھیک بول رہے ہو اسوقت سکون مجھے صرف وہی مل سکتا ہے"

اوزان اسکی بات سے متفق ہوتا اٹھ کر اندر کی طرف بڑھ گیا۔ انسان اور اللہ تعالیٰ کا تعلق بے حد خوبصورت ہے اللہ تعالیٰ سے باتیں کرتے ہوئے انسان خود کو حد سے زیادہ ہلکا محسوس کرتا ہے ایک

Posted On Kitab Nagri

وہی ذات تو ہے جو انسان کی ہر بات غور سے سنتا ہے لوگوں سے بہتر اپنے دل کا حال اللہ تعالیٰ سے بیان کرنا چاہیے ہے انسان کافی اچھا محسوس کرتا ہے۔۔

"کیا کر رہی ہو؟"

علایہ اسے کچن میں دیکھ کر سوال کرنے لگی

"چائے بنا رہی تھی"

ہیزل نے چائے کپ میں ڈالتے ہوئے اسے جواب دیا

"کس کیلیے؟"

علایہ نے آئبرو اچکا کر ایک اور سوال کیا

"اس کیلیے جس کے مجھ پر بے حد احسانات ہیں شکریہ ادا کرنے جا رہی ہوں"

ہیزل اسے آگاہ کرتے ہوئے ٹرے میں کپ رکھتی اوپر کی طرف بڑھ گئی علایہ اسے جاتا دیکھنے لگ گئی اسے خوشی تھی کہ آہستہ آہستہ ہیزل اوزان اور اپنے رشتے کو سنجیدہ لے رہی تھی۔۔

•~~~~~~~~~~~~~~•

Posted On Kitab Nagri

ہیزل دروازے پر دستک دیتے ساتھ کمرے کے اندر داخل ہوئی اوزان کی نظر اس پر گئی اس کے ہاتھ میں چائے کا کپ دیکھ کر آج اس کو حیرانگی نہیں ہوئی تھی

"شکریہ ادا کرنے آئی ہو"

اس بار اوزان نے بات کا آغاز کیا وہ اثبات میں سر ہلا کر سائیڈ ٹیبل پر ٹرے رکھ گئی

"آپ کے مجھ پر بہت احسانات ہیں میں واقع آپ کی شکر گزار ہوں"

ہیزل اس سے نظریں ملائے بغیر دھیمے لہجے میں اسے کہنے لگی اوزان کی نظریں اسی پر جمی ہوئی تھیں۔

"میں جاننا چاہتی ہوں آپ نے یہ سب کیوں کیا ہے؟"

ہیزل نے اس کے خاموش رہنے پر سوال کیا

"تمہارے لیے تم میرے نکاح میں ہو میری منکوحہ تمہارے وجود پر کسی کی انگلی کا لمس بھی برداشت نہیں کر سکتا ہوں مگر کیا فائدہ تم تو پھر مجھ سے نفرت ہی کرتی رہو گی"

اوزان کے سرد لہجے پر وہ اسے دیکھنے پر مجبور ہو گئی

"میرے دل میں اب آپ کے لیے نفرت نہیں ہے"

ہیزل نے بے اختیار اسے اس بات سے آگاہ کیا اب دیکھنے کی باری اوزان کی تھی

"میرے دل میں نفرت اسی دن ختم ہو گئی تھی جس دن میری عزت کی حفاظت کر کے آپ میرے نگہبان بنے آپ نے ہر دفعہ میری عزت کی حفاظت کی ہے میرے نکاح والے دن مجھ پر کوئی انگلی نہ

Posted On Kitab Nagri

اٹھائے آپ نے مجھ سے نکاح کیا بازار میں عمر کے سامنے آپ ڈھال بن کر آ کر کھڑے ہو گئے اور آج میرے مجرم کو میرے سامنے معافی مانگنے کیلیے لے آئے میرے اوپر سے ایک اور بوجھ ختم کر دیا میں کوشش کروں گی کہ میں آئندہ ایسی کوئی حرکت نہیں کرو جس سے آپ کو تکلیف ہو"

ہیزل نظریں جھکائے رک رک اس کے کیے احسانات یاد کروانے لگی

"تکلیف تو دی ہے تم نے آج مجھے عمر کو معاف کر کے"

اوزان اس کی طرف قدم بڑھاتا لہجے میں بھرپور سنجیدگی سجائے بتانے لگا

"مجھے معاف کر دیں آئندہ ایسا نہیں ہو گا"

ہیزل سر جھکائے شرمندگی سے اس سے معزرت کرنے لگی اوزان کے چہرے سختی در آئی

"فار گاڈ سیک ہیزل بس کرو تم ایسے ری ایکٹ کر رہی ہو جیسے تم بہت بڑی گناہگار ہو"

اوزان نے خفگی سے اس پر سرد نگاہیں مرکوز کیے ڈانٹا ہیزل سہمی اس کا یہ اداس چہرہ سوجھی آنکھیں اوزان کو بے حد اذیت پہنچا رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں نے تم پر کسی قسم کا کوئی احسان نہیں کیا ہے یہ سب کرنا فرض ہے میرا زندگی میں جب جب تمہیں ضرورت ہو گی تب تب اوزان تمہیں تمہارے ساتھ کھڑا نظر آئے گا تو اس گلٹ کو اپنے دل نکال پھینکوں"

Posted On Kitab Nagri

اوزان ایکدم لہجے میں نرمی اختیار کرتا اسے وضاحت دینے لگا ہیزل نے آنکھیں اٹھا کر اسے دیکھا براؤن آنکھوں میں ابھی بھی نمی تھی

"تمہیں خود پر ترس نہیں آرہا حالت دیکھو اپنی کیا تم ایسی تھی"

اوزان اسے مرر کے سامنے کرتا سوال کرنے لگا ہیزل نے اپنا عکس شیشے میں دیکھا اس کی آنکھیں سوجھی ہوئی چہرے بے رونق سا تھا مسکراہٹ جو ہر وقت اس کے چہرے پر ہوتی تھی آج نہیں تھی

"پرانی ہیزل بنو مضبوط ہیزل ہمت والی مقابلہ کرنے والی ہر انسان کی زندگی میں مشکلات آتی ہیں اس کا مطلب ہر گز یہ نہیں ہے کہ انسان وہی رک جائے میں چھ سال جیل رہ کر آیا ہوں کیا میری زندگی رک گئی ہے انسان کو آگے بڑھنا ہی پڑتا ہے زندگی کبھی بھی نہیں رکتی اور اگر اپنی زندگی پر فل سٹاپ لگا دیا تو صرف زندگی اذیت بن جاتی ہے آگے بڑھنا چاہیے ہے خود کے لیے"

اوزان اسے سمجھانے کی کوشش کرنے لگا ہیزل نے اسے دیکھا

"میں کوشش کروں گی"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہیزل نے ہاں میں سر ہلا کر اسے تسلی دی اوزان سر کو خم دے گیا

"مجھے چلنا چاہیے ہے"

ہیزل اسے کہتے ساتھ باہر کی طرف قدم بڑھانے لگی اوزان نے اسکا ہاتھ تھام کر اسے روکنا چاہا ہیزل کی ہارٹ بیٹ مس ہوئی اس کا لمس محسوس کرتے ہی پورے وجود میں کرنٹ سا دوڑا اس نے آنکھیں

Posted On Kitab Nagri

بند کر کے گہرا سانس بھرا اور چہرہ موڑ کر اسے دیکھا اوزان نے اپنی طرف کرنا چاہا نا جانے کیوں مگر ہیزل کے قدم خود بخود اسکی طرف بڑھ گئے۔

"نکاح کے ایک مہینے بعد تم مجھے دوسری بار شکریہ ادا کرنے آئی ہو نکاح کے دوسرے مہینے تم مجھ سے کیا کہنے آؤ۔گی"

اوزان اپنے لب اس کے قریب کیے جھک کر سرگوشی کرتا گھمبیر لہجے میں کہتا اس کی حالت غیر کر گیا اوزان کے ہاتھ میں موجود ہیزل کے ہاتھ کی گرفت مضبوط ہوئی اس کی قربت میں ہیزل نے خود کو بے بس محسوس کیا

"جواب دو"

اوزان اس کی خوشبو کو اپنے اندر اتارتا آہستگی سے پوچھتا اس کی دل کی دھڑکن تیز کر گیا

"چ۔۔چائے ٹھنڈی ہو رہی ہے آپ کو پی لینی چاہیے"

ہیزل کو اچانک خیال آیا تو فوراً سے کہتے ساتھ اپنا ہاتھ چھڑواتی کمرے سے نکل گئی اوزان کے لبوں پر دلفریب مسکراہٹ نمودار ہوئی

"مجھے انتظار رہے گا"

Posted On Kitab Nagri

اوزان خود سے ہمکلام ہوتا بیڈ کی طرف بڑھ گیا واقع اللہ تعالیٰ دلوں کے حال سے بخوبی واقف تھا کچھ دیر پہلے وہ افسردہ تھا مگر خدا کے سامنے جھکنے کے بعد ان سے باتیں کرنے کے بعد اس کی افسردگی ختم ہو گئی تھی اسے یقین ہوا کہ سجدے زمین پر کرو تو دعائیں عرش تک جاتی ہیں۔۔

•~~~~~~~~~~~~~~~~•

حامل جیلانی کے خاص طور پر کہنے کے مطابق چائے پینے کے لیے سب لوگ ٹی وی لاؤنج میں موجود تھے

"خیریت ہے تائیا آپ نے ہم سب کو بلایا؟"

مبین جیلانی صوفے پر بیٹھتے ہوئے پریشانی سے پوچھنے لگے

"خیریت ہی ہے مجھے آپ سب سے اور خاص طور پر علایہ سے ایک بہت ضروری بات کرنی ہے"

حامل جیلانی نے سنجیدہ لہجے میں سب پر باری باری نظر ڈال کر علایہ پر اپنی نظریں روک لی اپنے نام پر اس نے سر اٹھا کر انہیں دیکھا۔

"ہم سن رہے ہیں آپ بتائیں"

مبین جیلانی نے اثبات میں سر ہلا کر بولا

Posted On Kitab Nagri

"میرے ایک دوست کی فیملی اپنے بیٹے کا رشتہ سبرینہ کے ساتھ کرنا چاہتی ہے مگر سبرینہ تو فلحال چھوٹی ہے رشتہ بہت اچھا ہے میں نے سوچا علایہ بھی تو مجھے ہیزل اور سبرینہ جیسی ہی ہے اس کے بیٹے کا رشتہ علایہ سے کیوں نہ کر دیں آپ سب کیا کہتے ہیں اس بارے میں"

حامل جیلانی کی کہی گئی بات وہاں موجود ایک شخص حیران ہوا تھا مگر عرشیان کو تو جیسا جھٹکا لگا تھا عرشیان کا دل چائے سے اُچاٹ ہوا اس نے بے یقینی سے حامل جیلانی کی طرف دیکھا

"لیکن دادا اس میں تو علایہ کی مرضی ضروری ہے"

ہیزل نے بات کے درمیان میں مداخلت کرتے ہوئے انہیں بتانا ضروری سمجھا

"بلکل علایہ کی رضامندی کے بغیر کچھ نہیں ہو گا لیکن اچھے رشتے بار بار نہیں ملتے ہیں میں نے تو بس اس لیے سوچا زندگی اچھی گزر جائے گی بچی اور گاؤں والوں میں سے کسی کو بھی اس بات کی خبر ہوئی کہ ایک جوان لڑکی کو ہم لوگوں نے اپنی حویلی میں پناہ دی ہوئی ہے تو اس بچی پر نا جانے کیا کیا باتیں کریں "

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حامل جیلانی نے آنے صورتحال سے اس سب آگاہ کیا اور سب کو کی حامل جیلانی کی بات بلکل ٹھیک لگی

"علایہ بچے میں زبردستی نہیں کرنا چاہتا ہوں آپ کے ساتھ آپ اگر انکار کرنا تو چاہے تو بلا جھجک کر دیں"

Posted On Kitab Nagri

حامل جیلانی علایہ کو خاموش بیٹھا دیکھ کر نرمی سے اس سے مخاطب ہوئے

"نہیں دادا آپ بڑے ہیں آپ نے میرے لیے اچھا سوچا ہو گا مجھے اس رشتے سے کوئی اعتراض نہیں ہے"

علایہ کے کہے جملے پر عرشیان نے اسے خالی نظروں سے دیکھا نا جانے کیوں مگر اس کے رشتے کی خبر اسے بلکل بھی پسند نہیں آئی تھی حامل جیلانی مسکرا دیے

"علایہ"

ہیزل نے اسے پکارا وہ خاموشی سے اٹھتی اوپر کی طرف بڑھ گئی ہیزل اس کے پیچھے گئی اوزان جو اس سب میں خاموش بیٹھا تھا نظر عرشیان پر گئی اس خبر کو سنتے ہی اس کا چہرہ مرجھایا تھا جس پر اوزان نے بخوبی غور کیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"علایہ یہ کیا تھا نیچے"

ہیزل اس کے پیچھے کمرے میں آتے ہوئے اس سے خفگی سے پوچھنے لگی

"کیا تھا دادا نے رشتے کا پوچھا میں نے ہاں کر دی"

علایہ نے اسے دیکھے بغیر دھیمے لہجے میں جواب دیا

"بغیر دیکھے بغیر جانے تم کسی شخص کیلیے کیسے ہاں کر سکتی ہو علایہ"

ہیزل سینے پر بازو اس کیلیے خاصی فکر مند ہوتی ایک اور سوال کرنے لگی

"دادا کہ رہے تھے کہ اچھے لوگ ہیں اور اللہ تعالیٰ نے میرے لیے کچھ اچھا سوچا ہو گا"

علایہ گہرا سانس خارج کرتی اب کی بار پر سکون انداز میں اسے سمجھانے لگی

"تم ایسا کیوں کر رہی ہو علایہ؟"

ہیزل نے اس بار مایوسی سے اس کے چہرے کو دیکھتے ہوئے سوال کیا

"شادی تو کرنی ہی تھی میں کب تک یہاں رہ سکتی ہوں میں خود بھی یہی سوچ سوچ کر پریشان تھی ساری زندگی تو میں اس حویلی میں نہیں گزار سکتی ہوں دادا کا فیصلہ بلکل ٹھیک ہے اور تم اداس ہونے کے بجائے دعا کرو کہ اللہ تعالیٰ میرے نصیب پیارے کریں"

علایہ اسے سنجیدہ لہجے میں بتاتے آخری میں چہرے پر مدھم سی مسکراہٹ سجا گئی ہیزل اسے دیکھنے لگی وہ اتنے صبر والی کیسی تھی وہ کبھی نہیں جان سکی تھی

Posted On Kitab Nagri

"چاچو ہمیشہ دیر کر دیتے ہیں ہر کام میں کچھ نہیں ہو سکتا آپ کا"

ہیزل دل ہی دل میں خود سے بولنے لگ گئی علایہ باتھروم کا رخ کر گئی

•~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~•

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

عرشیان اسوقت اپنے کمرے میں بیٹھا ہوا نظریں زمین پر جمائے ہوئے تھے ذہن میں حاکم جیلانی اور علایہ دونوں کے کہے گئے جملے بار بار گردش کر رہے تھے جس کے باعث اسے اپنے سر میں درد محسوس ہو رہا تھا

"مجھے کیوں برا لگ رہا ہے اگر اس کا رشتہ ہو رہا ہے ایک نہ ایک دن اسکی شادی ہونی ہی تھی"

عرشیان اپنی کیفیت سے انتشار سا ہو تا خود سے ہی سوال کرنے لگا

"کیا وہ مجھے پسند ہے؟"

عرشیان کو سوچتے سوچتے ایکدم اندیشہ ہوا دل زور سے دھڑکا اور دل نے اپنے ہونے کا احساس دلایا

"اگر پسند ہے بھی تو مجھے نا میں تو نہیں ہوں اس کو پسند"

عرشیان اپنی کہی بات کا جواب خود ہی دینے لگا اسے اپنی کیفیت سے عجیب ہی الجھن ہو رہی تھی وہ خود بھی سمجھ نہیں پا رہا تھا آخر کیوں وہ علایہ کے بارے میں مسلسل سوچ رہا ہے کیوں وہ لڑکی اس کے حواسوں پر سوار ہو رہی ہے

"عرشیان سونے کی کوشش کرو ایسا کچھ نہیں ہے یہ صرف تمہارا وہم ہے وہ لڑکی اچھی ہے تمہیں اسی لیے اچھی لگتی ہے اس سے زیادہ اور کچھ نہیں"

Posted On Kitab Nagri

عرشیان شاید خود کو تسلی دینے کی کوشش کرتا لیٹ گیا اور آنکھیں بند کر کے سونے کی کوشش کرنے لگا کہ آنکھیں بند کرتے ہی علایہ کا معصوم چہرہ آنکھوں کے سامنے لہرایا وہ فوراً سے اٹھ بیٹھا اب اسے اپنی اس کیفیت پر غصہ آرہا تھا

"تم مان کیوں نہیں لیتے وہ لڑکی تمہیں بہت پسند ہے اس لڑکی سے تم محبت کرتے ہو"

عرشیان کو اپنے ضمیر سے یہ آواز سنائی دی عرشیان کا اپنا اندیشہ درست ہوتا ثابت ہوا۔

"اس نے رشتے کیلیے خود ہامی بڑھی ہے اسکا مطلب وہ مجھ میں کسی قسم کی کوئی دلچسپی نہیں رکھتی اگر وہ نہیں رکھتی تو مجھے بھی نہیں رکھنی چاہیے"

عرشیان خود سے اندازہ کرتا بولتے ساتھ اپنے آپ کو علایہ کے بارے میں سوچنے سے روکنے کی کوشش کرنے لگا مگر انسان کا اپنے دل پر کبھی اختیار رہا کب ہے۔ لاکھ کوشش کرنے کے باوجود وہ لڑکی اس کے دل و دماغ پر قبضہ کیے رہی اور وہ سحری تک اسی کیفیت کے ساتھ جاگتا رہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

•~~~~~~~~~~~~•

"عرشیان چاچو پھر سے کنوارے رہ جائیں گے"

ارمان اور ہیزل لان میں افسردہ بیٹھے ہوئے تھے ارمان بولا

Posted On Kitab Nagri

"چاچو ہمیشہ دیر کر دیتے ہیں اتنی پیاری میری دوست مجھ سے جدا کر رہے ہیں"

ہیزل نے منہ بسور کر خفگی سے کہا

"جب پسند کرتے ہیں تو بولیں نا پسند کرتے ہیں"

ارمان نے ہیزل کی طرف دیکھتے ہوئے بتانے لگا ہیزل اثبات میں سر ہلا گئی

"صحیح بول رہے ہو تم لیکن ہمیں کیا پتہ عرشیان چاچو پسند کرتے ہی نا ہو"

ہیزل کسی سوچ کے تحت سنجیدگی سے بولی

"ارے کرتے ہیں صاف ظاہر ہوتا ہے میں نے خود اپنی آنکھوں سے انہیں علایہ آپی کی اتنی فکر کرتے ہوئے آپ بتائیں کیا عرشیان چاچو آج تک کسی لڑکی کے پیروں پر بیٹھے ہیں نہیں نا تو بس صاف پتہ لگ رہا ہے"

ارمان اسے ساری باتوں سے آگاہ کرنے لگا ہیزل کی آنکھیں ایکدم بڑی ہو گئی

"تو پھر بتانا چاہیے تھا چاچو کو اپنی فیلینگز کے بارے میں"

ہیزل منہ بنا کر دکھی انداز میں بولی جس پر ارمان اثبات میں سر ہلا گیا

"ایک انسان ہے جو چاچو کے منہ سے اقرار کروا سکتا ہے"

ارمان چہرے پر ایکدم مسکراہٹ سجائے کہنے لگا ہیزل نے سوالیہ نظروں سے اسکی طرف دیکھا

"اوزان بھائی وہ یقیناً یہ کر سکتے ہیں"

Posted On Kitab Nagri

ارمان نے اسے پر اعتماد لہجے میں بتایا ہیزل اسے دیکھ رہی تھی

"ابھی کل آنے تو دو دیکھتے ہیں کیسے لوگ ہے صبر رکھو فوراً سے وابیلا مت بچاؤ"

ہیزل نے سمجھداری کا مظاہرہ کرتے ہوئے اسے خفگی سے کہا اور اٹھ کر اندر کی طرف بڑھ گئی پیچھے ارمان اسے بس دیکھتا رہ گیا۔۔

•~~~~~~~~~~~~~~~~~•

حامل جیلانی کے دوست کی فیملی آچکی تھی وہ سب لوگ ٹی وی لاؤنج میں بیٹھے ہوئے تھے اور باتیں کرنے میں مصروف تھے عرشیان بھی انہیں سب میں موجود تھا سر تا پیر سامنے بیٹھے اس تیس سالہ آدمی کو دیکھ رہا تھا جس کا نام داؤد تھا جو چہرے پر بناوٹی مسکراہٹ سجائے حامل جیلانی کی ہر بات پر ہاں میں ہاں ملا رہا تھا۔ساتھ میں آئی اسکی بہن اوزان کو گھورنے میں مصروف تھا جو ان سب کے بیچ خاموشی سے نظریں جھکائے بیٹھا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہیزل علایہ کو تیار کر رہی تھی لان کے پرنٹڈ خوبصورت سوٹ میں سر پر سلیقے سے دوپٹہ کیے چہرے میک اپ سے بلکل پاک مگر سادگی میں بھی بلاشبہ وہ بے حد خوبصورت دیکھ رہی تھی

"ایک بار پھر سوچ لو علایہ"

Posted On Kitab Nagri

ہیزل نے اس سے کھڑا دیکھ کر روکتے ہوئے کہا

"ہیزل اللہ تعالیٰ پر سب چھوڑ دیا ہے مجھے کوئی پریشانی نہیں ہے آجاؤ چلیں"

علایہ اطمینان بھرے انداز میں مسکرا کر کہتی اس کے ساتھ نیچے کی طرف بڑھ گئی اور وہی ہیزل سیاہ ڈریس میں سر پر حجاب۔کیے کسی سے کم نہیں لگ رہی تھی۔

وہ دونوں ٹی وی لاؤنج میں داخل ہوئی تو عرشیان کی نظر علایہ پر گئی عرشیان کی ہارٹ بیٹ مس ہوئی اور وہ فوراً ہی اس سے نظریں ہٹا گیا جبکہ اوزان کی نظر ہیزل پر گئی سیاہ رنگ اس پر بہت جچ رہا تھا اور اسوقت اوزان کو ہیزل سے نظریں ہٹانا دنیا کا سب سے مشکل ترین کام لگا۔

"اسلام و علیکم"

علایہ نے دھیمے لہجے میں تابعداری سے سر جھکائے سلام کیا

"وعلیکم اسلام"

داؤد کی والدہ کھڑی ہوتی علایہ کو نرمی سے جواب دیتی اپنے ساتھ بٹھا گئی اور داؤد کے چہرے پر موجود مسکراہٹ اور بھی گہری ہو گئی۔

"دانت تو ایسے نکال رہا ہے جیسے پہلی دفعہ لڑکی دیکھی ہو"

عرشیان داؤد کو علایہ کو گھورتا پا کر جل کر دل ہی دل میں خود مخاطب ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

داؤد کی والدہ اب علایہ سے اسکے بارے میں پوچھ رہی تھی عرشیان ناگواری سے اس سارے منظر کو دیکھ رہا تھا

"آپ کیا لگتے ہیں علایہ کے ؟"

داؤد کی بہن اوزان کے ساتھ آکر بیٹھتی مسکراتے ہوئے پوچھنے لگی اوزان اس کے ایکدم ساتھ بیٹھنے پر تھوڑا گھبرایا ہیزل کی نظر بھی اس طرف گئی اس لڑکی کو اوزان کے ساتھ بیٹھا دیکھ کر اسے کچھ خاص اچھا نہیں لگا

"بھائی ہوں اس کا"

اوزان نے سنجیدہ لہجے میں اس کے سوال کا جواب دیا

"آپ کافی ہینڈسم ہیں"

اس لڑکی کی اگلی بات پر اوزان سمیت ہیزل کی آنکھیں بھی بڑی ہوئی

"شکریہ"

اوزان اس لڑکی کے بے تکلف ہونے ان کمفرٹیبل ہوتے ہوئے بس ایک لفظ کا جواب دے گیا

"اس لڑکی کو تو دیکھو استغفر اللہ کیسے گھور رہی ہے ان کو شرم نام کی کوئی چیز ہی نہیں ہے"

ہیزل دل ہی دل میں اس لڑکی کو ملامت کرتی سامنے دیکھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"علایہ بچے سب کو چائے سرو کرو"

وینا محترمہ کے کہنے پر وہ جی کا جواب دے کر سب کو چائے سرو کرنے کیلیے اٹھی

"میں بھی مدد کروا دیتی ہوں"

ہیزل کہتے ساتھ اس کے ساتھ مدد کروانے کیلیے بڑھی اوزان کا دھیان ہیزل پر ہی تھا

علایہ داؤد کی والدہ اس کے والد اور داؤد کو چائے کا کپ تھمانے لگی داؤد کو چائے کا کپ تھماتے ہوئے علایہ کا ہاتھ داؤد سے مس ہوا عرشیان کی آنکھوں سے یہ منظر بچ نہ سکا اس کی آنکھوں میں سختی در آئی

"آپ میریڈ ہیں"

اس لڑکی کے ایک اور سوال پر اوزان اسکی طرف متوجہ ہوا

"جی ان کا نکاح ہوا ہے"

ہیزل اس لڑکی کے آگے چائے کا کپ بڑھاتی اوزان کے بجائے سرد لہجے میں خود ہی جواب دے گئی کہ اوزان اور وہ لڑکی اسے دیکھنے پر مجبور ہو گئے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کس کے ساتھ"

داؤد کی بہن نے خاصا افسردگی سے پوچھا

"جس مرضی کے ساتھ ہوا ہو یہ ضروری نہیں کے ضروری یہ ہے کہ ان کا نکاح ہو چکا ہے"

Posted On Kitab Nagri

ہیزل اس کے لٹکائے ہوئے منہ کو دیکھتی غصے میں اوزان کو چائے کا کپ تھما ہر لفظ پر زور دیے کہتے ساتھ وہاں سے چلی گئی اوزان اسے جاتا دیکھنے لگ گیا ہیزل کا جیلس ہونا اوزان کو بے حد بھایا تے تھا

"چائے"

ہیزل عرشیان کو چائے دیے بغیر ہی غصے سے وہاں سے نکل آئی تھی تبھی علایہ نے کپ اٹھا کر عرشیان کی طرف بڑھایا دونوں کی نظریں آپس میں ٹکرائیں علایہ اس کو خود کو دیکھتا پا کر پلکیں جھکا گئی اس کا ہاتھ کانپ رہا تھا

"چائے"

عرشیان کے نہ پکڑنے پر علایہ نے ایک بار پھر سے تھوڑا زور سے کہا عرشیان ہوش میں آیا اور کپ تھام گیا علایہ بھی خاموشی سے وہاں سے نکل گئی ارمان نے عرشیان کے کندھے پر تسلی والی تھپکی دی جس پر اس نے گھور کر ارمان کو دیکھا۔ اوزان بھی اٹھ کر وہاں سے باہر کی طرف بڑھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

•~~~~~~~~~~~~~~~~•

"تمہیں کیا ہوا تم کیوں باہر آگئی"

علایہ جو باقی کے لوازمات لینے کیلیے کچن میں آئی تھی ہیزل کو وہاں دیکھ کر سوال کرنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"کچھ نہیں"

ہیزل نے خاصے روکھے لہجے میں جواب دیا

"کچھ تو ہوا ہے تمہارا چہرہ بتا رہا ہے ہیزل"

علایہ اس کے چہرے پر غور کرتی فکر مند سی بولی

"وہ داؤد بھائی کی بہن بہت ہی عجیب ہے"

ہیزل غصے سے اسے وجہ بتانے لگی علایہ نے آنکھیں چھوٹی کیے اسے دیکھا

"کیوں کیا کیا اس نے"

علایہ نے پریشانی سے سوال کیا

"بلاوجہ ہی اوزان کے ساتھ فری ہونے کی کوشش کر رہی تھی مطلب ایسی بھی لڑکیاں ہوتی ہیں دنیا میں"

ہیزل جل کر اونچے لہجے میں علایہ کو بتانے لگی علایہ کچھ دیر اسے دیکھتی رہی اوزان جو ہیزل سے بات کرنے کیلیے ہی آیا تھا اس کی باتوں پر قدم کچن کے باہر ہی روک گیا وہ مسکراتے ہوئے ہیزل کی ساری بات سن رہا تھا

"لیکن تمہیں کیوں اتنا برا لگ رہا ہے جبکہ تمہیں تو فرق نہیں پڑتا ہے؟"

علایہ نے تجسس بھرے انداز میں اس سے پوچھنا چاہا ہیزل ایکدم کنفیوز ہوئی

Posted On Kitab Nagri

"مجھے فرق نہیں پڑتا مگر شادی شدہ کو گھورنا اور بے تکلف اچھی بات نہیں ہے تم جاؤ چیزیں ٹھنڈی ہو رہی ہیں"

ہیزل گھبراہٹ کے مارے جواب دیتی بات گھما گئی

"ہم اس بارے میں سکون سے رات میں بات کریں گے"

علایہ کہتے ساتھ کچھ سے باہر کی طرف بڑھ گئی ہیزل نے اس کے جاتے ہی سکون کا سانس خارج کیا

علایہ باہر آئی اوزان کو کھڑا دیکھ کر وہ آنکھیں جھکائے سائیڈ سے گزر گئی اوزان کچن کے اندر داخل ہو گیا

"آپ کافی ہینڈسم ہیں"

ہیزل منہ بنا کر اس لڑکی کی نقل اتار رہی تھی کہ ایکدم اوزان کو دیکھ کر وہ گھبرا کر فوراً سیدھی ہوئی

"کچھ جلنے کی بو آ رہی ہے"

اوزان نے مسکراہٹ چھپائے اس کے چہرے پر نظریں جمائے کہا ہیزل پریشان سی ناک سکیڑ کر سونگھنے کی کوشش کرنے لگی

"مجھے تو نہیں آ رہی ہے"

ہیزل نے معصومیت سے اس کو دیکھتے ہوئے نفی میں جواب دیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"تو بتاؤ کس سے ہوا ہے نکاح میں جاننا چاہتا ہوں"

اوزان سینے پر بازو باندھ کر اس کے ساتھ کھڑا ہوتا سوال کرنے لگا اوزان کا بازو ہیزل کے بازو کے ساتھ مس ہوا ہیزل گھبرا کر اس سے دور ہوتی سامنے کھڑی ہو گئی

"آپ نہیں جانتے کیا"

ہیزل نے اسے دیکھے بغیر نظریں دائیں طرف کیے سوال کیا

"مگر میں تم سے جاننا چاہتا ہوں"

اوزان اس کو نظروں کے حصار میں لیے کھڑا بولا

"کیا مطلب مجھ سے ہوا ہے آپ کا نکاح"

ہیزل نے دھیمے لہجے میں اسے بتایا اوزان کے ہونٹوں کی مسکراہٹ گہری ہوئی

"یعنی تم اس رشتے کو قبول کر چکی ہو"

اوزان نے آئبرو اچکا کر ایک اور سوال کیا

"میرے پاس اس سوال کا کوئی جواب نہیں"

ہیزل جواب دیتے ساتھ فوراً کچن سے باہر کی طرف بڑھ گئی اوزان اسے جاتا دیکھنے لگ گیا

"افف یہ لڑکی"

اوزان دل پر ہاتھ رکھے خود سے کہنے لگا پھر مسکرا دیا۔

Posted On Kitab Nagri

"ہمیں ذرا وقت دیں ہم جلدی جواب دیں گے"

کچھ دیر بعد وہ لوگ یہ کہتے ساتھ رسمی علیک سلیک کرتے چلے گئے۔

•~~~~~~~~~~~~~~~~~•

اوزان اسوقت اپنے کمرے میں موجود تھا کہ تبھی اس کا فون بجا اوزان کا دھیان کال کی طرف گیا اس نے نمبر دیکھ کر کال اٹینڈ کی

"سر جو کام آپ نے کہا تھا ہو گیا ہے وہ لوگ یہاں کراچی میں موجود ہیں"

اس آدمی نے اسے اس بارے میں آگاہ کیا

"کل ہم نکلتے ہیں کراچی کے لیے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اوزان نے کہتے ساتھ فون بند کیا اور بیڈ پر رکھ دیا ایک بار پھر وہ چھ سال پیچھے چکا گیا ماضی کی تلخ یادیں اس کی آنکھوں کے سامنے کسی فلیش بیک کی طرح لہرانے لگی اس کی آنکھوں میں موجود تکلیف کا اندازہ اسوقت کوئی بھی کر سکتا تھا مگر دنیا والوں کو وہ خود کو کمزور نہیں دیکھانا چاہتا تھا اس نے اپنی سوچ کو جھٹکا اور باتھروم میں جا کر وضو کر کے دو نفل شکرانے کے ادا کرنے کا ارادہ کیا

جائے نماز بچھا کر نیت باندھ کر وہ خدا کے در پر حاضر ہو گیا وہ نماز پڑھ کر سلام پھیر تا دعا کیلیے ہاتھ اٹھائے خدا کا شکر ادا کرنے لگا۔

سب لوگ سحری کیلیے ڈائننگ ٹیبل پر موجود تھے

"دادا مجھے کراچی کے لیے نکلنا ہے فجر کے بعد"

اوزان پانی کا گلاس لبوں سے ہٹاتے ہوئے حامل جیلانی کو بتانے لگا

"خیریت ہے اوزان؟"

حامل جیلانی اسے دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے سوال کرنے لگے

"مجھے ایک اہم کام ہے اب نہ ہوا تو پھر کبھی نہیں ہو گا واپس آ کر سب بتاؤ گا"

اوزان لہجے میں بھرپور سنجیدگی سجائے انہیں سمجھانے لگا جس پر وہ خاموش ہو گئے

Posted On Kitab Nagri

"لیکن اتنی دور اچانک بیٹھے بیٹھے جانے کی کیا سوجھی"

انیلا محترم فکر مندی سے اوزان کو دیکھتی بولی

"کچھ نہیں ہوتا ماں میں جلدی آجاؤں گا"

وہ انہیں تسلی بخش جواب دینے لگا سب لوگ سحری کرنے میں مصروف ہوگئے ہیزل بظاہر تو محسوس نہیں کروا رہی تھی مگر اوزان کا ایکدم اس طرح کراچی جانا اس کے ذہن میں کئی خدشات پیدا کر گیا ناجانے کیوں مگر اسے کچھ ٹھیک نہیں لگا بیٹھے بٹھائے کراچی جانا کوئی تو بات یقیناً تھی

"میں ساتھ چلوں تمہارے؟"

عرشیان نے اوزان کو مخاطب کرتے ہوئے پوچھنا چاہا

"نہیں میرے ساتھ عاطف ہے"

اوزان اپنے خاص ملازم کا نام بتاتے ہوئے جواب دینے لگ گیا عرشیان اثبات میں سر ہلا گئے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فجر کی نماز پڑھنے کے بعد پانچ بجے کے قریب عاطف جیلانی حویلی کے باہر موجود تھا اوزان سب سے ملتا گراج کی طرف قدم بڑھا گیا۔

ہیزل اپنے کمرے کی کھڑکی پر کھڑی باہر نظریں کیے اوزان کو گاڑی میں بیٹھتا دیکھ رہی تھی

"ہیزل وہاں کیوں کھڑی ہو سوتے ہیں"

Posted On Kitab Nagri

علایہ اسے کھڑکی کے پاس کھڑا دیکھ کر بیڈ کی طرف اشارہ کرنے لگی ہیزل اوزان سے دھیان ہٹاتی علایہ کی طرف کر گئی اور خاموشی سے اس کے ساتھ آکر لیٹ گئی۔۔

•~~~~~~~~~~~~~~~~•

چھ سال پہلے۔۔۔

"اس دفعہ کیا پھر اسی خاندان میں سے کوئی سربراہ بنے گا؟"

انور خان ملازم کی بات پر بے یقینی سے اس سے پوچھنے لگے

"جی صاحب حامل جیلانی نے اس بار اپنے پوتے اوزان ازہر جیلانی کو سربراہ بنانے کا سوچا ہے"

ملازم سر جھکائے اسے آگاہ کرنے لگا کہ انور خان کے چہرے ایکدم سرد تاثرات نمودار ہوئے۔

"اس دفعہ انور خان ایسا ہونے نہیں دے گا سربراہ تو اس دفعہ گاؤں کا میں ہی بنو گا چاہے مجھے اس کیلیے کچھ بھی کرنا پڑے یہ میرا خود سے وعدہ ہے"

انور اپنی جگہ سے کھڑا ہوتا چہرے پر شاطر مسکراہٹ خود سے وعدہ کرنے لگا۔۔

"مجھے اوزان کی ایک ایک پل کی رپورٹ ملنی چاہیے ہے ہر وقت تم اس پر نظر رکھو گے"

Posted On Kitab Nagri

انور خان اپنے دماغ میں منصوبہ بناتے ہوئے ملازمہ کو تحکم بھرے لہجے میں کہنے لگا

"جی صاحب"

وہ تابعداری سے سر جھکائے بولتا وہاں سے چل گیا

"ہر دفعہ تم نہیں خوش ہو گے حامل جیلانی"

انور خان مسکراتے ہوئے مونچھوں کو تاؤ دیتے ہوئے بولا۔

گھڑی اسوقت ایک بجا رہی تھی کہ جیلانی ولا میں گھر سے تمام آفراد اپنے اپنے کمروں میں نیند پوری کرنے میں مصروف تھے تبھی ازہر جیلانی نشے کی حالت میں حویلی میں داخل ہوئے لڑکھڑاتے ہوئے قدموں سے وہ اپنے پورشن کی جانب بمشکل پہنچ سکے اپنے کمرے میں پہنچتے ہی انہوں نے کمرے میں لائٹ آن کر دی نظر سامنے سوتے ہوئے انیلا محترمہ پر گئی

"اٹھ"

وہ گھومتے ہوئے سر کیساتھ اونچی آواز میں ان سے مخاطب ہوئے وہ اچانک گھبرا کر اٹھ بیٹھی مشکل سے آدھا گھنٹہ ہوا تھا آنکھ لگے مگر ازہر جیلانی کے ایکدم چیخنے پر ان کی نیند ٹوٹ گئی

"چائے بنا کر آ میرے لیے"

وہ بیڈ پر ڈھے جانے والے انداز میں لیٹتے حکم صادر کرنے لگے

Posted On Kitab Nagri

"میں اسوقت چائے نہیں بنا سکتی ہوں بہت تھکی ہوئی ہوں فلحال سونا چاہتی ہوں"

انیلا محترمہ ہمت کر کے منع کرتی اٹھ کر کاؤچ کی طرف بڑھنے لگی کہ ازہر جیلانی غصے بھری نظروں سے اسے دیکھتے اپنی سائیڈ پر پڑا واس اٹھا کر زمین پر پٹک کر اپنے غصے کا اظہار کر گئے انیلا محترمہ سہم کر رہ گئے ان کے بڑھتے قدم تھم گئے۔ازہر جیلانی اٹھ کر اس طرف بڑھے اور انیلا کے بالوں کو اپنے ہاتھ کی مٹھی میں جکڑتے سرخ آنکھوں سے اسے دیکھنے لگے

"مجھے انکار کر رہی ہے تیری اتنی جرات"

ازہر جیلانی تیش سے چیخے اور اسے زمین پر دھکا دے گئے

"آہہہہ"

انیلا نیچے گرنے کی وجہ سے جسم میں تکلیف محسوس کرتی سسک اٹھی

شور کی آواز سن کر اوزان اپنے کمرے سے ان کے کمرے میں آیا سامنے کا منظر دیکھ وہ صورتحال کو سمجھ گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ملازمہ نہیں ہے آپ کی وہ جب جیسا دل چاہا ویسا سلوک کریں گے"

اوزان تنفر بھرے لہجے میں کہتے ساتھ اپنی ماں کی طرف بڑھتا انہیں ہٹانے لگا

"باپ سے بات کرنے کی تمیز ہی بھول گئے ہو تم"

ازہر جیلانی اسے بھی چیخ کر بولے اوزان نے انیلا محترمہ کو بیڈ پر بٹھایا

Posted On Kitab Nagri

"باپ آپ خود کو میرا باپ کہتے ہیں ایسا باپ ہونے سے بہتر ہے کہ میرا باپ نہ ہوتا"

اوزان نے ترش لہجے میں میں طنز کیا ازہر جیلانی اسے بھی تھپڑ مارنے کیلیے ہاتھ بڑھانے لگے

"سوچیے گا بھی مت میں اب چھوٹا اوزان نہیں ہو جو آپ کی مار سے ڈر جاؤں گا نکلے یہاں سے کوئی جگہ نہیں اس کمرے میں آپ کی"

اوزان ان کا ہاتھ جھٹک کر تھکا دیتا کمرے سے باہر کرنے لگا

"بیوی ہے وہ میری میں اس کے ساتھ جیسا بھی سلوک کروں میری مرضی"

ازہر جیلانی انیلا کی طرف انگلی کیے چوڑے ہو کر بولے

"بیوی ملازمہ سے بدتر سلوک کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ بیوی ہے"

اوزان ان کے الفاظوں پر شدید غصے میں آتا چھبتے ہوئے انداز میں کہنے لگا۔

"یہ اسی سب کے قابل ہے"

ازہر جیلانی مشتعل انداز میں انیلا محترمہ کو کھا جانے والی نظروں سے گھورنے لگے۔

"آپ کو معلوم ہے آپ تو اس دنیا میں رہنے کے قابل نہیں ہے خوفِ خدا نہیں ہے کہ دوسرے جہاں جا کر کیا اعمال دیکھائیں گے اپنے اللہ تعالیٰ کو بیوی پر تشدد کرتے ہیں بچوں پر ظلم کرتے ہیں کچھ شرم کریں"

اوزان نے ماتھے پر بل ڈالے ایکدم ان پر بھڑک گیا

Posted On Kitab Nagri

"آیا بڑا مجھے سیکھانے"

ازہر جیلانی نے کہتے ساتھ اسے زوردار دھکا دیا جس پر وہ تھوڑا گیا اوزان سرخ آنکھیں ان کی طرف بڑھنے لگا

"اوزان رک جاؤ بچے"

انیلا محترمہ کی آواز پر اس کے بڑھتے قدم تھم گئے اور اس نے حیرانگی سے اپنی ماں کو دیکھا جو آنکھوں میں آنسو لیے نفی میں سر ہلا رہی تھی وہ ایک سرد نگاہ اپنے باپ پر ڈالتا غصے سے لمبے لمبے ڈگ بھرتا اپنے کمرے میں جانے کے بجائے نیچے کی طرف بڑھ گیا۔

ازہر جیلانی کی باتوں کی وجہ سے اوزان کو اپنا دماغ ساتویں آسمان پر جاتا محسوس ہوا تھا خود کو بہتر کرنے کیلیے ڈیرے پر چلا گیا ڈیرے پر پہنچا اور ایک جگہ بیڈ کر وہ آنکھوں بند کیا ہر جگہ خاموشی چھائی ہوئی تھی گاؤں میں۔ ہر کوئی اپنے اپنے گھروں میں پر سکون نیند لینے میں مصروف تھا ازہر جیلانی کی تمام تر باتیں اس کے ذہن میں بُری طرح گردش کر رہی تھی اوزان کو وہاں بیٹھے بیٹھے آدھا گھنٹہ گزر چکا تھا اور اسوقت ساڑھے تین بج رہی تھی کہ تبھی اس خاموشی میں کسی کے قدموں کی آواز سنائی دی جس نے خاموشی میں ارتعاش کیا اوزان آنکھیں کھول کر سامنے دیکھنے لگا ایک انجان لڑکی کو اسوقت ڈیرے پر دیکھ کر اس کے ماتھے پر کئی بل نمودار ہوئے آنکھوں میں تجسس لیے وہ اپنی جگہ سے کھڑا ہوا

Posted On Kitab Nagri

"کسی مدد کی ضرورت ہے آپ کو"

اوزان اس کے چہرے کے تاثرات سے اندازہ کرتا کسی سوچ کے تحت سوال کرنے لگا وہ لڑکی دو قدم پیچھے ہوئی اپنے وجود سے دوپٹہ الگ کرتی وہ زمین پر پھینک گئی بال اپنے بکھیرنے اور اپنی قمیض کو پھاڑنا شروع ہو گئی اوزان ایکدم پریشان سا ہوا اسے سمجھ نہیں آیا

"میرے ساتھ کچھ غلط مت کرو مجھے جانے دو پلیز زمیں نے تمہارا کیا بگاڑا"

وہ لڑکی آنکھوں میں آنسو لیے اونچی اونچی میں چیخنا شروع ہو گئی اس کی حرکت پر اوزان کے پورے وجود میں اشتعال کی لہر دوڑی

"کیا بکواس ہے یہ"

اوزان سرد اور اونچا لہجہ اختیار ایک پل کیلیے اس لڑکی کو بھی سہمنے پر مجبور کر گیا وہ اسے دیکھنے لگی

"تم مجھے جانے دو"

وہ روتے ہوئے اپنی آواز مزید اونچی کرنے لگی اوزان نے اسے خوفزدہ کرنے کیلیے اپنی جیب سے گن نکالی اور اسے لاڈ کر کے اس لڑکی کی طرف بڑھا گیا وہ لڑکی اپنی جگہ ساکت ہو گئی اس کی سانس سینے میں اٹک گئی کہ ایکدم شوٹ کی آواز گونجی گولی سیدھا لڑکی اٹھی کہ تبھی ایک اور شوٹ ہوئی اور وہ تڑپ کر زمین پر جا گری اوزان اپنی گن کو دیکھنے لگا اس نے تو ٹریگر پر ہاتھ بھی نہیں رکھا تھا اس نے نظریں ادھر ادھر دور سے اسے کوئی بھاگتا ہوا دیکھائی دیا اوزان حواس باختگی سے اس لڑکی کو دیکھنے لگ گیا

Posted On Kitab Nagri

اسے سمجھ نہیں آیا ایکدم ہوا کیا اس نے تو صرف ڈرانے کیلیے گن نکالی تھی اسے نہیں معلوم تھا یہ سب ہو جائے وہ کچھ دیر ساکت کھڑا خالی الذہنی سے اس بے جان وجود پر نظریں جمائے رہا کہ تبھی گھر کی اذانوں کی آواز گونجی اور اوزان کے کانوں سے ٹکرائی۔

آہستہ آہستہ گاؤں کے لوگ نماز ادا کرنے کیلیے گھروں سے باہر نکلے کہ نظر ڈیرے پر گئی اوزان کو وہاں بیٹھا دیکھ کر وہ سب اس طرف قدم بڑھا گئے وہ اسی پوزیشن میں کھڑا اسے دیکھ رہا تھا اوزان کی سمجھ ہی نہیں آئی تھی ایکدم ہوا کیا ہے لڑکی کی حالت اور اوزان کی حالت سے وہاں کی صورتحال کا اندازہ کوئی اندھا بھی کر سکتا تھا مگر ہر دفعہ آنکھوں دیکھا بھی سچ نہیں ہوتا ہے

"کیا ہوا اوزان صاحب"

ایک شخص ہمت کر کے اس کی طرف بڑھ کر بولا اوزان ہوش میں آیا اور نظریں اٹھا کر اسے دیکھا اچانک اس کا ذہن کام کرنے لگا اور وہ سارا منظر اس کی نظروں کے سامنے لہرانے لگ گیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"خان صاحب کام ہو گیا ہے"

ملازم خان حویلی میں داخل ہوتا انور خان کو آگاہ کرنے لگا انور خان قہقہ لگا کر ہنسے

"اب وہ اپنے پوتے کو بچانے کی ہر کوشش کرے گا جس سے گاؤں کے لوگ حامل جیلانی سے نفرت کرنے لگے گے اور پھر اس کے پوتے کو سربراہ نہیں بنائیں گے"

Posted On Kitab Nagri

انور خان اپنی چال میں کامیاب ہوتا خوشی سے اسے جواب دینے لگ گیا۔۔

تبھی سہیل جس کی بیٹی قتل ہوئی تھی وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھائے آتا دیکھائی دیا

"میری بیٹی کی جان چلی گئی صاحب"

وہ روتے ہوئے بے بس سا کہنے لگا انور خان کے چہرے پر ایک پل کیلیے ناگواری چھائی

"تو تم اپنی بیٹی کو انصاف دلواؤ اس کے مجرم کو پورے گاؤں میں گندہ کروں اوزان ازہر جیلانی نے تمہاری بیٹی کو قتل کیا ہے اسکی سزا اسے ملنی چاہیے میں نے صرف اسے اوزان پر الزام لگوانے کا کہا تھا مجھے کیا معلوم تھا وہ اتنا پاگل ہو جائے گا"

انور خان اس کے پاس آتے ہوئے اسے سمجھانے لگے چہرے پر شاطر مسکراہٹ سجی ہوئی تھی وہ شخص روتے ہوئے اثبات میں سر ہلا گیا

"میں اس انسان کو نہیں چھوڑوں گا"

سہیل کہتے ساتھ آنسو پونچھتا حویلی سے باہر چلا گیا انور خان اسے مسکراتی نظروں سے جاتا دیکھنے لگ۔ گیا

•~~~~~~~~~~~~~~~•

Posted On Kitab Nagri

حال۔۔

وہ گاڑی میں بیٹھا چھ سال پچھلا واقع سوچ رہا تھا اس کے چہرے پر کسی قسم کا کوئی تاثر نہیں تھا۔ مگر ایک خوشی تھی چھ سال پہلے پہلے جو اس الزام لگا تھا شاید سے اب وہ ختم ہونے والا اور وہ صبر اور خاموش بھی صرف اور صرف اسی لیے تھا کہ اللہ تعالیٰ اس کے لیے راستہ نکالے گا ایک جھوٹ زیادہ دیر تک نہیں چل سکتا ہے اوزان کو اس بات کا یقین تھا اور اس کا یقین بلکل ٹھیک ثابت ہوا تھا اللہ کے در پر دیر ضرور ہے مگر اندھیر نہیں ہے۔۔

•~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~•

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہیزل بے دلی کیساتھ کچن میں کھڑی کام کرنے میں مصروف تھی علایہ نے اس پر غور کیا۔

"کیا ہوا ہے تمہیں تم مجھے کچھ ٹھیک نہیں لگ رہی"

علایہ فکر مندی سے ہیزل سے پوچھنے لگی ہیزل کا دھیان اس کی طرف گیا

"پتہ نہیں عجیب سی طبیعت ہو رہی ہے سمجھ نہیں آرہا شاید سحری ٹھیک سے نہیں کی تھی"

وہ اپنی کیفیت سے انجان اسے کندھے اچکا کر کہنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

"کہیں اوزان بھائی کے دور جانے کی وجہ سے ایسی حالت تو نہیں ہو رہی"

علایہ اسے چھیڑنے لگی جس پر ہیزل نے اسے گھورا اس سے پہلے ہیزل کچھ کہتی عرشیان کچن میں داخل ہوا وہ دونوں خاموش ہو گئی اور کام پر دھیان دینے لگی کہ علایہ نے سموسہ فری کرنے کیلیے آئل میں ڈالا ہی تھا وہ آئل اس کے ہاتھ پر آیا۔

"اوئچ"

ہاتھ میں جلن محسوس کرتی علایہ کے منہ سے تکلیف بھری آواز نکلی عرشیان کا دھیان بے اختیار اس کی طرف گیا

"دھیان سے ڈالتا تھا نا"

عرشیان علایہ کی طرف بڑھتا اس کا ہاتھ تھام گیا ہیزل نے حیرانگی سے عرشیان کو دیکھا جبکہ علایہ جھینپ کر رہ گئی

"میں ٹھیک ہوں بلکل اور آپ کو میں نے خود کو چھونے کا حق نہیں دیا"

علایہ لہجے میں سختی لیے کہتے ساتھ اپنا ہاتھ چھڑوا گئی عرشیان اسے دیکھتا رہ گیا وہ سمجھ نہیں سکا اس کا لہجہ کیا وہ اس سے ناراض تھی اس کے لہجے میں موجود سرد پن نے تو اسے یہی سوچنے پر مجبور کیا تھا جبکہ پیچھے کھڑی ہیزل ان دونوں کو دیکھ کر مسکرا رہی تھی عرشیان خاموشی سے کچن سے باہر کی طرف بڑھ گیا

Posted On Kitab Nagri

"اہم اہم"

ہیزل نے اسے چھیڑنا چاہا جس پر علایہ نے اسے گھورا

"اچھا کچھ لگالو اس پر زیادہ نہ ہو جائے"

ہیزل اس کے گھورنے پر سیدھی ہوتی فکر مند سی بولی علایہ کچن سے باہر نکل گئی جبکہ ہیزل ایک بار پھر مسکرائی

"اللہ تعالیٰ پلیز زوہ لڑکے والے انکار کر دیں اور آپ ان دونوں کو ملا دو آمین"

ہیزل دل سے ان دونوں کیلیے دعا کرتی کام میں مصروف ہو گئے

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

شام کے پانچ بجے کے قریب اوزان اور عاکف دونوں ہی کراچی پہنچ چکے تھے اور سہیل کے گھر کے باہر لا کر عاکف نے گاڑی کو بریک لگائی

"اسی گھر میں اس واقع کے بعد رہ رہا ہے"

عاکف اس گھر پر نظریں جمائے اوزان کو آگاہ کرنے لگا اوزان نے بھی گھر پر نظر ڈالی اور پھر دونوں گاڑی سے باہر نکلے۔

عاکف نے آگے بڑھ کر گھنٹی بجائے اور تھوڑا پیچھے ہو کر انتظار کرنے لگا

"کون ہے؟"

مشکل سے دو منٹ ہی گزرے تھے کہ اندر سے نسوانی آواز سنائی دی۔

"سہیل صاحب سے ملنا ہے"

Posted On Kitab Nagri

عاکف نے احتراماً انداز میں جواب دیا۔ گیٹ کھلا اور سامنے عورت نے اوزان اور عاکف دونوں پر نظر ڈالی مگر یہ دو شخص اس کیلیے بلکل انجان تھے

"وہ فلحال گھر موجود نہیں ہے"

اس عورت نے کچھ گھبراتے ہوئے جواب دیا جب سے سہیل کراچی میں رہنے لگا تھا وہ کسی انجان سے تو خاص طور پر ملنے پر گھبراتا تھا یہی وجہ تھی کہ اس عورت نے صاف انکار کر دیا

"دیکھیں ہمیں ضروری بات کرنی ہے ان سے ایک دفعہ ملاقات کرنے دیں ہم بہت دور سے آئے ہیں"

عاکف نے تحمل بھرے انداز میں اسے سمجھانے کی کوشش کی

"کدھر سے آئے ہیں آپ؟"

عورت نے بے اختیار پوچھا جس پر عاکف نے اوزان کی جانب دیکھا

"ہم لوگ سیالکوٹ سے آئے ہیں"

اوزان جو جیب میں ہاتھ ڈالے کھڑا بڑی صفائی سے جھوٹ بول گیا

"سیالکوٹ سے آئے ہیں ارے آجائیں پھر اندر انجان لوگوں سے ذرا خوف محسوس ہوتا ہے آپ تو کام کے سلسلے میں آئے ہوں گے اندر ہی"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ عورت سیالکوٹ کا نام سن کر فوراً نارمل اندر آنے کا راستہ چھوڑے خوشی سے ان کو اندر آنے کی دعوت دینے لگی۔

اوزان اور عاکف خاموشی سے اندر آگئے اور اس عورت کے کہے مطابق وہ اس گھر کے ڈرائنگ روم کی طرف بڑھ گئے سامنے ہی سہیل کو نماز ادا کرتے پایا وہ دونوں رک گئے۔

کچھ دیر بعد جیسے ہی سہیل نے سلام پھیرا نظر ان دونوں پر گئی ان کے چہرے کے تاثرات سے صاف واضح تھا وہ اوزان کو پہچان چکے ہیں

"تم تمہاری ہمت کیسی ہوئی میرے سامنے آنے کی"

سہیل ایکدم غصے میں آتے اپنی جگہ سے کھڑے ہوئے اونچی آواز میں بولے

"میں کچھ بات کرنے کیلیے غصے سے نہیں ٹھنڈے دماغ سے میری بات سنو"

اوزان نرم لہجے میں اسے پر سکون کرنے کی کوشش کرنے لگا اس کے نرم لہجے پر سہیل ایک پل کیلیے نارمل ہو گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم میری بیٹی کے قاتل ہو مجھے تم سے کسی قسم کی کوئی بات نہیں کرنی"

سہیل اس سے نظریں ملائے بغیر لہجے میں اداسی سجائے کہنے لگا

"اصل میں تو اپنی بیٹی کے قاتل تم خود ہی ہو اپنی جان کی وجہ سے تم نے انور خان کی تمام شرطوں کو قبول کیا یہ سوچے سمجھے بغیر کہ تمہاری بیٹی کے ساتھ اس رات کیا کچھ ہو سکتا تھا مگر تمہیں اپنی پڑی تھی

Posted On Kitab Nagri

تمہیں کیا لگتا میں حقیقت سے واقف ہوں میں اس ساری حقیقت سے واقف ہوں جس سے تم بھی نہیں ہو اس لیے کہ رہا ہوں بیٹھ جاؤ آرام سے بات کرتے ہیں"

اوزان کے منہ سے نکلے گئے جملوں پر وو شخص چونک کر رہ گیا اس کے چہرے کا رنگ سفید پڑ گیا اسے کیسے یہ ساری بات کا پتہ لگا تھا سہیل کے ذہن میں کئی سوالات پیدا ہوئے مگر اوزان کے کہے مطابق وہ خاموشی سے سامنے سنگل صوفے پر بیٹھ گیا جبکہ اوزان اور عاکف ڈبل سیٹر صوفے پر بیٹھ گئے

"تمہارا حیران ہونا تب بنتا جب مجھے اس ساری بات کا علم نہ ہوتا مجھے سب معلوم ہے اسی لیے تمہارے پاس آیا ہوں مدد چاہیے ہے تمہاری اگر میری مدد کرنے پر تم راضی ہو گئے تو تمہیں معاف کر دیا جائے گا ورنہ انور خان کے ساتھ ساتھ شاید تمہیں پھانسی یا عمر قید کچھ کہا نہیں جا سکتا ہے"

اوزان ٹانگ پر ٹانگ چڑھائے اطمینان بھرے انداز میں اس پر نظریں جمائے اپنی بات کرنے لگا

"آپ کہنا کیا چاہتے ہیں"

سہیل کے منہ سے چند الفاظ بھی بمشکل سے ادا ہوئے تھے

"پہلی بات تمہاری بیٹی کو قتل میں نے نہیں گن ضرور نکالی تھی مگر گولی انور خان کے آدمی نے چلائی تھی اس بات کو تم بھی جانتے ہو وہ جیلانی خاندان سے کس حد تک نفرت کرتا تھا اس نے تمہاری بیٹی کو اس لیے قتل کروایا تاکہ مجھے اور میرے دادا کو پورے گاؤں کے سامنے ذلیل کر کے ہمارے خاندان کی عزت مٹی کر دے گولی اسلیے چلائی مجھ پر قتل کا الزام لگے اور حامل جیلانی یعنی کہ میرے دادا مجھے

Posted On Kitab Nagri

معاف کر کے ناانصافی کر دیں پھر پورے گاؤں والے حامل جیلانی کے خلاف ہو جائے گے اور انور خان سربراہ بن جائے وہ یہی چاہتا تھا یا نہیں چاہتا تھا"

اوزان نے اسے ساری بات سے آگاہ کیا سہیل صاحب کو اپنے پیروں تلے زمین نکلتی محسوس ہوئی کیا واقع جیلانی کو نیچا دیکھانے کیلیے اس کے مالک نے اس کی بیٹی کو قتل کروایا وہ جو چھ سال سے انور خان کو اپنا ہمدرد سمجھ رہا تھا وہ تو ایک انتہائی گھٹیا شخص تھا

"جواب دو"

اوزان اسے الجھے ذہن کے ساتھ بیٹھا دیکھ کر سرد لہجے میں پوچھنے لگا

"ایسا ہی ہے وہ یہی سب چاہتا تھا مگر مجھے اس بات کا واقع نہیں معلوم تھا کہ انور خان نے خجستہ کا قتل کروایا ہے"

سہیل گھبرا کر سچ بولنے لگا اوزان سر کو خم دے گیا

"تمہیں اپنی بیٹی کے قاتل کو اس کی صحیح جگہ پر پہنچانا ہے اور میں نے اپنے مجرم کو تمہیں صرف گاؤں آکر سب کو انور خان کا سچ بتانا ہے اگر ایسا تم کرو گے میں تمہیں سچ بولتا میں تمہیں معافی دلواؤ گا لیکن ابھی تم ہمارے ساتھ گاؤں چلو مجھے تمہاری مدد کی ضرورت ہے"

اوزان نے اسے اپنے آنے کا مقصد صاف لفظوں میں بتایا

"انور خان"

Posted On Kitab Nagri

سہیل انور خان کا سوچتے ہی خوفزدہ ہو گیا

"اس نے مجھے پہلے بھی یہ سب کرنے پر مجبور کیا تھا وہ کچھ بھی کر سکتا ہے"

سہیل نے اوزان کو انور خان کے متعلق آگاہ کیا

"اس دفعہ وہ کچھ نہیں کر سکے گا ہر دفعہ پر چال کامیاب نہیں ہوتی اس دفعہ سیدھا وہ جیل جائے گا"

اوزان اسے تسلی دینے لگا سہیل کی نظریں اوزان پر تھیں

"ٹھیک ہے میں ساتھ چلنے کیلیے تیار ہوں"

سہیل نے کسی سوچ کے تحت ہامی بڑھ دی اوزان ہلکا مسکرایا

"رات میں پھر ہم تمہیں لے لیں گے"

اوزان اپنی جگہ سے کھڑا ہو گیا سہیل بھی کھڑا ہوا اس پوری گفتگو عاکف جو خاموش تھا اوزان کے کھڑا ہونے پر وہ باہر کی طرف بڑھ گیا اوزان سہیل سے ہاتھ ملاتا عاکف کے پیچھے آیا اور وہ دونوں گاڑی میں بیٹھ کر ہوٹل کی طرف گاڑی بڑھا گئے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

•~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~•

Posted On Kitab Nagri

افطار کرنے کے بعد جیلانی ولا میں سب لوگ چائے پی رہے تھے وہاں صرف ایک شخص کی کمی تھی اور وہ تھی اوزان کی جس کو اسوقت سب سے زیادہ ہیزل محسوس کر رہی تھی بظاہر تو نارمل ہی تھی مگر دلی کیفیت عجیب سی ہوئی ہوئی تھی

چائے پینے کے بعد سب لوگ اپنے اپنے کمروں میں کچھ دیر کیلیے بڑھ گئے علایہ ارمان کے ساتھ ہیزل کے کمرے میں گیم کھیل رہی تھی ہیزل ان دونوں کو گیم میں مگن دیکھ کر اٹھ کر تیسرے پورشن کی طرف بڑھ گئی اوزان کے کمرے میں داخل ہوئی تو ہر چیز اپنی جگہ پر موجود تھی

"مجھے کیا ہو رہا ہے اگر وہ نہیں ہے تو میں کیوں اداس ہو رہی ہو"

ہیزل اپنی کیفیت سے الجھتی دل میں خود سے کہنے لگی کہ تبھی اس نے اوزان کی وارڈروب کھولی اس کی وارڈروب کی حالت بہت بری تھی ہیزل نے کچھ سوچتے ہوئے اوزان کی وارڈروب کو ٹھیک کرنے کا سوچا وارڈروب ٹھیک کر کے اس کی شرٹس کو طریقے سے لپیٹتی وارڈروب میں رکھنے لگی اوزان کی شرٹ میں سے آتی قلون کی سٹرونگ خوشبو ہیزل کو اپنی طرف مائل کر رہی تھی کچھ دیر وہ آنکھیں بند کیے اس خوبصورت خوشبو کو محسوس کرتی رہی یکدم کسی کے آنے کا خیال آتے ہی ہیزل جلدی جلدی اوزان کی وارڈروب سیٹ کر کے باقی اہم چیزیں بھی جگہ پر رکھتی اس کی وارڈروب بند کر گئی کہ نظر سائیڈ ٹیبل پر پڑی میڈیسن پر گئی ہیزل نے اس میڈیسن کو اٹھایا

"سلیپنگ پلز؟"

Posted On Kitab Nagri

ہیزل ماتھے پر بل لیے اس میڈیسن کو دیکھتی کہنے لگی چھ سال سے جو وہ کچھ برداشت کر رہا تھا سکون کی نیند آنا تھوڑا مشکل کام تھا ہیزل نے سائیڈ ٹیبل کی فرسٹ ڈراکھولی وہاں پوری ڈبی موجود تھی ہیزل نے وہ ڈبی اٹھالی اور پھر اس کے کمرے سے باہر نکل گئی

"تم کیا کر رہی تھی بھائی کے روم میں؟"

سبرینہ اپنے روم سے باہر نکل رہی تھی ہیزل کو دیکھ کر تفتیشی نگاہوں سے پوچھنے لگی۔

"کچھ کام تھا"

ہیزل نے دھیمے لہجے میں جواب دے کر آگے بڑھنا چاہا

"بھائی کی موجودگی میں تو تمہیں کوئی کام یاد نہیں آتا غیر موجودگی میں ایسا کیا یاد آگیا"

سبرینہ سینے پر بازو باندھے چبھتی نظروں سے اسے گھورتی سوال کرنے لگی

"ہر بات کا بتانا ضروری نہیں ہوتا ہے"

ہیزل نے اب کی بار سنجیدہ لہجے میں جواب دیا سبرینہ اس کی طرف بڑھی

"کہیں تم بھائی کے ساتھ کچھ کرنے تو نہیں والی جس قدر تم ان سے نفرت کرتی ہو تم سے کچھ بھی امید کی جاسکتی ہے"

سبرینہ خود سے سوچتی اس سے پوچھنے لگی ہیزل بس اسے دیکھتی رہ گئی

Posted On Kitab Nagri

”میں چھپ کر کچھ بھی کرنا پسند نہیں کرتی ہوں اگر مجھے اوزان کے ساتھ کچھ کرنا ہو گا میں بغیر ڈرے کروں گی“

ہیزل اسے مضبوط لہجے میں جواب دیتے ساتھ نیچے کی طرف بڑھ گئی کہ سبرینہ اس کی جاتا دیکھنے لگ گئی

•~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~•

وہ لوگ اگلے دن افطار کے بعد مرالہ پہنچ گئے سہیل عاکف کے ساتھ اس گھر چلا گیا تھا کیونکہ عاکف اپنے گھر اکیلا رہتا تھا جبکہ اوزان آٹھ بجے حویلی پہنچا تھا جہاں سب ٹی وی لاؤنج میں بیٹھے نظر آئے مگر جس کو دیکھنے کیلیے اسوقت وہ سب سے زیادہ بے چین وہ یہاں نہیں تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

”اسلام و علیکم“

نظریں ادھر ادھر گھما کر اوزان نے تابعداری سے حامل جیلانی کو سلام۔ کیا حامل جیلانی اس کے گلے لگے پھر انیلا محترمہ کو ملا اس کے بعد باری باری سب کے ساتھ رسمی سلام دعا کیا

”ہو گیا کام“

حامل جیلانی نے مسکراتے ہوئے اس سے پوچھنا چاہا

Posted On Kitab Nagri

"ہو گیا ہے مجھے آپ سے ضروری بات بھی کرنی ہے دادا میں فریش ہو کر آتا ہوں"

اوزان لہجے میں بھرپور سنجیدگی لیے کہتے ساتھ اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا عرشیان اسے جاتا دیکھنے لگ گیا اوزان کے ذہن میں کچھ تو چل رہا تھا عرشیان یہ بات سمجھ چکا تھا

اوزان کمرے میں داخل ہوا اور فریش ہونے کیلیے باتھروم کی طرف بڑھ گیا فریش ہو کر باہر آیا تو وارڈروب کی طرف بڑھا وارڈروب کھولی سامنے وارڈروب کو بلکل سیٹ دیکھ کر اسے تھوڑی حیرت ہوئی آج سے پہلے تو اس نے خود ہی کی تھی تو کیا اس دفعہ ماں نے کر دیا تھا اوزان کپڑے لیتا چینج کر گیا۔

تبھی عرشیان کمرے میں داخل ہوا اوزان کی نظر اس پر گئی

"کیا چل رہا ہے؟"

عرشیان نے کمرے میں داخل ہوتے ہی سیدھا بات ہوئی

"سمجھ لو انور خان کی بربادی شروع"

اوزان نے اسے اپنی بات سمجھانے کی کوشش کی عرشیان ایک پل کیلیے حیران ہوا

"کیا واقع"

عرشیان نے تصدیقی انداز میں کہا وہ اثبات میں سر ہلا گیا

Posted On Kitab Nagri

"مبارک ہو بھائی"

عرشیان خوشی سے اوزان کے گلے لگا اوزان بھی مسکرا دیا

"چلو آجاؤ نیچے دادا سے بات کرنی ہے سب کے بیچ"

اوزان اسے خود سے الگ کر کے بولا اور دونوں نیچے کی طرف بڑھ گئے

•~~~~~~~~~~~~~~~~~•

اوزان نیچے آیا تو ہیزل اسی وقت علایہ کے ساتھ کچن سے باہر نکلی

"میری چکن کڑاہی تیا"

ہیزل مسکراتے ہوئے ابھی بول رہی تھی اوزان کو سامنے دیکھ کر اس کا جملہ ادھورا رہ گیا

"کیا ہوا"

علایہ اسے خاموش دیکھ کر ہلا کر پوچھنے لگی ہیزل ہوش میں آئی اور نفی میں سر ہلا کر اپنا جملہ کرنے لگ گئی

"اس دفعہ سحری کے بجائے ہم ڈنر میں کھالیں گے تاکہ سحری تک پیٹ کا درد ٹھیک ہو جائے"

ارمان اسے جان کر تپانے کیلیے کہنے لگا کہ ہیزل نے کشن اٹھا کر اسے مارا

Posted On Kitab Nagri

"بلکل نہیں میں ٹیسٹ کر کے آرہی ہوں ہیزل نے بہت اچھی چکن کڑاہی بنائی ہے"

انیلا محترمہ ہیزل کو اپنی پاس بٹھاتے ہوئے پیار سے بولی ہیزل کے گال لال ہوگئے جبکہ سب ان دونوں کو ایک ساتھ دیکھ کر مسکرادیے سوائے سبرینہ کہ ہیزل کو انیلا محترمہ کے ساتھ مسکراتا ہوا بیٹھا دیکھ کر سبرینہ وہ بلکل ناگوار گزری۔

"مجھے آپ سب سے ضروری بات کرنی ہے"

اوزان کے سنجیدہ اور اونچے لہجے پر وہاں موجود سب لوگ اس کی طرف متوجہ ہوئے

"بولو اوزان"

حامل جیلانی نے اسے اجازت دی

"دادا میں چاہتا ہوں کل ڈیرے پر پنچایت رکھی جائے بلکل اسی طرح جیسے چھ سال پہلے میرے قتل کرنے پر رکھی گئی گاؤں کا ہر وہ فرد وہاں موجود ہو جو چھ سال پہلے وہاں موجود تھا اس میں ہیزل میں شامل ہونی چاہیے ہے"

اوزان کے کہے گئے جملے پر وہاں موجود ہر فرد کے چہرے پر ایکدم سنجیدگی چھا گئی اوزان کا انداز کچھ مختلف تھا۔

"لیکن کیوں اوزان یہ سب کیوں کرنا ہے؟"

Posted On Kitab Nagri

مبین جیلانی نے پہلی بار بات میں مداخلت کی

"وہ آپ سب کو کل صبح معلوم ہو جائے گا"

اوزان کے جواب پر سب لوگوں کے ذہن میں بہت سے سوالات پیدا ہوئے مگر وہ کچھ بھی نہیں بولے

"میرے خیال سے اب ڈنر کر لینا چاہیے ہے"

اوزان ان سب کو خاموش بیٹھا دیکھ کر ان کا ذہن دوسری طرف کرتا کہنے لگا وہ سب لوگ ڈائننگ ایریا کی طرف بڑھ گئے

ہیزل کے ہاتھ کی بنی چکن کڑاہی واقع کافی لزیز تھی سب نے اس کی تعریف کی تھی کھانا کھانے کے بعد معمول کے مطابق سب لوگ اپنے اپنے کمروں کی طرف بڑھ گئے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہیزل اپنے پورشن کی طرف بڑھ رہی تھی کہ اوزان کے روکنے پر تھم گئے

"جی؟"

ہیزل نے سوالیہ نظریں اس کی طرف اٹھائی

"کل تیار رہنا میں خود تمہیں اپنے ساتھ لے کر جاؤ گا"

اوزان نے اس کے چہرے پر اپنی سنجیدہ سیاہ نظریں جمائے آگاہ کیا

Posted On Kitab Nagri

"میں وہاں آخر کیوں جاؤ وہاں تو سب مر جاتے ہیں"

ہیزل نے اس سے پوچھنا ضروری سمجھا اوزان اس کے تھوڑا قریب ہوا ہیزل کی سانس سینے میں اٹک گئی

"چھ سال پہلے بھی وہاں بھی سب مر بھی موجود تھے تب بھی آگئی تھی کل بھی چل لینا"

اوزان اسے ٹھنڈے لہجے میں جواب دیتے ساتھ اوپر کی طرف بڑھ گیا ہیزل اسے جاتا دیکھنے لگ گئی اوزان کا انداز عجیب تھا آج سے پہلے تو اوزان نے اس لہجے میں کبھی بات نہیں کی تھی اس کا یہ لہجہ ہیزل کو کافی حد تک تکلیف دے گیا تھا وہ خاموشی سے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔۔۔۔

•~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~•

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اوزان بیڈ پر لیٹا ہوا تھا اس نے سائیڈ ڈرا کھولی میڈیسن ڈھونڈنے لگا مگر وہاں سلیپنگ پلز والی میڈیسن ہی نہیں تھی انیلا محترمہ یا سبرینہ اگر اس کے روم میں آتے تھے تو کسی چیز کو ہاتھ نہیں لگاتے تھے وہ اٹھ کر کمرے سے باہر گیا سبرینہ کے کمرے کی طرف بڑھتا دروازے پر دستک دینے لگا

"تم نے میری سائیڈ ڈرا کھولی تھی"

اوزان نے اس سے آئبرو اچکا کر سوال کیا

Posted On Kitab Nagri

"نہیں بھائی میں نے نہیں کھولی ہیزل آپ کے روم میں گئی تھی"

سبرینہ نے سنجیدہ لہجے میں اسے جواب دیا اوزان کو لگا اسے سننے میں غلطی ہوئی

"کون؟"

اوزان نے اس سے پوچھنا چاہا

"ہیزل"

سبرینہ نے وہی جواب دیا اوزان اپنے کمرے میں جانے کے بجائے ہیزل کے کمرے کی طرف بڑھ گیا

دروازے پر دستک کرنے پر ہیزل نے بغیر پوچھے دروازہ کھول دیا علایہ کے بجائے اوزان کو دیکھ کر وہ اپنی جگہ ساکت ہو گئی کیونکہ اس نے حجاب نہیں کیا ہوا تھا اس کے سیاہ بال آدھے کیچر میں موجود تھے اوزان کی نظریں اس پر جم سی گئی اسے ہیزل کے ایسے باہر آنے کی ہرگز توقع نہیں تھی

"مم۔مجھے لگا علایہ ہے"

ہیزل نے اسے جیسے وضاحت دینا چاہی اوزان اس کی آواز پر ہوش میں آیا اور نظریں جھکا گیا

"تم روم میں گئی تھی میرے"

اوزان کے سوال پر ہیزل ایکدم گھبرائی

"آپ کو کس نے بتایا؟"

Posted On Kitab Nagri

ہیزل نے دھیمے لہجے میں اس سے بدلے میں سوال کیا

"سبرینہ نے تم نے میری سائیڈ ڈرا کھولی تھی"

اوزان نے اسے جواب دیتے ساتھ سوال کیا

"جی سونے کیلیے سلیپنگ پلز سے بہتر ہے قرآن کی تلاوت کر کے سونا چاہیے یا پھر سورہ رحمن سن کر میڈیسن انسان کو بیمار کرتی ہے"

ہیزل کے لہجے میں موجود فکر پر اوزان کو ایک پل کیلیے حیرانگی ہوئی

"تمہیں میری کیوں اتنی فکر کیوں ہو رہی ہے"

اوزان اس کے تھوڑا قریب ہوتا اس کے چہرے کو غور سے دیکھتا سوال کرنے لگا ہیزل کے حلق میں گلٹی ابھری اس بات کا جواب تو اس کے پاس خود بھی نہیں تھا شاید رشتہ ہی کچھ ایسا ہی تھا کہ اللہ تعالیٰ اس مخلص رشتے میں خود بخود محبت ڈال دیتا ہے

"وارڈروب بھی تم نے ٹھیک کی؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اوزان نے کسی سوچ کے تحت ایک اور سوال کیا ہیزل نے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا اور دروازہ بند کر گئی اوزان بند دروازے کو دیکھنے لگا

"جتنا بھی مجھ سے بھاگ لو تم نے آنا تو میرے پاس ہی ہے"

Posted On Kitab Nagri

اوزان بند دروازے کو دیکھ کر دل میں مسکراتے ہوئے بولتا اوپر کی طرف بڑھ گیا لیکن ہیزل کی اس حرکت نے اوزان کو کافی خوشی محسوس کروائی تھی۔۔

ہیزل کی پوری رات ایک پل کیلیے بھی آنکھ نہیں لگی تھی نہ سحری سے پہلے نہ سحری کے بعد سحری بھی خاموشی سے کی تھی اور پھر نماز پڑھ کر وہ بیڈ پر لیٹی تھی اس نے سونے کی کوشش کی تھی مگر ذہن میں آتی سوچوں کے باعث وہ سو نہیں پا رہی تھی اوزان آخر اسے کیوں ڈیرے پر ساتھ لے جانا چاہتا تھا آخر کیوں وہ پھر سے پنچایت لگوانا چاہتا تھا وہ انہیں سب سوالوں میں الجھی ہوئی تھی ایسے ہی کروٹیں بدلتے بدلتے جب دس بج گئے۔۔

وہ اٹھ کر فریش ہوتی عبایا نکال کر پہنتی سٹالر کا حجاب بنا کر سر پر کرتی بالوں کو ڈھک گئی کہ تبھی دروازے پر دستک ہوئی ہیزل کا دھیان اس طرف گیا اور دستک سے علایہ کی بھی آنکھ کھل گئی

"تم کہاں جا رہی ہو؟"

علایہ نے بوجھل آنکھوں سے اسے دیکھتے ہوئے سوال کیا

"اوزان نے کہا تھا ڈیرے پر میں موجود ہوں تو وہی جا رہی"

ہیزل اسے جواب دیتے ساتھ باہر کی طرف قدم بڑھا گئی علایہ اسے جاتا دیکھنے لگ گئی

Posted On Kitab Nagri

"بڑی باتیں مانی جارہی ہے"

علایہ خود سے ہی بڑبڑاتے ہوئے واپس سے سونے کیلیے لیٹ گئی

"چلیں"

اوزان اسے تیار دیکھ کر سنجیدہ لہجے میں پوچھنے لگا

"میرا جانالازمی ہے؟"

ہیزل نے ایک بار پھر اس سے وہی سوال کیا اوزان کی نظریں اس کے چہرے پر گئی

"وہاں جاکر تمہیں تمہارے تمام سوالوں کے جواب مل جائیں گے"

اوزان نے اسے جواب دیا اور نیچے کی طرف بڑھنے کیلیے زینے اترنے لگا ہیزل بھی خاموشی سے اس کے پیچھے چل دی وہ اگر چاہتی تو نہیں جاتی مگر نا جانے وہ کیوں اس انسان کے ساتھ چلنے کے رضامند ہو گئی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ دونوں کچھ دیر کی ڈرائیو کے بعد ڈیرے پہنچ گئے جہاں پنچایت لگ چکی تھی سب لوگ موجود تھے جس میں انور خان بھی شامل تھا جس کو تجسس سا آخر پنچایت لگانے کی وجہ کیا ہے۔

"وجہ تو بتائی جائے پنچایت کی"

Posted On Kitab Nagri

ایک آدمی حامل جیلانی کی جانب دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا

"ابھی وجہ پتہ لگ جائے گی صرف پانچ منٹ انتظار کریں"

اوزان کی بھاری آواز پر سب اس کی طرف متوجہ ہوئے اور خاموش ہوگئے اوزان کے انداز سے انور خان کو کچھ گڑبڑ لگی ہیزل ایک سائیڈ پر کھڑی ہوگئی ان سب مردوں میں اسے اپنا آپ بے حد عجیب لگ رہا تھا مگر چھ سال پہلے اس کے ذہن میں ایسی کوئی سوچ نہیں آئی تھی

پانچ منٹ کے بعد عاکف اور سہیل وہاں پہنچ گئے کہ سہیل کو دیکھ کر انور خان کا رنگ سفید پڑ گیا وہ یہاں کیا کر رہا تھا ان کے اندر ایک دم خوف سا پیدا ہوا انور خان سمیت وہاں سب لوگ سہیل کو دیکھ کر حیرانگی میں مبتلا ہوئے

"تم؟"

حامل جیلانی بھی سہیل کو دیکھ کر جگہ سے کھڑے ہوتے حیرانگی سے کہنے لگے۔

"جی سردار میں آپ سے معافی مانگنے آیا ہوں مجھے معاف کر دیں میں آپ کو اور یہاں موجود سب بیٹھے ہوئے لوگوں کو سچ بتانا چاہتا ہوں"

سہیل حامل جیلانی سے معذرت کرتے ہوئے سب لوگوں کی نظریں خود پر پا کر بولے کہ انور خان کو خطرہ محسوس ہوا انہوں نے خوف کے مارے تھوک نگلی۔

Posted On Kitab Nagri

"چھ سال پہلے مجرم اوزان صاحب نہیں یہ تھا"

سہیل نفرت بھری نظروں سے انور خان کو دیکھتا سچ بول گیا کہ سب لوگ وہاں جو بیٹھے تھے بے یقینی سے انور خان کو دیکھنے لگے

"چھ سال پہلے اس نے مجھے دھمکی دی تھی مجھے خوفزدہ کیا تھا اگر میری بیٹی نے ایسی حرکت نہیں کی تو وہ۔ مجھے جان سے ماردیں اور میری بیٹی کو بھی صرف اس ڈر سے میری بیٹی مجبور ہوئی اوزان صاحب نے میری بیٹی کے ساتھ کچھ نہیں کیا تھا یہ انور خان کی سازش تھی تاکہ جیلانی خاندان کی عزت خراب ہو جائے اور تو اور میری بیٹی کو قتل بھی اوزان صاحب نے نہیں کیا تھا انور خان کے آدمی نے کیا تھا میری بیٹی کا قاتل بھی یہی شخص ہے چھ سال پہلے اس انسان کی باتوں اور ڈر کی وجہ سے میں سچ نہیں بول سکا لیکن اسوقت میں بلکل سچ بول رہا ہوں میرا یقین کریں"

سہیل روتے ہوئے ساری حقیقت سے سب کو آگاہ کرنے لگا اس کی باتوں پر وہاں سب موجود لوگ ساکت بیٹھے تھے جبکہ ہیزل کو لگا اس کے اوپر پورا آسمان گر گیا ہو اس شخص کے الفاظوں پر اس کے ہاتھ پیر ٹھنڈے پڑ گئے وہ خالی الذہنی کے ساتھ کھڑی وہاں سب لوگوں کو دیکھ رہی تھی

"جج۔۔ جھوٹ بول رہا ہے یقیناً اسی نے پیسے دیے ہوں گے"

انور خان ایکدم کھڑا ہو تا بازی پلٹنے کی کوشش کرنے لگا

"پیسے دینے ہوتے تو اسی وقت دیتا میں"

Posted On Kitab Nagri

اوزان اس کو سرخ آنکھوں سے گھورتے ہوئے سرد لہجے میں جواب دیا

حامل جیلانی خود بھی حیران اور ساکت کھڑے تھے انہیں معلوم تھا اوزان ایسا ہر گز نہیں کر سکتا مگر ناجانے کیوں وہ سہیل کی باتوں پر بھی یقین کر گئے تھے انہیں ان سب باتوں پر یقین کرنے پر شرمندگی ہوئی۔۔

"اوزان تم بتاؤ کیا سزا دینی چاہیے"

حامل جیلانی ہوش میں آتے روعبدار آواز میں انور خان پر اپنی سرد نگاہیں مرکوز کیے پوچھنے لگے

"سہیل کو تو معاف کر دیا جائے دادا لیکن انور خان کو اس کے کیے کی سزا ملنی چاہیے ہے نہ صرف جو اس نے میرے ساتھ بلکہ خجستہ کو بھی انصاف ملنا چاہیے"

اوزان سینے پر بازو باندھے اپنا فیصلہ سنانے لگا انور خان غصے سے اوزان کو گھورنے لگا

"تو نے جو میرے ساتھ کیا ہے تجھے چھوڑوں گا نہیں میں تیری جان اپنے ہاتھ سے لوں گا"

انور خان ایکدم تیش میں آتا اوزان پر چڑھنے لگا کہ تبھی پولیس وہاں داخل ہوئی اور انور خان کے ہاتھ پر ہتھکڑی چڑھائے

"میں نے اپنی جان تو بچا لے پھر شوق سے میری جان لی"

اوزان چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ سجائے اسے کہنے لگا انور خان سر جھکا گیا

"کہا تھا اس بار تجھے شکست ہو گی انور خان"

Posted On Kitab Nagri

عرشیان اسے جاتا دیکھ کر مسکراتے ہوئے یاد دہانی کروانے لگا انور خان خاموش کھڑا تھا

وہ سب سے الگ خالی الذہنی کے ساتھ یہ سب دیکھ رہی تھی اس کے ذہن میں اب صرف ایک بات گردش کر رہی تھی وہ گناہگار نہیں تھا وہ قاتل نہیں تھا مگر کسی ثبوت کے بغیر اس ان باتوں پر یقین کر کے نا جانے کتنی تلخ باتیں اس سے کی تھی وہ اسوقت اس جگہ سے دور جانا چاہتی تھی اس کی نظروں سے دور وہ اس کا سامنا کرنے کی فلحال بلکل ہمت نہیں کرتی تھی بغیر کچھ کہے آنکھوں میں آنسو لیے وہ وہاں سے نکل گئی کہ اوزان کی نظر اسے اکیلے جاتا دیکھ کر اوزان اس کی حالت سمجھتا عرشیان کو اشارہ کرنے لگا عرشیان اس کے اشارے کو سمجھتا سر کو خم دیتا ہیزل کے پیچھے گیا۔۔۔

"کہا تھا نا دادا خود پر لگا الزام مٹا کر رہوں گا میں جیلانی کی عزت کو کبھی بھی خراب نہیں کروں گا چاہے مجھے اس خاندان کی عزت کو بچانے کیلیے اپنی جان ہی کیوں نہ دینے پڑ جائے میں دے دوں گا"

اوزان حامل جیلانی کے پاس آ کر ان کے ہاتھ پر ہاتھ رکھتا مسکرا کر اپنے کہے گئے الفاظ یاد کروانے لگا وہ مسکراتی آنکھوں سے اسے دیکھ رہے تھے وہ واقع ان کا غرور تھا حامل جیلانی نے اس کے ماتھے پر بوسہ دیا

"مجھے معاف کر دو بیٹا"

حامل جیلانی شرمندگی کے عالم میں سر جھکائے بھرائی ہوئی آواز میں کہنے لگے

Posted On Kitab Nagri

"یہ بول کر آپ مجھے شرمندہ مت کریں آپ نے مجھے ایک بھی برا لفظ نہیں بول تھا دادا جس طرح میں آپ کا فخر ہو اسی طرح آپ میرے لیے ایک مثال ہے میں آپ جیسا بننا چاہتا ہوں اور میں یہ چاہتا ہوں حامل جیلانی ہمیشہ سر اٹھا کر چلے نہ کہ جھکا کر"

اوزان تابعداری سے انہیں بولتے ساتھ مسکرانے پر مجبور کر گیا حامل جیلانی نے اسے گلے سے لگایا اور پھر وہ لوگ حویلی کا رخ کر گئے۔۔۔

گھر پہنچا تو مبین جیلانی وینا محترمہ ارمان تینوں نے اس سے معافی مانگی یہی حقیقت ہے آنکھوں دیکھا لوگوں کا کہا سچ مان لیتا ہے اور جب سچ سامنے آتا ہے تو پھر پچھتاوے کے سوا اور کوئی راستہ نہیں ہوتا مگر اپنی غلطی پر شرمندہ ہو جانا ہر کسی کے بس کی بات نہیں اور جو ہوا وہ ایک اچھا انسان ہے اوزان نے یہ کہہ کر ان کی معافی قبول کی کہ اس کے دل میں کسی کیلیے کسی قسم کی کوئی بات نہیں بے شک معاف کرنے والا اللہ کے نیک بندوں میں سے ایک ہے۔۔

جیلانی حویلی میں بہت عرصے بعد سب اس طرح بیٹھے ہنستے مسکراتے ہوئے خوش گپیاں کرنے میں مصروف تھے ان سب میں صرف ہیزل موجود نہیں تھی اور آج اوزان کے علاوہ کسی نے اس کی کمی کو محسوس بھی نہیں کیا تھا اوزان اس سے بات کرنا چاہتا تھا مگر حقیقت جاننے کے بعد اس کی حالت کا سوچ

Posted On Kitab Nagri

کر فلحال کیلیے اس کو اکیلا چھوڑنا ہی مناسب لگا اس کا مقصد اسے شرمندہ نہیں کرنا چاہتا تھا بس حقیقت سے واقف کرنا چاہتا تھا۔۔

•~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~•

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

ہیزل کمرے میں بیٹھی اسوقت سے بس مسلسل آنسو بہائے جارہی تھی علایہ اس کے پاس ہی بیٹھی تھی

"وہ انسان بے قصور تھا میں نے اس کو جیل میں ڈلوایا اس نے کچھ نہیں کیا تھا اور نا جانے میں نے اس کو کیا کیا بولا اس کے باوجود میری عزت بچانے کیلیے اس نے مجھ سے نکاح کیا عمر سے بچا کر میرا محافظ بنا وہ چاہتا تو میرے ساتھ بہت برا کر سکتا تھا مگر اس نے ایسا کچھ نہیں کیا ہے میں اس شخص کے قابل نہیں ہو علایہ میں نہیں ہو"

ہیزل روتے ہوئے علایہ کو دیکھتی مضمحل انداز میں اسے کہنے لگی

"ہیزل اگر تم واقع شرمندہ ہو جو کہ تم ہو تو جا کر اس سے معاف مانگ لو یقیناً وہ معاف کر دے گا اور اس کے دل میں کوئی بات نہیں ہو گی اگر ہوتی تو وہ یہ سب نہیں کرتا"

علایہ نے ہیزل کو سمجھانے کی کوشش کی

"نہیں ابھی میرے میں اس شخص کا سامنا کرنے کی ہمت نہیں ہے"

وہ نفی میں سر ہلاتی مضطرب کیفیت میں انکار کر گئی

"تمہیں اس سے چین کر کے ہی بات آئے گا جب وہ سب بولنے کی ہمت تو معافی مانگنے میں کسی قسم کی کوئی شرمندگی نہیں ہونی چاہیے ہے"

علایہ نے اس کی حالت دیکھ کر اسے مشورہ دیا

Posted On Kitab Nagri

"اگر اس نے مجھ سے بات نہیں کی تو؟"

ہیزل نے علایہ کی طرف نظریں کیے آنسو پونچھتے ہوئے کہا

"تم پھر بھی کرنا تمہارے منع کرنے کے باوجود وہ بھی تو تمہاری حفاظت کرتا تھا"

علایہ اسے اوزان کی ہر اچھائی یاد کروانے لگی

"تم صحیح کہہ رہی ہو علایہ مجھے جانا چاہیے ہے"

وہ اس کی باتوں کو سمجھتی اثبات میں سر ہلا کر بیڈ سے اتر کر پیروں پر چپل گھساتی باتھروم کا رخ کر گئی

چہرہ دھو کر خود کو نارمل کرتی وہ کمرے میں واپس آئی اور تیسرے پورشن کی طرف بڑھ گئی

"اوزان بھائی وہاں نہیں ہے"

سبرینہ کی آواز پر اس کے بڑھتے قدم تھم گئے اور اس نے پلٹ کر اسے دیکھا سبرینہ اس کا چہرہ پہچان سکتی تھی وہ بہت بری طرح روئی ہیزل اثبات میں سر ہلا کر بغیر کچھ کہے نیچے کی طرف بڑھ گئی اور آج سبرینہ کو اسے دیکھ کر نفرت نہیں ہوئی بلکہ اس سے ہمدردی ہوئی تھی مگر۔ وہ اپنی سوچ جھٹکتی واپس سے کمرے کی طرف بڑھ گئی وہ زیادہ اپنے کمرے میں ہی محدود رہتی تھی کیونکہ کچھ وقت سے اس کا عجیب ہی مزاج چل رہا تھا جس کے باعث وہ سب لوگوں کے بیچ اٹھنا بیٹھنا نہیں پسند کر رہی تھی

•~~~~~~~~~~~~~~~~•

Posted On Kitab Nagri

وہ پول سائیڈ پر آئی تو اوزان کو وہی پایا اوزان کی نظر اس پر گئی

"مجھے آپ سے بات کرنی ہے"

ہیزل اس کے سامنے آکر کھڑی ہوتی نظریں جھکائے کہنے لگا

"یہ سب کرنے کا مقصد یہ تھا کہ میں اپنی بے گناہی ثابت کروانا چاہتا تھا اور کوئی مقصد نہیں ہے"

اوزان اس کی بات کا مطلب سمجھتا خود سے کہنے لگا

"مجھے آپ سے"

ہیزل ابھی بول رہی تھی کہ اوزان بیچ میں بول پڑا

"ہیزل مجھے تم سے کوئی بات نہیں کرنی ہے اور جو تم بولنا چاہتی ہو وہ تو مجھے بلکل نہیں سننا"

اوزان کہتے ساتھ چہرہ دوسری طرف موڑ گیا اور اپنی پیٹھ اس کی طرف کر گیا

"آپ کو میری بات سننی ہو گی"

ہیزل اس کے سامنے آکر پھر کھڑی ہوتی احتجاجاً کہنے لگی

"نہیں مجھے نہیں سننی ہے مجھے پتہ ہے تمہیں بہت برا لگا ہے مگر تب جب حقیقت تمہارے سامنے آئی ہے اگر حقیقت سامنے نہ آتی تو تم مجھے آج بھی قاتل سمجھتی افسوس کہ اس کے باوجود میں اپنے دل میں تمہارے لیے کبھی بھی نفرت پیدا نہیں کر سکا اگر تم اس سب کے بعد بھی اس رشتے سے آزادی

Posted On Kitab Nagri

چاہتی ہو تو ایک دفعہ خود آکر بول دینا میں تمہیں بغیر کسی بحث کہ خاموشی سے اس نکاح سے آزاد کروں گا"

اوزان چہرے پر بھرپور سنجیدگی لیے اس پر نظریں جمائے بولتا وہاں سے اندر کی طرف ہیزل بے یقینی سے اسے دیکھ رہی تھی اوزان کے الفاظ اس کے لیے کافی تکلیف دہ الفاظ ثابت ہوئے تھا مگر وہ بھی تو اپنی جگہ ٹھیک تھا ہیزل نے اس کیساتھ کیا بھی تو اس قدر برا تھا وہ اوزان جیسا لائف پاٹنر ڈزرو نہیں کرتی تھی وہ مرے قدموں سے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔۔

•~~~~~~~~~~~~~~~•

اوزان اور عرشیان کمرے میں بیٹھے ہوئے اوزان نے اسے ہیزل کے ساتھ والی ساری بات سے آگاہ کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مگر تم نے ایسا کیوں کہا کہ تم اسے رشتے سے آزاد کر دو گے جبکہ تم ایسا خود بھی نہیں چاہتے ہو"

عرشیان نے نا سمجھی سے اوزان کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھنا چاہا

"سمجھ لو اس کے پیچھے بھی میرا کوئی نہ کوئی مقصد چھپا ہے"

وہ چہرے دلفریب مسکراہٹ سجائے مضحکہ لہجے میں بولنے لگا عرشیان کو تاسف ہوا

Posted On Kitab Nagri

"کیسا مقصد؟"

عرشیان نے بے اختیار سوال کیا

"تم مجھے ایک بات بتاؤ کوئی لڑکی تمہاری غیر موجودگی میں آکر تمہاری وارڈروب سیٹ کرے اور تمہاری فکر میں سلیپنگ پلز اٹھا کر پھینک دے وہ لڑکی کیا چاہتی ہے"

اوزان نے تجسس بھرے انداز میں عرشیان سے سوال کیا

"آسان ہے بہت وہ لڑکی مجھے پسند کرتی ہے"

عرشیان نے اس کے سوال کو سمجھتے ہوئے جواب دیا اوزان کی مسکراہٹ گہری ہوئی

"ہیزل بھی مجھے پسند کرنے لگی ہے اور یہ سب اس کو اس لیے بولا کے تاکہ اپنے منہ سے اس بات کا اقرار کرے"

اوزان نے اسے ساری بات اب سمجھائی جس پر وہ اثبات میں سر ہلا گیا ساری پریشانی ایکدم غائب ہو گئی

"چاچو یار تم بھی کوئی لڑکی دیکھ لو اکٹھے رخصتی کرواتے ہیں"

اوزان خفگی سے اسے دیکھتے ہوئے بولا عرشیان خاموش رہا

"تیس سال کی عمر میں ایک لڑکی نہیں پسند کر سکے ہر لڑکی ہیزل جیسی جنگلی بلی بھی نہیں ہوتی کچھ سوبر اور کیوٹ بھی ہوتی ہے جو آپ کے ساتھ میچ کریں گے"

اوزان نے شوخیہ لہجے میں عرشیان سے بولا وہ اسے دیکھنے لگ گیا

Posted On Kitab Nagri

" علایہ جیسی"

عرشیان کے منہ سے بے اختیار نکلا اوزان کی آنکھیں حیرانگی سے بڑی ہوئی اور اپنی زبان کے پھسلنے پر اوزان کو اب صحیح معنوں میں غصہ آیا

"علایہ جیسی معاملہ کیا ہے واقع کہیں پسند تو نہیں کرنے لگے ؟"

اوزان نے سوالیہ نظریں مرکوز کیے تفتیشی انداز میں پوچھنا چاہا

"نہیں"

عرشیان نفی میں سر ہلا گیا

"علایہ کا میں نے کیوں نہیں سوچا"

اوزان جان کر دوسری طرف دیکھتا بولا کہ عرشیان نے اسے گھورا

"اپنی والی پر دھیان دو دوسری پر نہیں"

عرشیان سرد لہجے میں اسے ٹوکنے لگا

"سچ سچ بتائیں مجھے پھر"

اوزان نے اس سے پھر سے پوچھنا چاہا وہ جانتا تھا جب تک اوزان اب اس متعلق ایک ایک بات نہیں جان لے گا اس کو سکون نہیں آئے گا اور نہ کرنے دے گا

"میرے پسند کرنے سے کیا ہوتا ہے کونسا وہ مجھے مل جائے گی"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

عرشیان نے رنجیدہ لہجے میں اعتراف کیا

"بڑے تیز نکلے چاچو اور کیوں نہیں ملے گی ویسے محبت تو عمر دیکھ کر کرتے"

اوزان اسے تنگ کرنے کے بھرپور موڈ میں تھا

"چاچو مت بولو محبت عمر دیکھ کر نہیں کی جاتی"

عرشیان نے ٹھنڈے لہجے میں کہا تو اوزان اسے دیکھتا رہ گیا

"واہ واہ عاشق بنتے ہی ڈائلاگ بھی آ گئے"

اوزان کا انداز عرشیان کو پرانے والا لگا جیسے چھ سال پہلے وہ ہوا کرتا تھا

"تو جا کر دادا سے بات کریں نا"

اوزان نے اسے فوراً سے مشورہ دیا

"نہیں لازمی نہیں میں اسے پسند کرتا ہوں تو وہ بھی کرتی ہو"

عرشیان کے دل میں جو خدشہ تھا اس نے وہ بھی اوزان کو بتایا

"تو یہ تو تب پتہ لگے گا جب آپ کے رشتے کی بات اس تک پہنچے گی"

اوزان نے اسے سمجھانا چاہا عرشیان نفی میں سر ہلا گیا

"ابا نے ہماری اچھی خاصی کر دینی ہے"

عرشیان نے حامل جیلانی کاری ایکشن سوچتے ہوئے اسے جواب دیا

Posted On Kitab Nagri

"کچھ نہیں ہوتا انسان محبت میں بہت سی باتیں سنتا آپ کے سامنے ایک مثال بیٹھی ہے کل ہی میں دادا سے بات کروں گا"

اوزان سوچتے ہوئے خود سے فیصلہ کر گیا عرشیان اسے دیکھنے لگ گیا

"تم مجھے مروانے کی تیاری کر رہے ہو"

عرشیان اس کی بات پر خفگی سے کہنے لگا

"ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھے رہنے سے کچھ نہیں ہو گا اسے کسی اور کا ہوتے دیکھنے سے بہتر ہے کوشش کرو گی جتنی ہو سکے"

اوزان نے اسے سنجیدہ لہجے میں اب کی بار کہا تو عرشیان جواباً خاموش ہو گیا وہ عمر میں اس سے چھوٹا تھا مگر اکثر اس سے زیادہ سمجھداری کی باتیں کر جاتا تھا۔۔

اوزان سے بات کرنے کے بعد اس کی طبیعت پہلے سے بھی زیادہ خراب ہو گئی اس کا دل مزید بے چین ہوا دل رونے کو کر رہا تھا مگر وہ علایہ اور دنیا والوں کے سامنے رو کر خود کو کمزور یا بے بس نہیں دیکھانا چاہتی تھی وہ خاموشی سے بیڈ پر بیٹھی ہوئی تھی اور علایہ اس کے ساتھ لیٹی ہوئی سونے کی کوشش کر رہی تھی دس منٹ بعد علایہ گہری نیند میں چلی گئی ہیزل نے اسے دیکھا اسے گہری نیند سوتا دیکھ کر اپنے بے چین دل کو چین میں لانے کیلیے صرف اور صرف ایک راستہ نظر آیا وہ اٹھی اور باتھروم کی طرف بڑھ گئی وضو کر کے آئی نماز بچھا کر دو نفل کی نیت باندھ کر وہ نماز شروع کر گئی کب سے ضبط کیے

Posted On Kitab Nagri

آنسو پھر سے بہنے لگ گئے نفل پڑھ کر سلام پھیرتی سجدے میں سر دیے نا جانے کتنی دیر خاموش آنسو بہاتی رہی اور اپنے دل کی باتیں اللہ تعالیٰ سے کرنے لگی اسے اس طرح بیٹھے آدھا گھنٹہ گزر چکا تھا اور اب وہ پہلے سے بہت بہتر محسوس کر رہی تھی بے شک اللہ کے ذکر میں ہی دلوں کو سکون ملتا ہے اور ایسا ہی ہیزل کیساتھ ہوا تھا کچھ دیر پہلے علایہ سے بھی اس نے وہ سب کیا تھا جو اپنے رب سے کہ رہی تھی مگر اسطرح اس کو سکون نہیں ملا تھا اس نے اپنے آنسو پونچھے۔ ٹھیک ہے اس نے اوزان کے ساتھ غلط کیا مگر اس پر بھروسہ نہ کرنے والی صرف ایک وہ واحد تو نہیں تھی سب نے ہی اس پر یقین نہیں کیا تھا گاؤں کے لوگوں تک نے نہیں غلطیاں انسانوں سے ہی ہوتی ہے اس سے بھی ہو گئی تھی جس کی وجہ سے وہ حد سے زیادہ شرمندہ تھی اور وہ معافی مانگنا چاہتی تھی مگر اوزان ازہر جیلانی کچھ بھی سننے کو تیار نہیں تھا وہ بھی اپنی جگہ ٹھیک تھا مگر وہ مزید اس سب کے متعلق سوچ کر اپنی طبیعت خراب نہیں کر سکتی تھی عمر والے واقع کو بھی اس نے خود پر حاوی کیا تھا جس کے بعد وہ ویسے نہیں ہو سکی جیسی وہ تھی اور اب یہ سب اس نے اوزان کے ساتھ جو سب کیا شاید یہ اس کی سزا تھی جو وہ اتنے دنوں سے کاٹ رہی تھی مگر اب وہ تھک گئی تھی رو رو کر خود کو تکلیف دے کر ہیزل نے گہرا سانس خارج کیا۔ گرتے آنسوؤں اور ٹوٹے دل کی قدر اللہ تعالیٰ سے بہتر کوئی نہیں کرتا ہے

اللہ تم پر تمہاری رضا کے راستے تب بند کرتا ہے جب وہ چاہتا ہے تم اس کے راستے پر دوڑے چلے آؤ وہ تمہاری دعائیں اس لیے اپنے اپنے سا سنبھال لیتا ہے تاکہ تم اسی دعاؤں کی وجہ سے بار بار اس کے روبرو

Posted On Kitab Nagri

جاؤ اگر وہ اپنے کسی شخص کو آزمائش دیتا ہے تو اسے وہ اسے ہمت بھی اتنی دیتا ہے وہ کبھی بھی اپنے بندے کو ناامید نہیں ہونے دیتا شاید ہیزل کا بھی مانگنا رب کو پسند آرہا تھا اور شاید وہ ہیزل کو اپنے مزید قریب کرنا چاہتے تھے۔

"میری مشکل کو آسان کر دو اللہ تعالیٰ میں اپنا ہر فیصلہ آپ کے سپرد کرتی ہوں بے شک آپ بہترین فیصلہ کرنے والوں میں سے ہوں"

وہ آنکھیں بند کیے سب کچھ اپنے رب کے حوالے کرتی تھوڑی پر سکون ہوئی۔۔

ہیزل سونے کے بجائے باہر کی طرف بڑھ گئی وہ جانتی تھی فلحال اسے نیند نہیں آنے والی اس لیے لان کا رخ کر گئی لان میں آکر وہ وہاں بنے بینچ پر بیٹھتی سر اوپر کی طرف اٹھا گئی جہاں تاریکی چھائی ہوئی آسمان پر ستارے جگمگا رہے تھے جو ایک خوبصورت منظر پیش کر رہے تھے کہ تبھی اس کے اپنے دائیں جانب نظر اٹھائی عرشیان کھڑا تھا

"یہاں کیا کر رہی ہو؟"

عرشیان نے نظریں سامنے جمائے سوال کیا

"نیند نہیں آرہی تھی"

ہیزل نے اسے جواب دیا وہ سر کو خم دے گیا

"آپ کو بھی نہیں آرہی تھی کیا؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہیزل نے بدلے میں اس سے بھی وہی سوال کیا وہ اثبات میں سر ہلا گیا

"پریشان ہو؟"

عرشیان اس کے چہرے کو غور سے دیکھتا فکر مند سا کہنے لگا

"نہیں اداس ہوں"

ہیزل نے اسے دھیمے لہجے میں بتایا

"اوزان پر یقین نہیں کیا اس لیے"

عرشیان اندازہ لگانے لگا ہیزل جواباً خاموش رہی

"معافی مانگ لو"

عرشیان نے جیسے مسئلے کا حل بتایا

"معافی مانگنی چاہیے مگر انہوں نے میری بات نہیں سنی"

ہیزل نے رنجیدہ لہجے میں اسے بتایا اب کی بار عرشیان خاموش رہا۔

"چاچو آپ نے کبھی مجھ پر غصہ نہیں کیا سوائے ایک دفعہ جب میں نے اوزان کو قاتل کہا تھا اس کے علاوہ تو کیا آپ کو یقین تھا وہ قاتل نہیں ہے"

ہیزل نے کسی سوچ کے تحت عرشیان سے سوال کیا

"جن کو عزیز رکھا جاتا ہے ان پر آنکھ بند کر کے اعتبار بھی کیا جاتا ہے ہیزل"

Posted On Kitab Nagri

عرشیان نے مضبوط لہجے میں اسے جواب دے کر متاثر کر دیا

"تم اپنی غلطی پر شرمندہ ہو یہ بہت بڑی بات ہے اس لیے بے فکر رہو اچھوں کیساتھ کبھی برا نہیں ہوتا ہے پہلے جیسی ہو جاؤ ہیزل"

عرشیان اس کو نرم لہجے میں تسلی دیتا امید سے کہنے لگا

"وقت اور حالات انسان کو ایک جیسا نہیں رکھتے چاچو میرے ساتھ بھی کچھ ایسا ہی ہوا"

ہیزل نے بھرائی ہوئی آواز میں عرشیان کو بتانا ضروری سمجھا جس پر اس کی بات کو سمجھ گیا۔

"میں دعا کروں گا تمہارے لیے کہ تمہاری ہر پریشانی ختم ہو جائے"

عرشیان چہرے پر مدھم سی مسکراہٹ سجائے کہنے لگا ہیزل جواباً مسکرا کر اسے دیکھنے لگی

"آپ کو معلوم ہے آپ واقع دنیا کے بیسٹ چاچو ہیں"

وہ ہمیشہ والا جملہ پھر سے آج بولی عرشیان بھی مسکرانے لگا

"اور تم دنیا کی سب سے بڑی نک چڑھی بھتیجی ہو"

عرشیان اس کی ناک دبا کر اسی کے انداز میں بولا اور دونوں مسکرا دیے۔۔۔

•~~~~~~~~~~~~~~~~•

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"آپ دونوں کہاں سے آرہے ہیں"

وہ دونوں سحری کا وقت دیکھ ڈائننگ ہال میں آئے تو حامل جیلانی نے سوال کیا

"بہت وقت ہو گیا تھا ہیزل کے ساتھ وقت نہیں گزارا تھا تو ہم دونوں باتیں کر رہے تھے"

عرشیان نے حامل جیلانی کو جواب دیا اور بیٹھنے کیلیے بڑھنے لگا ڈائننگ ٹیبل پر دو ہی کرسیاں فارغ تھا ایک ارمان کیساتھ والی دوسری اوزان کے ساتھ والی عرشیان ارمان کے ساتھ والی کرسی پر بیٹھ گیا ہیزل خاموشی سے اوزان کے ساتھ والی کرسی پر آکر بیٹھ گئی

"تمہاری طبیعت بہتر ہوئی ہے ہیزل"

علایہ نے اس کیلیے متفکر ہوئی اوزان نے نظر اٹھا کر اسے دیکھا

"کیا ہوا ہے ہیزل کو؟"

مبین جیلانی بے اختیار پوچھنے لگے

"کچھ نہیں میں ٹھیک ہوں"

ہیزل نے دھیمے لہجے میں جواب دیا اور سر جھکا گئی

"کہاں ٹھیک ہے یہ دیکھیں کتنی کمزور ہو گئی نہ ٹھیک سے سحری کرتی ہے نہ افطاری"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وینا محترمہ بھی پریشان سے اسے خفگی سے بولی وہ جواباً خاموش رہ گئی

اوزان نے اسے غور سے دیکھا وہ واقع پہلے سے کافی کمزور ہو گئی تھی اس کے چہرے پر پہلے والی رونق غائب تھی آنکھوں کے نیچے ہلکے بھی موجود تھے اسے سچ میں ہیزل کی حد سے زیادہ فکر ہوئی سبرینہ کا منہ بنا گئی ایک بار پھر سے ہیزل نامہ شروع ہو چکا تھا

"میں نے کھا لیا میں نماز پڑھ کر سو جاؤ گی"

ہیزل دو تین نوالے بمشکل کھاتے ہوئے ہاتھ صاف کرتی کھڑی ہوئی کہ اوزان نے اس کا ہاتھ تھام کر اسے روکا سب نے اوزان کی جانب دیکھا ہیزل نے بھی حیرت سے اسے دیکھا اوزان نے اسے بٹھایا

"بیوی ہے میری"

اوزان سب کی نظریں اپنے پر محسوس کر کے بیوی پر زور دے کر کہنے لگا

"تین نوالے کھانے سے بھوک ختم ہو گئی ہے چپ چاپ بیٹھ کر ٹھیک سے کھاؤ"

اوزان نے سرد لہجے میں اسے اسے تنبیہ کی ہیزل نے نظر اٹھا کر اسے دیکھا

"مجھے بھوک نہیں ہے"

ہیزل نے سپاٹ لہجے میں جواب دیا

"رات میں بھی کچھ نہیں کھایا وقت کم رہ گیا کھاؤ"

Posted On Kitab Nagri

اوزان اب کی بار اسے دیکھے بغیر سنجیدگی سے بولا ہیزل خاموشی سے کھانے لگ گئی سوائے سبرینہ کے وہاں بیٹھے ہر شخص کے چہرے پر مسکراہٹ سج گئی۔۔

•~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~•

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

اوزان دوپہر کے وقت حامل جیلانی کے کمرے میں اجازت مانگ کر آیا

"سب خیریت ہے اوزان؟"

حامل جیلانی اس طرح اوزان کو اپنے کمرے میں دیکھ کر تجسس بھرے لہجے میں پوچھنے لگے

"مجھے آپ سے ضروری بات کرنی تھی"

اوزان نے سنجیدگی سے انہیں آنے کا مقصد بتایا

"میں سن رہا ہوں"

وہ اس کی طرف متوجہ ہو گئے

"دادا کیا علایہ کو جو لوگ دیکھنے آئے تھے انکی طرف سے کوئی جواب آیا ہے؟"

اوزان نے سوالیہ نظروں اٹھا کر پوچھا

"نہیں تم اس متعلق کیوں پوچھ رہے ہو"

حامل جیلانی نے جواب دیتے ہوئے نا سمجھی سے کہا

"دادا آپ کہتے ہیں کہ علایہ کو آپ بلکل ہیزل کی طرح سمجھنے لگے ہیں ہے نا اور اسے کسی قابلِ اعتبار شخص کے حوالے کرنا چاہتے ہیں؟"

اوزان نے تحمل بھرے انداز میں استفسار کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"اس میں کوئی شک نہیں"

حامل جیلانی اوزان کی تمام تر باتوں سے متفق ہوئے

"تو آپ عرشیان چاچو سے کیوں نہیں کر دیتے اسکا نکاح آپ کی اپنی اولاد سے زیادہ قابلِ اعتبار شخص کوئی بھی نہیں ہو سکتا ہے"

اوزان نے اسے اپنا مشورہ دیا اور گہرا سانس خارج کیا حامل جیلانی نے حیرانگی سے اوزان کو دیکھا

"تم کیا بول رہے ہو اوزان عمر کا فرق دیکھو دونوں میں دونوں کی رضامندی لازمی ہے"

حامل جیلانی نے اس کے مشورے پر سنجیدگی سے اسے سمجھایا

"عمر کوئی اتنی اہمیت نہیں رکھتی اور عرشیان چاچو پسند کرتے ہیں میرے خیال سے علایہ کیلیے اس حویلی سے زیادہ محفوظ جگہ کوئی نہیں ہے"

اوزان نے عرشیان کی پسندیدگی کے متعلق بتایا وہ کچھ دیر بول نہ سکے

"تم ٹھیک بول رہے ہو میں علایہ سے اس کی رضامندی جان کر ہیزل اور تمہاری رخصتی کے ساتھ ان دونوں کا نکاح کر دوں گا"

حامل جیلانی اس کی باتوں پر غور کر فیصلہ کر گئے

"میری اور ہیزل کی رخصتی کب؟"

اوزان نے حیرت بھرے انداز میں سوال کیا

Posted On Kitab Nagri

"عید کے بعد میں نے تم دونوں کی رخصتی کا سوچا ہے"

حامل جیلانی نے اسے آگاہ کیا اوزان اثبات میں سر ہلا گیا

"ٹھیک کے لیکن آپ میری مانے تو اگر علایہ رضامند ہے تو کل نکاح کروادیں"

اوزان نے انہیں اپنی رائے دے کر ایک پھر جھٹکا دیا

"کل کیوں؟"

حامل جیلانی نے پریشانی سے پوچھا

"دادا سادگی سے ہی تو نکاح کرنا ہے مسجد سے مولوی صاحب جو بلوائیں اور گھر میں نکاح کروادیں اس کیلیے عید تک کا انتظار کرنا ضروری نہیں ہے"

اوزان گہرا سانس بھر کر انہیں سمجھانے لگا جس پر وہ خاموش ہوگئے اور اٹھ کر کمرے سے باہر کی طرف بڑھ گئے پیچھے اوزان کے لبوں پر مسکراہٹ نمودار ہوئی بات کو اچھے سے کرنا کس کو کہتے تھے کوئی اوزان ازہر جیلانی سے سیکھے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

•~~~~~~~~~~~~~~~~~•

علایہ اور ہیزل دونوں ہی حامل جیلانی کو کمرے میں دیکھ کر تھوڑی حیران ہوئی

Posted On Kitab Nagri

"مجھے علایہ بیٹی آپ سے کچھ بات کرنی تھی"

حامل جیلانی ان دونوں کے چہرے کو دیکھ کر آنے کی وجہ بتانے لگے

"جی دادا کریں"

علایہ سر جھکائے تابعداری سے کہنے لگی

"آپ بیٹھ جائیں دادا"

ہیزل حامل جیلانی کی پھولی ہوئی سانس کو دیکھ کر فکر مند سی بولی وہ خاموشی سے بیٹھ گئے

"میں چاہتا ہوں کہ تمہارا نکاح کل ہو جائے"

حامل جیلانی کی بات پر ہیزل اور علایہ دونوں کو دھچکا لگا

"کل مگر دادا"

ہیزل نے کچھ بولنا چاہا حامل جیلانی نے ہاتھ کے اشارے سے اسے خاموش کیا

"ہیزل بچے ایک منٹ میں علایہ سے پہلے بات کر لوں پھر آپ نے جو کہنا ہے کہنا"

حامل جیلانی کے نرم انداز میں کہنے پر وہ خاموش ہو گئی

"عرشیان آپ سے نکاح کرنا چاہتا ہے"

حامل جیلانی کے الفاظوں نے ایک بار پھر ان دونوں کو بے یقینی سے خود کو دیکھنے پر مجبور کیا علایہ کو لگا اسے سننے میں۔ غلطی ہوئی ہے

Posted On Kitab Nagri

"عرشیان؟"

علایہ نے تصدیقی انداز میں کہا

"جی عرشیان اگر آپ کو اس رشتے سے کوئی اعتراض نہیں تو کل سادگی سے گھر میں ہی آپ دونوں کا نکاح ہو گا میں چاہتا ہوں آپ ہمیشہ محفوظ رہے مجھے اس حویلی سے زیادہ محفوظ جگہ اور کوئی نہیں لگی"

حامل جیلانی کے جملے پر وہ کچھ بول نہ سکی وہی ہیزل کو کچھ دیر پہلے پریشان ہوئی تھی ایکدم کھل اٹھی

"آپ نے کچھ سوچ سمجھ کر ہی یہ فیصلہ کیا ہو گا مجھے کوئی اعتراض نہیں"

علایہ نے انہیں اپنے جواب دے کر ہیزل اور حامل جیلانی دونوں کو خوش کر دیا

"ہمیشہ خوش رہو"

علایہ کے سر پر شفقت بھرا ہاتھ رکھ اسے دعا دینے لگے

"اب آپ بولیں ہیزل کیا بولنا چاہتی ہیں آپ"

وہ اب ہیزل کی طرف متوجہ ہوئے جو مسکرا رہی تھی

"نہیں دادا آپ نے بہت اچھا فیصلہ کیا ہے"

ہیزل نے بے اختیار جواب دیا جس پر وہ اثبات میں سر ہلا گئے

"میں نے یہ فیصلہ اوزان کے کہنے پر کیا ہے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ جاتے جاتے اسے بتانا ضروری سمجھنے لگے وہ حامل جیلانی کو جاتا دیکھنے لگی وہ شخص ہر بار اسے متاثر کر دیتا تھا

"علایہہہ"

ہیزل خوشی سے چہک کر اس کی طرف بڑھتی اسے گلے لگا گئی

"دیکھا میں نے کہا تھا نا عرشیان چاچو تمہیں واقع بہت پسند کرتے ہیں اب کل تم زوجہ عرشیان بن جاؤ گی میں بہت خوش ہوں تمہارے لیے شکر ہے تم ہمیشہ یہی رہو گی"

ہیزل خوشی سے اس کے ساتھ لگی ایک ہی سانس میں اپنی خوشی کا اظہار کرنے لگی علایہ اسے دیکھنے لگی وہ واقع اسکی بہترین دوست تھی

"تم مجھے اتنا پسند کرتی ہو"

علایہ نے آنکھیں چھوٹی کیے اس سے پوچھا

"یہ تو لفظوں میں بتا ہی نہیں سکتی ہوں علایہ کیونکہ پیار جتایا نہیں جاتا"

ہیزل اس کے چہرے پر نظریں ٹکائے مسکراتے برقرار رکھے جواب دینے لگی علایہ اس کے گلے لگ گئی۔۔

•~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~•

Posted On Kitab Nagri

حامل جیلانی نے گھر سوائے ہیزل اور علایہ کے باقی گھر کے سبھی افراد کو دیوان خانے میں بلوایا

"مجھے آپ سب سے ایک بہت ضروری بات کرنی ہے"

حامل جیلانی نے بارعب لہجے میں سب پر نظر ڈالتے ہوئے کہا وہ سب لوگ ان کی طرف ہوتے متوجہ تھے

"کل عرشیان اور علایہ کا نکاح کر رہا ہوں میں"

حامل جیلانی کے کہے گئے جملے پر نہ صرف سب لوگ بلکہ عرشیان بھی بے یقینی سے انہیں دیکھنے لگا

"تائیایہ آپ کیا؟"

مبین جیلانی کو سمجھ نہیں آیا

"عرشیان علایہ سے نکاح کرنا چاہتا ہے اس میں کوئی برائی نہیں ہے اسی لیے کل اس حویلی میں سادگی سے ان دونوں کا نکاح کیا جائے گا"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حامل جیلانی نے مبین جیلانی کی طرف دیکھ کر سنجیدہ لہجے میں اپنا فیصلہ سنایا وہ خاموش ہو گئے ارمان نے حیرانگی سے عرشیان کی طرف دیکھا

"اور عید کے بعد ہیزل اوزان اور علایہ عرشیان کی ایک ساتھ رخصتی کرنے کا بھی کا فیصلہ کیا ہے آپ لوگوں کیا اس میں کوئی اعتراض ہے"

Posted On Kitab Nagri

حامل جیلانی نے سب سے ان کی رائے جاننا ضروری سمجھا

"نہیں"

سب ایک زبان ہو کر جواب دینے لگے وہ اثبات میں سر ہلا گئے

"ٹھیک ہے پھر بخت کے نکاح کا جوڑا انیلا نکال کر علایہ کو دے دو"

حامل جیلانی انہیں نرم لہجے میں مسکرا کر کہتے ساتھ دیوان خانے سے چلے گئے آہستہ آہستہ باقی سب بھی جانے لگے جبکہ عرشیان ویسے ہی بیٹھا تھا اس نے اوزان کی جانب دیکھا جو مسکرا رہا تھا

"تمہارا شکریہ اوزان"

عرشیان اس کے گلے لگ گیا اوزان کی مسکراہٹ گہری ہوئی

"بہت صحیح جا رہے ہو چاچو ویسے مجھے پہلے سے ہی پتہ تھا شکر اللہ کا میری چاچی آئے گی"

ارمان اس کی طرف آتا ہمیشہ کی طرح اسے تنگ کرنے لگا عرشیان اس سے الگ ہو کر اسے گھورنے لگا

"اس دفعہ موقع جانے نہیں دیا آپ نے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارمان دانتوں کی نمائش کرتے ہوئے اسے دیکھنے لگا

"تم خود جاؤ یا میں منہ توڑو"

عرشیان نے سنجیدہ لہجے میں اس سے سوال کیا وہ گھبرایا

"میں جا رہا ہوں"

Posted On Kitab Nagri

کہتے ساتھ فوراً وہاں سے چلا گیا جبکہ پیچھے اوزان اور عرشیان مسکرا دیے

"سالا ہے میرا عزت دینی پڑے گی"

اوزان عرشیان کو دیکھتے ہوئے منہ بنا کر کہنے لگا کہ عرشیان مسکرا دیا اور ایک بار پھر سے گلے لگ گیا

"بس کرو اب میرے گلے لگنے کے دن ختم ہوئے علایہ کے گلے لگنا"

اوزان اسے چھیڑتے ہوئے وہاں سے چلا گیا جبکہ وہ بس اسے جاتا دیکھنے لگ گیا اسے یقین۔ نہیں آیا تھا کہ وہ شخص بھی اس سے اس قسم کی بات کر سکتا ہے۔۔

عرشیان کو آج یقین ہوا یقین کیساتھ دعا مانگنا اور صبر کبھی ضائع نہیں جاتا جب سے داؤد کا رشتہ آیا تھا اس کے دل میں ایک خوف پیدا ہوا تھا علایہ کے دور جانے کا اس نے اپنی دعاؤں اور بھی زیادہ یقین کے ساتھ مانگنا شروع کر دیا اور بے شک اللہ تعالیٰ دعاؤں کو سننے والا ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

•~~~~~~~~~~~~~~~~•

عرشیان اسوقت اپنے کمرے میں موجود جائے نماز بچھا کر شکرانے کے دو نفل ادا کر رہا تھا جب رب نے اس کی دعاؤں کا سنا تھا تو اس کا فرض بنتا تھا کہ وہ اللہ تعالیٰ کا جتنا شکر ادا کرے اتنا کم ہے اس کے چہرے خوشی صاف واضح تھی وہ نیت باندھ کر نماز شروع کر گیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور وہی دوسری طرف علایہ بھی کمرے میں نماز پڑھ رہی تھی ٹھہر ٹھہر کر وہ نماز ادا کر رہی تھی چہرے پر سکون طاری تھا اس کے دل میں عرشیان کیلیے عزت تھی اور محبت بھی تھی مگر وہ کسی نامحرم شخص سے محبت نہیں کرنا چاہتی تھی اس لیے وہ خاموش رہی تھی اس نے اپنے رب پر اپنا فیصلہ چھوڑ دیا تھا اور بے شک اللہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے عرشیان اس کیلیے بہترین ہے اس میں کوئی شک نہیں کی کیونکہ اس کے اللہ تعالیٰ نے عرشیان اس کیلیے چنا تھا پھر کسی قسم کا کوئی خوف دل میں پیدا نہیں ہو سکتا جو ستر ماؤں سے زیادہ پیار کرتا ہے آزمائش میں ڈالتا مگر پھر اس سے دگنے سے نوازتا ہے وہ سلام پھیر کر دعا کیلیے ہاتھ آنکھوں سے آنسو بے اختیار خود ہی بہنے لگ گئے یہ آنسو کسی کے رنج کے نہیں بلکہ خوشی کے تھے وہ خدا کا جتنا بھی شکر ادا کرتی اتنا کم تھا۔وہ خوش تھی وہ ہمیشہ اب اسی حویلی میں رہے گی اس حویلی میں موجود لوگوں سے ایک اٹیچمنٹ سی ہو گئی تھی سب ہی بہت اچھے تھے چاہے پھر وہ حامل جیلانی ہو وینا محترمہ ہیزل ارمان انیلا محترمہ عرشیان اوزان سب بہت اچھے تھے وہ ان کو چھوڑ کر نہیں جانا چاہتی تھی اللہ تعالیٰ نے اس کا ہمسفر اسی حویلی میں ہی ڈھونڈ دیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

وینا محترمہ کے بلانے پر وہ ان کے کمرے میں آکر رکی اجازت مانگ کر وہ اندر داخل ہوئی وینا محترمہ کے ساتھ انیلا محترمہ بھی وہاں موجود تھی

"علایہ بیٹھو"

انہوں نے مخصوص نرم انداز میں اسے کہاوہ خاموشی سے بیٹھ گئی

"مجھے خوشی کہ تم ہمارے ساتھ رہو گی اور یقین مانو عرشیان ایک بہت اچھالڑکا ہے"

وہ مسکراتے ہوئے اسے کہنے لگی وہ جواباً ہلکاسا مسکرائی انیلا محترمہ ایک ڈریس اس کی طرف کر گئی

"یہ عرشیان کی والدہ اور میری ساس بخت اماں کے نکاح کا جوڑا ہے ان کی خواہش تھی کہ عرشیان کی ہونے والی بیوی ان کا یہ جوڑا پہنے اگر آج وہ ہوتی تو بے حد خوش ہوتی مگر مجھے یقین ہے وہ جدھر ہے وہاں بھی خوش ہوں گی کیونکہ عرشیان کی شادی انکی بہت بڑی خواہش تھی اگر تم ایسا نہیں چاہتی تو کوئی زور زبردستی نہیں ہے تم کہو تو ہم ایک نیو ڈریس آرڈر پر منگوالیں گے"

انیلا محترمہ نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے اس کی رائے بھی جاننی چاہیے

"نہیں یہ بہت خوبصورت ہے میں یہی پہن لوں گی"

وہ مسکراتے ہوئے رضامند ہو گئی وہ دونوں بھی مسکرادیے

"ہماری دعا ہے تمہارا کل کا وقت خیر کا گزرے اور تم ہمیشہ خوش رہو آمین"

Posted On Kitab Nagri

انیلا محترمہ اور وینا محترمہ دونوں نے ایک زبان ہو کر اسے دعا دی وہ مسکرا کر شکریہ ادا کر گئی اس گھر کے افراد یہی بات تو اسے خوبصورت لگتی تھی وہ لوگ بہت صاف دل کے اور محبت والے لوگ تھے۔۔

علایہ ڈریس لے کر کمرے سے باہر آ گئی۔

****

ہیزل زینے اتر کر عرشیان کے پاس جا رہی تھی کہ جلدی قدم اٹھانے پر سامنے سے آتے اوزان کو دیکھتی اس نے فوراً بریک لگائی اور اس سے دور ہونے کیلیے پیچھے کو ہونے لگی کہ گھبراہٹ کے مارے اس کا پیر لڑکھڑایا اس سے پہلے وہ گرتی اوزان نے اس کی کمر کے گرد بازو حائل کر کے اسے اپنے قریب کر کے گرنے سے بچایا ہیزل کو سانس لینا مشکل لگا وہ اپنی جگہ ساکت ہو گئی

"اتنی جلدی میں کہاں جا رہی ہو"

اوزان اسے اپنی قید میں لیے سنجیدہ لہجے میں سوال کرنے لگا

"عع۔۔۔عرشیان۔۔۔چچا جو کے پاس"

Posted On Kitab Nagri

ہیزل نے بمشکل رک رک اس کی قید میں جملہ مکمل کیا وہ اسوقت اس کے بے حد قریب تھی کہ اس میں آتی خوشبو ہیزل کو اس کی طرف کھینچ رہی تھی وہ اس سے دور ہونا چاہتی تھی مگر اپنے کسی بھی عمل یا بات سے وہ سامنے کھڑے شخص کو تکلیف نہیں دینا چاہتی تھی وہی دوسری طرف وہ اسے اپنے قریب پا کر راحت محسوس کر رہا تھا مگر اوزان اس کی غیر ہوتی حالت محسوس کرنے پر نا چاہتے ہوئے بھی اس کی کمر پر موجود اپنی گرفت ڈھیلی کر گیا اور اسے دور کیا ہیزل نے گہرا سانس لیا

"جانے کی وجہ؟"

اوزان اس سے نظریں چراتے ہوئے سوال کرنے لگا

"نکاح کی مبارکباد دینے جا رہی ہوں آپ نے بہت اچھا کیا ہے جو چاچو اور علایہ کی بات دادا سے کر دی وہ دونوں ایک دوسرے کے لیے بنے ہیں"

ہیزل مسکراتے ہوئے ایک ہی سانس میں کہنے لگی اوزان نے نظر اٹھا کر اسے دیکھا

"اور ہم دونوں کے بارے میں کیا خیال ہے؟"

اوزان کے سنجیدہ لہجے میں کیے جانے سوال پر وہ ایک پل کو خاموش ہوئی اور اسے دیکھا

"وہ تو آپ فیصلہ کر ہی چکے ہیں"

وہ جواب دیتی آگے کی طرف قدم بڑھا گئی وہ اس کی پشت پر نظریں جمائے اسے عرشیان کے کمرے کی طرف جاتا دیکھنے لگا اور خود سر جھٹک کر اوپر کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"مبارک ہو فائنلی آپ کو خیال آیا ہے کہ نکاح کیا جائے"

ہیزل کمرے میں داخل ہوتی مسکراتے ہوئے بتانے لگی عرشیان نے اس کی طرف دیکھا

"ارے میں نے کل دعا کی اور دیکھو اللہ تعالیٰ نے پوری کر دی اس خبر کے بعد تم تو بلکل پہلے جیسی ہیزل بن گئی ہو"

عرشیان بھی اسی انداز میں اسے مسکرا کر کہنے لگا ہیزل ہنس دی

"میں آپ کے اور علایہ کیلیے دل سے خوش ہوں چاچو میں واقع یہی چاہتی تھی"

ہیزل نے انہیں مسکراتے ہوئے آگاہ کیا جس پر وہ اس کی کہی بات پر یقین کر سکتا تھا علایہ کا چہرہ ہی بتا رہا تھا وہ کتنا خوش تھی

"کیا وہ بھی خوش ہے؟"

عرشیان نے اس سے علایہ کے متعلق تجسس سے پوچھا

"اوئے ہوئے بڑی بے تابی ہو رہی ہے"

ہیزل اسے چھیڑنے لگی کہ عرشیان نے سنجیدہ نظروں سے اسے دیکھا

"جی جی خوش ہے دل ہی دل میں وہ بھی آپ کو پسند کرتی تھی مگر اسے مت بتایئے گا میں نے آپ کو کہا ہے ورنہ مجھ سے ناراض ہو جائے گی"

Posted On Kitab Nagri

وہ رازدانہ انداز میں عرشیان کو بتا کر اس کی خوشی دگنی کر گئی

"اوکے اوکے"

عرشیان نے بھی اسی کے انداز میں اس کی ہاں میں ہاں ملائی

"اچھا اب مجھے کل آپ کے نکاح کا ڈریس بھی لینا ہے"

وہ کہتے ساتھ کمرے سے باہر جانے کیلیے بڑھی

"مگر نکاح سادگی سے ہونا ہی بیٹے"

عرشیان اس کو جاتے جاتے آگاہ کرنے لگا ہیزل پلٹی

"آپ کے نکاح کو لے کر میرے بہت ارمان ہیں کوئی تیار ہو نہ ہو میں تو ہوں گی بلکہ سب کو ہونا چاہیے ہے"

ہیزل منہ بسور کر کندھے اچکا کر اسے جواب دیتی باہر کی طرف بڑھ گئی اور وہ پیچھے مسکراتے ہوئے نفی میں سر ہلا گیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ٹھیک ہے امی نکاح سادگی سے ہو رہا ہے مگر اس کا مطلب ہر گز یہ تو نہیں کہ گھر کے لوگ بھی تیار نہیں ہو سکتے ہیں بولیں نے تائی امی سے"

ہیزل وینا محترمہ کے منع کرنے پر وہ مسلسل بولتے ہوئے آخری میں انیلا محترمہ کی طرف اشارہ کر گئی

Posted On Kitab Nagri

"پہلے تم مجھے بڑی امی بولو پھر ہی میں تمہاری امی کو مناؤ گی"

وہ خفگی اسے اسے کہنے لگی ہیزل ہنسنے لگ گئی

"ٹھیک ہے بڑی امی امی کو منائے نا"

ہیزل مسکراتے ہوئے ان سے معصومیت سے کہنے لگی

"ٹھیک ہے بے شک میری طرف سے لہنگہ پہن لینا تم"

وینا محترمہ بلآخر مجبوراً رضامند ہو گئی اور غصے سے کہنے لگی وہ خوش ہوئی اور ان کے گلے لگ کر وہ ارمان کو ڈھونڈنے لگی کہ اس کو ساتھ لے کر ڈرائیور کیساتھ بازار جا سکے۔

"میرے ساتھ چلو گی بازار؟"

اوزان جو اوپر کھڑا اس کی تمام باتیں سن چکا تھا نیچے آکر شرٹ کے بازوؤں کو فولڈ کرتا اس سے سوال کرنے لگی ہیزل جو ارمان کو تلاش کرنے پر تلی تھی اس کی آواز پر ہارٹ بیٹ مس ہوئی اور حیرت سے پلٹ کر اسے دیکھا

"اگر آپ جانا چاہتے ہیں تو چل لوں گی"

ہیزل نے دھیمے لہجے میں پلکیں جھکائے جواب دیا

"تو پھر چلو"

Posted On Kitab Nagri

اوزان سر اٹھا کر اسے کہتا باہر کی طرف قدم بڑھانے لگا ہیزل نے اسے دیکھا

"اندر سے تو اجازت لینے دیں"

ہیزل اس کی پشت پر نظریں جمائے اسے کہنے لگی

"اجازت لینے کی ضرورت نہیں ہے تمہیں اپنے شوہر کیساتھ جا رہی ہو"

اوزان ویسے ہی چلتا اسے تھوڑی اونچی آواز میں جواب دینے لگا وہ جھینپ گئی اور چھوٹے چھوٹے قدم اٹھائے اس کے پیچھے چل دی۔

* * * * * * * * * * * * * *

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

وہ دونوں بازار میں موجود تھے ہیزل ڈریس پسند کر رہی تھی مگر اسے آدھا گھنٹہ ہو گیا تھا کوئی بھی ڈریس پسند نہیں آرہا تھا وہ خاموشی سے اس کے ساتھ چل رہا تھا

"ہیزل افطار میں گھنٹہ رہ گیا ہے"

اوزان نے ریسٹ واچ پر نظر ڈالتے ہوئے اسے بتانا ضروری سمجھا

"ہم اس شاپ میں ایک دفعہ دیکھ لیتی ہوں اگر اچھا نہیں لگا تو ہم گھر چلے جائے گے واپس"

ہیزل افسردگی اسے کہتے ساتھ سامنے والی دکان کے اندر گھس گئی وہ بھی خاموشی سے اس کے پیچھے چل دیا

ہیزل کی نظر تبھی ایک سرخ رنگ کی سلک کی ساڑھی پر گئی اور مانو اس ساڑھی پر ہیزل کا دل آگیا

"یہ"

وہ مسکراتے ہوئے کہتے ساتھ اس ساڑھی کو اپنے ہاتھ میں لے گئی اوزان نے اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

"تم یہ پہنو گی؟"

اوزان نے تھوڑے حیرانگی کے عالم میں سوال کیا

"کیوں اچھی نہیں ہے؟"

ہیزل نے بدلے میں سوال کیا

"اچھی ہے میں نے تو ویسے ہی پوچھا"

اوزان خود کو نارمل کرتا کندھے اچکائے اسے جواب دینے لگا اب وہ کیا بتاتا سرخ رنگ اس پر بے حد حسین لگتا ہے اور اوزان کا اس سے نظریں ہٹانا مشکل ہو گا وہ اثبات میں سر ہلا گئی اور کاؤنٹر کی طرف بڑھ گئی اس سے پہلے ہیزل پیسے نکلواتے اوزان اپنے والٹ سے پیسے نکال کر دکاندار کو دے۔ گیا وہ اسے دیکھنے لگی وہ شوپر بیگ لیتا باہر کی طرف بڑھ گیا

"میں دے رہی تھی"

ہیزل اس کے پیچھے آتی اسے کہنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میری طرف سے گفٹ سمجھ لو"

اوزان سامنے دیکھتے ہوئے اسے مسکرا کر بولا ہیزل نے اس کو دیکھا

"آپ اس طرح کیوں بات کر رہے ہیں مجھ سے؟"

Posted On Kitab Nagri

ہیزل اسے خفگی سے دیکھتے ہوئے سوال کرنے لگی دو دن سے اسکا لہجہ ہیزل کو واقع ہرٹ کر رہا تھا بلآخر اس نے بول ہی دیا

"میں تو نارمل بات کر رہا ہوں ہیزل"

اوزان نے اسکی طرف دیکھ کر ہیزل کو بتانا چاہا

"نہیں آپ ویسے بات نہیں کر رہے جیسے آپ ہمیشہ کرتے ہیں پہلے آپ ہر بات میری طرف دیکھ کر کرتے تھے مگر اب آپ مجھے دیکھ کر نہیں بات کرتے شاید اب آپ کو مجھ سے بات کرنا خاص پسند نہیں"

وہ رنجیدگی سے کہتے ساتھ گاڑی کی فرنٹ سیٹ پر جا کر بیٹھ گئی اوزان اسے دیکھتا رہ گیا وہ اسکی چھوٹی سی چھوٹی چیز پر بھی غور کرتی تھی یہ جان کر حیرانگی اور خوشی دونوں ہوئی تھی وہ ایک مسکراتی نگاہ اس پر ڈال کر خود بھی ڈرائیونگ سیٹ پر آ کر بیٹھتا گاڑی سٹارٹ کر کے سڑک پر دوہرا گیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

آج نکاح کی تقریب تھی ہیزل علایہ کو تیار کر رہی تھی سلور کلر کے بارے اور شورٹ شرٹ میں ملبوس بالوں کا جوڑا بنائے سر پر کام دار سلور کلر کا دوپٹہ سیٹ کیے جس سے اس کے سارے بال ڈھک

Posted On Kitab Nagri

گئے تھے میک اپ کے نام پر ہلکی سی فاؤنڈیشن لائٹ سا بلش اون آنکھوں میں کاجل ڈالے اور ٹی پنک کلر کی ہونٹوں پر لپسٹک لگائے وہ خوبصورت لگ رہی تھی

"ماشاءاللہ تم بہت خوبصورت لگ رہی ہو علایہ"

ہیزل اس کو۔ستائشی نظروں سے دیکھتی مسکرا کر کہنے لگی جس پر وہ بھی مسکرا دی ہیزل خود بھی سرخ سلک کی ساڑھی میں ملبوس سر پر سرخ ہی حجاب کیے لائٹ سے میک اپ میں ہونٹوں پر ڈارک براؤن لپسٹک لگائے وہ جاذبِ نظر لگ رہی تھی

"تم بھی کسی سے کم نہیں لگ رہی"

علایہ مسکرا کر اس کو دیکھتی بولی جس پر ہیزل کی مسکراہٹ گہری ہوئی۔۔۔

وہی دوسری طرف اوزان عرشیان کے پاس موجود تھا عرشیان وائٹ شلوار قمیض میں ملبوس سیاہ بالوں کو نفاست سے سجائے بڑھی ہوئی بیئرڈ پرو وجیح لگ رہا تھا

"آج خوش تو بہت ہیں آپ"

اوزان اس کو دیکھتے ہوئے مسکرا کر کہنے لگا

"کیوں تم نہیں تھے جب تمہارا نکاح ہوا تھا؟"

عرشیان نے اس سے گھورتے ہوئے بدلے میں سوال کیا

Posted On Kitab Nagri

"تھا مگر ظاہر نہیں کیا تھا"

وہ اپنے ہونٹوں کی مسکراہٹ گہری کیے جواب دیتا عرشیان کو ہنسنے پر مجبور کر گیا

"تم بہت بڑے ڈرامے باز ہو اوزان"

عرشیان نفی میں سر ہلاتے ہوئے اسے بتانا ضروری سمجھنے لگا

"کبھی غرور نہیں کیا"

وہ کندھے اُچکا کر بے نیازی سے اسے کہنے لگا

"چلو آپ کی ہونے والی زوجہ آپ کا انتظار کر رہی ہیں"

ارمان کمرے میں آتا اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ شرارت سے کہنے لگا جس پر آج عرشیان نے گھورنے کے بجائے ہنس کر اسے دیکھا جو ارمان کیلیے واقع حیران کن تھا

"نئی تبدیلی آ بھی گئی واہ واہ"

ارمان اس کے ہنسنے پر حیرانگی سے آنکھیں بڑی کر بولا کہ وہ تینوں ایک ساتھ ہنس دیے اور باہر کی طرف بڑھ گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

دیوان خانے پر مولوی صاحب گھر کے باقی سب افراد موجود تھے سب کی نظر اوزان اور ارمان کے ساتھ آتے عرشیان پر گئی وہ مسکرا کر اسے دیکھنے لگے وہ خوبصورت لگ رہا تھا اوزان نے اسے صوفے پر بٹھایا۔۔

"انیلا جاؤ ہیزل سے کہو علایہ کو لے آئے"

حامل جیلانی نے انیلا محترمہ کو مخاطب کیے اوپر کی طرف اشارہ کر کے کہا وہ اثبات میں سر ہلا کر اوپر کی طرف بڑھ گئی۔

"نیچے لے آؤ علایہ کو"

ہیزل کے کمرے میں آتی دھیمے لہجے میں کہتے ساتھ واپس نیچے کی طرف بڑھ گئی

ہیزل نے اسے کھڑا اور اس کا چہرہ پر دوپٹہ ڈال کر چھپا دیا علایہ کے دل کی دھڑکن تیز ہو گئی وہ تھوڑی نروس ہو رہی تھی اس نے ہیزل کا ہاتھ مضبوطی سے تھام لیا ہیزل اس کی حالت بخوبی سمجھ سکتی تھی مسکراتے ہوئے آہستہ آہستہ قدم اٹھائے اس کے ساتھ چلنے لگی علایہ اور ہیزل زینے اتر کر دیوان خانے کی طرف آ رہے تھے کہ عرشیان اور اوزان دونوں کی نظر اس طرف اٹھی اور ان پر گئی اور وہ دونوں ہی واپس نظریں ہٹانا بھول گئے علایہ کا چہرہ گھونگھٹ میں تھا مگر وہ دلہن کے جوڑے میں عرشیان جیلانی کو اپنے دل میں اترتی محسوس ہوئی مگر خود پر قابو پاتا وہ اپنی نظریں جھکا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

اوزان کی نظر ہیزل پر تھی سرخ رنگ اس پر اس قدر جچ رہا تھا کہ اوزان کو لگا جیسے وہ بنا ہی ہیزل کیلیے تھا اس نے آج سے پہلے اس سے خوبصورت لڑکی نہیں دیکھی تھی ہیزل علایہ کو عرشیان کے بلکل سامنے والے صوفے پر لا کر بٹھاتی ایک سائیڈ پر کھڑی مسکرا کر عرشیان اور علایہ کو دیکھنے لگی۔ اور پھر نظر اٹھا کر سامنے کھڑے اوزان کو دیکھا بلیو کلر کی شلوار قمیض گردن تک آتے بال بڑھی ہوئی وہ اٹرٹیکو لگ رہا تھا اس کی نظریں خود پر پا کر ہیزل جھینپ سی گئی اور پلکیں جھکا گئی۔

"مولوی صاحب نکاح شروع کریں"

حامل جیلانی کے کہنے پر مولوی صاحب نے سر کو خم دیا اور نکاح پڑھوانا شروع کیا۔ اوزان اس دوران ہیزل کے ساتھ آ کر کھڑا ہوا ہیزل نے اپنی دائیں جانب نظر اٹھائی اسے دیکھ کر ہارٹ بیٹ مس ہوئی اور پلکیں سامنے کر گئی اس کے قریب آنے پر ایکدم اسکی حالت غیر ہو جاتی تھی اور وہ خود بھی اپنی کیفیت سمجھنے سے قاصر تھی۔

"اس ساڑھی میں خوبصورت لگ رہی ہو"

وہ تعریف کیے بغیر رہ نہ سکا ہیزل نے بے یقینی سے ایک نظر اس پر ڈالی دل میں خوشی ہوئی چہرے کے تاثرات بھی یہی کہ رہے تھے مگر اس نے بولا کچھ نہیں آپ ے تاثرات نارمل کرتی وہ علایہ پر نظریں کر گئی اوزان اس کے چہرے کے تاثرات اپنی مسکراہٹ بمشکل روک سکا اور چہرے پر سنجیدہ تاثرات سجائے اپنی نظریں بھی سامنے کر گیا

Posted On Kitab Nagri

نکاح ہو چکا تھا دونوں کی رضامندی شامل تھی اور وہ دونوں اب ایک دوسرے کے محرم بن گئے تھے

"شکر الحمد اللہ"

عرشیان نے دل میں رب کا شکر ادا کیا

دعا ہوئی اور باری باری سب نے ان کو مبارک باد دی۔

"علایہ کو گھونگھٹ اٹھاؤ عرشیان"

وینا محترمہ کی آواز پر عرشیان اپنی جگہ سے اٹھ کر علایہ کی طرف قدم بڑھانے جیسے جیسے وہ اسے اپنے قریب آتا محسوس کر رہی تھی عاریہ کی دھڑکن مزید تیز ہوتی جا رہی تھی عرشیان نے دھڑکتے دل کیساتھ علایہ کو گھونگھٹ اٹھایا وہ سر جھکائے نروس سی بیٹھی تھی اسے دیکھتے ہی دل میں ماشاءاللہ بولا اور اس کے ہمراہ بیٹھ گیا۔

"نکاح مبارک ہو زوجہ عرشیان"

اس کے کان میں جھک کر مسکراتے ہوئے شائستگی سے سرگوشی کرنے لگا علایہ کے چہرے پر شرمیلی مسکراہٹ نمودار ہوئی۔۔

مغرب کی اذان ہوئی تو سب نے افطاری کی اور پھر اس کے بعد چائے پی اور جیلانی حویلی کے تمام افراد آرام کرنے کے لیے اپنے اپنے کمروں میں چلے گئے

•~~~~~~~~~~~~•

Posted On Kitab Nagri

ہیزل کے کمرے کے دروازے پر دستک ہوئی ہیزل نے دروازہ کھولا عرشیان کو دیکھ کر آئبرو اچکائی

"کچھ کام تھا آپ کو؟"

ہیزل نے آنکھیں چھوٹی کیے مسکراہٹ دبائی

"جی اپنی بیوی سے بات کرنا چاہتا ہوں اگر آپ کچھ وقت دے دیں ہم دونوں کو"

عرشیان کے سنجیدہ لہجے میں کہنے گئے جملے پر ہیزل نے کندھے اچکا دیے

"کیا یاد کریں گے کتنی سخی بھتیجی ملی ہے"

کہتے ساتھ وہ کمرے سے باہر چلی گئی اور عرشیان مسکرا کر کمرے کے اندر داخل ہوا۔

"ہیزل کون"

علایہ بغیر دوپٹے کے چینج کر کے باتھروم سے باہر آتی بولتے بولتے نظر سامنے کر گئی اسے دیکھ کر وہ اپنی جگہ ساکت رہ گئی جملہ ادھورا چھوڑ دیا عرشیان نے سر تا پیر اسے دیکھا وہ لان کے سوٹ میں ملبوس بالوں کو جوڑے کی شکل دیے بغیر دوپٹے کے اس کے سامنے کھڑی تھی علایہ اسکی نظریں خود پر محسوس کر کے ہوش میں آتی دوپٹہ اٹھا کر شانوں پر ڈال گئی

"میں آپ سے بات کرنا چاہتا تھا کیا ہم بات کر سکتے ہیں"

نرم لہجے میں عرشیان نے اجازت مانگی

Posted On Kitab Nagri

"جی"

حد سے زیادہ دھیمہ لہجہ تھا عرشیان بمشکل سن سکا

"جس دن آپ سے پہلی ملاقات ہوئی تھی میں نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ میں آپ کے سامنے اپنا دل ہار بیٹھوں گا"

عرشیان نے گھمبیر لہجے میں اس پر نظریں مرکوز کیے کہا علایہ نے چونک کر اسے دیکھا

"میں تیس سال سے انتظار کر رہا تھا مجھے لگا تھا دنیا میں شاید کوئی لڑکی ہی نہیں ہے جو عرشیان جیلانی کو متاثر کر سکے مگر شاید خدا نے مجھے آپ سے ملا کر میری اس سوچ کو غلط ثابت کر دیا"

عرشیان اسے اپنی دلی کیفیت بتا رہا تھا علایہ خاموشی سے سن رہی تھی

"میرے دل میں موجود آپ کیلیے تمام جذبات سچے ہیں علایہ اور آپ نے صحیح کہا تھا یقین کیساتھ دعا کی جائے تو دعا قبول ہوتی ہے"

وہ مسکراتے ہوئے اسے اس کے الفاظ یاد کروانے لگا علایہ نے حیرانگی سے ایک بار پھر اسے دیکھا

"(کیا واقع سامنے کھڑے شخص نے اسے دعاؤں میں مانگا تھا)"

علایہ کے ذہن میں ایکدم سوال آیا

"آپ نے مجھ سے کچھ کہنا ہے"

عرشیان اسے خاموش اور الجھا ہوا کھڑا دیکھ کر کہنے لگا وہ ہوش میں آئی

Posted On Kitab Nagri

"جس دن میں بھی آپ سے پہلی بار ملی تھی تو میں نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ میرا نصیب سے آپ سے جوڑا ہے شاید خدا نے میرے مشکل دن میں اسی لیے آپ کو مجھ سے ملوایا تھا وہ آپ کا اور میرا ملنا شاید پہلے ہی لکھ چکا تھا"

علایہ نے دھیمے لہجے میں اسے اپنا جواب دیا عرشیان کے لب کھلے

"تو کیا آپ کے دل میں بھی وہی جذبات ہیں جو میرے دل میں ہیں آپ کیلیے"

عرشیان نے سوال کر علایہ کی سانس سینے میں اٹک گئی

"آپ میرے محرم ہیں اور ایک اچھی لڑکی اپنے محرم کیساتھ ہی وفادار اور اسی سے محبت کرتی ہے"

علایہ کچھ دیر کی خاموشی کے بعد اسے جواب دیتی پر سکون کر گئی۔

"کیا ہم ایک کپ چائے پی سکتے ہیں؟"

عرشیان کے لہجے سے محسوس ہو رہا تھا شاید وہ اس سے خواہش کر رہا ہے علایہ نے نظر اٹھا کر اسے دیکھا اور دھیرے سے ہاں میں سر ہلا دیا

"میں کمرے میں۔ انتظار کر رہا ہوں"

کہتے ساتھ وہ کمرے سے باہر چلا گیا اور علایہ نے اپنی رکی ہوئی سانس بحال کی اور خود کو نارمل کرتی مسکرائی اور وہ چائے بنانے کیلیے نیچے کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

•~~~~~~~~~~~~~~~~•

Posted On Kitab Nagri

وہ لان میں ٹہل رہی تھی سیاہ تاریکی چھائی ہوئی خنکی پھیلی ہوئی تھی وہ آنکھیں بند کیے الجھی ہوئی تھی۔

"اس وقت یہاں کیا کر رہی ہو؟"

اپنے عقب سے اس کی آواز سن کر ہیزل کی سانس رک گئی اس نے آنکھیں میچ کر گہرا سانس اندر کی جانب کھینچا اور آنکھیں کھول کر اسے دیکھا جو اب اس کی بائیں طرف کھڑا تھا ہیزل نے بغیر جواب دیے نظریں واپس سامنے کر لیں۔

"میں نے تم سے بات کی ہے"

ہیزل کے جواب نہ دینے پر اوزان نے سرد لہجے میں کہا۔

"آپ مجھ سے بات مت کریں کیونکہ میں جانتی ہوں آپ کو مجھ سے بات کرنا پسند نہیں"

ہیزل کو یکدم کل والا اس کا لہجہ یاد آیا سرد مہری سے اسے بولی۔

"ہیزل"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اوزان کے ٹھنڈے لہجے میں پکارنے پر وہ اسے دیکھنے پر مجبور ہوئی۔

"تم کیا چاہتی ہو؟"

اوزان کے ڈھیلے اعصاب اب تنے ہوئے تھے سنجیدہ لہجے میں اس سے سوال کرنے لگا۔

"مجھے نہیں پتہ"

Posted On Kitab Nagri

ہیزل نے بغیر سوچے سمجھے جواب دیا مگر اس نے بولا سچ تھا وہ واقع نہیں جانتی تھی اوزان نے گہرا سانس خارج کیا

"ایک دن دے رہا ہوں تمہیں اپنا فیصلہ مجھے کمرے میں آکر بتادینا رشتہ قائم رکھنا ہے یا نہیں سوچ سمجھ کر فیصلہ کرنا یہ نہ ہو تمہیں پھر سے پچھتانا پڑے"

اوزان اس کے چہرے پر گہری نظریں جمائے کسی طنز کے بجائے خوفزدہ سا کہنے لگا شاید اس کے جواب میں انکار کا خوف تھا

"کیا مطلب"

ہیزل نے بے اختیار اس کی طرف دیکھ کر سوال کیا پچھتائی تو وہ ایک دفعہ پہلے بھی تھی جس بات کا گلٹ اسی ابھی بھی تھا وہ اسکی طرف ایک قدم بڑھا کر اس کے کان کے قریب اپنے لب لایا ہیزل کی اوپر کی سانس اوپر اور نیچے کی سانس نیچے رہ گئی

"مجھے کھو کر تم پچھتاؤ گی ہیزل"

رازدانہ انداز میں اس کے کان میں سرگوشی کرتا اسی ساکت چھوڑتا وہ اندر کی طرف بڑھ گیا۔ اس کو کھونا ہیزل کیلیے اب واقع تکلیف دہ تھا ہیزل نے کرب سے آنکھیں بند کرلی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

رات کا اندھیرا صبح کی روشنی میں تبدیل ہو چکا تھا سورج کی شعاعیں کر طرف پھیلی ہوئی تھی جیلانی حویلی میں سب افراد سحری کر کے سو رہے تھے وہی اوزان اپنے کمرے میں موجود وارڈروب کھول کر پینٹ شرٹ نکالنے لگا آج اسے جلدی آفس جانا تھا مگر کوئی بھی شرٹ پریس ہوئی نہیں پڑی تھی ایک شرٹ ہاتھ میں لیتا وہ کمرے سے باہر کی طرف بڑھ گیا اس نے انیلا محترمہ اور سبرینہ کو نہیں اٹھایا وہ جانتا تھا وہ سحری کے بعد سوئی ہو گی ڈسٹرب کرنا ٹھیک نہیں تھا

زینے اتر دوسرے پورشن میں پہنچا تبھی ہیزل اپنے کمرے سے باہر نکلتی نظر آ رہی تھی کہ نظر اس پر گئی شرٹ ہاتھ میں لیے کھڑا تھا۔

"کہاں جا رہے ہیں؟"

ہیزل پوچھے بغیر نہ رہ سکی اوزان نے اس کی طرف دیکھا

"شرٹ پریس کرنے"

اوزان اسے جواب دیتا آگے کی طرف بڑھنے لگا

"میں کر دوں؟"

ہیزل اس کی پشت کو دیکھتے ہوئے تھوڑا سا ہچکچا کر پوچھنے لگی اوزان رک گیا

"ہمم"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مڑ کر اسے شرٹ پکڑتا وہ واپس اپنے پورشن کی طرف بڑھ گیا اور وہ شرٹ پریس کرنے کیلیے کپڑے استری کرنے والے کمرے کا رخ کر گئی۔۔

کچھ دیر بعد شرٹ پریس کر کے تے سرے پورشن کی طرف بڑھی اس کے کمرے میں ناک کر کے تو وہ سامنے پینٹ میں ملبوس شرٹ لیس گلے میں ٹاول ڈالے ڈریسنگ کے سامنے کھڑا تھا اسے ایسے دیکھ کر ہیزل ہڑبڑا کر گردن موڑ گئی

"یی۔۔یہ شرٹ پریس کر دی ہے"

گھبراتے ہوئے اسکی طرف شرٹ کرتی کانپتے ہوئے بولی کہ اوزان اس کی طرف متوجہ ہوا

"اس طرف چہرہ کیوں موڑا ہوا ہے؟"

اوزان نے اس کی پشت کو تکتے ہوئے آبرو اچکائے پوچھا

"آپ شرٹ لیں مجھ سے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہیزل جھرجھری لیتی شرٹ اس کی طرف بڑھا گئی کہ شرٹ کیساتھ اوزان نے ہیزل کا ہاتھ بھی مضبوطی سے تھاما اور اسے اپنی جانب کھینچا کہ اس افتاد کیلیے ہیزل تیار نہ تھی بوکھلائی اور اس کی گرفت سے اپنا چھڑوانے سعی کرنے لگی کہ یکدم ہاتھ اوزان کے گال پر جا لگا

"آہہہ"

Posted On Kitab Nagri

ہیزل فوراً سے آنکھیں کھول کر اپنے ہاتھ کو دیکھتی بے یقینی سے منہ پر ہاتھ رکھ گئی اوزان سنجیدہ نظروں سے اسے دیکھنے لگا غصے سے اس کے ہاتھ سے شرٹ لیتا ہیزل کا جھٹک گیا وہ اپنی ساکت ہو گئی

"میں نے"

ہیزل نے وضاحت دینی چاہی مگر وہ سنی ان سنی کرتا شرٹ پہن کر بوٹ پہننے کی طرف بڑھ گیا وہ خالی نظروں سے اسے دیکھنے لگ گئی وہ ایسا نہیں کرنا چاہتی تھی مگر اس کے نظر انداز کرنے پر ہیزل غصے سے کمرے سے باہر نکل گئی اس کے نکلتے ہی اوزان نے داخلہ دروازے پر نظر اور گہرا سانس خارج کیا وہ جانتا تھا اس نے جان کر نہیں کیا لیکن فلحال یہ تاثرات اور غصہ دیکھانا اس کیلیے ضروری تھا وہ فلحال یہاں نہیں پگھل سکتا تھا۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

وہ واپس سست قدموں سے کمرے میں آئی اور ٹہلنے لگی

"مجھ سے کبھی بھی کوئی کام ڈھنگ سے کیوں نہیں ہوتا میں جتنا چاہتی ہوں میں اس کے اور اپنے درمیان سب ٹھیک کروں مگر کچھ نہ کچھ گڑبڑ ہو جاتی ہے"

ہیزل خان چباتے ہوئے پریشانی سے دل ہی دل میں خود کو کوسنے لگی اور گہرا سانس خارج کیا

"ناراض ہوتا ہے تو ہو جائے میں نے کونسا جان کر یہ سب کیا ہے"

ہیزل خود کو اگلے ہی پل خود کو لاپرواہی ظاہر کرواتی سانس کھینچ گئی۔۔

•~~~~~~~~~~~~~~~~•

Posted On Kitab Nagri

سبرینہ نیچے کی طرف بڑھنے لگی ٹی وی لاؤنج میں پہنچ کر وہ کچن کی طرف بڑھنے لگی کہ تبھی سامنے سے ارمان آتا دیکھائی دیا اور ان دونوں کی بری طرح ٹکر ہوئی اس سے پہلے کہ سبرینہ گرتی ارمان نے ہاتھ تھام کر اسے گرنے سے بچایا سبرینہ کی سانس سینے میں اٹک گئی اور وہ اسے خوفزدہ نظروں سے دیکھنے لگی

"دھیان سے چلا کرو"

ارمان سنجیدہ لہجے میں اسے کہتا سیدھا کر گیا وہ اسے تکے جا رہی تھی

"تم مجھ سے کیسے بات کر رہے ہو؟"

سبرینہ اس کا انداز دیکھ کر خفگی سے آبرو اچکا گئی

"کیوں تم بھی تو سب سے اسی طرح بات کرتی ہو اور میں بھولا نہیں ہوں جب جب تم نے میری بہن کو بے عزت کیا ہے"

آرام سرد مہری سے جواب دیتا آگے کی طرف قدم بڑھانے لگا

"اپنی بہن کی حرکتیں نہیں دیکھی تم نے وہ کیسے میرے بھائی کے ساتھ رہتی ہے"

سبرینہ اس کے سامنے آکر راستہ روکتی منہ بنا کر بولی

"وہ آپی کا اور اوزان بھائی کا معاملہ ہے ہم میں سے کسی کو بھی ان دونوں کے معاملوں میں پڑنے کی ضرورت نہیں ہے"

Posted On Kitab Nagri

ارمان اسی انداز میں اسے دیکھے بغیر آگاہ کرنے لگا وہ لب بھینچ گئی اور سر جھٹک کر کچن کی طرف بڑھ گئی ارمان بھی باہر کی طرف نکل گیا۔

کچن میں افطاری میں کیا کیا چیزیں بن رہی ہے یہ دیکھ کر وہ واپس اپنے کمرے میں آئے اس کے ذہن میں بہت سے منصوبے پیدا ہوئے

"میں ایسا کر کے ہیزل سے بہت اچھا بدلہ لے سکتی ہوں"

چہرے پر شاطر مسکراہٹ سجائے وہ سینے پر بازو باندھے سوچنے لگی

"ٹرائے کرنے میں تو کوئی حرج نہیں ہے"

وہ خود سے فیصلہ کرتی کندھے اچکا گئی۔۔

•~~~~~~~~~~~~~~~~~•

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ افطاری سے کچھ دیر پہلے ہی واپس آیا تھا اور فریش ہو کر عصر کی نماز ادا کر کے وہ کچھ دیر آرام کر گیا افطاری کے وقت وہ نیچے ڈائننگ ہال میں پہنچا علایہ ہیزل انیلا محترمہ وینا محترمہ لوازمات میز پر رکھتی دیکھائی دی ہیزل کی نظر اس پر گئی جس نے ایک سرسری سی نگاہ اس پر ڈالی اور خاموشی سے کرسی کھسکا کر بیٹھ گیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"تم کافی سنجیدہ ہو گئے ہوں اوزان آفس کو لے کر مجھے یہ خوشی ہوئی"

حامل جیلانی نے اس سے فخریہ انداز میں کہاوہ بھی جواباً مسکرایا

تبھی مغرب کی اذان کانوں سے ٹکرائی اور وہ سب لوگ روزہ کھولنے لگ گئے افطاری کے دوران بھی اوزان نے اسے نظر انداز کیااور یہ بات ہیزل نے خاصی محسوس کی مگر ظاہر نہیں کروایا

افطاری سے فارغ ہو کر ان سب نے مغرب کی نماز ادا کی اور نماز سے فارغ ہو کر وہ سب لوگ ٹی وی لاؤنج میں آکر بیٹھے تبھی ہیزل چائے کی ٹرے ہاتھ میں لیے وہاں آئی اور باری باری ٹرے سب کے آگے کر گئی اور سب ایک ایک کپ اٹھاتے گئے ہیزل نے اوزان کے سامنے کیا

"میرا دل نہیں"

اوزان اسے دیکھے بغیر کہتے ساتھ وہاں سے اٹھ کر چلا گیاوہ افسردگی سے اسے جاتا دیکھنے لگی سب نے بھی محسوس کیا کہ شاید ان دونوں کی لڑائی ہے مگر کوئی بھی کچھ نہیں بولا کیونکہ یہ ان دونوں کے آپس کی بات تھی سب خاموشی سے چائے پینے لگ گئے ہیزل بھی خود کو نارمل دیکھاتی ان سب کیساتھ بیٹھ کر چائے پینے لگ گئی۔۔

•~~~~~~~~~~~~~~~~•

Posted On Kitab Nagri

"کچھ لوگ بہت خوش نظر آرہے ہیں"

ہیزل مسکراتی ہوئی علایہ کے پاس آکر بیٹھتی اسے چھیڑنے لگی

"الحمد اللہ میں خوش ہوں"

وہ اسی طرح مسکراہٹ برقرار رکھے اسے جواب دینے لگی

"تم اپنا بتاؤ تمہارے اور اوزان کے درمیان کیا چل رہا ہے"

علایہ نے سوالیہ نظریں اس کے چہرے پر مرکوز کیے فکرمند سا پوچھا

"کچھ نہیں چل رہا ہے میں نے تھپڑ مار دیا اس کو آج"

ہیزل نے جتنے پرسکون انداز میں علایہ کو بتایا علایہ نے چونک کر اسے دیکھا

"تم نے تھپڑ کیوں مارا؟"

علایہ نے غصے سے اس سے استفسار کیا

"غصہ ہونے کی ضرورت نہیں ہے جان کر نہیں کیا میں نے غلطی سے ہو گیا ہے میں نے اسے بتانا چاہا مگر اوزان ازہر جیلانی میری بات سننے کو تیار نہیں ہیں"

ہیزل نے اسے افسردگی سے سر جھکائے اسی ساری حقیقت بتائی وہ خاموش ہوئی

"تم نے کیا سوچا ہے ہیزل اس بارے میں؟"

علایہ نے اب کی بار سنجیدہ لہجے میں سوال کیا ہیزل نے اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

"علایہ مجھے لگتا ہے میں اس انسان کے بغیر نامکمل ہوں"

ہیزل نے بے حد دھیمہ لہجے میں اسے جواب دیا علایہ اسے دیکھتی رہ گئی

"تو جا کر اپنی فیلینگز بتاؤ اوزان کو"

علایہ نے بے اختیار اسے کہا ہیزل نے اسے دیکھا

"اس نے مجھے ایک دن کا ہی وقت دیا تھا مگر میری آج صبح والی حرکت کے بعد مجھے نہیں لگتا اسے جواب کا انتظار ہو گا"

ہیزل نے مایوسی سے علایہ کو اپنی سوچ بتائی

"ایک بات یقین سے کہہ سکتی ہوں تم سے جتنی بڑی غلطیاں ہوئی ہے اگر وہ یہ سب ناراض کر سکتے ہیں ہیزل تو اوزان ازہر جیلانی ہیزل کی ہر غلطی اور ہر حرکت کو نظر انداز کر سکتا ہے خود سے سوچنے سے بہتر ہے انسان کو جا کر بات کر لینی چاہیے"

علایہ نے تحمل بھرے لہجے میں اسے سمجھایا ہیزل نے گہری سانس خارج کی

"تم ٹھیک کہہ رہی کو اس بار مجھے پہل کر لینی چاہیے"

ہیزل فیصلہ کرتی سر ہلا کر علایہ کی متفق ہوئی

"بہت اچھی بات ہے جاؤ جا کر بات کر لو اور ہاں چائے بنا کر جانا اوزان کو تمہارے ہاتھ کی چائے بہت پسند ہے"

Posted On Kitab Nagri

علایہ اسے جاتا دیکھ کر پشت پر نظریں جمائے مشورہ دینے لگی ہیزل کے لبوں پر مسکراہٹ نمودار ہوئی اور وہ باہر کی طرف بڑھ گئی..

•~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~•

ہیزل ٹرے ہاتھ میں لیے اس کے کمرے کی طرف بڑھی دروازہ ناک کر کے اندر داخل ہوئی اوزان کی نظر اس پر گئی۔

"اگر تم صبح والی حرکت پر شرمندہ ہو تو"

اوزان سنجیدہ لہجے میں اسے کہنے لگا کہ تبھی ہیزل نے اسے ٹوکا

"نہیں بلکل ایسا نہیں ہے صبح سب کچھ آپ کی آنکھوں کے سامنے ہوا تھا نہ آپ مجھے اپنی طرف کھینچتے نہ یہ غلطی سے میرا ہاتھ آپ کی گال پر جاتا"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہیزل مضبوط لہجے میں چائے کا کپ سائیڈ ٹیبل پر رکھتی آنکھیں سکیڑ کر سارا ذمہدار اسے ٹھہرا دیا

اوزان نے گہرا سانس خارج کیا اور مسکرا دیا

"پھر کیوں آئی ہو؟"

Posted On Kitab Nagri

اوزان نے اس کی طرف مڑ کر آبرو اچکائی وہ جو سوچ رہا تھا اس کی ناراضگی پر وہ اموشنل ہو کر اپنی محبت کا اعتراف کرے گی مگر ایسا ہوتا نظر نہیں آرہا تھا

"آپ کو جواب دینے ٹھیک کے میں نے آپ پر اعتبار نہیں کیا یہ بھی سچ ہے کہ میں نے ہی آپ کو زبردستی جیک ڈلوایا اور بیت سی ایسی تلخ باتیں کی جو مجھے نہیں کرنی چاہیے تھی اوزان میں نے غلط کیا میں شرمندہ بھی بہت ہوں مگر آپ کی حقیقت جاننے کے بعد نہیں میں نے اپنے دل میں آپ کو جگہ دی جس دن آپ نے عمر سے میری حفاظت کی اس کے بعد میرے پر یقین کرنا میری جگہ شاید کوئی بھی لڑکی ہوتی وہ محبت میں گرفتار ہو جاتی میں بھی ہو گئی ہوں اور میں اپنے کی تمام پرانی غلطیوں پر شرمندہ ہوں"

ہیزل سنجیدہ لہجے میں اسے ساری وضاحت دیتی اپنا جواب دے گئی اوزان کے ہونٹوں پر دلفریب مسکراہٹ نمودار ہوئی

"بہت مشکل سے بلآخر میں نے خود کو ہمت دی اور آپ سے بات کرنے آئی ہوں میں یہ رشتہ نہیں ختم کرنا چاہتی ہوں اگر آپ چاہتے ہیں کہ میں معافی مانگو تو میں جھکنے کیلیے تیار ہوں یہ میری انا کے خلاف ہے لیکن آپ کیلیے میں یہ بھی کر سکتی ہوں"

ہیزل اس کے چہرے پر نظریں جمائے اب بھی اسی انداز میں کہ رہی تھی اوزان کے چہرے کی مسکراہٹ غائب ہوئی ہیزل اس کو خاموش پا کر آج اپنی انا اپنی اکڑ سب ایک طرف رکھ کر اس کے

Posted On Kitab Nagri

قریب آتی پیروں میں بیٹھنے کیلیے جھکنے ہی لگی کہ اوزان نے فوراًہیزل کے دونوں بازوؤں کو تھام کر اسے ایسا کرنے سے روک دیا ہیزل نے بھیگی نظریں اٹھا کر اسے دیکھا اوزان نفی میں سر ہلا کر اسے سیدھا کرتا اس کا سر اپنے سینے پر رکھ دیا ہیزل اپنی جگہ ساکت ہو گئی

"تمہاری جگہ پیروں پر نہیں یہاں میرے دل میں ہیں"

اوزان اس کے گرد بازو حائل کیے گھمبیر لہجے میں اس کی کان میں سرگوشی کرتا ہیزل کی بارٹ بیٹ مس کرواگیا ہیزل اس کی دھڑکنوں کی آواز بخوبی سن سکتی تھی وہ آنکھیں میچ گئی اوزان نے کبھی یہ نہیں سوچا تھا کہ وہ لڑکی کبھی اس کے اتنے قریب ہو گی۔

"آپ کو مجھ پر غصہ نہیں آتا"

اوزان کو اسکی آواز سنتا ہوش میں آیا

"ہمم"

اوزان نے کہا

"آپ کو مجھ پر غصہ کیوں نہیں آتا؟"

ہیزل نے ایک بار پھر سے یہی سوال دھیمے لہجے میں اس سے کیا

"میں نے بہت کوشش کی کہ مجھے تم پر غصہ آئے تم سے نفرت ہو ہیزل مگر میر امیرے دل پر اختیار نہیں تھا میرے دل پر تمہارا اختیار ہے میں تمہیں پسند نہیں کرنا چاہتا تھا میں تم سے محبت نہیں کرنا چاہتا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تھا مگر یہ ناممکن ہے تمہیں اگر ایک دن نہ دیکھو تو مجھے چین نہیں آتا تم سے نفرت کرنا تو بہت دور کی بات ہے"

اوزان اس کو دیکھتے ہوئے شائستگی بھرے انداز میں کہتا اس کے گال سرخ کر گیا۔

"میں اتنی محبت کے قابل نہیں ہوں"

ہیزل کی بھرائی ہوئی آواز اس کے کانوں سے پھر سے ٹکرائی

"تم میرے ہی قابل ہو ہیزل ہم دونوں کو ہم دونوں کے علاوہ کوئی نہیں ہینڈل کر سکتا ہے"

اوزان اسے ایسے ہی اپنے سینے سے لگائے جواب دینے لگا ہیزل کے ہونٹوں پر مسکراہٹ نمودار ہوئی

"اگر کوئی آ گیا تو کیا سوچے گا"

ہیزل تھوڑا گھبراتے ہوئے اس سے بولی اوزان کی مسکراہٹ گہری ہوئی

"جو سوچنا ہے سوچنے دو تم بیوی ہو میری تمہارے اتنے قریب آنے کا تو حق ہے"

اوزان کان میں رومانوی لہجے میں بولتا اس کی سانس سینے میں اٹکا گیا اوزان کا یہ روپ اس کیلیے بلکل نیا تھا اس نے کبھی نہیں سوچا تھا اوزان اس سے اس انداز میں بات کرے گا

"ممم۔۔مجھے جانا چاہیے ہے اب"

ہیزل کانپتے لبوں سے اس کی قید نکلنے کی سعی کرنے لگی اوزان نے اس کی کوشش ناکام کی

"میرا دل نہیں مان رہا ہے"

Posted On Kitab Nagri

اوزان نے اسے نرمی سے منع کیا اس کا دل کیا سب رک جائے وہ دونوں یونہی ایک دوسرے کے اتنے قریب کھڑے اس دن کا کتنا انتظار اس نے کیا تھا۔

"اوزان پلیززز"

ہیزل معصومیت سے پلکیں جھپکائے اصرار کرنے لگی اس کے چہرے پر نظر پڑتے ہی وہ پگھل گیا اور ناچاہتے ہوئے اسے اپنی قید سے آزاد کیا ہیزل فوراً سے اس سے نظریں ملائے بغیر اس کے کمرے سے باہر نکل گئی اور وہ مسکراتی آنکھوں سے اسے جاتا دیکھا

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

ہیزل جیسے ہی اوزان کے کمرے سے باہر آکر اپنے پورشن میں آئی نظر ارمان پر گئی جو شرارت مسکراہٹ لبوں پر سجائے اسے دیکھ رہا تھا

"بڑے چکر لگ رہے ہیں خیریت تو ہے نا"

سینے پر بازو باندھے شوخیہ انداز کہتا اس کی طرف بڑھا ہیزل تھوڑا سا گھبرائی

"کیا مطلب؟"

وہ خود کو نارمل رکھتی آئبرو اچکا گئی

"مطلب معاملہ کیا ہے؟"

ارمان نے سوال کیا ہیزل نے گھورتے ہوئے اسے دیکھا

"تمہیں کیوں جاننا؟"

ہیزل نے بدلے میں اس سے استفسار کیا جس پر ارمان کی مسکراہٹ گہری ہوئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"تاکہ میں اوزان بھائی سے اوزان جیجا پر آجاؤ ویسے جوڑی بڑی فٹ ہے پہلے کبھی بول نہیں سکا کیونکہ آپ سے مار تھوڑی کھانی تھی مگر اب تو لوگ بدلے ہوئے لگ رہے ہیں مجھے"

ارمان اسے تنگ کرنے کے پورے موڈ میں تھا ہیزل نفی میں سر ہلا کر اسے دیکھنے لگی

"ہاں بدل لیا ارادہ کیا کر لو گے"

ہیزل نے اسے جواب دیتے ہوئے جاننا چاہا ارمان ہنسنے لگ گیا

"میں نے کیا کرنا ہے خوش رہیں سب اب تو چاچی بھی آگئی آپ دونوں کی جنگ ختم ہو گئی اور میرا رشتہ بھی نہیں ہوا"

ارمان نے قدرے افسردگی سے اپنا دکھ بتایا ہیزل اس کی حرکتیں پر افف کر کے رہ گئی

"پڑھ لو کچھ بن جاؤ تبھی سوچا جائے گا تمہاری شادی کا"

ہیزل اس کا کان کھینچ کر اسے سمجھانے لگی

"شادی کا کون کر رہا ہے صرف رشتے کی بات کی ہے میں نے"

وہ اس کا ہاتھ پیار سے اپنے کان ہٹاتا اسکا جملہ درست کرنے لگا

"جی جی بلکل خاموشی سے کمرے میں جا کر سو جاؤ سحری کے وقت پھر نہیں اٹھ سکو گے"

سختی سے کہتے ساتھ اپنے روم کی طرف بڑھ گئی اور ارمان منہ لٹکا کر اپنے کمرے کا رخ کر گیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہیزل کمرے میں آئی تو علایہ سے دنیا بے خبر سونے میں مصروف تھی وہ باتھروم کی طرف بڑھی وضو کر کے نماز بچھاتی شکرانے کے دو نوافل ادا کرنے لگی آج وہ بہت وقت بے حد پر سکون ہوئی تھی اوزان سے ساری باتیں کلئیر کرنے کے بعد اب وہ خاصی مطمئن نظر آرہی تھی دول نفل پڑھ کر سلام پھیرتی وہ دعا کیلیے اٹھا کر اللہ تعالیٰ شکریہ ادا کرنے لگی بے شک وہ رب دعاؤں کو سنتا ہے بس آپ کو صبر سے کام لینا چاہیے۔۔

وہی دوسری طرف اس نے بھی اپنے رب کا شکر ادا کیا اس دن کا وہ نکاح کے بعد سے انتظار کر رہا تھا سرخ جوڑے میں ہیزل کو دیکھ کر اوزان کی دل کی کیفیت بلکل مختلف ہوئی تھی اسے خود بھی اپنی کیفیت سمجھ نہیں آئی تھی اس کے نکاح والے دن جو بھی اس نے کیا تھا اسے خود بھی سمجھ نہیں آیا تھا مگر وہ بس اسے اپنا بنانا چاہتا تھا وہ بھول گیا تھا کہ چھ سال پہلے اس نے اس کیساتھ کیا کیا تھا اس دن سے اوزان ازہر جیلانی کے دل پر ہیزل کا اختیار تھا اور وہ جانتا تھا اب آخری سانس تک صرف اسی کا اختیار رہنا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔"اور اگر اللہ تم کو کوئی سختی پہنچائے تو اس کے سوا اس کو کوئی دور کرنے والا نہیں اور اگر نعمت و راحت پہنچائے عطا کرے تو اس کو روکنے والا نہیں وہ ہر چیز پر قادر ہے"(سورہ انعام: آیت نمبر 17)۔

•~~~~~~~~~~~~~~~~•

Posted On Kitab Nagri

تہجد پڑھ کر علایہ کچن میں سحری بنانے کیلیے آ گئی اس نے بنانے کی تمام چیزیں نکال کر شیلف پر رکھی تھی کہ وہ پلٹی تو سامنے عرشیان کو کھڑا دیکھ کر چونکی

"آپ یہاں کیا کر رہے ہیں؟"

علایہ گھبرا کر اس سے سوال کرنے لگی

"میں نے سوچا تمہیں کسی مدد کی ضرورت ہو سکتی ہے"

عرشیان اس کی طرف قدم بڑھاتا چہرے پر مسکراہٹ سجائے معنی خیز لہجے میں کہتا علایہ کی سانس روک گیا۔

"ن۔۔ نہیں میں کر لوں گی"

علایہ کانپتے لبوں سے سے پلکیں جھکائے بے حد آہستگی سے جواب جواب دینے لگی

"کوئی نہیں مگر یہی بیٹھوں گا"

کچن میں پڑی چار کرسیوں میں سے ایک پر بیٹھتا اسے کہنے لگا

"وینا آنٹی آنے والی ہوں گی"

علایہ نے گھڑی پر نظر ڈالتے ہوئے فکر مندی سے بتایا عرشیان نے اسے دیکھا

"وہ جب آئے گی تب دیکھا جائے گا"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

عرشیان نے اسکی بات کو سنجیدہ نہ لیتا لاپرواہی سے کہنے لگا

"آپ پلیززز یہاں سے چلے جائیں آپ کی موجودگی میں میرے سے کوئی کام نہیں ہو سکے گا اور اگر آنٹی آگئی انہوں نے آپ کو یہاں بیٹھا دیکھ لیا تو وہ نا جانے کیا سوچیں گے"

علایہ سوچتی حد سے زیادہ پریشان لگ رہی تھی عرشیان نے اسے دیکھا

"ساری زندگی اب تم نے میرے ساتھ رہنا ہے تو میری موجودگی میں کام کرنے کی عادت بھی ڈال لینا"

عرشیان کرسی سے کھڑا ہو کر اس کے کان میں جھک کر سرگوشی کرتا باہر کی طرف بڑھ گیا علایہ اسے جاتا دیکھنے لگ گئی اور اپنی رکی ہوئی سانس بحال کرتی سحری کی تیاری کرنے لگ گئی وقت کم رہ گیا تھا۔

•~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~•

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ظہر کی نماز کے بعد ہر کوئی کمرے میں آرام کر رہا تھا ہیزل وینا محترمہ کے کمرے سے باہر نکل کر کمرے ہی کی طرف جا رہی تھی کہ ایکدم اس کا پیر مڑا وہ گرنے لگی کہ اس نے صوفے کا سہارا لے کر اپنا بچا کرنا چاہا

"دھیان سے تو چلنا سیکھا ہی نہیں"

Posted On Kitab Nagri

اوزان سینے پر بازو باندھے اس پر نظریں مرکوز کیے خفگی سے کہنے لگا اس کی آواز پر سانس روکے پلکیں اٹھا کر اسے دیکھا آج وہ آفس سے جلدی آ گیا تھا

"گری تو نہیں ہوں نا"

خود کو بظاہر نارمل دیکھاتی وہ اپنے کمرے کی طرف بڑھنے لگی کہ جب اوزان اس کے پیچھے آتا اس کو باہوں میں اٹھا گیا اور ہیزل شل سی ہو کر آنکھیں بڑی کیے اسے دیکھنے لگی

"ی۔۔یہ آپ کیا کر رہے ہیں"

ہیزل گھبراتے ہوئے ادھر ادھر نظریں گھماتی بمشکل بول سکی

"تمہارا کیا بھروسہ پھر سے گر جاتی"

اوزان اس کے چہرے پر نظریں جمائے معنی خیز لہجے میں کہتا زینے چڑھنے لگا اس کے گال سرخ کر گیا

"مجھے اتاریں"

ہیزل پلکیں جھکائے جھرجھری لیتی دھیمے لہجے میں کہنے لگی

"یہی گرا دوں"

اوزان تھوڑا سا نیچا کر کے خوفزدہ کرتے ہوئے مسکرایا ہیزل نے اس کے کندھوں پر مضبوطی سے ہاتھ جمائے اور نفی میں سر ہلاتی اور ڈر کے مارے آنکھیں میچ گئی

"تمہیں واقع لگا میں تمہیں گرا دوں گا؟"

Posted On Kitab Nagri

اوزان نے خفا سا کہا تو ہیزل نے آنکھیں کھول کر اسے دیکھا

"آپ کا کیا بھروسہ"

وہ منہ بنا کر اسے جواباً بولی

"میں خود کو تکلیف دے سکتا ہوں مگر تمہیں تکلیف دینے کا سوچ بھی نہیں سکتا"

اوزان نرم لہجے میں جذبات سے بھرپور لہجے میں بولتا ہیزل کو خود کو دیکھنے پر مجبور کر گیا اس کی ہارٹ بیٹ مس ہوئی

"مجھے یقین ہے"

ہیزل اپنا سر اس کے سینے پر رکھتی آہستگی سے کہنے لگی اوزان کے ہونٹوں پر مسکراہٹ گہری ہوئی

"مادام آپ کا کمرا آگیا ہے اپنے کمرے میں جانے کا ارادہ نہیں تو میرے کمرے میں چلنا ہے"

اوزان کان میں جھک کر شرارتی انداز میں کہتا اسے ہوش میں لایا

"اہم اہم"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارمان کی موجودگی پر دونوں گھبرائے اوزان نے فوراً سے ہیزل کو سیدھا کھڑا کیا ہیزل تیزی سے کمرے میں گھس گئی

"کیا چل رہا ہے؟"

ارمان چہرے پر مسکراہٹ سجائے آئبرو اچکا گیا

Posted On Kitab Nagri

"درد تھا اس کے پیر میں اسی لیے"

اوزان نے وضاحت دینے چاہی ارمان کی مسکراہٹ ویسے ہی برقرار رہی

"جانتا ہوں کتنا درد تھا"

ارمان اسے تنگ کرنے لگا جب اوزان نے اپنا اس کی گردن میں ڈال کر اس کی گردن جھکائی

"جب تیرا وقت آئے گا نا بیٹا تب پوچھوں گا فلحال پڑھائی پر دھیان دے"

اوزان اسے کہتے ساتھ چھوڑتا اپنے پورشن کی طرف بڑھ گیا وہ منہ بنا کر اسے جاتا دیکھنے لگ گیا

"ایک تو چھوٹے کی گھر میں کوئی ویلیو نہیں ہوتی جو آتا ہے مار کر ڈانٹ کر چلا جاتا ہے"

منہ بسورا افسردہ سا کہتا اپنے کمرے میں گھس گیا۔۔

•~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~•

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رمضان کا آخری عشرہ شروع ہو چکا تھا علایہ کی طبیعت خراب ہونے کی وجہ سے ہیزل کچن میں انیلا اور وینا کیساتھ افطار کی تیاری کروانے میں مصروف تھی۔

"بھابی ویسے برا نہ منایئے گا سبرینہ کچھ عجیب سی نہیں ہوئی ہے"

وینا جو فروٹ کٹ کر رہی تھی انیلا کی طرف دیکھتے ہوئے کہنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"تم ٹھیک بول رہی ہو وہ واقع سمجھ سے باہر ہوئی ہے"

انیلا ان کی بات سے متفق ہوتی فکر مند سی بولی۔

"تو آپ کو بات کرنی چاہیے نا اس سے ہو سکتا ہے کوئی پریشانی یا کوئی بات ہو؟"

وینا سبرینہ کیلیے متفکر ہوتی انیلا کو سمجھانے لگی۔

"میں کروں گی بات"

انیلا سر کو خم دیتی ان کی بات سمجھ گئی۔

ہیزل اس دوران خاموشی سے پکوڑے فرائے کرنے میں لگی رہی۔

افطار کے وقت گھر سے سبھی افراد ڈائننگ ٹیبل پر موجود تھے اوزان کی نظریں مسلسل ہیزل پر جمی ہوئی تھی ہیزل اس کی نظروں سے حد سے زیادہ کنفیوز ہو رہی تھی

"ہم لوگ آج شادی کی شوپنگ کیلیے جائے گے باقی پیچھے وقت ہی کتنا رہ گیا ہے"

وینا چیزیں رکھتے ہوئے حامل جیلانی کی طرف دیکھتے ہوئے کہنے لگی

"بلکل جاؤ اور دونوں بچیوں کو بھی اپنے ساتھ لے جائیں تا کہ وہ اپنی پسند کی ہر چیز لیں"

حامل جیلانی اثبات میں سر ہلا کر نرمی سے کہتے ہیزل اور علایہ کی طرف اشارہ کر گئے ہیزل کی آنکھیں چمکی اور علایہ مسکرا دی

Posted On Kitab Nagri

"اور سبرینہ کو بھی آخر اس کے بھائی کی اور چاچو کی شادی ہے"

حامل جیلانی کی نظر سبرینہ پر گئی تو محبت سے کہنے لگے مجبوراً سبرینہ کو مسکرانا پڑا

"شکر ہے میرا خیال کسی کو تو آیا ہے"

دل ہی دل میں کہتے ساتھ وہ نظریں جھکا گئی

"انقلاب آج کافی وقت سبرینہ مسکرائی ہے"

ارمان مزاحیہ انداز میں کہتا سب کو ہنسنے پر مجبور کر گیا سبرینہ نے سر اٹھا کر اسے گھورنے والے انداز میں دیکھا وہ مسکرا کر اسے دیکھ رہا تھا

"ویری فنی"

وہ منہ بنا کر کہتے ساتھ دوسری طرف دیکھنے لگی

"چلو سب خاموش ہو کر دعا مانگے"

مبین جیلانی کی آواز پر سب لوگ سیدھے ہوئے باور دعا مانگنے لگ گئے۔

اذان شروع ہوئی تو ان سب نے روزہ کھول لیا اور سب خاموشی سے افطاری کرنے لگ گئے۔۔۔

مغرب کی نماز سے فارغ ہو کر انیلا وینا سبرینہ ہیزل علایہ سبھی بازار جانے کیلیے تیار تھیں۔

"لے کر کون جائے گا؟"

Posted On Kitab Nagri

سبرینہ نیچے آتے ہی انیلا کی طرف دیکھتی پوچھنے لگی

"میرے علاوہ اور کون جا سکتا ہے"

ارمان کی آواز پر سب کا دھیان اس طرف گیا ہیزل سمجھ رہی تھی اوزان جائے گا اس کا چہرہ مرجھایا علایہ سمجھ رہی تھی کہ شاید عرشیان ان کیساتھ مگر وہ نہیں آرہا تھا اس کا دل اداس ہوا۔

"چلیں پیاری لیڈیز اور بد دماغ گرلز"

مسکراتے ہوئے انیلا اور وینا کو آگے کرتا بعد میں تینوں لڑکیوں پر نظر ڈالے منہ بنا کر بولتا آگے کی طرف بڑھ گیا

"تم سے زیادہ نہیں ہے"

سبرینہ آنکھیں سکیڑ کر غصے سے اسے جواب دیتی آگے چلی گئی وہ اسے جاتا دیکھنے لگ گیا ہیزل اور علایہ ہنس دی

"وہ علایہ اور میں نہیں جو تمہارے مذاق کو سنجیدہ نہیں لیں گے وہ سبرینہ ہے"

ہیزل اسے کھڑا دیکھ کر آگاہ کرنے لگی اور پھر وہ دونوں باہر نکل گئی ارمان پیچھے کی طرف بڑھنے لگا۔

"ویٹ ایک کار میں تو آپ پانچ نہیں آسکتے"

ارمان گاڑی کی طرف بڑھتے ہوئے کسی سوچ کے تحت بولا تو پانچوں اس طرف متوجہ ہوئی

"گاڑی دوسری پہلے سے تیار ہے"

Posted On Kitab Nagri

اوزان گاڑی کا شیشہ نیچے کرتا مسکرا کر کہنے لگا کہ سب نفی میں سر ہلا کر رہ گئے اوزان ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا تھا جبکہ عرشیان ساتھ والی سیٹ پر بیٹھا مسکرا رہا تھا ہیزل اور علایہ کے چہرے بھی مسکراہٹ سج گئی

"ٹھیک ہے ارمان تم سب لڑکیوں کو لے کر آجاؤ میں اور انیلا بھابی ان دونوں کے ساتھ آجاتی ہے"

وینا فوراً سے بولتے ساتھ مزے سے ان کی کار میں بیٹھ گئی وہ دونوں ایک دوسرے کو دیکھنے لگے اور مایوسی سے اوزان نے گاڑی اسٹارٹ کرنے لگے ارمان ان دونوں پر ہنستا دوسری گاڑی کی طرف بڑھ گیا فرنٹ سیٹ پر ہیزل بیٹھی تھی علایہ اور سبرینہ پیچھے بیٹھی تھی۔۔

مرالہ سے گجرانوالہ چالیس منٹ کی ڈرائیو پر تھا اور وہ لوگ گجرانوالہ پہنچ کر شوپنگ میں داخل ہو گئے تھے اور کپڑے وغیرہ دیکھنے لگ گئے تھے

"میں تو کہتی ہوں آج دونوں کا لہنگہ پسند کروا کر آرڈر پر دے جائیں"

انیلا وینا کی طرف دیکھتی اپنی رائے دینے لگی وہ اثبات میں سر ہلا گئی۔

"چلو لڑکیوں کو اچھا لگے لہنگہ بتانا ہمیں"

انیلا ان دونوں کو دیکھتے ہوئے سبرینہ کی طرف متوجہ ہوئی

"تم بھی دیکھو لو ڈریسز دوسری شاپ پر اپنے لیے"

Posted On Kitab Nagri

انیلا کی بات پر وہ اثبات میں سر ہلا کر سامنے والی دکان پر چلی گئی کیونکہ جس دکان پر وہ لوگ بیٹھے وہ برائیڈل ڈریسز کی دکان تھی۔

سبرینہ جارہی تھی کہ تبھی اس کے راستے میں ایک لڑکا آکر کھڑا ہوا سبرینہ اپنی جگہ رک گئی اور سامنے دیکھنے لگی

"راستہ کیوں روک رکھا ہے؟"

سرد لہجے میں سرد نگاہیں اس پر مرکوز کیے سوال کرنے لگی

"بات کرنی ہے"

اس لڑکے نے مسکراتے ہوئے کہا

"میں جانتی ہو آپ کو جو آپ مجھ سے بات کرنا چاہ رہے ہیں"

وہ روکھے انداز میں کہتے ساتھ ارد گرد دیکھنے لگی

"تو جان لیں"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ شخص ڈھٹائی سے اس کی طرف قدم بڑھاتا بولا اس سے پہلے سبرینہ اسکی طرف بڑھ کر اس کا منہ توڑتی ارمان بیچ میں آیا سرد نگاہوں سے اس کو دیکھا اور اسے جانے کا اشارہ کیا ارمان کے تنے ہوئے اعصاب اور سرخ آنکھیں دیکھ وہ شخص خوفزدہ سا اس طرف سے نکل گیا ارمان نے مڑ کر اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

سبرینہ کی نظریں اس پر تھیں اسے خود کو دیکھتا پا کر وہ نظروں کا تعاقب دوسری طرف کرتی دکان کی طرف قدم بڑھانے لگی

"شکریہ ہی کہ دیتا ہے انسان"

ارمان نے سرد لہجے میں اس سے کہا تو وہ اسے دیکھنے لگ گئی

"میں نے نہیں کہا تھا کہ میری مدد کرو میں اپنی حفاظت کر سکتی ہو"

رکھائی سے جواب دیتی وہ دکان میں چلی گئی ارمان اس کے پیچھے آیا

"اس ناراضگی کی وجہ جان سکتا ہوں؟"

ارمان اس کے چہرے پر نظریں ٹکائے سنجیدگی سے پوچھنے لگ گیا

"خود ہی تو کہا تھا کہ تمہیں مجھ سے بات کرنا پسند نہیں اور رہی بات ہم دونوں صرف کزنز ہے ہم میں ناراضگی یا صلح والا کوئی رشتہ نہیں ہے"

سبرینہ سپاٹ لہجے میں جواب دیتی ڈریسز دیکھنے لگ گئی ارمان ایک نظر اس پر ڈال کر گہرا سانس خارج کر گیا

"اوکے میں مانتا ہوں مجھے تم سے ویسے بات نہیں کرنی چاہیے تھی لیکن ہم اچھے کزنز تھے ہم ایک دوسرے کیساتھ ہنسی مذاق کرتے تھے مگر تم اب ویسی نہیں رہی"

ارمان نے نرم لہجے میں اپنی غلطی مانی اور آخری میں اداسی سے بولا

Posted On Kitab Nagri

"سب یہ کہتے ہیں کہ میں پہلی جیسی نہیں ہوں کیا کسی نے مجھ سے یہ پوچھا میں ویسی کیوں نہیں رہی نہیں کسی نے مجھ سے یہ سوال نہیں کیا میں شوپنگ کرنے آئی ہوں مجھے شوپنگ کرنے دو"

سبرینہ خفگی سے اسے کہتے ساتھ آگے کی طرف بڑھ گئی وہ اسے جاتا دیکھنے لگ گیا اور دکان سے باہر نکل آیا

ہیزل دو لہنگے پسند کیے کھڑی تھی کہ بے اختیار نظر اوزان پر گئی جو فون پر نظریں جمائے اسی دوکان پر کھڑا تھا فون سے نظریں ہٹا کر ہیزل کو دیکھا جو اسے اپنی طرف متوجہ کرنے کیلیے ہاتھ ہلا رہی تھی اوزان نے آئبرو اچکائے ہیزل نے دونوں لہنگے میں اس کے سامنے کر دیے اوزان دیکھنے لگا اور مہرون والے کی طرف اشارہ کیا ہیزل نے ایک نظر اس پر ڈالی

"مجھے یہ پسند آیا ہے"

وینا اور انیلا کے سامنے لہنگہ رکھتی کہنے لگی وہ تعریف کرنے لگی وہی دوسری طرف علایہ خاموشی سے لہنگے دیکھ رہی تھی اسے کچھ سمجھ ہی نہیں آرہا تھا

"چاچو کو بلاؤ ہیلپ کرنے کیلیے"

ہیزل اس کے کان میں جھک کر سرگوشی کرنے لگی علایہ اس کی طرف متوجہ ہوئی اور منہ بنا کر اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

"وہ خود نہیں آسکتے کیا"

وہ خفگی سے کہتے ساتھ ارد گرد نظر گھمانے لگی وہ کہیں نہیں تھا

ہیزل اپنی جگہ سے اٹھ کر دوکان سے باہر آئی اور عرشیان کو دیکھا جو سب سے بے خبر ایک سائیڈ پر کھڑا تھا

"آپ ہمارے ساتھ کیوں آئے ہیں چاچو؟"

ہیزل اس کے پاس آکر کھڑی ہوتی اس پر غصہ ہوئی عرشیان نے اسے دیکھا

"کیوں کیا ہوا ہے؟"

عرشیان نے پریشانی سے پوچھا

"آپ کی زوجہ کنفیوز ہوئی بیٹھی ہے اور خفا بھی آپ پر کہ آپ اس کی ہیلپ کرنے کیلیے موجود نہیں ہے جایئے اس کو ہیلپ کریں"

ہیزل اسے منہ بنا کر آگاہ کرتی اندر کی طرف اشارہ کر گئی وہ خاموشی سے اندر کی طرف بڑھ گیا

"قصور ان کا بھی نہیں ان میں اب بڈھی روح آچکی ہے"

ہیزل افسردگی سے خود سے کہتے ساتھ خود بھی دکان کی طرف بڑھ گئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

عرشیان علایہ کے ساتھ والی کرسی پر آکر بیٹھا اور پھر نظر انیلا اور وینا پر ڈالی جو لہنگے دیکھنے میں خاصی مصروف لگ رہی تھی

"یہ ریڈ اچھا لگ رہا ہے"

عرشیان اس کے سامنے پڑے لہنگوں میں سے ایک پسند کرتا اسے بتانے لگا اسکی آواز پر علایہ نے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا

"کیا واقع یہ اچھا ہے؟"

علایہ نے معصومیت سے اس سے سوال کیا وہ اثبات میں سر ہلا گیا

"تمہیں ویسے کنفیوز ہونے کی ضرورت نہیں ہے تم بھی جو بھی پہنو تم خوبصورت ہی لگو گی"

اس کے تھوڑا قریب ہو کر آہستگی سے کہتے ساتھ اٹھ کر وہاں سے چلا گیا علایہ سرخ پر گئی اور چہرے پر شرمیلی مسکراہٹ نمودار ہوئی

"مجھے یہ والا پسند آیا ہے"

علایہ نے وینا اور انیلا کو اپنی طرف متوجہ کیا انہیں علایہ کا پسند کیا ہوا لہنگہ بھی بہت خوبصورت لگا اور پھر وہ دکان والے کو یہ دو لہنگے آرڈر پر بنوانے کیلیے سمجھانے لگ گئی۔۔

شوپنگ ہو چکی تھی اور اب وہ لوگ واپس گھر کی طرف بڑھ رہے تھے

Posted On Kitab Nagri

"میرے خیال سے اماں اور بڑی امی شادی ان دونوں کی بھی ساتھ ہی ہے بیچاروں کو شیروانی نہ صحیح ایک ایک جوتی ہی لے دیتی"

ارمان اوزان اور عرشیان کو دیکھتے ہوئے ہمدردانہ انداز میں کہنے لگا ان دونوں نے اسے گھورا

"یہ لوگ خود ہی لے آئے گے کماتے ہیں آخر کو اپنی شادی کی شوپنگ اپنے پیسوں سے کرلیں گے تم بے فکر رہو تم ساتھ چلے جانا"

انیلا لاپرواہی سے جواب دیتی آگے کی طرف بڑھ گئی جبکہ ارمان کا قہقہ چھوٹ گیا

"شکر ہے کہ میری شادی نہیں ہو رہی ہے اور اللہ کرے کہ خاندان کی لڑکی سے تو ہرگز نہیں ہو باہر کی لڑکی سے ہو زیادہ نہ صحیح عزت تو ملے گی"

ارمان مزاحیہ انداز میں ان دونوں پر نظریں جمائے بولا کہ سبرینہ نے نظر اٹھا کر اسے دیکھا نا جانے کیوں مگر ارمان کی بات نے اسے افسردہ کیا تھا وہ اپنا سر جھٹک گئی۔

واپسی پر اوزان اور عرشیان کیساتھ ہیزل علایہ اور سبرینہ آئی تھی وینا اور انیلا ارمان کیساتھ گئی تھی ان کا کہنا تھا رات کے وقت ان بچوں کا اکیلا جانا مناسب نہیں تھا اسلیے ارمان کیساتھ وہ واپسی پر خود آئی تھیں۔۔

•~~~~~~~~~~~~~~•

Posted On Kitab Nagri

وہ لوگ گھر پہنچے تو سبرینہ سیدھا اپنے کمرے میں چلی گئی

"مجھے کیا فرق پڑتا ہے اس کی شادی جس مرضی سے ہو مجھے کیوں برا لگا"

چادر اتار کر وارڈروب میں رکھتی سوچتے ہوئے پریشان ہوئی

"مجھے ارمان کے بارے میں ہرگز نہیں سوچنا چاہیے کاش میں کچھ ایسا کر سکتی جس سے یہ شادی رک جاتی مگر کیا؟"

سبرینہ ذہن پر زور ڈالتی سوچنے لگی

"بھائی ہیزل کی ایک ایک بات کیسے بھول سکتے ہیں مجھے یاد ہے تو بھائی کیسے بھول سکتے ہیں"

سبرینہ نے خفگی سے دل میں ہی بولا اور سر جھکا گئی اسکی آنکھوں کے سامنے ہر شخص کا چہرہ نظر آیا ہر کوئی خوش تھا تو پھر وہ کیوں خوش نہیں تھی کیوں وہ ہنسنا فیملی کے ساتھ بیٹھنا سب ختم کر چکی تھی

"کیونکہ تم دوسروں کو تکلیف دینا چاہتی ہو جو دوسروں کو تکلیف دیتا ہے وہ کبھی سکون سے رہ سکتا"

سبرینہ کے کہیں اندر سے یہ آواز آئی تھی وہ کچھ لمحے ویسے ہی بیٹھی رہی

"نہیں ایسا نہیں ہے"

سبرینہ نے نفی میں سر ہلا کر خود کو تسلی دینی چاہی مگر ایسا ہی تھا وہ دوسروں کی خوشیاں تباہ کرنے کا سوچ رہی تھی اسی لیے وہ بے چین اور ناخوش تھی سبرینہ نے گہرا سانس خارج کیا

Posted On Kitab Nagri

"انور خان کے متعلق بتاؤ؟"

عرشیان اس کے ساتھ آ کر بیٹھتا سنجیدہ لہجے میں اس سے پوچھنے لگا

"ساری عمر جیل میں گزرے گی اسکی اور ایک نہ ایک دن ختم ہو جائے گا یہی سزا ہے اس کی"

اوزان نے احساس سے عاری لہجے میں اسے جواب دیا عرشیان اسے دیکھنے لگا

"کل جاؤ گا اسے ملنے کیلیے اسے اس حالت میں دیکھ کر سکون ملے گا"

اوزان چہرے پر مسکراہٹ سجائے اسے آگاہ کرنے لگا

"مگر احتیاط کرو اوزان اس کے وفادار ملازم ابھی بھی گھوم رہے ہیں تمہیں کوئی نقصان نہ پہنچا دے"

عرشیان نے اس کو دیکھتے ہوئے تفکر سے سمجھانا چاہا

"مجھے پرواہ نہیں"

اوزان کندھے اچکائے لاپرواہی سے اسے کہنے لگا

"مطلب تمہیں زندہ رہنے کی خواہش نہیں ہے کیا؟"

عرشیان نے سنجیدہ لہجے میں اس سے پوچھنا چاہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"نہیں چھ سال جیل میں بے گناہ ہونے کے جب گزارے تھے تو زندہ رہنے کی خواہش وہی دفن ہو گئی تھی چھ سال اکیلا رہا ہوں وحشت ہوتی تھی مجھے آپ آجاتے تھے دو ہفتے بعد پندرہ منٹ کیلیے مجھ سے ملنے مگر میرا دل کرتا تھا آپ کچھ وقت مزید رکو مگر ایسا نہیں ہوتا تھا جھگڑا کرتا تھا تو مار بھی پڑتی تھی میری زندگی کے ان چھ سالوں نے میرے زندہ رہنے کی خواہش کو ختم کر دیا ہے"

بولتے ہوئے اوزان کی آواز رندھی تھی عرشیان نے سر اٹھا کر اسے دیکھا

"میں سمجھتا ہوں مگر تمہاری ہیزل سے شادی ہونے جا رہی ہے تمہیں آگے بڑھنا چاہیے ایک بھیانک ماضی سمجھ کر بھولنے کی کوشش کرو"

عرشیان نے نرمی سے سمجھانا چاہا اوزان کے چہرے پر زخمی مسکراہٹ نمودار ہوئی۔

"اتنا آسان نہیں ہے لیکن میں کوشش کروں گا"

اوزان اسے سپاٹ لہجے میں کہنے لگا عرشیان سر کو خم دے گیا ہیزل جو اس کیلیے چائے لے کر اس کے کمرے میں کھڑی تھی اوزان کی باتوں سے اس کی پیر پر وہی زنجیر بندھ گئی تھی وہ خالی نظروں کیساتھ اوزان کے کرے کے بند دروازے تکے جا رہی تھی سبرینہ اسے ساکت کھڑا دیکھ کر اسکی طرف بڑھی

"کیا ہوا ہے تمہیں ایسی کیوں کھڑی ہو؟"

سبرینہ کی آواز میں وہ ہوش میں آئی اور اسکی طرف دیکھا خاموشی سے نفی میں سر ہلا کر وہ وہاں سے چلی گئی سبرینہ اسے جاتا دیکھنے لگی عرشیان اور اوزان آواز سن کر باہر کی طرف متوجہ ہوئے کہیں ہیزل

Posted On Kitab Nagri

تو باہر نہیں اوزان کے ذہن میں ایک دم جھماکا ہوا تھا اور وہ دروزاے کی طرف بڑھا سبرینہ کو کھڑا دیکھ کر اسے تسلی ہوئی

"تم یہاں کیوں کھڑی ہو؟"

اوزان اس کی طرف متوجہ ہوتا سوال کرنے لگا۔

"ہیزل کب سے چائے کا کپ لیے آپ کے کمرے کے باہر کھڑی تھی میں اس سے پوچھنے آئی ایسی کیوں کھڑی تو کچھ کہے بغیر نیچے چلی گئ"

سبرینہ نے اوزان کو وجہ بتائی اور اوزان نے گہرا سانس خارج کیا وہ اب اس بات کو ذہن پر سوار کر لے وہ اسے بہت اچھے سے جانتا تھا۔۔

•~~~~~~~~•

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"یہ چائے کا کپ یہاں کیوں لے آئے اوزان کیلیے لے کر جا رہی تھی نا"

علایہ اس کے ہاتھ میں چائے کا کپ دیکھ کر آبرو اچکا گئی

"تم نے پینی ہے؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہیزل نے اسے دیکھتے ہوئے سوال کیا

"اوزان کیلیے نہیں بنائی؟"

علایہ نے سوالیہ نظریں اس کے چہرے پر جمائی

"انہیں کیلیے بنائی تھی مگر انہیں دینے کی اسوقت ہمت نہیں ہو سکی"

رنجیدہ لہجے میں کہتے ساتھ سائیڈ ٹیبل پر کپ رکھ گئی علایہ نے نا سمجھی سے اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

"کیا مطلب؟"

علایہ نے پریشانی سے کہا

"کچھ نہیں میں کچھ دیر کیلیے لان میں جا رہی ہوں"

ہیزل کہتے ساتھ کمرے سے باہر نکل کر نیچے کی طرف بڑھ گئی ذہن میں اوزان کی باتیں گردش کر رہی تھی لان میں آتے ہی کرب سے آنکھیں میچ گئی کیا وہ ساری زندگی اس گلٹ سے کبھی نکل بھی سکے گی

"کیوں کیا تم نے ہیزل اس بے گناہ کے ساتھ ایسا صرف اس لیے کہ اسکا باپ ایک برا آدمی تھا انسان ایک جیسے نہیں ہوتے ہے ٹھیک ہے وہ اس کی اولاد تھا مگر اسکا مطلب ہر گز یہ نہیں تھا کہ اوزان بھی وہی سب کچھ کر سکتا ہے جو اظہر تائیا کرتے رہے مانا وہ مجھے شروع سے پسند نہیں تھے لیکن اسکا مطلب ہر گز یہ نہیں تھا کہ جو تمہیں پسند نہ ہو وہ برا ہے"

ایک موتی ٹوٹ کر اس کے رخسار پر گر گیا

"اس انسان نے اتنا سب کیا میرے لیے کہ میرے دل میں خود بخود محبت پیدا ہو گئی وہ بھی مجھ سے محبت کرتا ہے مگر وہ مجھ سے بہت بہتر ڈزرو کرتا میں اس کے قابل نہیں ہوں میں یہ شادی بلکل نہیں کر سکتی"

ہیزل اپنے ذہن میں سوچیں لیے فیصلہ کرتی سر جھٹک گئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اوزان لان میں آیا تو نظر اس پر گئی اور اسے دیکھا

"کیا ساری زندگی ایسے ہی اپنے پیچھے بھگانے کا ارادہ ہے؟"

اوزان اس کے پاس آکر خفگی سے اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا ہیزل نے اسے نہیں دیکھا وہ نظریں دوسری طرف جمائے بیٹھی رہی

"میرا ایسا کوئی ارادہ نہیں ہے"

ہیزل نے سنجیدہ لہجے میں اسے جواب دیا اوزان اس کے ساتھ آکر بیٹھ گیا اور اس کا ہاتھ تھاما ہیزل کو اپنی سانس رکتی ہوئی محسوس ہوئی

"جو سب تم نے سنا ہے اسکا مطلب ہرگز وہ نہیں تھا جو تم سمجھ رہی ہو"

اوزان اسکا ہاتھ تھام نرم لہجے میں وضاحت دینے لگا ہیزل نے ایک نظر اسے دیکھا اور پھر اپنا اسکے ہاتھ سے نکال لیا اور کھڑی ہوئی

"میں نے جو سننا تھا سن لیا"

ہیزل اسے بے رخی سے کہتی اندر کی طرف بڑھ گئی وہ بس اسے جاتا دیکھنے لگ گیا

ٹی وی لاؤنج میں آتے ہی ہیزل کے چہرے کے سرد تاثرات اداسی میں تبدیل ہوئے

"مجھے ایسا کرنا ہی ہوگا"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کہتے ساتھ وہ سست قدموں سے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی اوزان لان میں ہی بیٹھا تھا اس نے ہیزل کے متعلق تو کوئی بات نہیں کی تھی پھر وہ اس طرح اس سے بات کیوں کر کے گئے تھی اسے لگا تھا وہ دکھی ہو گی مگر وہ تو اس سے خفا تھی صبح خود ٹھیک ہو جائے گی یہ سوچ کر وہ بھی اٹھ کر واپس اپنے روم کی طرف بڑھ گیا۔۔

•~~~~~~~~~~~~•

سحری کر کے سب لوگ نمازیں پڑھ کر اپنے کمروں میں سونے کیلیے واپس چلے گئے تھے سحری کے دوران بھی ہیزل نے نہ ہی تو اس کی طرف دیکھا اور نہ ہی کسی اور سے مخاطب ہوئی تھی خاموشی سے سحری کر کے وہ کمرے میں چلی گئی تھی جیسے وہ پہلے رہتی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دوپہر کے وقت سبرینہ کمرے میں بیٹھی کتابیں پھیلائے پڑھنے میں مصروف تھی پرسوں عید کے بعد اس کے پیپرز تھے اور اسکی بلکل بھی تیاری نہیں تھی اور اوپر سے اس کا ذہن کام نہیں کر رہا تھا سبرینہ نے گہرا سانس لیا

"افف سبرینہ اپنا ذہن لگاؤ پڑھائی پر"

Posted On Kitab Nagri

خود سے کہتے ساتھ ایک بار پھر پڑھائی پر دھیان لگانے کی کوشش کرنے لگی مگر ذہن میں ایک ہی بات آرہی تھی تم دوسروں کو تکلیف دینا چاہتی ہو جو دوسروں کو تکلیف دیتا ہے وہ کبھی بھی خود سکون سے نہیں رہ سکتا

"ٹھیک ہے میں اب کسی کی ذاتی زندگی میں مداخلت نہیں کروں گی"

وہ فیصلہ کرتی اثبات میں سر ہلا گئی اگر ایسا کرنے سے اسے سکون ملتا ہے تو ٹھیک ہے وہ سب کی ذاتی زندگیوں سے دور رہے گی۔۔

"اگر کبھی بھی پڑھائی کے حوالے سے میری مدد چاہیے ہو تو میرے پاس آجانا"

ارمان کے بہت کہے گئے الفاظ سبرینہ کے ذہن میں گردش کرنے لگے

"کیا مجھے جانا چاہیے؟"

سبرینہ دل میں خود سے سوال کرنے لگی

"وہ میرا کزن بھی تو ہے اور میں اس کے پاس کون سا پہلی دفعہ جاؤ گی اکثر جاتی تھی"

سبرینہ اپنے دل کو رضامند کرتی کتابیں وغیرہ اٹھا کر نیچے کی طرف بڑھتی ارمان کے کمرے کے باہر آکر رکی گہرا سانس خارج کیا اور دروزاے پر دستک دی کچھ لمحے بعد دروازے کھلا ارمان سامنے کھڑا تھا اسے دیکھ کر ہارٹ بیٹ مس ہوئی مگر خود کو نارمل ظاہر کرتی وہ نظریں جھکا گئی

"پیپرز ہیں میرے مجھے تمہاری مدد کی ضرورت ہے"

Posted On Kitab Nagri

سبرینہ نے دھیمے لہجے میں اسے آنے کی وجہ بتائی ارمان اسے دیکھنے لگ گیا

"ضرورت کے وقت تمہیں یاد آگیا اور پرسوں کیا تھا وہ سب مال میں"

ارمان نے سنجیدہ نظریں اس کے چہرے پر مرکوز کیے کہنے لگا

"تم نے بھی غصے سے بات کی میں نے بھی کی حساب برابر اگر مدد کر سکتے ہو تو بتا دو ورنہ میں خود کچھ نہ کچھ کر لوں گی"

سبرینہ اس کے چہرے پر نظریں جمائے اسی کے انداز میں بتانے لگی ارمان نے گہرا سانس خارج کیا

"اوکے آجاؤ"

ارمان ہامی بڑھتا اس کے اندر آنے کا راستہ چھوڑ گیا وہ خاموشی سے اندر داخل ہوتی بیڈ پر بیٹھ گئی اور وہ اس کے سامنے بیڈ پر موجود خالی جگہ پر آکر بیٹھ گیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

•~~~~~~~~~~•

"دادا"

ہیزل حامل جیلانی کے کمرے میں بیٹھی انہیں مخاطب کرنے لگی انہوں نے سر اٹھا کر اسے دیکھا

"کیا ہوا ہے؟"

Posted On Kitab Nagri

حامل جیلانی اس کے چہرے کے تاثرات دیکھ کر فکر مند سے کہنے لگے

"کیا آپ میری ایک مدد کر سکتے ہیں"

ہیزل امید بھری نظروں سے انہیں دیکھتی پوچھنے لگی وہ اثبات میں سر ہلا گئے

"بتایئے کیسی مدد"

حامل جیلانی نے نرم لہجے میں اس سے بدلے میں پوچھنا چاہا

"دادا کیا آپ کسی طرح سب گھر والوں کے سامنے اوزان اور میری شادی نہ ہونے کی بات کر سکتے ہیں "

ہیزل کی بات نے حامل جیلانی کو اسے چونک کر دیکھنے پر مجبور کر دیا

"ہیزل کل تک تو آپ اس سے شادی کرنے کیلیے رضامند تھی اب تو اس نے یہ بھی ثابت کر دیا ہے کہ وہ بے گناہ ہے"

حامل جیلانی نے سنجیدگی سے اس سے بتانا چاہا

"میں جانتی ہوں یہ سب اسی لیے دادا میں یہ کر رہی ہوں وہ ایک بہت اچھی لڑکی ڈرزو کرتا ہے جو اس پر بھروسہ کرے اسے خوش رکھے اوزان میرے ساتھ کبھی بھی خوش نہیں رہ سکے گا بس آپ سب کے سامنے کہ دیں ہیزل اس شادی کے لیے تیار نہیں ہے اور وہ شادی نہیں کرنا چاہتی"

ہیزل انہیں مایوسی سے کہنے لگی حامل جیلانی اسے دیکھتے رہ گئے

Posted On Kitab Nagri

"ہیزل آپ کو یکدم کیا ہو گیا ہے وہ اپنی خوشی سے آپ کیساتھ شادی کرنا چاہتا ہے"

حامل جیلانی اس کی باتوں پر افسوس سے اسے آگاہ کرنے لگے ہیزل انہیں اداس نگاہوں سے دیکھ رہی تھی

"دادا میں جانتی ہوں مگر میں نے ان کی زندگی خراب کی ان کی زندگی کے چھ سال میں اس گلٹ کیساتھ کبھی بھی اس کے ساتھ نہیں رہ سکتی ہوں سمجھنے کی کوشش کریں اگر آپ میری مدد کر دیں بہت امید سے آئی ہوں"

ہیزل نے انہیں سمجھانے کی کوشش کی انہوں نے گہرا سانس خارج کیا۔

"اپ میری پوتی ہے آپ مجھے بہت عزیز ہے وہی مجھے اوزان کی خوشی بھی بہت عزیز ہے آپ ایسا کریں اوزان سے اس متعلق خود بات کریں اگر وہ رضامند ہو جاتا ہے تو ٹھیک ہے ورنہ میں اس معاملے میں آپ کی کسی طرح سے مدد نہیں کر سکتا ہوں"

حامل جیلانی بے حد سنجیدہ لہجے میں اسے اپنا جواب دے گئے وہ ایک خاموش نظر ان پر ڈال کر وہاں سے اٹھ کر باہر کی طرف بڑھ گئی اور وہ اسے جاتا دیکھنے لگے ایک پل کیلیے حامل جیلانی کو ہیزل پر بے حد ترس آیا مگر وہ جذباتی ہو کر اپنی زندگی کا غلط فیصلہ کرنے جا رہی تھی۔۔

•~~~~~~~~~~~~•

Posted On Kitab Nagri

علایہ بالوں کو جوڑے میں قید کیے دوپٹہ سر پر کرتی نیچے آئی تو وینا کی نظر اس پر گئی

"یہ کس کے کپڑے ہیں آنٹی؟"

علایہ ان کے ہاتھوں میں کپڑے دیکھ کر سوال کرنے لگی

"عرشیان کے لانڈری سے آئے ہیں اسے اس کے کمرے میں رکھنے جا رہی ہوں"

وہ اسے آگاہ کرتے ساتھ آگے کی طرف بڑھنے لگی

"میں رکھ آؤ؟"

علایہ انہیں جاتا دیکھ دھیمے لہجے میں اجازت مانگنے لگی انہوں نے مسکرا کر علایہ کی طرف دیکھا

"کیوں نہیں یہ لو"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ مسکراتے ہوئے اسے عرشیان کے کپڑے تھماتی خود کچن کا رخ کر گئی وہ کپڑے تھامتی عرشیان کے کمرے کی جانب بڑھی کمرے کا دروازہ کھلا تھا اس نے اندر جھانکا تو وہ کمرے میں موجود نہیں تھا کمرے میں داخل ہو کر وارڈروب میں طریقے سے اس کے کپڑے رکھ کر وارڈروب بند کر گئی کہ تبھی

Posted On Kitab Nagri

دروازے کی آواز پر وہ ایکدم پلٹی عرشیان باتھروم سے باہر آیا تھا شاید وضو کر کے آیا تھا دونوں کی نظریں ٹکرائی

"آج یہاں کا راستہ کیسے بھول گئی آپ"

اسے کمرے میں پا کر مسکراتے ہوئے پوچھنے لگا وہ پلکیں جھکا گئی

"آپ کے کپڑے رکھنے آئے تھی"

بے حد دھیمہ لہجہ اختیار کیے اسے بتاتے ساتھ باہر کی طرف قدم بڑھانے لگ گئی

"شکریہ"

علایہ کے بڑھتے قدم عرشیان کے کہے گئے لفظ پر ٹھہر گئے اس نے سوالیہ نظریں اٹھا کر عرشیان کی جانب دیکھا

"کس لیے؟"

علایہ نے پوچھنا ضروری سمجھا

"کپڑے وارڈروب میں رکھنے کے لیے"

عرشیان نے جواب دیا

"آپ کے کام کرنا مجھ پر فرض ہے شوہر کے کام بیوی کو ہی کرنے ہوتے ہیں"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ اس کے چہرے پر نظریں جمائے بتانا ضروری سمجھتی کمرے سے باہر چلی گئی عرشیان مسکراتی نظروں سے اسے جاتا دیکھنے لگا اس کی بات عرشیان جیلانی کو خاصی بھائی تھی اس کے جانے کے بعد وہ نماز پڑھنے لگ گیا

•~~~~~~~~~~~~~~~•

وہ کمرے میں موجود تھی تبھی دروازہ کھلا اس نے نظر اٹھا کر دیکھا تو اوزان کمرے میں داخل ہو رہا تھا

"داداجاہ رہے تھے میں تم سے بات کروں اب بتاؤ کیا بات کرنا چاہتی ہو؟"

اوزان اس کے سامنے آکر کھڑا ہوتا سنجیدہ لہجے میں اس سے سوال کرنے لگا ہیزل نظریں جھکائے بیٹھی رہی

"ڈیوارس چاہیے ہے مجھے"

ہیزل جانتی تھی اس نے یہ جملہ کس طرح ادا کیا تھا اوزان کی آنکھوں میں ایکدم بے یقینی سی چھائی

"تم نے کیا کہا"

اوزان کو لگا جیسے اسے سننے میں غلطی ہوئی ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"آپ نے ٹھیک سنا آپ مجھے اس رشتے سے آزاد کر دیں اوزان میں نے بہت سوچا ہے ہم دونوں ساتھ خوش نہیں رہ سکتے ہیں"

ہیزل اب کی بار سرد لہجے میں براؤن آنکھیں اٹھائے اس کو دیکھ کر کہنے لگی ہیزل کی کہی بات نے اسے حد سے زیادہ تکلیف پہنچائی

"تمہیں کیوں نہیں سمجھ آتی اگر تمہارے بغیر رہنا میرے اختیار میں ہوتا تو کہے بغیر تم سے دور چلا جاتا میں تمہیں اپنی زندگی میں چاہتا ہوں ہیزل"

اوزان نے اسے نرمی سے اسے بتانا چاہا

"میں کیا کر سکتی ہوں اس بارے میں مجھے آپ کے ساتھ نہیں رہنا"

ہیزل خود کو ویسے ہی مضبوط رکھے احساس سے عاری لہجے میں بتانے لگی

"یہ سب میری کل والوں کی باتوں کی وجہ سے کر رہی ہو نا؟"

اوزان نے جیسے اس سے جاننا چاہا ہیزل نے بے اختیار نفی میں سر ہلا دیا

"نہیں اس میں کوئی بھی بات ایسی نہیں تھی جس سے مجھے لگے کہ مجھے آپ کے ساتھ نہیں رہنا چاہیے ہے میں بس چاہتی ہوں ہم دونوں کے راستے الگ ہو جائے میں نے کوشش کی کہ میں آپ کیساتھ رہ لوں مگر ایسا ممکن نہیں ہو سکے گا"

ہیزل نے مضبوط لہجے میں گردن اکڑا کر اسے آگاہ کیا اوزان سرد نگاہوں سے اسے دیکھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"سب کچھ تمہارے مرضی کے مطابق نہیں ہو گا ہیزل میں انسان ہو کوئی چیز نہیں تمہارا جب دل چاہے گا جیسا دل چاہے گا مجھے ٹریٹ کرو گی پہلے تمہاری نظر میں قاتل ایک لڑکی کو ہراس کرنے والا گھٹیا شخص تھا پھر میں تمہاری نظر میں تمہارا محافظ بن گیا اور پھر تمہیں میں اچھا لگنے لگ گیا اور یکدم تم نے یہ فیصلہ کر لیا ہے کہ تم میرے ساتھ نہیں رہنا چاہتی ہو"

اوزان نے انتہائی سرد لہجے میں جتانے والے انداز میں بتایا ہیزل نے آنکھیں میچ لی

"بٹ یو نو واٹ"

اس سے پہلے ہیزل کچھ بولتی اوزان پھر سے بول پڑا

"اب میں تمہارے ساتھ کسی قسم کی کوئی زبردستی نہیں کروں گا آزاد ہونا چاہتی ہو نا مجھ سے الگ ہونا چاہتی ہو طلاق چاہتی ہوں دے دوں گا خوش"

درشتی سے کہتے ساتھ بھاری قدم اٹھائے وہ کمرے سے باہر نکل گیا اس کے لہجے نے اوزان کو ہرٹ کیا تھا اور دلوں پر لفظ نہیں لہجے اثر کرتے ہیں۔

ہیزل خالی نظروں سے اسے جاتا دیکھنے لگ گئی ضبط کیے آنسو ایک ایک کر کے گال پر بہنے لگے اور وہ خاموشی سے آنسو بہاتی چلی گئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"یہاں بیٹھے کیا کر رہے ہو؟"

عرشیان اسے پول کے پاس بیٹھا پا کر اس کی طرف آتا پوچھنے لگا

"مجھے فلحال کسی سے بات نہیں کرنی ہے"

اوزان نے اسے ایک نظر دیکھ کر واپس نظریں پول کے پانی پر جمائے سپاٹ لہجے میں جواب دیا

"کچھ ہوا ہے؟"

عرشیان نے تفکر سے پوچھا

"نہیں"

اوزان نے لفظی جواب دیا عرشیان اس کے ساتھ بیٹھ گیا

"تاریخ گواہ ہے جب جب تم لان یا پول سائیڈ کی طرف اکیلے بیٹھے ہو کچھ نہ کچھ گڑبڑ ضرور اب بولے گے بھی"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عرشیان مضحکہ خیز لہجے میں اسے کہتے ساتھ آخر میں سنجیدہ ہوا

"ہیزل کو عقل دو جا کر پھر سے طلاق کی باتیں کر رہی ہے"

اوزان نے مضمحل لہجے میں عرشیان کو پریشانی کے متعلق بتایا

"اب کون سا بھوت سوار ہو گیا ہے؟"

Posted On Kitab Nagri

عرشیان نے اکتائے ہوئے انداز میں پوچھنا چاہا

"مجھے نہیں معلوم"

اوزان نے کندھے اچکا کر نفی میں سر ہلا دیا

"تم دے کیوں نہیں دیتے اسے طلاق کچھ دن کو رونا ہو گا پھر ساری زندگی کا سکھ وہ بھی خوش ہو جائے گی ورنہ ساری زندگی ایسی ہی چلتی رہے گی تم دونوں کی ہفتہ صلح رہنی ہے ہفتے بعد اس کے دماغ گھومے گا اور وہ کہے گی ڈیوارس دے دو مجھے اس لیے میرے بھائی ابھی بھی وقت ہے سوچ لے"

عرشیان چہرے پر سنجیدگی سجائے اسے کہتے ساتھ کندھا تھپتھپا کر مشورہ دینے لگا اوزان نے سرد نگاہوں سے اسے گھورا

"اپنے مشورے اپنے پاس رکھیں میں خود کوئی حل نکال لوں گا"

اوزان خفگی سے کہتے ساتھ اٹھ کھڑا ہوا عرشیان نے اس کا موڈ مزید خراب کر دیا تھا

"مطلب تو آگ میں کودنا چاہتا ہے کود لے بھائی کود لے"

عرشیان سر ہلاتے ہوئے افسوس سے بولا

"میں نے کہا نا آپ نہ کچھ کہیں"

اوزان نے ناراضگی سے کہا اور اندر کی طرف بڑھنے لگا عرشیان مسکرانے لگ گیا

"اچھا صحیح والا مشورہ دوں"

Posted On Kitab Nagri

عرشیان اسے جاتا دیکھ کر اونچی آواز میں اس سے پوچھنے لگا اوزان رک گیا اور گردن موڑ کر اسے دیکھا

۔

"دادا سے بات کی ہے نا اس نے"

عرشیان نے تصدیقی انداز میں سوال کیا وہ اثبات میں سر ہلا گیا

"تو دادا سے جا کر بات کرو ان کو مکمل بات کا معلوم ہو گا آخر میری خالی دماغ بھتیجی کے دماغ پر کونسا بھوت سوار ہو گیا ہے پھر سے"

عرشیان نے اسے مشورہ دیا اوزان سوچنے لگا بات تو ٹھیک تھی وہ اندر کی طرف بڑھتا حامل جیلانی کے کمرے کا رخ کر گیا۔

اوزان اجازت مانگ کر اندر داخل ہوا اور ان کے پاس آ کر بیٹھا

"کر لی تم نے بات ہیزل سے؟"

حامل جیلانی اس کے چہرے پر نظریں مرکوز کیے سوال کرنے لگے

"جی کر لی ہے مگر اس نے مجھے ٹھیک وجہ نہیں بتائی"

اوزان نے سنجیدگی سے انہیں جواب دیا

"پھر تم نے کیا سوچا ہے؟"

Posted On Kitab Nagri

حامل جیلانی نے اگلا سوال کیا اوزان نے سانس خارج کیا

"میرے لیے یہ کرنا ناممکن ہے"

اوزان نے انہیں کچھ دیر بعد آگاہ کیا جس پر وہ مسکرائے

"مجھے معلوم تھا اس لیے اسے بولنے دو جو بول رہی ہے کرنے دو جو کرنا چاہتی ہے کیونکہ دل ہی دل میں اب وہ بھی تمہیں پسند کرنے لگی"

حامل جیلانی اس کے جواب پر مسرت انداز میں کہنے لگے

"تو پھر وہ مجھ سے ڈیوارس کیوں چاہتی ہے"

اوزان نے سوالیہ نظریں حامل جیلانی کی طرف اٹھائی

"اوزان وہ سمجھ رہی ہے وہ تمہارے قابل نہیں ہے اس نے جو سب تمہارے ساتھ کیا اس کے باوجود وہ تمہارے ساتھ زندگی گزارے ایسا ممکن نہیں ہے وہ یہ کہہ کر گئی ہے مجھے کہ تم اس سے بہتر لڑکی ڈیزرو کرتے ہو مگر میں چاہتا ہوں تم اسکی ان تمام باتوں کو نظر انداز کر کے خاموشی سے رمضان گزرنے کے بعد شادی کی تیاری کرو"

حامل جیلانی نے اسے ساری حقیقت سے آگاہ کیا جس پر اسے ہیزل کی سوچ پر صرف اور صرف غصہ آیا

"آپ بے فکر رہیں میں یہ رشتہ کبھی ختم نہیں ہونے دوں گا"

Posted On Kitab Nagri

اوزان انہیں تسلی دیتے ہوئے اپنی جگہ سے کھڑا ہو گیا وہ اثبات میں سر ہلا گئے اوزان کمرے سے باہر نکل آیا اس کا دل اب پہلے سے پر سکون تھا

اوزان اپنے پورشن کی طرف بڑھنے لگا کہ تبھی زینے اتر کر ہیزل نیچے آتی دیکھائی دی ایک پل کے لیے دونوں کی نظریں آپس میں ٹکرائیں اوزان اس کے چہرے سے نظریں ہٹاتا اسے نظر انداز کیے زینے چڑھتا اوپر کی طرف بڑھ گیا اور ہیزل خالی نظروں سے اسے جاتا دیکھنے لگ گئی اس نے ہمیشہ اس کی سیاہ آنکھوں میں اپنے لیے محبت اور عزت دیکھی تھی مگر آج وہ آنکھوں میں غصہ لیے اسے دیکھ رہا تھا اور اس کی بے رخی نے ہیزل کو اندر کہیں بہت تکلیف پہنچائی تھی وہ سر جھٹک کر کچن کی طرف قدم بڑھا گئی۔۔

•~~~~~~~~•

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سبرینہ آج بھی اس کے پاس پڑھنے کیلیے آئی ہوئی تھی وہ بہت سنجیدگی سے اسے پڑھانے میں مصروف تھا کہ یکدم سبرینہ نے نظر اس کے چہرے کی طرف اٹھائی اور اس کے چہرے پر موجود سنجیدہ تاثرات دیکھ کر وہ اپنی ہنسی ضبط نہ کر سکی اور ہنسنے لگ گئی ارمان اس کی طرف متوجہ ہوا اور اسے ہنستا دیکھ کر وہ آئبرو اچکا گیا

Posted On Kitab Nagri

"کیا ہوا؟"

ارمان نا سمجھی سے پوچھنے لگا

"تمہیں زندگی میں کبھی اتنا سیریس نہیں دیکھا جتنے تم اسوقت لگ رہے ہو مجھے"

سبرینہ مسکراتے ہوئے اسے بتانے لگی کہ ارمان بھی مسکرا دیا اور نفی میں سر ہلا گیا

"تمہاری مسکراہٹ اچھی ہے ہنستی رہا کرو"

ارمان نے نارمل انداز میں اسے بتاتے ساتھ واپس سے کتاب پر نظریں کر لی سبرینہ ایکدم جھینپ کر رہ گئی اس کی ہارٹ بیٹ مس ہوئی اس نے ایسے جواب کی امید نہیں کی تھی گال سرخ ہو گئے اور پلکیں خود بخود جھک گئی اور پڑھنے پر دھیان دینے لگی مگر اس کا دھیان اب نہیں جا رہا تھا

"بس آج کے لیے اتنا کافی ہے میں تھک گئی"

تیزی سے بولتے ساتھ کتاب اس کے ہاتھ سے لیتی اپنی چیزیں جلدی جلدی سمیٹ کر وہ کمرے سے باہر نکل گئی وہ اس کی طرف مائل نہیں ہونا چاہتی تھی مگر وہ ہو رہی تھی ایسا کیوں ہو رہا تھا سمجھ سے باہر تھا ارمان بس اسے جاتا دیکھتا رہ گیا

"اس لڑکی کی بھی مجھے سمجھ نہیں آتی"

خود سے کہتے ساتھ وہ سر جھٹک گیا تبھی ہیزل کمرے میں آتی دیکھائی دی

"آج کل بڑی دوستی ہوئی ہے سبرینہ کیساتھ؟"

Posted On Kitab Nagri

تفتیشی نگاہوں سے اسے گھورتی کہنے لگی ارمان نے گہرا سانس لیا

"ایسی کوئی بات نہیں ہے اس کے پیپرز ہے بس ہیلپ لے رہی ہے میری"

ارمان نے ہیزل کی بات پر نفی میں سر ہلا کر اسے جواب دیا

"پڑھائی میں تو عرشیان چاچو بھی بہت اچھے ہیں پھر تمہارے پاس آنا اہم اہم"

ارمان کے پاس آتی ہیزل اسے تنگ کرنے لگی

"افف آپی ایک تو پاکستان کے ہر شخص کی سوچ ہی منفی ہے میں نے اسے خود کہا تھا اور جیسا آپ سمجھ رہی ہے ویسا کچھ نہیں ہے مجھے سبرینہ میں نہ پہلے کبھی انٹرسٹ رہا ہے اور نہ ہو گا

ارمان خفگی سے اسے وضاحت دیتا باتھروم کی طرف بڑھ گیا ہیزل اسے جاتا دیکھتی مسکرائی اور اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی

•~~~~~~~~~~~~•

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

انور خان اسوقت جیل میں موجود تھا کہ تبھی سامنے موجود شخص کو دیکھ کر ایک پل کو چونکا اور اگلے ہی پل اس کی آنکھوں میں تنفر چھایا وہ اٹھ کر سلاخوں کے پاس آکر کھڑا ہوا

"کیسے ہو انور"

جیبوں میں ہاتھ ڈالے اوزان چہرے پر پراسرار مسکراہٹ سجائے بولا

Posted On Kitab Nagri

"تم نے جو میرے ساتھ کیا ہے نا میں تمہیں چھوڑو گا نہیں"

انور خان سرخ آنکھوں سے گھورتے ہوئے چیخا

"تم اب کچھ بھی نہیں کر سکتے ہو میرا تم نے میری زندگی کے چھ سال برباد کیے ہیں میں تمہاری ساری زندگی برباد کر دوں گا وہ کہتے ہے نا صبر سے کام لینا چاہیے آخر میں سب اچھا ہوتا ہے مکافات عمل ہے جیسا کرو گے ویسا بھرو گے"

اوزان اسے گھورتے ہوئے ترشی سے بولا

"مجھے ایک دفعہ باہر نکلنے دو جیل سے تمہارے خاندان کے ایک ایک فرد کو ختم نہیں کیا تو میرا نام انور خان نہیں"

انور خان غصے سے پاگل ہوتا اسے دھمکی دینے لگا

"کیا ہے نا جس مقصد کے تحت تم نے سب کیا تھا وہ مقصد کبھی پورا نہیں ہو سکتا ہے کچھ دنوں میں اس گاؤں کا سردار بن جاؤ گے میرے بنائے ہوئے اصول اور فیصلے اس گاؤں کے ہر فرد کو ماننے ہوں گے تو جب تک میں نہ چاہو تم اس جیل سے باہر نہیں آسکتے تمہارے ساتھی بھی تمہارے ساتھ ہے تم سب اپنی آخری سانسیں اسی جیل میں گزارو گے"

اوزان اسی اطمینان کیساتھ اسے ایک ایک بات سے آگاہ کرتا گھبرانے پر مجبور کر گیا

Posted On Kitab Nagri

”میں حساب برابر رکھتا ہوں انور خان یاد ہے جب میں جیل تھا تم ایک دفعہ مجھ سے ملنے آئے تھے میں نے کہا تھا ناوقت آئے گا انور خان اور میرا وقت آ گیا ہے کیا قسمت کچھ ماہ پہلے میں یہاں قید تھا اور آج تم ہو اور افسوس کی بات پتہ ہے کیا ہے کہ مجھے تو امید تھی کہ میں ایک نہ ایک دن نکل آؤ گا مگر تمہارے یہاں سے نکلنے کی کوئی گارنٹی نہیں ہے“

اوزان چھبتی ہوئی نگاہوں سے اسے گھورتا اس کی جانب جھک کر آخری جملہ آہستگی سے بولنے لگا

”میں کچھ دنوں میں باہر ہو گا تم دیکھنا“

انور خان اعتماد سے مسکراتے ہوئے اسے کہنے لگا

”دیکھتے ہیں“

وہ بے نیازی سے کہتے ساتھ وہاں سے چلا گیا انور خان اسے جاتا دیکھنے لگا جیسے ہی اوزان باہر نکلا انور خان کا ملازم اندر کی طرف بڑھ گیا

”کیسے ہیں صاحب“

ملازم نے اس سے پوچھا

”کیسا ہو سکتا ہوں“

انور خان نے بیزاری سے جواب دیا

”آپ جلدی نکل آئے گے جیل سے دیکھیے گا“

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ملازم نے تسلی بخش انداز میں اسے حوصلہ دیا

"ایک کام کرو میرا"

انور خان کے ذہن میں ایکدم خیال آیا تو کہنے لگا وہ اثبات میں سر ہلا گیا

"اگر میں جیل میں ساری زندگی گزارو گا تو سکون سے تمہیں بھی نہیں رہنے دوں گا"

اوزان کو جاتا دیکھ کر وہ خود سے کہتے ساتھ مسکرایا اپنے ملازم کو آتا دیکھ کر اس کی آنکھیں چمک گئی

"میری بات سنو جو سب اس نے میرے ساتھ کیا ہے نا تم لوگ تم۔اس کی گاڑی پر گولیاں چلا دو جب وہ نہیں رہے گا تو میں بھی جیل میں نہیں رہوں گا"

انور خان اپنے ملازم کو حکم دینے لگا ملازم ایک پل کو خاموش ہوا

"کرو گے یا نہیں"

اس نے سرد لہجے میں چھڑکا تو وہ گھبرا کر اثبات میں سر ہلا گیا

"جاؤ اس سے پہلے وہ حویلی پہنچ جائے"

انور خان اسے کھڑا دیکھ کر درشتی سے کہتے ساتھ جانے کا اشارہ کر گیا وہ اس کے حکم کی تعمیل کرتا وہاں سے نکل گیا۔۔۔

•~~~~~~~~~~~~~~~•

Posted On Kitab Nagri

اوزان کی گاڑی ابھی راستے میں ہی تھی ہیزل کی باتیں اس کے ذہن میں گردش کر رہی تھی اوزان کو اندازہ ہو گیا تھا اسکی ہونے والی بیوی بلکل عقل سے پیدل ہے لوگ صرف اپنا سوچتے ہیں مگر ہیزل صاحبہ اپنے علاوہ باقی سب کا سوچ رہی ہے

وہ اپنی سوچوں میں گاڑی ڈرائیو کر رہا تھا کہ ایکدم فائر کی آواز آئی اور اوزان کی گاڑی کے پچھلے ٹائر پر گولی لگی جس سے گاڑیان بیلنس ہوئی وہ پریشان ہوا ایک کے بعد دوسری فائر ہوئی جو گاڑی کے شیشے پر جا کر لگی جس سے شیشے کے کئ ٹکڑے ہو گئے اور شیشے کی کرچیاں اوزان پر آئی وہ گاڑی بیلنس کرنے کی کوشش کر رہا تھا مگر ایک کے بعد ایک فائر ہونے کی وجہ سے وہ نہ گاڑی بیلنس کر سک رہا تھا اور نہ ہی جوابی حملہ کر سکتا تھا اگر وہ بدلے میں فائر کرتا تو گاڑی کہیں بھی لگ سکتی تھی ایک اور فائر ہوئی اور اوزان کے بازو پر پر لگی تکلیف محسوس ہوتے ہی بازو نے جھٹکا کھایا اور گاڑی دیوار سے جا لگی اور اوزان کا سر سٹرینگ پر جا ٹکرایا اور اس کی آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا گیا۔۔

سب لوگ ٹی وی لاؤنج میں بیٹھے ہوئے تھے وہ افطار کر کے نکلا تھا اور اب تک واپس نہیں لوٹا تھا

"اس لڑکے اور میں نے ہزار دفعہ منع کیا ہے اکیلا نہ جایا کرے باہر"

Posted On Kitab Nagri

عرشیان اس کے نہ آنے پر شدید غصے میں کہتا اس کا نمبر ڈائل کرنے لگا بیل جارہی تھی مگر کوئی فون نہیں اٹھارہا تھا

حامل جیلانی اپنی جگہ پریشان بیٹھے تھے انیلا محترمہ کو بھی اسکی حد سے زیادہ فکر لاحق ہورہی تھی اور ہیزل کو بے چینی ہورہی تھی آخر وہ اب تک کیوں نہیں آیا ہے زیادہ تر وہ رات میں اب باہر جاتا ہی نہیں تھا اگر جاتا بھی تھا اور اگر جاتا بھی تھا تو گھنٹے تک لوٹ آتا تھا گھنٹے سے اوپر ہو گیا تھا مگر وہ نہیں آیا تھا بہت سے خدشات پیدا ہورہے تھے اس کی نظریں ٹی وی لاؤنج کے داخلہ دروازے کی طرف جمائے ہوئے تھی

تبھی گارڈ بھاگتا ہوا اندر آیا سب نے اسے دیکھا

"عرشیان صاحب چھوٹے صاحب کی گاڑی پر فائرنگ ہوئی وہ گاڑی میں بے ہوش پڑے ہیں اوزان صاحب کو گولی بھی لگی ہے"

گارڈ پھولے ہوئے سانس کیساتھ حالِ پریشانی کیساتھ آگاہ کرنے لگا اور وہاں سب فرد اپنی اپنی جگہ ساکت ہوگئے ہیزل کو لگا کسی نے بہت آہستگی سے اس کے وجود سے جان نکال لی ہو اس کے ہاتھ پیر ٹھنڈے پڑ گئے

"یا اللہ میرا بچہ"

انیلا اس بات سے تڑپ کر صوفے پر ڈھے گئی وینا نے فوراً انہیں سنبھالا

Posted On Kitab Nagri

عرشیان نے اپنی جگہ ساکت کھڑا تھا وہ اس کے چھوٹے بھائی کی طرح تھا عرشیان کو لگا وہ چھ سال پیچھے چلا گیا جب اوزان اس سے دور ہوا تھا

ہیزل جیسی بیٹھی تھی ویسی بیٹھی رہی اسے آس پاس کسی کا بھی اسوقت خیال نہیں تھا ذہن میں گارڈ کے الفاظ بار بار گردش کر رہے تھے

"اوزان صاحب کی گاڑی پر فائرنگ ہوئی ہے گولی بھی شاید لگی ہے وہ گاڑی میں بے ہوش پڑے ہیں"

یہ بات ذہن میں آتے ہی ہیزل اگلا سانس نہ لے سکے گی اس کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے

"کیوں کھڑے ہیں چاچو چلیں نا ان کے پاس کیا آپ ان کے مرنے کے انتظار کر رہے پتہ نہیں کب گولی لگی کب سے وہ ایسی حالت میں پڑے ہیں اگر آپ نے نہیں جانا میں خود چلی جاتی ہوں"

ہیزل کی چیخنے پر وہ ہوش میں آیا اس کی حالت بلکل غیر تھی آنکھ سے آنسو کسی روانی کی طرح بہ رہے تھے اور وہ ٹی وی لاؤنج کا دروازہ عبور کر رہی تھی عرشیان اس کے پیچھے گیا اس کی کیفیت سب سمجھ سکتے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

عرشیان اور ہیزل کی نظر اوزان کی گاڑی پر گئی عرشیان نے گاڑی اس طرف موڑی اور وہ دونوں فوراً گاڑی سے نکلتے اس طرف بڑھے عرشیان اس کے قریب ہونے لگا مگر ہیزل کو بڑھتا دیکھ کر وہ رک گیا ہیزل نم آنکھوں سے اوزان کو دیکھتی اس کی طرف بڑھی کانپتے ہوئے ہاتھ اس کی طرف بڑھا کر اوزان کا سر سیٹ سے لگایا ماتھے سے خون بہ رہا تھا

"چاچو"

Posted On Kitab Nagri

ہیزل کی بھرائی ہوئی آواز پر عرشیان اس طرف بڑھا اور ان دونوں نے مل کر اوزان کے بے سدھ وجود کو باہر نکال کر دوسری گاڑی کی پچھلی سیٹ پر اسے لٹایا ہیزل پیچھے ہی اس کے پاس بیٹھی عرشیان نے فوراً ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی اوزان کا سر ہیزل کی گود میں تھا وہ آنکھیں بند کیے لیٹا اس کی جان نکالنے پر تلا تھا۔

"کچھ نہیں ہو گا آپ کو اوزان میں جانتی ہوں آپ بہت مضبوط ہیں"

ہیزل اس کے کان کے قریب جھک کر ہلکی آواز میں کہتی اپنی آنکھوں سے آنسو صاف کرنے لگی۔۔

اوزان اس وقت آپریشن تھریٹر میں منتقل تھا ہیزل سر پر ہاتھ رکھے خاموش آنسو بہانے میں مصروف اور عرشیان بے چین سا بیٹھا وقفے وقفے سے آپریشن تھریٹر کے بند دروازے پر نظر ڈال رہا تھا اس کی آنکھوں کے سامنے اوزان اور اسکا بچپن سے گزرا ایک ایک لمحہ لہرانے لگا اوزان کی تکلیف اسے اپنی تکلیف لگ رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کچھ دیر بعد مبین جیلانی انیلا علایہ سبرینہ تینوں بھی ہوسپٹل پہنچ گئے علایہ کی نظر عرشیان پر گئی اور پھر اس کے ساتھ ہی بیٹھی ہیزل پر گئی وہ ہیزل کی طرف قدم بڑھاتی اس کی دائیں جانب آکر بیٹھی۔

"ہیزل"

Posted On Kitab Nagri

علایہ کی آواز پر ہیزل نے سر اٹھا کر اسے دیکھا

"رونے سے کیا سب ٹھیک ہو رہا ہے نہیں نا کتنی دفعہ سمجھایا رونے سے بہتر ہے انسان دعا مانگے رو مر مسئلوں کا حل نہیں نکلا جاتا دعا مسئلے کا حل نکالتی ہے ان کیلیے دعا کرو دعا میں جتنی تڑپ اور حقیقت ہو گی دعا اتنی جلدی قبول ہو گی"

علایہ اس کی سرخ آنکھیں دیکھتی سنجیدہ لہجے میں کہنے لگی ہیزل کھڑی ہوتی دائیں طرف رخ کر گئی علایہ اسے جاتا دیکھنے لگ گئی

"عرشیان آخر کس نے کیا یہ سب؟"

مبین جیلانی اس کی طرف بڑھتے ہوئے تجسس بھرے لہجے میں پوچھنے لگے

"انور خان کے کی علاوہ ایسی حرکت کون کر سکتا ہے ایک دفعہ اوزان کو ہوش آ جائے اس کے کسی آدمی کو نہیں چھوڑوں گا"

تیش سے کہتے ساتھ وہ سر جھٹک گیا اور مبین جیلانی اپنی جگہ خاموشی سے ایک طرف جا کر کھڑے ہو گئے۔۔۔

علایہ اسے دیکھنے لگی عرشیان کے بال بکھرے ہوئے تھے سر پر ہاتھ رکھے وہ حد سے زیادہ پریشان لگ رہا تھا علایہ اٹھی اور باہر کی طرف بڑھی۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ دیر بعد ہاتھ میں پانی کی بوتل لیے وہ واپس آتی دیکھائی دی اور عرشیان کے ساتھ بیٹھ گئی

"پانی"

علایہ کی آواز پر اس نے نظریں اس پر مرکوز کیں

"پیاس نہیں لگی"

عرشیان نفی میں سر ہلاتے ہوئے اسے انکار کر گیا

"اپنی حالت دیکھیں عرشیان وہ ٹھیک ہو جائیں گے یقین کریں آپ خود کو کمزور مت کرے اگر آپ کمزور ہو گئے تو باقی سب کو کون سنبھالے گا پانی پیے"

علایہ نرم لہجے میں سے اسے سمجھاتی پانی کی بوتل اس کی طرف بڑھا گئی عرشیان اس سے تھام کر ایک گھونٹ بھر تا سائیڈ پر رکھ گیا۔

"جب بہتر ہو جائے ہو سپٹل کی کینٹین والے کو اس بوتل کے پیسے دے دینا میرے پاس تھے نہیں"

علایہ اسے سنجیدگی سے کہتے ساتھ سامنے دیکھنے لگی عرشیان اسے دیکھنے لگ گیا اس کی نظریں خود پر محسوس کر کے علایہ نے بھی اس طرف دوبارہ دیکھا نظریں آپس میں ٹکرائیں اور پھر دونوں کے لبوں پر مسکراہٹ نمودار ہوئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ہوسپٹل میں موجود نماز والے کمرے میں موجود جائے نماز پر بیٹھی تھی آنکھیں بند کیے دعا کیلیے ہاتھ اٹھا گئی۔۔

"اللہ تعالیٰ جب جب مجھ پر مصیبت آئی یا میں تکلیف میں ہوتی تھی تو ہمیشہ مجھے بچا لیتے تھے اور مجھے ان کی تکلیف کا معلوم تب ہوا جب ان کے ساتھ حادثہ ہو گیا تھا میں کچھ بھی نہیں کر سکی ان کیلیے مگر دعا تو کر سکتی ہوں دعاؤں میں طاقت ہوتی ہے بہت اوزان اسوقت آپریشن تھریٹر میں موجود حد سے زیادہ تکلیف میں ہے انہوں نے ساری زندگی تکلیف اور غم ہی دیکھیں ہیں پلیز زز اللہ تعالیٰ انہیں ٹھیک کر دو ان کو تکلیف ختم کر دو انہیں کچھ مت کرنا اگر اوزان کو کچھ ہو گیا تو زندہ میں بھی نہیں رہ سکوں گی"

ہیزل آنکھیں بند کیے بہتے آنسوؤں کیساتھ دل میں شدّت سے اپنے رب سے التجا کرتی سجدے میں سر دے کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

•~~~~~~~~~~~~~~•

آپریشن تھریٹر کا دروازہ کھلا اور ڈاکٹر باہر آیا عرشیان فوراً سے ان کی طرف لپکا۔

"ڈاکٹر وہ ٹھیک ہے نا؟"

بے چینی سے انہیں دیکھتا پوچھنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

"آپریشن سیکسفل رہا ہے گولی ان کے بازو پر لگی تھی ٹھیک ہیں روم میں شفٹ کر رہے ہیں کچھ دیر تک ہوش آجائے گا مگر چوٹیں کافی آئی ہیں انہیں ری کور ہونے میں وقت لگے گا"

ڈاکٹر اسے ساری بات تفصیل سے بتاتے آگے بڑھ گئے

"شکر الحمد اللہ"

عرشیان کو جیسے کچھ اطمینان سا ہوا۔

اوزان کو روم میں شفٹ کر دیا گیا تھا عرشیان کیساتھ ساتھ انیلا سبرینہ مبین تینوں کو تسلی ہوئی۔

علایہ ہیزل کا سوچتی اس سے ڈھونڈنے کیلیے اٹھی کچھ دیر تلاش کرنے کے بعد وہ اسے نظر آئی سجدے میں سر دیے جائے نماز پر بیٹھی تھی

"ہیزل اوزان کا آپریشن سیکسفل رہا روم میں شفٹ ہو گئے ہیں"

علایہ اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتی اسے دھیمے لہجے میں بتانے لگی ہیزل نے سر اٹھا کر بھیگی آنکھوں سے دیکھا

"واقع؟"

ہیزل کے ہونٹوں پر مسکراہٹ نمودار ہوئی علایہ اثبات میں سر ہلا گئی ہیزل فوراً سے اٹھ کر کمرے سے نکلتی روم کی طرف بڑھی علایہ اس کے پیچھے آئی

Posted On Kitab Nagri

ہیزل عرشیان کو کمرے کے پاس دیکھ کر تیزی سے اپنے قدم اس کی طرف بڑھائے اور دروازے کے درمیان میں سفید شیشے سے سندھ جھانکتی کمرے کے اندر کی طرف بڑھ گئی آج سے پہلے ہیزل نے اسے کبھی اس طرح نہیں دیکھا تکلیف اسے آئی تھی مگر درد ہیزل کو ہو رہا تھا۔ہیزل اس کے پاس آکر بیٹھتی اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں تھام گئی

"آئی ایم سوری میں نے ہمیشہ آپ کو ہرٹ کیا ہے لیکن ایک دفعہ ہوش آجائے تو میں وعدہ کرتی ہوں میں اب ایسی کوئی حرکت نہی کروں گی جیسا کہیں ویسا کروں گی لیکن پلیز آنکھیں کھول لیں"

ہیزل اس کا ہاتھ تھام کر نظریں اس کے چہرے پر ٹکائے دل میں اس سے مخاطب ہوئی وہ پہلے بہتر تھا ہیزل کو اس بات سے تھوڑا پر سکون کیا تھا۔

•~~~~~~~~~~~~~~•

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس وقت گھڑی ایک بجا رہی تھی عرشیان نے انیلا مبین سبرینہ علایہ سب کو گھر بھیج دیا تھا وہ ہیزل کو بھی بھیجنا چاہتا تھا مگر ہیزل تھی جو کسی کی سننے کا نام نہیں لے رہی تھی جب سے روم میں شفٹ ہوا تھا اس کے پاس بیٹھی تھی

"ہیزل رات بہت ہو گئی ہے تم گھر جا کر کچھ دیر آرام کر لو میں ڈرائیور کو بلوا لیتا ہوں"

Posted On Kitab Nagri

عرشیان روم میں آتا آہستگی سے اسے کہنے لگا

"مجھے کوئی ان سے دور کرنے کی بات نہ کرے مجھے کہیں نہیں جانا"

ہیزل سرد لہجے میں عرشیان کو جواب دیتی واپس سے نظریں اس پر جما گئی عرشیان خاموش ہو گیا اور روم میں موجود صوفے پر جا کر بیٹھ گیا۔۔۔

کچھ دیر بعد اوزان کے ہاتھوں پر جنبش ہوئی اس نے آنکھیں کھولی اور نظریں گھمائی خود کو ہوسپٹل کے کمرے میں۔پا کر اس کے ماتھے پر بل نمودار ہوئے نظر اپنی دائیں طرف کی تو وہ کرسی پر بیٹھی اس کے ہاتھ پر اپنا سر رکھے سونے میں مصروف تھی اوزان کو اس پر بے حد پیار آیا پھر نظریں سامنے گھمائی صوفے پر عرشیان کو پایا واپس سے نظریں ہیزل پر کر گیا اوزان نے اپنا ہاتھ اس کے چہرے کے نیچے سے نکال گیا ہیزل کی آنکھ کھل گئی اس نے بوجھل آنکھوں سے اوزان کو دیکھنا چاہا اسے ہوش میں دیکھ کر ہیزل کی آنکھیں مسکرائی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"شکر ہے آپ کو ہوش آ گیا"

خوشی اس کے لہجے سے صاف ہو رہی تھی اوزان اسے دیکھنے لگا

"کچھ چاہیے آپ کو پانی دو کچھ کھانا ہے آپ نے"

ہیزل بے اختیار اس سے پوچھنے لگی وہ نفی میں سر ہلا گیا

Posted On Kitab Nagri

"میں بہت ڈر گئی تھی اوزان"

ہیزل اس کو دیکھتے ہوئے بھرائی ہوئی آواز میں بتانے لگی

"کس لیے؟"

اوزان نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا

"اگر آپ کو کچھ ہو جاتا"

ہیزل نے مایوسی سے اسے بتایا

"تو اچھا ہوتا تمہاری جان چھوٹ جاتی"

وہ سرد لہجے میں کہتے ساتھ نظروں کا تعاقب دوسری طرف کر گیا وہ اسے دیکھنے لگی مطلب وہ اس سے ناراض تھا ہیزل کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔

"مجھے ایسا لگ رہا ہے کہ چوٹ مجھے لگی ہے مگر مجھ سے زیادہ درد کسی اور کو ہو رہا ہے"

اوزان اس کی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر کہنے لگا ہیزل آنسو پونچھنے لگی۔

"اگر آپ کو کچھ ہو جاتا تو میں بھی جی نہیں سکتی"

ہیزل رندھی آواز میں سر جھکائے بولی اوزان اس کی بات پر مسکرایا اسے ان دونوں کے نکاح والی رات یاد آئی جب وہ اسے ہوسپٹل لایا تھا تب کی ہیزل کی باتوں میں اور آج کی ہیزل کی باتوں میں زمین آسمان کا فرق تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"مجھ سے ڈیوارس نہیں مانگو گے اب"

اوزان نے سنجیدہ لہجے میں اسے بولا

"نہیں"

وہ نفی میں سر ہلا گئی

"یہ رشتہ جیسے بھی بنا بن گیا ہیزل مگر تم اس رشتے آزاد میرے مرنے کے بعد ہو گی"

اوزان اس کا ہاتھ مضبوطی سے اپنے ہاتھ میں لیتا اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بتانا لازمی سمجھنے لگا

"میں اس رشتے سے نہ پہلے آزاد ہونا چاہتی تھی نہ اب"

ہیزل نے سچ کہا اوزان کی مسکراہٹ گئی

"قریب آؤ"

اوزان اسے اپنے قریب آنے کا اشارہ کرنے لگا ہیزل چہرہ اس کی جانب جھکا گئی اوزان نے اپنے ہاتھ کی انگلیوں اس کے گالوں پر رکھی اور نرمی سے اس کے آنسو پونچھنے لگا ہیزل اسے دیکھ رہی تھی

"تم روتے ہوئے بلکل اچھی نہیں لگتی غصے میں رہا کرو بہت خوبصورت لگتی ہو"

اوزان مسکراتے ہوئے اسے گھمبیر لہجے میں کہنے لگا ہیزل کے گال سرخ ہو گئے اور پلکیں جھکا گئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عرشیان کی آنکھ کھلی نظر ان سامنے ان دونوں پر پڑی

"تم دونوں کا کوئی دین ایمان ہے بھی یا نہیں؟"

عرشیان کی آواز پر دونوں نے گھبرا کر اس کی جانب دیکھا

"پہلی بات کہ تم دونوں اس روم میں اکیلے نہیں ہو اور دوسری بات کل تک تم دونوں الگ ہو رہے تھے ایک بات پر قائم تو رہ لو"

عرشیان ان دونوں کو گھورتے ہوئے مضحکہ خیز لہجے میں کہنے لگا

"آپ سو رہے تھے نا سو جائیں"

اوزان نے بھی خفگی سے اسے گھورا

"فجر کا وقت ہو گیا ہے میں نماز پڑھ کر حویلی تھوڑی دیر سونے کیلیے جا رہا ہوں کیونکہ مجھے نہیں لگتا تمہیں میری ضرورت ہے"

عرشیان کہتے ساتھ صوفے سے اترتا روم سے باہر کی طرف بڑھ گیا۔۔

"سحری کیسے کی تھی؟"

اس کے جانے کے بعد اوزان ہیزل سے مخاطب ہوا

"یہی کینٹین سے سینڈوچز لیے تھے چاچو نے خود ہی منع کر دیا اتنی رات کو کون سحری دینے آتا"

Posted On Kitab Nagri

ہیزل نے اسے جواب دیا جس پر وہ اثبات میں سر ہلا گیا

"میں نماز پڑھ لوں"

ہیزل کہتے ساتھ کرسی سے کھڑی ہوتی باتھروم کی طرف رخ کر گئی۔۔

کچھ دیر میں وضو کر کے کمرے میں واپس آئی اسی روم میں ہی ہیزل فجر کی نماز ادا کرنے لگی اس دوران اوزان مبہوت زدہ سا اسے دیکھتا رہا ہیزل نے سلام پھیر کر ایک نظر اس پر ڈالی اسکی نظریں خود پر پا کر وہ شرما کر پلکیں جھکا گئی اور دعا کیلیے ہاتھ اٹھا گئی۔۔۔

•~~~~~~~~~~~~~~~•

عرشیان نماز ادا کر کے حویلی آ گیا تھا اور اب ٹی وی لاؤنج میں میں داخل ہوتا کمرے کا رخ کرنے لگا تبھی نظر علایہ پر گئی جو اوپر کی طرف بڑھ رہی تھی۔

"آپ کیوں آ گئے اوزان کے پاس کون ہے؟"

علایہ کی نظر عرشیان پر گئی تو آپکے قدم اوپر کی طرف بڑھانے کے بجائے اس کی طرف بڑھا گئی

"تم اوزان کو بھائی کیوں نہیں کہتی؟"

عرشیان سنجیدہ نظروں سے اسے دیکھتا پوچھنے لگا علایہ نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

"کیوں اوزان کہنے میں کیا برائی ہے؟"

علایہ نے دھیمے لہجے میں نظریں ہٹاتے ہوئے سوال کیا

"برائی تو نہیں ہے مگر تم میرے نام کے علاوہ باقی سب نامحرموں کے نام کیساتھ بھائی لگایا کرو"

عرشیان نے اسے بتانا ضروری سمجھا علایہ نے اسکی طرف دیکھا اسے لگا عرشیان مذاق کر رہا ہے مگر اس کے چہرے کے تاثرات سے کہیں سے بھی ایسا نہیں لگ رہا تھا

"وہ مجھ سے چھوٹا بھی ہو بے شک؟"

علایہ نے حیرانگی سے اس سے پوچھنا چاہا وہ اثبات میں سر ہلا گیا

"تمہیں صرف میرا نام لینے کا حق ہے یا یوں سمجھ لو مجھے پسند نہیں"

عرشیان اس کے قریب چہرہ کیے بھاری لہجے میں اسے کہنے لگا علایہ اسے قریب پا کر گھبرائی

"مجھے لگتا ہے آپ نیند میں ہیں آپ کو سو جانا چاہیے"

علایہ دو قدم دور ہوتی دھیمے لہجے میں کہتے ساتھ اوپر کی طرف بڑھنے لگی جب عرشیان نے اس کا بازو تھام کر اپنے قریب کر کے اس کا اوپر جانے کا ارادہ ترک کر دیا علایہ کی سانس رک گئی

"کچن میں کیا کر رہی تھی؟"

عرشیان اس کے چہرے پر نظریں مرکوز کیے پوچھنے لگا

"سحری کے برتن نکلے ہوئے تھے وہی دھو رہی تھی"

Posted On Kitab Nagri

علایہ نے نظریں جھکائے اسے جواب دیا

"کیوں ملازم سارے مر گئے ہیں اس حویلی میں جو تم یہ سب کر رہی تھی کس نے کہا تمہیں یہ سب کرنے کے لیے"

عرشیان سرد لہجے میں اس سے ایک اور سوال کرنے لگا وہ پریشانی سے اسے دیکھنے لگی

"عرشیان آپ کو کیا ہو گیا ہے مجھے کوئی کیوں یہ کام کرنے کا بولے گا میں سارا دن فارغ ہوتی ہوں بس اس لیے یہ کام کر لیتی ہوں"

علایہ اسے پریشان نظروں سے دیکھتے ہوئے بتانا ضروری سمجھنے لگی

"مگر مجھے نہیں پسند تم یہ کام کرو"

عرشیان نے اب کی بار نرم لہجے میں اسے بولا علایہ نے اپنا بازو اس کی گرفت سے نکالا

"میرے خیال سے آپ کو سو جانا چاہیے ہے"

کہتے ساتھ اوپر کی طرف بڑھ گئی عرشیان اسے جاتا دیکھتی کمرے کا رخ کر گیا۔۔

•~~~~~~~~~~~~~~•

سبرینہ لان میں پریشان ٹہل رہی تھی ارمان اس کے پاس آیا

Posted On Kitab Nagri

"کیا ہوا یہاں کیوں اس وقت؟؟"

ارمان اس کے ساتھ آکر کھڑا ہوتا سوال کرنے لگا

"تم نے بھائی کی حالت نہیں دیکھی نا بھائی کی حالت بہت خراب ہے"

ارمان سبرینہ کے لہجے سے پریشانی کا اسکی پریشانی کا اندازہ لگا سکتا تھا

"مگر آپریشن تو سیکسفل رہا ہے اور تو اور ہوش بھی آگیا ہے چاچو بتا رہے تھے"

ارمان نے اسے تسلی دینے کیلیے بتایا

"اور جو چوٹیں ہے جسم پر کیا وہ تکلیف نہیں دے رہی ہوں گی"

سبرینہ اپنی سنجیدہ نگاہیں ارمان کی طرف کیے سوال کرنے لگی

"اب آکسیڈنٹ ہوا ہوا ہے تو چوٹیں تو ہوں گی ہی نا سبرینہ"

ارمان نے نرمی سے اسے سمجھانا چاہا جس پر سبرینہ کے چہرے پر سرد تاثرات ابھرے

"یہ سب کچھ بھائی کیساتھ ہیزل کی ہی وجہ سے ہو رہا ہے چھ سال سے انہوں نے ایک دن سکون کا نہیں دیکھا ہے صرف ہیزل کی وجہ سے یقیناً یہ سب بھی ہیزل کی وجہ سے ہوا ہو گا"

سبرینہ غصے سے اسے سنانے لگی ارمان کے چہرے پر بھی سنجیدگی چھائی

"اس میں ہیزل آپی کا کیا قصور انہیں تو معلوم بھی نہیں تھا کہ اوزان بھائی کیساتھ ایسا کچھ ہونے والا ہے"

Posted On Kitab Nagri

ارمان ٹھنڈے لہجے میں اس سے کہنے لگا

"اگر تمہارے ساتھ ایسا کچھ ہو جاتا اور میری وجہ سے ہوتا پھر میں دیکھتی ہیزل کیا کرتی میرے ساتھ میں نے تو پھر بھی اسے کچھ نہیں کہا ہے"

سبرینہ نے بلند آواز سے ارمان سے بولا جس پر وہ بس اسے دیکھتا رہ گیا

"آپی کے متعلق تمہاری سوچ بہت ہی غلط ہے افسوس تو آپی پر ہو رہا ہے جو تمہارے اور میرے رشتے کی بات کر رہی تھی تم جیسی لڑکی سے میں کبھی بھی شادی کرنا پسند نہیں کروں گا اور آئندہ میرے سامنے میری آپی کے متعلق ایسی کوئی بات نہ کرنا جس طرح تمہیں اپنا بھائی پیارا ہے اس سے کئی زیادہ مجھے ہیزل آپی عزیز ہے"

ارمان سخت تیور لیے اشتعال سے کہتا بھاری قدم اٹھائے اندر کی طرف بڑھ گیا اور وہ ساکت کھڑی اسے جاتا دیکھنے لگی ارمان کی کہی گئی آخری بات اس کے ذہن میں کہیں اٹک گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

•~~~~~~~~~~~~~~~~•

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

اوزان نے آج رات ڈسچارج ہو کر گھر آنا تھا حامل جیلانی عرشیان کیساتھ اوزان سے ملنے کیلیے ہوسپٹل میں موجود تھے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تمہیں خطروں سے کھیلنا کا بہت شوق ہے کیا؟"

حامل جیلانی سنجیدہ نظریں اس پر مرکوز کیے ناراضگی سے پوچھنے لگے

"میں تو بس انور سے ملنے گیا تھا"

اوزان نے معصومیت سے انہیں جواب دیا

"کیوں گئے تھے جیل ہو گئی ہے سزا مل گئی ہے پھر جانے کی وجہ؟"

Posted On Kitab Nagri

وہ سرد لہجے میں اس سے پوچھنا ضروری سمجھنے لگے

"اس سے بات کرنے گیا تھا مجھے کیا معلوم تھا انور خان اندر بیٹھے بھی یہ سب کر سکتا ہے"

اوزان نے وضاحت دی جس پر حامل جیلانی خاموش ہو گئے

"انور خان جیسا کمینہ کچھ بھی کر سکتا ہے اوزان اور اب اسی عمر قید کی سزا نہیں دی جائے بلکہ اس کا اور اس کے ساتھیوں کا نام و نشان مٹا دوں گا میں کیونکہ انہیں کی وجہ سے گاؤں کے بہت سے لوگ پریشان ہے"

عرشیان چہرے پر سختی سجائے اسے دیکھتے ہوئے شدید تیش میں کہنے لگا

"تم صحیح کہہ رہے ہو اس گاؤں کے سکون کیلئے یہ کرنا ٹھیک رہے گا"

حامل جیلانی عرشیان کی بات سے متفق ہوتے بولے

"تم کیا کہتے ہو اوزان؟؟"

حامل جیلانی اب کی بار اس کی طرف متوجہ ہوئے

"جیسا آپ لوگوں کو ٹھیک لگے دادا"

اوزان نے سنجیدہ لہجے میں جواب دیا جس پر وہ اثبات میں سر ہلا گئے۔

"میں اب واپس حویلی جاتا ہوں رات میں ملاقات ہوتی ہے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

حامل جیلانی سے مزید دیر نہیں بیٹھا گیا اوزان سے ملتے وہ اٹھ کر کمرے سے باہر کی طرف بڑھ گئے۔۔۔

حامل جیلانی اور عرشیان کے جانے کے بعد ہیزل سوپ باؤل میں لیے اس کی طرف بڑھی

"آپ کی میڈیسن کا وقت ہو گیا ہے آپ سوپ پی لیں"

ہیزل اس کے سامنے بیٹھتے ہوئے دھیمے لہجے میں اسے بتانے لگی۔

"میں خود پی سکتا ہوں کیا سوپ؟؟"

اوزان نے سوالیہ نظریں اس کی جانب اٹھائی۔

"نہیں میں پلا دیتی ہوں"

ہیزل تھوڑا کنفیوز ہوتی اسے جواب دینے لگی اوزان جواباً خاموش رہا ہیزل نے باؤل ٹیبل پر رکھا اور اس کا تکیہ ٹھیک کر کے تھوڑا اوپر کر کے بٹھایا باؤل واپس ہاتھ میں لیے اس کے سامنے آ کر بیٹھتی اس کو سوپ پلانے لگ گئی اوزان اس کے چہرے پر نظریں جمائے سوپ پینے میں مصروف تھا

"اوزان آپ مجھے اس طرح مت دیکھیں"

ہیزل اسکی نظریں خود پر محسوس کرتی پزل ہوتی کہنے لگی

"کیوں؟؟"

Posted On Kitab Nagri

اوزان نے آئبرو اچکا کر پوچھنا چاہا

"بس آپ مجھے نہ دیکھیں"

ہیزل نفی میں سر ہلا کر منہ بسور کر بولی

"جب سامنے تم بیٹھی ہو تو میری یہ آنکھیں مجھے کہیں اور دیکھنے کی اجازت نہیں دیتی"

گھمبیر لہجے میں کہتے ساتھ اس کے گال سرخ کر گیا وہ پلکیں جھکا گئی اس کی یہ رومانوی اور معنی خیز باتیں اس جیسی لڑکی کو بھی شرمانے پر مجبور کر دیتی تھی۔۔

سوپ پلانے کے بعد اسے میڈیسن کھلا کر وہ روم سے باہر چلی گئی اور اس دوران اوزان کی آنکھ لگ گئی۔۔۔

•~~~~~~~~~~•

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رات کے وقت اوزان گھر واپس آ گیا تھا سب گھر والوں سے ملنے کے بعد کچھ دیر وہی ٹی وی لاؤنج میں بیٹھ کر اب اسوقت وہ کمرے میں آرام کر رہا تھا عرشیان اور ارمان اس کے پاس بیٹھے تھے

"کیسا فیل کر رہی ہو ہیزل سے خدمات کروا کر؟؟"

عرشیان نے مسکراتے ہوئے اس سے مذاقیہ انداز میں پوچھا

Posted On Kitab Nagri

"بہت اچھا دل تو کر رہا تھا دو تین دن مزید وہی گزارو"

اوزان مزے سے اسے جواب دینے لگا جس پر عرشیان اور ارمان نے ایک دوسرے کو دیکھا

"میں تو سوچ رہا ہوں رخصتی کے بعد ہم دونوں لاہور والے اپارٹمنٹ میں رہیں"

اوزان ان دونوں کو اپنا ارادہ بتانے لگا جس پر دونوں نے اسے گھورا

"دادا سے بات کریں اس بارے میں آپ کو بہت اچھا جواب ملے گا"

ارمان نے فوراً سے اسے جواب دیا جس پر اوزان نے اسے گھورا

"تم لوگ چاہتے ہی نہیں کہ میں خوش رہوں"

اوزان تپ کر کہنے لگا جس پر وہ دونوں مسکرائے

"میں تمہارا ارادہ دادا کو بتا دیتا ہوں ان کا جواب بھی تم تک پہنچا دوں گا"

عرشیان ہنستے ہوئے اسے مشورہ دینے لگا اوزان نے اپنے ساتھ پڑا کشن اٹھا کر اسے مارا

"مجھے آرام کرنا ہے نکلو یہاں سے"

اوزان شدید غصے سے ان دونوں کو گھورتا باہر کی طرف کا اشارہ کر گیا وہ دونوں ہنستے ہنستے باہر چلے گئے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"تم صحیح بدلو ایک وقت تھا جب ہیزل جیلانی اوزان جیلانی کی جان لینا چاہتی تھی اور آج ایک وقت جب ہیزل جیلانی اوزان جیلانی کی تکلیف کو ایسے محسوس کر رہی ہیں جیسے تمہیں چوٹ آئی ہو"

علایہ اسے تنگ کرتے ہوئے جان کر کہنے لگی ہیزل جو شاور لے کر ابھی باہر نکلی تھی اس کی بات پر آنکھیں چھوٹی کیے اسے گھورا

"وقت وقت کی بات ہے واقع جب ایک انسان آپ کی ہر غلطی کو نظر انداز کر کے آپ کو اتنی عزت محبت دے تو دل کی حالت بھی بدل جاتی ہے"

ہیزل سنجیدگی سے اپنے بالوں کو تولیے کی مدد سے خشک کرتی اسے جواب دینے لگی

"چلو دیر آئے درست آئے لیکن تمہیں ایک بات بتاؤ"

علایہ اس کے پاس آکر کھڑی ہوتی بولی ہیزل نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا

"کیا؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہیزل نے اس سے پوچھا

"تمہارے چاچو کی طبیعت خراب ہو گئی ہے عجیب عجیب باتیں صبح کر رہے تھے"

علایہ نے صبح عرشیان کی کہی گئی باتوں کے متعلق اسے بتانا چاہا

"ایسا بھی کیا کہ دیا چاچو نے"

ہیزل اسے چھیڑتے ہوئے کہنے لگی علایہ نے اسے گھورا

Posted On Kitab Nagri

"کہ رہے تھے میرے علاوہ سب کو بھائی کہا کرو اور تم کام نہ کیا کرو مجھے نہیں پسند"

علایہ منہ بنائے اسے بتانے لگی ہیزل کا قہقہ چھوٹ گیا

"ارے چاچو عجیب باتیں نہیں چاچو رو مینس کر رہے تھے"

ہیزل ہنستے ہوئے اس کی عقل پر افسوس کرنے لگی علایہ کی نظریں اسی پر مرکوز تھیں

"غصے سے بول کر کون رو مینس کرتا ہے بتانا پسند کریں گی آپ؟؟"

علایہ خفگی سے اس سے سوال کرنے لگی ہیزل نے اپنی ہنسی کنٹرول کی

"عرشیان چاچو یعنی آپ کے وہ کرتے ہیں میری پیاری دوست"

ہیزل اسے تنگ کرنے سے بعاز نہ آتی مسکراتے ہوئے بولی

"ہیزل تم میرے ہاتھوں پٹو گی"

علایہ اسے کہتے ساتھ بیڈ سے کشن اٹھا کر اسکی طرف بڑھی اور ہیزل تیزی سے کمرے سے باہر نکل گئی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ابا آپ نے مجھے بلایا؟"

حامل جیلانی کے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے عرشیان ان کے سامنے بیٹھتا پوچھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"مجھے ضروری بات کرنی تھی تم سے"

حامل جیلانی چہرے پر سنجیدہ تاثرات لیے اسے بتانے لگے

"میں سن رہا ہوں ابا"

عرشیان بھی فوراً سنجیدہ ہو گیا

"عرشیان اگر ہم انور خان کے سارے ساتھیوں کو مار دیں مگر میں سوچ رہا تھا کہ ان میں اور ہم میں کیا فرق رہ جائے گا اس سے بہتر ہے کہ ہم اس کے سارے ساتھیوں کو جیل میں ڈال دیں جب کوئی ساتھی باہر نہیں نکل سکے گا تو کسی کا نقصان بھی نہیں ہو گا"

حامل جیلانی نے اسے سمجھانے والے انداز میں بتایا جس پر عرشیان بھی سوچنے پر مجبور ہو گیا

"اگر آپ کو ایسا ٹھیک لگتا ہے ابا تو ہم ایسا ہی کرتے ہیں میں کل صبح ہی پولیس سٹیشن جا کر ارحم سے بات کرتا ہوں"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عرشیان ان کی بات کو سمجھ کر راضی ہو گیا

"صبح ہی بات کرو تم جا کر اس سے جتنا جلدی ہو سکے یہ کام ہو جانا چاہیے جتنے وفادار ملازم ہیں وہ ابھی یہی گاؤں میں ہی گھوم رہے ہوں گے"

حامل جیلانی نے اثبات میں سر ہلا کر کہا عرشیان ٹھیک ہے کہتے ساتھ اٹھ کر باہر کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سحری کے بعد وہ لوگ فجر کی نماز ادا کر کے معمول کے مطابق سونے کیلیے اپنے کمروں کا رخ کر گئے تھے۔۔

عرشیان کی آنکھ صبح دس بجے کے قریب کھلی وہ فریش ہو کر کمرے میں آیا اور تیار ہونے لگا جینز اور شرٹ میں ملبوس بالوں کو نفاست سے سیٹ کرتا ہاتھوں میں گھڑی پہنے وہ ہینڈسم لگ رہا تھا

"کہاں جا رہے ہیں؟"

کمرے سے باہر نکلتے ہی ارمان اس کے سامنے آ کر کھڑا ہوتا سوالیہ نظروں اس پر جمائے پوچھنے لگا

"پولیس سٹیشن"

عرشیان نے لفظی جواب دیا اور آگے بڑھنے لگا

"تو کیا اب آپ کا گولی کھانے کا ارادہ ہے چاچو"

ارمان شوخ لہجے میں اس کی پشت کو تکتا کہنے لگا عرشیان ایکدم رکا اور پلٹ کر اسے دیکھا

"میں اوزان نہیں ہوں انور خان کو معلوم بھی نہیں ہو گا کہ میں پولیس سٹیشن آیا ہوں"

عرشیان اسے گھورتے ہوئے پر اعتماد لہجے میں کہتے ساتھ بھاری قدم اٹھائے گراج کا رخ کر گیا ارمان اسے جاتا دیکھنے لگ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ دیر کی ڈرائیو کے بعد وہ پولیس سٹیشن کے باہر موجود تھا جیپ سے اتر کر جیب میں ہاتھ ڈالے مغرور چال چلتا وہ اندر کی طرف قدم بڑھا گیا۔ سامنے ہی ارحم کو بیٹھا پایا ارحم اسے دیکھتے ہی کھڑا ہو گیا۔

"اسلام و علیکم عرشیان صاحب کیسے تشریف لائے"

وہ گرم جوشی سے اس سے ملتا مسکراتے ہوئے پوچھنے لگا

"تم سے ایک کام تھا ارحم"

عرشیان کرسی پر بیٹھتا سنجیدگی سے بتانے لگا

"جی جی آپ حکم کریں"

ارحم نے تابعداری سے کہا جس پر وہ مسکرایا

"تم سے زیادہ کسی پولیس آفیسر پر یقین نہیں ہے مجھے یہاں تو آج رات تک انور خان کے تمام ساتھیوں کو ڈھونڈ کر جیل میں ڈال دو اور نظر رکھنا کہ وہ نکل نہ پائے اگر تم نے یہ کام کر دیا تو تمہیں اسکا انعام ضرور ملے گا"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عرشیان اسے سنجیدہ لہجے میں سارے کام سے آگاہ کرنے لگا وہ اثبات میں سر ہلا گیا

"ارے عرشیان صاحب آپ کے پہلے ہی بہت احسانات ہیں مجھ پر آپ کے ایک دفعہ کہنے پر جان بھی دے سکتا ہوں اپنی"

ارحم مسکراتے ہوئے اس کو دیکھتا بولا عرشیان کی نظریں اسی پر مرکوز تھیں

Posted On Kitab Nagri

"زیادہ باتیں نہ بناؤ آج رات تک یہ کام کر کے مجھے کال کر کے بتا دینا"

عرشیان کہتے ساتھ کھڑا ہوتا اس سے مل کر باہر کی طرف بڑھ گیا ارحم اپنے کام میں مصروف ہو گیا۔۔

•~~~~~~~~~~~~~~•

افطاری کرنے کے بعد سب گھر کے افراد چائے پینے کیلیے ٹی وی لاؤنج میں بیٹھے ہوئے تھے ہیزل اور علایہ مل کر کچن میں کھڑی چائے بنا رہی تھی اوزان کی طبیعت بھی اب پہلے سے بہتر تھی۔۔

"آج شوال کا چاند نظر آئے گا لگی شرط"

ارمان ٹی وی سکرین پر نظریں جمائے کہتے ساتھ اوزان اور عرشیان کو دیکھنے لگا

"ہم نے کب کہا شرط لگا رہے ہیں؟"

دونوں نے ایک ساتھ اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا وہ منہ بنا کر رہ گیا

"نہ لگائیں شرط مگر آج چاند نظر آجائے گا"

ارمان کندھے اچکا کر دوبارہ سے وہی بات دہرانے لگا

"تو آجائے ہماری طرف سے"

اب کی بار وینا محترمہ کہنے لگی ارمان انہیں مایوسی سے دیکھنے لگا اور سب ہنس دیے

Posted On Kitab Nagri

"چھوٹے خاموش بیٹھتے ہیں"

عرشیان نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اسے بتانا ضروری سمجھا جس پر وہ منہ بنا کر بغیر جواب دیے تھوڑا پیچھے ہو کر بیٹھ گیا۔۔

چائے کے دوران سب نے بیٹھ کر تھوڑی بہت گپ شپ کی اور اسی دوران ٹی وی پر چاند نظر آنے کی خبر چل پڑی ارمان خوش ہوا کہ اسکا اندازہ بلکل ٹھیک ہوا سب لوگ خوشی سے ایک دوسرے سے ملنے لگے۔۔۔

چائے وغیرہ سے فارغ ہو کر سب لوگ اپنے کمروں میں چلے گئے۔

"میں تھوڑی دیر آرام کرنے کیلیے جا رہی ہوں تم بھی آجاؤ"

ہیزل علایہ سے کہتے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

•~~~~~~~~~~~~~~•

"سنو؟"

علایہ جو اوپر کمرے کی طرف بڑھ رہی تھی عرشیان کی آواز پر بڑھتے قدم تھم گئے۔

"جی؟"

Posted On Kitab Nagri

علایہ نے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا

"میرے ساتھ چلو گی؟"

عرشیان اسکی طرف بڑھتے ہوئے نرم لہجے میں پوچھنے لگا

"کہاں؟"

علایہ نے آئبرو اچکا کر بدلے میں سوال کیا

"بے فکر رہو تمہیں کیڈنیپ نہیں کروں گا چلو گی؟"

عرشیان اس کے چہرے کے تاثرات دیکھ کر تھوڑا خفگی سے کہنے لگا

"ٹھیک ہے آپ دادا سے اجازت لے لیں میں چل لوں گی"

علایہ نے اسے اپنے مخصوص دھیمے لہجے میں کہا۔

"تم میرے نکاح میں ہو میری بیوی ہو مجھے کسی سے اجازت لینے کی ضرورت نہیں ہے نہیں جانا تو انکار کر دو کوئی مسئلہ نہیں ہے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عرشیان اب قدرے سنجیدہ لہجے میں اسے بولا

"ایسی بات نہیں ہے میں ساتھ چل لیتی ہوں بس دو منٹ دیں میں چادر کر لوں"

علایہ رضامند ہوتی اوپر کی طرف قدم بڑھا گئی عرشیان کے لبوں پر مسکراہٹ نمودار ہوئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

علایہ کمرے میں داخل ہوئی وارڈروب سے چادر لیتی سر کو ڈھکنے لگی

"کہاں جانے کی تیاری ہو رہی ہے"

بیڈ پر لیٹی ہیزل اسے جانچتی نظروں سے گھورتی پوچھنے لگی

"عرشیان کیساتھ جا رہی ہوں"

علایہ نے گردن موڑ کر اسے دیکھتے ہوئے جواب دیا

"چاند رات منائی جا رہی ہے"

ہیزل اسے دوبارہ سے چھیڑنے لگی

"تم سوچتی رہو تم نے جو سوچنا ہے میں جا رہی ہوں"

علایہ اسے کہتے ساتھ کمرے سے باہر کی طرف بڑھ گئی جبکہ پیچھے ہیزل نفی میں سر ہلا کر رہ گئی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عرشیان اسے بازار لے کر آیا تھا اور آج بازار میں معمول کی نسبت اور بھی زیادہ رونق لگی ہوئی تھی

"میں نے تو شوپنگ کر لی ہوئی ہے"

علایہ اسے دیکھتے ہوئے بتانا ضروری سمجھنے لگی

"میں جانتا ہوں چلو"

عرشیان اسے آگے کی طرف چلنے کا اشارہ کر گیا وہ خاموشی سے آگے بڑھ گئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

عرشیان چوریوں کے سٹال پر رک گیا علایہ بھی اسے رکتا دیکھ کر وہی رک گئی اور ایک نظر اسے دیکھا

"یہ سرخ چوریاں دیکھاؤ"

عرشیان نے اشارہ کرتے ہوئے سٹال والے سے کہا اس نے چوریاں اسکی طرف بڑھائی علایہ خاموش نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی

"کلائی آگے کرو"

عرشیان اسے خود کو دیکھتا پا کر بولا تو علایہ ہوش میں آتی اپنی سفید کلائی اس کے سامنے کر گئی۔ عرشیان اس کی کلائی تھام کر چوریاں پہنانے لگا علایہ سانس روکے اسے دیکھنے لگی

"پیاری لگ رہی ہیں"

عرشیان اس کی کلائی پر نظریں جمائے مسکرا کر کہنے لگا وہ دم سادھے اسے بس دیکھ رہی تھی سٹال والے کو پیسے دے کر وہ دونوں آگے بڑھ گئے۔

"شکریہ"

کچھ دیر بعد وہ دھیمے لہجے میں کہتی مسکرا دی

"کس چیز کی؟"

عرشیان نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا

"چوریوں کے لیے"

Posted On Kitab Nagri

علایہ نے اسے بتایا

"اس کی ضرورت نہیں ہے تمہیں کوئی چیز دلوا کر مجھے خوشی ملے گی"

عرشیان نرم لہجے میں اس کو دیکھتے ہوئے بولا علایہ کے چہرے پر موجود مسکراہٹ گہری ہوئی۔۔

علایہ آس پاس کا ماحول دیکھ کر اچھا محسوس کر رہی تھی وہ کبھی بھی چاند رات کو گھر سے باہر نہیں نکلی تھی عید کا ایک سوٹ وہ بھی ممانی اپنی مرضی سے لے آتی تھی لیکن وہ اس میں بھی بہت خوش ہو جاتی تھی

"تم کچھ کھاؤ گی؟"

عرشیان کچھ دیر کے بعد پھر اس سے مخاطب ہوئے

"گول گپے"

علایہ کے منہ سے بے اختیار نکلا اور پھر اسے دیکھنے لگی

"آجاؤ تمہیں گول گپے کھلاتا ہوں"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ مسکراتے ہوئے اسے کہتا آگے بڑھ گیا علایہ اس کے قدم سے قدم ملا کر چلنے لگی

علایہ گول گپے کھا رہی تھی اور وہ اس کے ساتھ کھڑا مسکراتی نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا گول گپے کھانے کے بعد وہ دونوں واپس جانے کیلیے بڑھنے تو عرشیان کی نظر گجرے والے پر گئی عرشیان نے

Posted On Kitab Nagri

اسے روک کر دو گجرے لیے اور علایہ کے ہاتھوں میں پہنا دیے علایہ کے گال شرم سے سرخ ہوئے وہ پلکیں جھکا گئی۔۔

"مجھے لگتا تھا علایہ کہ دنیا میں ایسی کوئی لڑکی نہیں ہے جس سے عرشیان کو محبت ہو سکے"

وہ دونوں ایک ساتھ چل رہے تھے عرشیان کی بات پر وہ اسے دیکھنے لگی

"اور ایسا کیوں؟"

علایہ نے اس سے پوچھنا چاہا

"پتہ نہیں مگر تمہیں دیکھنے تم سے ملنے کے بعد میری سوچ بدل گئی"

عرشیان گہری نظروں سے اسے دیکھتا اس کی پلکیں ایک بار پھر سے جھکانے پر مجبور کر گیا وہ باتوں کے دوران کوئی ایسی بات کر جاتا تھا کہ وہ ناچاہتے ہوئے شرما جاتی تھی۔۔

وہ دونوں گھر واپس جانے کیلیے بڑھنے لگے مگر عرشیان دوسری طرف سے اسے گاڑی کی طرف لے جا رہا تھا کہ یکدم اس کی نظر سامنے گھر پر گئی ایک پل کیلیے قدم منجمند ہو گئے اسکی آنکھوں کے سامنے وہ تکلیف دہ مناظر لہرانے لگے

"تم ٹھیک ہو؟"

عرشیان اسے وہاں کھڑا دیکھ کر پریشان سا پوچھنے لگا

"جی"

Posted On Kitab Nagri

علایہ اثبات میں سر ہلا کر آگے بڑھ گئی وہ بھی اس کے ساتھ بڑھا۔

تبھی اس گھر کا دروزاہ کھلا یاسمین جو کچڑا باہر رکھنے کیلیے نکلی تھی علایہ پر نظر گئی تو وہی رک گئی وہ اس کے ساتھ موجود لڑکے کو بھی پہچانتی تھی

"تو کیا یہ حویلی رہ رہی ہے؟"

یاسمین عرشیان کیساتھ دیکھ کر سوچنے لگی ایکدم انہیں اپنے کیے جانے والی حرکت پر شرمندگی سی ہوئی۔۔۔

•~~~~~~~~~~~~~•

ہیزل وقت دیکھ کر کمرے سے باہر آتی اوپر والے پورشن کی طرف بڑھ گئی اوزان کے کمرے پر دستک دے کر وہ اندر داخل ہوئی تو نظر جیسے ہی سامنے گئی وہ ہڑبڑا کر فوراً اپنا رخ بدل گئی وہ شرٹ لیس تھا

"تم اس وقت خیریت؟"

اوزان اسے دروازے کے پاس کھڑا دیکھ کر پوچھنے لگا

"میڈیسن کا پوچھنے آئی تھی آپ نے کھالی؟"

Posted On Kitab Nagri

وہ ویسے ہی رخ موڑ کر اسے اپنے آنے کا مقصد بتانے لگی

"کھالی ہے میں نے"

اوزان نے اسے جواب دیا ہیزل اثبات میں سر ہلا کر باہر کی طرف بڑھنے لگی

"سنو"

ہیزل اوزان کی آواز پر رک گئی

"جی"

ہیزل نے بغیر اسے دیکھے پوچھا

"ایک ہیلپ کر دو گی؟"

اوزان کے پوچھنے پر وہ پلٹ کر اسے دیکھنے پر مجبور ہو گئی اور اسے شرٹ لیس دیکھ کر شرمندگی سے نظریں جھکا گئی

"میرا ہاتھ نہیں جا رہا ہے کیا بیک پر لگی چوٹوں پر تم دوا لگا دو گی"

اوزان نے اسے کہا تو وہ اسے دیکھنے لگی اور خاموشی سے چھوٹے چھوٹے قدم اٹھائے اس کی طرف بڑھی اس کے ہاتھ سے کریم لیتی پلکیں جھکائے کمر پر موجود چوٹوں پر لگانے لگی اوزان کو تھوڑی بہت تکلیف ہوئی مگر وہ ظاہر نہیں کر رہا تھا

"ہو گیا"

Posted On Kitab Nagri

ہیزل کہتے ساتھ ساتھ کریم ٹیبل پر رکھ کر باہر کی طرف بڑھنے لگی جب اوزان نے اس کی کلائی تھام کر اسے ایک بار پھر روکا اور اسے بیڈ پر اپنے سامنے بٹھایا ہیزل تھوڑی گھبرا گئی۔

"مجھے چاند رات کی مبارک نہیں دینی تھی"

اوزان شرٹ پہن کر اس کے کان کے قریب اپنے لب لائے گھمبیر لہجے میں پوچھتا اس کی سانس سینے میں اٹکا گیا

"چاند رات مبارک"

گھبراہٹ کے باعث وہ تیزی سے اسے کہتی اٹھنے لگی

"یہ کیسی مبارک ہوئی مبارک گلے مل کر دی جاتی ہے"

اوزان گہری نظروں سے اسے دیکھتا معنی خیز لہجے میں کہتے ساتھ اس کی طرف بڑھ کر اسے اپنے سینے سے لگا گیا وہ ویسے ہی ساکت بیٹھی رہی اس کی آنکھیں حیرانگی سے بڑی ہو گئی

"چاند رات مبارک"

اوزان اس کی خوشبو اپنے اندر اتارتا بھاری لہجے میں کہنے لگا ہیزل کے دونوں گال سرخ ہو گئے۔

"خیر مبارک"

ہیزل نے بے حد دھیمے لہجے میں اسے جواب دیا جو اوزان بمشکل سن سکا اس کے لبوں پر دلفریب مسکراہٹ نمودار ہوئی اور اپنے لب ہیزل کی گردن پر رکھ گیا ہیزل آنکھیں میچ گئی

Posted On Kitab Nagri

"اگر مزید تم کچھ دیر ایسے ہی بیٹھی رہی تو میں بے قابو ہو جاؤ گا اس لیے اب تم جاؤ"

اوزان رومانی لہجے میں کہتا اس سے دور ہوا وہ بغیر اسے دیکھے بہت تیزی سے کمرے سے باہر بھاگ گئی

اوزان اسے جاتا دیکھ کر نفی میں سر ہلا گیا۔۔

ہیزل کمرے میں داخل ہوتے ہی رکی ہوئی سانس بحال کرنے لگی علایہ جو بیڈ پر بیٹھی گجروں کو دیکھ رہی تھی ہیزل کے آنے پر اسکی طرف متوجہ ہوئی

"تمہیں کیا ہوا ہے؟"

علایہ اس کے چہرے کے تاثرات دیکھتی پریشان سی پوچھنے لگی

"کچھ نہیں"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ گھبرا کر نفی میں سر ہلا کر رہ گئی علایہ اسے ہی دیکھ رہی تھی یکلخت ہیزل کی نظر اس کی کلائی پر گئی

"اہم اہم گجرے چوریاں چاچو تو زیادہ ہی رومینٹک نہیں ہو رہے ہیں"

ہیزل کمر پر دونوں ہاتھ رکھے اس کی کلائی کو دیکھتی چہرے پر مسکراہٹ سجائے کہنے لگی

"میں خود بھی نہیں سمجھ سکی عرشیان کو آخر ہوا کیا"

Posted On Kitab Nagri

علایہ بھی ہونٹوں پر مسکراہٹ لیے اسے بتانے لگی

"ارے بھئی چاچو پر تمہاری محبت کا جادو چھا گیا ہے"

ہیزل اس کے ساتھ اکر بیٹھتی اس کی سر پر چٹ لگاتی اسے بولی علایہ نے خفگی سے اسے دیکھا

"جادو میں نے کونسا جادو کیا ہے میں نے کوئی جادو نہیں کیا"

علایہ نے منہ بنا کر اسے دیکھتے ہوئے کہا ہیزل نفی میں سر ہلا کر رہ گئی

"جو انسان تیس سال میں کسی لڑکی کی طرف دیکھنا ضروری نہیں سمجھتا تھا اس انسان کو تیس دن میں تم سے محبت ہو گئی تمہیں گجرے چوریاں دلائی جا رہی ہے کچھ تو بات ہے"

ہیزل چہرے پر شرارتی مسکراہٹ سجائے اسے کہنی مار کر بولی

"کوئی بات نہیں ہے ان کی بیوی ہوں میں مجھے نہیں دلائیں گے تو کس کو دلوائیں گے؟"

علایہ نے منہ بسور کر برہم انداز میں جتایا

"جی جی بلکل خیر صبح ہم دونوں مل کر لبِ شیریں بنائیں گے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہیزل ڈریسنگ ٹیبل کی طرف بڑھتی گردن موڑ کر اسے آگاہ کرتی ڈرا کھولنے لگی

"کس خوشی میں؟"

علایہ نے بدلے میں سوال کیا

"عید کی خوشی اور اب تم مجھے مہندی لگا رہی ہو"

Posted On Kitab Nagri

ڈرا سے کون مہندی نکال کر اسکی طرف بڑھتی چہک کر کہتی کون مہندی اسے پکڑا گئی

"مجھے کون لگائے گا؟"

علایہ نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا

"میں ٹکا تو لگا ہی لیتی ہوں"

ہیزل نے بے اختیار جواب۔ دیا جس پر وہ مسکرا دی اور اس کی ہتھیلی تھام کر مہندی لگانے لگ گئی۔

علایہ نے ہیزل کی دونوں ہتھیلیوں پر مہندی خوبصورت ڈیزائن بنائے ہیزل اب اسے سکھانے میں لگی ہوئی تھی کچھ دیر بعد جب ہیزل کی مہندی سوکھ گئی تو ہیزل علایہ کی دونوں ہتھیلیوں پر ٹکا لگانے لگ گئی

ہیزل نے بھی خوبصورت خوبصورت ٹکے لگائے تھے پیاری لگ رہی ہے۔

"باہر ہم پرسوں لگوائیں گے اپنی مہندی سے ایک دن پہلے"

ہیزل اس کی مہندی لگا کر فارغ ہوتی اسے کہنے لگی جس پر ٹھیک ہے بول گئی

کچھ دیر دونوں یونہی باتیں کرتی رہی اور پھر دونوں کی آنکھ لگ گئی۔۔۔

•~~~~~~~~~~~~~~~~•

Posted On Kitab Nagri

صبح سات بجے کے قریب حامل جیلانی مبین جیلانی اوزان عرشیان ارمان عید کی نماز پڑھنے کیلیے تیار تھے وینا اور انیلا کے علاوہ باقی بچیاں فلحال نیند پوری کرنے میں مصروف تھی۔

اوزان نے ڈارک وائلٹ کلر کا شلوار قمیض میں ملبوس بالوں کو نفاست سے سیٹ کیے بڑھی ہوئی بئیرڈ میں وہ پہلے سے بہت بہتر اور ہینڈسم لگ رہا تھا عرشیان رائل بلیو رنگ کی شلوار قمیض پہنے بالوں کو اچھے سے سیٹ کیے بئیرد میں وہ اچھا لگ رہا تھا ارمان نے وائٹ شلوار قمیض پہنی ہوئی تھی۔وہ لوگ مرالہ گاؤں کی مسجد کیلیے نکل پڑے جہاں گاؤں کے سبھی مرد عید کی نماز ادا کرنے کیلیے آتے تھے۔۔۔

وینا اور انیلا اب ان تینوں لڑکیوں کو اٹھا رہی تھی جو چھوتی بار اٹھانے پر بمشکل اٹھتی فریش ہوئیں۔

"جلدی سے تیار ہو جاؤ ابا ابھی آجائے گے"

وینا سرد نگاہوں سے ہیزل کو گھورتی کہنے لگی

"ہم پہلے لبِ شیریں بنائیں گے پھر تیار ہوں گے ابھی دادا کو مسجد پہنچتے پہنچتے دس منٹ لگے گے دس منٹ کی ان کی نماز ہو گی اور پھر لوگوں سے ملتے ہوئے بیس منٹ کہیں نہیں گئے ایک گھنٹے سے پہلے وہ واپس حویلی نہیں آنے والے"

Posted On Kitab Nagri

ہیزل انہیں تفصیل سے بتاتے ساتھ علایہ کو اپنے ساتھ لیے نیچے کی طرف بڑھ گئی اور وینا ہیزل کی باتوں پر نفی میں سر ہلا کر رہ گئی اور ان کے کمرے میں پھیلی چند چیزیں درست کرتی وہ کمرے سے باہر آئی۔۔

ہیزل اور علایہ نے مل کر لبِ شیریں بنائیں تھی جسے بناتے ہوئے انہیں مشکل پچیس منٹ لگے تھے جو دیکھنے میں تو بہت اچھی لگ رہی تھی اور ٹیسٹ میں بھی ان دونوں کو مزیدار لگی تھی لب شیریں ٹھنڈی کرنے کیلیے فرج میں رکھتی وہ دونوں اب تیار ہونے کے غرض سے کمرے میں آگئی۔۔

ہیزل نے لائٹ پرپل کلر کا ڈریس پہنا ہوا تھا جس پر نفیس سا کام ہوا تھا ٹشو کا دوپٹہ وہ سائیڈ پر لیے آدھے بالوں کو کیچڑ میں قید کیے لائٹ سے میک ایپ میں وہ بے حد پیاری لگ رہی تھی سٹالر آج اس لیے نہیں کیا تھا کیونکہ گھر میں موجود کسی بھی مرد سے اس کے بالوں کو پردہ نہیں تھا آج بہت دنوں بعد وہ اس طرح تیار ہوئی تھی ہیروں پر سینڈلز پہنتی وہ تیار تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

علایہ سرخ رنگ کے خوبصورت کام دار ڈریس میں ملبوس بالوں کی فرنچ بنائے لائٹ سے میک کیے کانوں میں ائیر رنگز ڈال کر عرشیان کی دلائی ہوئی چوریاں کلائی پر سجائے اب پیروں پر کھسہ پہن رہی

Posted On Kitab Nagri

تھی سرخ رنگ اس پر بے حد جچ رہا تھا تیار ہونے کے بعد دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھا اور مسکرا دی۔۔

"اٹھ جاؤ سبرینہ کب سے تمہیں اٹھا رہی ہوں"

انیلا۔اس کے سر پر کھڑی آدھے گھنٹے سے بیدار کرنے میں لگی تھی

"کیا کروں اٹھ کر ماں"

وہ منہ بسور کر خفگی سے کہتی کروٹ بدل گئی

"عید کا دن ہے آج تیار ہو"

انیلا اس کے سوال پر خفگی سے اسے بتانے لگی

"میرا دل نہیں کر رہا ہے تیار ہونے کا نہیں ہونا تیار"

وہ بیزار سی کہتے ساتھ اب بلینکٹ منہ تک ڈال گئی

"سبرینہ اس سے پہلے کہ تم اس عمر میں مجھ جوتا کھاؤ اٹھ جاؤ اور مجھے پندرہ منٹ میں تیار چاہیے ہو ابا اور باقی سب آنے والے ہوں گے"

انیلا کے سرد لہجے میں دی جانے والی دھمکی کا اثر ہوا وہ اٹھی فریش ہونے کیلیے باتھروم میں گھس گئی

Posted On Kitab Nagri

کچھ دیر بعد وہ فریش ہو کر باہر آئی اور بے دلی سے تیار ہونے لگی اس نے ییلو کلر کا فراک سلوایا تھا وہ زیب تن کیے لائٹ سا میک کیے بالوں کو کھولے وہ خوبصورت لگ رہی تھی جوتے پہن کر سائیڈ پر وائٹ نیٹ کا دوپٹہ لیتی انیلا کی آواز پر نیچے کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

•~~~~~~~~~~~~~~•

حامل جیلانی ایک گھنٹے بعد حویلی واپس آ گئے تھے انیلا اور وینا سے عید مبارک ملنے کے بعد وہ وہی ٹی وی لاؤنج میں بیٹھ گئے ان کے بیٹھتے ہی باقی سب بھی خاموشی سے بیٹھ گئ

"کیا بچیاں ابھی تک نہیں اٹھی؟"

حامل ہیزل علایہ سبرینہ تینوں کو نہ پا کر پوچھنے لگے

"نہیں نہیں اٹھ گئے ہیں ابا آتے ہی ہوں گی نیچے"

وینا نے انہیں جواب دیا جس پر وہ سر کو جنبش دے گئے۔۔

تبھی ہیزل علایہ اور ان کے پیچھے سبرینہ نیچے آتی دیکھائی دی

"عید مبارک دادا"

Posted On Kitab Nagri

ہیزل مسکراتے ہوئے کہتے ساتھ حامل جیلانی کے گلے لگی انہوں نے اس کے ماتھے پر بوسہ دیا باری باری وہ تینوں سب سے ملی۔۔اوزان کی نظر ہیزل پر گئی اس کی ہارٹ بیٹ مس ہوئی اور ہونٹوں مسکراہٹ نمودار ہوئی ہیزل کی نظر بھی اس پر گئی سیاہ آنکھیں بھوری آنکھوں سے ٹکرائی اوزان کی آنکھوں میں موجود محبت وہ صاف دیکھ سکتی تھی ہیزل پلکیں جھکا گئی۔

عرشیان کی نظر علایہ پر گئی وہ سرخ رنگ میں سیدھا اس کے دل میں اتر رہی تھی اور اس کی کلائی پر موجود اس کی دلائی ہوئی چوریاں اسے مسکرانے پر مجبور کر گئی مگر وہ نظریں جھکائے بیٹھی تھی۔۔

"چلو ہیزل اور علایہ جاؤ میٹھا لے آؤ جو آپ دونوں نے بنایا ہے"

انیلا نرم لہجے میں مسکراتے ہوئے ان دونوں سے مخاطب ہوئی وہ سر ہلا کر کچن کا رخ کر گئے۔۔

ڈش میں باؤل اور چمچ وغیرہ موجود تھے اور ہیزل ہاتھ میں لبِ شیریں کا بڑا باؤل لیے ان سب کی طرف آئی اور ٹیبل پر رکھ دیا آج بہت وقت جیلانی حویلی میں اس طرح عید منائی جا رہی تھی۔۔

"یہ میں نے اور علایہ نے بنایا ہے دادا"

ہیزل نے حامل جیلانی کو بتانا ضروری سمجھا

"ارے واہ"

حامل جیلانی مسکراتے ہوئے اسے دیکھ کر داد دینے لگے جس پر اسکی مسکراہٹ گہری ہوئی اوزان نے کافی وقت بعد اسے دل سے مسکراتے دیکھا تھا سبرینہ کو ایک بار پھر اپنا آپ بیکار لگا

Posted On Kitab Nagri

"ہماری سبرینہ بچی نے کیا بنایا ہے؟"

حامل جیلانی فوراً سے اس کی طرف متوجہ ہوتے سوال کرنے لگے

"میں نے کچھ نہیں بنایا دادا طبیعت ٹھیک نہیں تھی تیار بھی ماں نے زبردستی کروادیا"

وہ سنجیدگی سے انہیں جواب دیتے ساتھ سر جھکا گئی

"چلو کوئی بات نہیں آپ ہمیں کل کچھ بنا کر کھلا دینا"

حامل جیلانی نے پیار سے کہا تو وہ ہلکا سا مسکرا دی

سب لوگ لبِ شیریں کھا رہے تھے اور وہ واقع بہت مزیدار بنی تھی حامل جیلانی مبین جیلانی نے دونوں کی تعریف کی مگر اوزان عرشیان اور ارمان تو بس کھانے میں مصروف تھے۔۔

"مجھے سمجھ آگئی محبت اور نکاح اچھے اچھوں کو بدل دیتا ہے جو لڑکی کچن کی شکل کبھی نہیں دیکھتی آج کل کچن میں کھانے پکائے جا رہے ہیں"

ارمان ہیزل کے ساتھ آکر بیٹھتا اسے مسکراتے ہوئے آہستگی سے کہنے لگا ہیزل نے نظریں گھما کر اسے دیکھا

"بلکل ایسا ہی ہے تمہارا وقت آئے گا نا تو دیکھنا تمہاری والی بھی تمہیں سیٹ کر دے گی"

ہیزل اسی کے انداز میں جواب دیتی لب شیریں کھانے میں مصروف ہو گئی ارمان۔ ہنس دیا سبرینہ نے ایک نگاہ اس پر ڈالی جس نے اسے دیکھنا تک گوارہ نہیں کیا تھا

Posted On Kitab Nagri

"میری طبیعت نہیں ٹھیک میں کمرے میں جا رہی ہوں"

سبرینہ باؤل ٹیبل پر رکھتی کہتے ساتھ اوپر کی طرف بڑھ گئی۔۔

علایہ اور ہیزل برتن سمیٹ کر کچن میں چلے گئے اور دونوں کے چہرے کی مسکراہٹ غائب تھی

"اتنی محنت کی تھی انسان تعریف ہی کر دیتا ہے مگر وہ ان لڑکوں سے کہاں ہوتی ہے"

ہیزل منہ بسور کر سینے پر بازو باندھے کہنے لگی

"بلکل ٹھیک بول رہی ہو"

علایہ اس کی بات سے متفق ہوتی اثبات میں سر ہلا گئی

تبھی اوزان کچن میں داخل ہوا علایہ اور ہیزل دونوں ایک دم سیدھے ہوئی اور علایہ خاموشی سے کچن سے باہر چلی گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اوزان سینے پر بازو باندھے گہری نظروں سے سر تا پیر اسے دیکھنے لگا

"کیا؟"

ہیزل اسے خود کو دیکھتا پا کر آبرو اچکا گئی

"اتنی تیاری کس کیلیے کی ہے آپ نے پوچھ سکتا ہوں؟"

Posted On Kitab Nagri

اوزان اس کے ساتھ آکر کھڑا ہو تا لبوں پر مسکراہٹ سجائے پوچھنے لگا

"کیوں اچھی نہیں لگ رہی"

اوزان کے سوال پر ہیزل نے بے اختیار بدلے میں سوال کیا

"آپ ہمیں کبھی بری لگ سکتی ہیں؟"

اوزان اس کے مزید قریب ہو تا گھمبیر لہجے میں کہتا اس کی ہارٹ مس کر وا گیا

"میں نے یہ تیاری اپنے شوہر کیلیے کی ہے"

ہیزل پلکیں جھکائے دھیمے لہجے میں اسے جواب دینے لگی

"آپ کے شوہر کا نام جان سکتا ہوں؟"

اوزان جان کر اس سے کہنے لگا ہیزل نے سر اٹھا کر نا سمجھی سے اسے دیکھا اور پھر اس کے چہرے کے تاثرات دیکھ کر سمجھ گئی وہ اسے تنگ کر رہا ہے

"جی آپ کو جان کر کیا کرنا ہے؟"

ہیزل نے بدلے میں اسی انداز میں کہا

"میں دیکھنا چاہتا ہوں کون ہے وہ خوش قسمت شخص جس کی بیوی عید کی صبح اس کیلیے اتنا مزیدار میٹھا بنانے کے بعد اتنی خوبصورت تیار ہوئی ہے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اوزان اس کے کان کے قریب لب لائے گھمبیر لہجے میں سرگوشی کرتا گال سرخ ہو گئے اور لبوں پر شرمیلی مسکراہٹ نمودار ہوئی

"میرے شوہر کا نام اوزان ہے"

ہیزل مسکراتے ہوئے اسے اوزان پر زور دے گئی اوزان کے لبوں پر خوبصورت مسکراہٹ نمودار ہوئی

"تمہیں معلوم ہے ہیزل مجھے تم سے اس قدر محبت ہے کہ میں دنیا کے کسی نامحرم شخص کو اس کی زبان سے تمہارا نام نہ ادا کرنے دو"

اوزان اس کے دونوں ہاتھ تھام کر آج پہلی بار لفظوں سے اپنی محبت کا اعتراف کر رہا تھا ہیزل کے چہرے کی مسکراہٹ گہری ہوئی اور وہ بھوری آنکھوں میں محبت لیے اسے دیکھنے لگی

"اور آپ کو معلوم ہے میں آپ سے بھی زیادہ لکی ہوں"

وہ مسکراتے ہوئے اسے جتانے لگی

"بلکل مجھے معلوم ہے"

وہ اثبات میں سر ہلا کر بہت سادگی سے کہنے لگا وہ دونوں ہنس دیے۔۔

_____'

Posted On Kitab Nagri

"علایہ؟"

علایہ جو کچن سے باہر نکلتے ہی اوپر کی طرف بڑھ رہی تھی عرشیان کی آواز سنتے ہی رک گئی اور نظریں اس کی طرف اٹھائی

"جی؟"

علایہ نے آئبرو اچکائی

"لبِ شیریں بہت لذیذ بنی تھی"

عرشیان لبوں پر مسکراہٹ سجائے دل سے تعریف کرنے لگا وہ ہلکا سا مسکرا کر سر کو جنبش دے گئی

"لبِ شیریں کی تعریف یاد رہ گئی ہے انہیں میری تعریف نہیں کر سکتے"

علایہ دل ہی دل میں خفا ہوتی زینے چڑھنے کیلیے بڑھنے لگی

"اور ہاں"

عرشیان کی دوبارہ آواز پر وہ رک کر وہی کھڑے گردن موڑ کر اس کے چہرے پر نظریں مرکوز کر گئی

"سرخ رنگ تم پر بہت پیارا لگ رہا ہے"

Posted On Kitab Nagri

سادگی سے کہتے ساتھ وہ رکا نہیں آگے کی طرف بڑھ گیا علایہ کے چہرے پر دلفریب مسکراہٹ نمودار ہوئی اور اسے جاتا دیکھنے لگ گئ

"اچھے ہیں"

خود سے کہتے ساتھ وہ کمرے میں آگئ۔۔

•~~~~~~~~~~~~•

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

سبرینہ کمرے کی کھڑکی کے پاس کھڑی باہر لان میں نظریں جمائے ہوئے تھی اسے ہیزل اور اپنا بچپن یاد آنے لگا کتنے خوبصورت دن تھے ان دونوں کی دوستیں پورے خاندان میں مشہور تھیں یہاں تک کہ جب ہیزل نے اوزان کو گناہگار مانا تھا تب بھی سبرینہ اس سے کچھ دنوں کیلیے ہی ناراض رہی تھی اور پھر ہیزل نے اسے بہت پیار سے منالیا تھا اس کے بعد ان دونوں کی کبھی لڑائی نہیں ہو پھر چھ سال بعد جب وہ واپس جیل سے نکل کر آیا تب ہیزل کے منہ اوزان کے متعلق کوئی غلط بات نکلی تھی تو سبرینہ ناراض ہوئی ہیزل اس کو منانے فوراً چلی آئی ہیزل کا سبرینہ کا گزارا نہیں تھا یہ بات سبرینہ خود بھی جانتی تھی ہیزل نے غصے اور پریشانی کی تو اسے اتنا برا لگا کہ سبرینہ نے ہی سے اس سے بھی زیادہ بدتمیزی سے بات کی عمر نے جب کیڈنیپ کیا تب بھی اس نے ہیزل کے متعلق غلط باتیں کی وہ اس کے بارے میں بہت منفی سوچنے لگ گئی تھی پتہ نہیں کیوں اگر ہیزل کی غلطی تھی تو اس سے کئی زیادہ غلطی اس کی اپنی خود کی بھی تھی جو اسے آج سوچنے پر اندازہ ہوا تھا اور مایوسی سے کھڑکی کے آگے پردہ دیتی وہ بیڈ پر بیٹھ گئی دل کیا کہ جا کر ہیزل سے بات کرے مگر ہمت نہیں ہو سکی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سبرینہ بیٹھی یہی سب سوچ رہی تھی کہ یکدم اسے بھوک کا احساس ہوا اور سبرینہ سے بھوک برداشت نہیں ہوتی تھی وہ کھڑی ہوئی اور کچن میں کچھ کھانے کا ڈھونڈنے کیلیے نیچے کی طرف بڑھ گئی۔

سبرینہ سیڑھیاں اتر رہی تھی کہ تبھی نظر سامنے سے آتے ارمان کر گئی جو سیڑھیاں چڑھ رہا تھا ارمان نے ایک سرسری سی نظر اس پر ڈالی اور آگے بڑھنے لگی وہ بھی اس سے نظریں ہٹا کر نیچے اترنے لگی کہ جب دونوں قریب ہوئے تو دونوں کا کندھا مس ہوا جس کے باعث سبرینہ کا پیر ان بیلنس ہوا اور وہ لڑکھڑا کر گرنے لگی ارمان نے مضبوطی سے اس کا ہاتھ تھام کر اسے گرنے سے بچایا سبرینہ خود کو بچتا دیکھ کر اس نے رکی ہوئی سانس بحال کر کے تشکر بھرے نگاہوں سے ارمان کی جانب دیکھا

"صرف انسانیت کے ناطے تمہیں گرنے سے بچایا ہے ہر کوئی تمہاری طرح نہیں ہوتا"

طنزیہ انداز میں کہتا اسے سیدھا کر کے ویسے ہی چھوڑتا اوپر کی طرف بڑھ گیا سبرینہ خالی نظروں سے اسے جاتا دیکھ رہی تھی ایکدم اسکی بھوک اڑ گئی اور کچن کے بجائے وہ باہر لان کا رخ کر گئی اس کا لہجہ سبرینہ کو پھر سے تکلیف پہنچا گیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ دیر لان میں گزارنے کے بعد کمرے میں جانے کا سوچتی اندر ٹی وی لاؤنج کی طرف قدم بڑھا گئی نظر سامنے گئی حامل جیلانی اور مبین جیلانی کے ارد گرد ہیزل علایہ اوزان ارمان عرشیان سب بیٹھے ہنستے ہوئے باتیں کرنے میں مصروف تھے وہ بغیر کچھ کہے وہاں سے آگے بڑھنے لگی

"سبرینہ بیٹی"

حامل جیلانی کی آواز پر وہ رک کر ان کی طرف متوجہ ہوئی

"اوپر کہاں جارہی ہوں یہاں آکر بیٹھو میرے پاس جہاں سب بیٹھے ہیں اتنا اکیلا رہنا بھی اچھی بات نہیں ہے"

وہ مسکراہٹ چہرے پر سجائے نرمی سے کہنے لگے جس پر وہ ناچاہتے ہوئے بھی خاموشی سے ان کے پاس صوفے پر آکر بیٹھ گئی۔

انیلا اور وینارات کے کھانے کا انتظام کرنے کیلیے کچن میں تھیں

"میں نے ایک چیز پر غور کیا ہے ہیزل اور سبرینہ اب آپس میں بات نہیں کرتے ہیں"

حامل جیلانی نے کسی سوچ کے تحت باری باری دونوں پر نظر ڈال کر کہا ہیزل اور سبرینہ دونوں کی مسکراہٹ سمٹ گئی

"نہیں"

Posted On Kitab Nagri

ہیزل نے ابھی بولنے کیلیے منہ کھولا ہی تھا

"ہیزل کو مجھ سے بات کرنا پسند نہیں ہے اب دادا"

وہ سرد لہجے میں کہتے ساتھ ایک نظر اس پر ڈال کر اٹھ کھڑی ہوئی

"نہیں ایسی تو کوئی بات نہیں ہے تم مجھ سے اب بات کرتی ہی نہیں ہو"

سبرینہ کی نسبت ہیزل نے ذرا نرم لہجے میں اس کی بات کا جواب دیا وہ بغیر کچھ کہے وہاں سے چلی گئی ہیزل بھی خاموشی سے سر جھکا گئی اوزان نے ایک نظر ہیزل اور پھر اوپر جاتی سبرینہ پر ڈالی یہ ان دونوں کا معاملہ اس کا بولنا مناسب نہیں تھا یہی سوچ کر وہ خاموش ہی رہا۔ عرشیان کا فون بجا اس نے سکرین پر نظر ڈالی تو ارحم کالنگ جگمگا رہا تھا وہ فون تھام کر باہر کی طرف بڑھ گیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کل رات سے تمہارے فون کا انتظار کر رہا ہوں"

عرشیان نے باہر آکر کال اٹینڈ کرتے ہی سختی سے کہا

"معذرت عرشیان صاحب تھوڑا انتظار کروایا مگر آپ کا نام ہو گیا ہے انور خان کے سارے ساتھی اب جیل میں ہے اور ان پر کڑھی نظر رکھی جا رہی ہے بے فکر رہیں وہ نہ ہی تو اب اس گاؤں میں کسی کو نقصان پہنچائے گے اور نہ ہی ادھر سے نکل سکیں گے"

Posted On Kitab Nagri

ارحم نے مسکراتے ہوئے اسے آگاہ کیا

"ٹھیک ہے تمہیں تمہارا انعام مل جائے گا"

عرشیان کہتا فون بند کر کے جیب میں ڈال کر پلٹا سامنے اوزان کو کھڑا پایا

"کس سے بات کر رہے تھے؟"

اوزان نے سنجیدہ لہجے میں اس سے پوچھا

"اپنی گرل فرینڈ سے"

وہ تپ کر جواب دیتا آگے بڑھنے لگا

"میں آپ کی اس بات پر یقین نہ کروں ٹھیک بات بتائیں"

اوزان اس کے ساتھ چلتے ہوئے خفگی سے کہنے لگا

"ارحم کی کال تھی انور خان کے سارے ساتھی جیل میں قید ہو چکے ہیں اب گاؤں میں سکون رہے گا"

عرشیان اس کی طرف دیکھتے ہوئے اسے ساری بات بتانے لگا

"مگر آپ تو مارنے کا ارادہ رکھتے تھے؟"

اوزان نے اسے یاد کروانا چاہا عرشیان رک کر اسے دیکھنے لگ گیا

"اس میں اور ہم میں پھر کوئی فرق نہ رہتا اوزان"

Posted On Kitab Nagri

عرشیان نے بے حد سنجیدہ لہجے میں اسے سمجھانا چاہا جس پر وہ خاموش ہو گیا عرشیان آگے کی طرف بڑھ گیا جو بھی تھا بات تو بلکل ٹھیک تھی۔۔

•~~~~~~~~~~~~~~•

اس وقت جیلانی حویلی میں سب ڈائننگ ٹیبل پر موجود رات کا کھانا ایک ساتھ بیٹھ کر کھا رہے تھے معمول کی نسبت آج کھانے میں چار مختلف ڈشز اور دو مختلف ڈیزرٹ بنائے تھے اور سب کچھ بیت ہی مزیدار بنا تھا سب کو یوں ایک ساتھ بیٹھا دیکھ حامل جیلانی کو بے حد خوشی ہوئی تھی

"میں نے کھا لیا میرا سر درد کر رہا ہے میں چائے بنانے جا رہی ہو کوئی پیے گا؟"

سبرینہ پلیٹ ٹیبل پر رکھ کر کھڑی ہوتی سب سے مخاطب ہوئی

"ایسا کرو آج تم ہی سب کی چائے بنا دو جب تک چائے بنے گی سب کھانے سے فارغ ہو چکے ہوں گے"

انیلا مسکرا کر اسے پیار سے بولی وہ اثبات میں سر ہلا کر کچن کی طرف بڑھ گئی۔ اور باقی سب کھانا کھانے میں مصروف ہو گئے۔۔

"ہیزل مجھے یاد آیا شاید میں گیس بند کرنا بھول گئی تھی جلدی سے جاؤ بیٹا کچن میں"

Posted On Kitab Nagri

وینا کو یکدم خیال آیا تو وہ فوراً ہیزل سے مخاطب ہوئی ہیزل بھی پریشانی سے کرسی سے کھڑی ہوتی کچن کی طرف بھاگی

سبرینہ پین چولہے پر رکھ کر لائٹر ہاتھ میں لیتی چولہا جلانے لگی ہیزل کچن میں داخل ہوئی نظر اس پر گئی اور اس کی طرف بڑھی

"سبرینہ رکو"

ہیزل اونچی آواز میں اسے منع کرتے ساتھ اس کا بازو تھام کر لائٹر اس کے ہاتھ سے کھینچا اور سائیڈ پر پٹک کر گیس بند کر دی

"شکر ہے"

ہیزل پر سکون ہوتی کہنے لگی سبرینہ اسے دیکھ رہی تھی

"مجھے ابھی اماں نے بتایا کہ وہ گیس بند کرنا بھول گئی ہے شکر ہے کہ تم ٹھیک ہو"

ہیزل اسے خود کو دیکھتا پا کر روکنے کی وجہ بتانے لگی وہ خاموشی سے اسے دیکھ رہی تھی

"تو تمہیں کیا اچھا تھا کہ میں مر جاتی"

سبرینہ خفگی سے اسے کہنے لگی ہیزل نے غصے سے اسے دیکھا

"فضول مت بولو تم ہمیشہ میرے لیے میری اچھی کزن ہی رہو گی بے شک تمہیں میں پسند ہو یا نہ ہو"

ہیزل نے سرد لہجے میں اسے بولا جس پر سبرینہ اسے دیکھنے لگ گئی

Posted On Kitab Nagri

"اور رہی بات اگر تمہیں مارنے ہی ہوتا تو اس طرح بھاگ کر تمہیں روکنے نہ آتی سبرینہ نیگیٹو سوچنا چھوڑ دو آج بھی سب لوگ تم سے اتنا ہی پیار کرتے ہیں جتنا پہلے کرتے تھے دادا ہمیشہ تمہیں ہمارے برابر رکھتے ہیں ابا کے منہ سے میں نے کبھی تمہارے لیے کوئی بری بات نہیں سنی اور اماں تمہیں بلکل بیٹی سمجھتی ہیں عرشیان چاچو اوزان ارمان میں ہم سب تمہارے لیے کچھ برا نہیں سوچتے"

ہیزل نے اسے سمجھانا چاہا سبرینہ اسے سن رہی تھی اور بغیر کچھ کہے وہ اوپر کی طرف بڑھ گئی ہیزل نے ایک سرد آہ بھری اور اسے جاتا دیکھا وہ لڑکی شاید ان لوگوں کے متعلق بہت زیادہ ہی برا سوچ چکی تھی اس لیے کسی کی کوئی بات اس کی سمجھ میں ہی نہیں آتی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

"شکر اللہ کا مجھے یاد آگیا ورنہ پتہ نہیں آج کیا ہوتا"

وینا ہیزل کو واپس آتا دیکھ کر تشکر بھرے انداز میں بولی۔

"جی شکر ہے ورنہ وہ تو چولہا بس جلانے ہی والی تھی"

ہیزل بھی وینا کی بات سے متفق ہوتی بولی ایک بات تو طہ تھی جب بھی سب ٹھیک ہوتا تھا کچھ نہ کچھ گڑبڑ ضرور ہونی ہوتی تھی۔۔

•~~~~~~~~~~~~•

Posted On Kitab Nagri

ہیزل ابھی نماز پڑھ کر فارغ ہوئی اور پورے دن تھکاوٹ کے باعث وہ بیڈ پر لیٹنے لگی تبھی دروازے پر دستک ہوئی ہیزل بیڈ پر جانے کے بجائے دروازے کی طرف بڑھتی اسے کھول گئی سامنے سبرینہ کو کھڑا دیکھ کر وہ تھوڑی حیران ہوئی www.kitabnagri.com

"اتنا حیران کیوں ہو رہی ہو جیسے پہلی دفعہ اس وقت یہاں آئی ہوں ہمیشہ ہی آجاتی تھی"

سبرینہ اس کے چہرے کے تاثرات دیکھتی کہتے ساتھ اندر کی طرف بڑھ گئی

"ایسی بات نہیں ہے"

مسکرا کر کہتے ساتھ دروازہ بند کر گئیwww.kitabnagri.com

"میں واقع شرمندہ ہوں تم صحیح کہ رہی تھی ہیزل کہ میں نے شاید تمہارے ساتھ غلط کیا زندگی میں جب بھی تمہاری ضرورت تھی تم ہمیشہ میرے پاس تھی مگر جب تمہیں میری ضرورت پڑی میں نہیں تھی تمہارے پاس پتہ نہیں مجھے کیا ہو گیا تھا آج جب تم نے فکر کی میری مجھے یقین ہوا کہ تم کبھی بھی مجھے برا نہیں سمجھ سکتی ہو کیا ہیزل ہم پہلے جیسے ہو سکتے ہیں میں جانتی ہوں میں نے غلط کیا مگر مزید تم سے بات کیے بغیر نہیں رہ سکوں گی"

سبرینہ امید بھری نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی

"ایسی کوئی بات نہیں ہے تم ہمیشہ سے ہی میرے لیے بہت اہم ہو سبرینہ"

Posted On Kitab Nagri

ہیزل مسکرا کر کہتے ساتھ اس کے گلے لگ گئی

"تم بھی"

سبرینہ مسکرا کر بولی پیچھے بیٹھی علایہ ان دونوں کو ایسے دیکھ کر مسکرائی

"تم یہ بتاؤ میرے بھائی کیلیے نفرت محبت میں کیسے بدل گئی؟"

سبرینہ اس سے الگ ہو کر تھوڑی حیرانگی سے پوچھنے لگی

"تمہارے بھائی نے ہی مجبور کیا ہے مجھے میں نے جتنا غلط ان کیساتھ کیا ہے اور بہت دفعہ کہا بھی کہ آپ مجھ سے بہتر لڑکی ڈیزرو کرتے ہیں مگر وہ پھر بھی مجھ سے ہی کرنا چاہتے ہیں اور رہی بات تو اب میرا بھی گزارا نہیں ہے ان کے بغیر سبرینہ"

ہیزل ایکدم سنجیدگی سے اسے دیکھتی کہنے لگی www.kitabnagri.com

"ویسے ہم نے سنا ہے لڑکے کو لڑکی کی آنکھوں سے محبت ہو جاتے ہے اس کی مسکراہٹ سے اس کے پیار سے دیکھنے سے مگر بھائی کو تو ہیزل کے غصے سے سے محبت ہو گئی یہ بلکل الگ بات ہے"

سبرینہ بولتے بولتے ایکدم ہنس دی علایہ بھی اس کے ساتھ ہنس پڑی

"ہمم تمہارے بھائی نے سوچا کیوں نا کچھ منفرد کیا جائے ہیزل کے غصے سے محبت کر لیتے ہیں"

ہیزل بھی ہنستے ہوئے مضحکہ خیز لہجے میں کہنے لگی تینوں ہنستی چلی گئی

Posted On Kitab Nagri

"تم چاہو تو یہاں سو سکتی ہو آج ویسے بھی پرسوں میں تمہارے بھائی کے کمرے میں اور علایہ چاچو کے کمرے میں تمہارا بھی اب دلہے راجہ ڈھونڈتے ہیں ہم"

ہیزل شوخ لہجے میں کہنی مار کر چھیڑنے لگی سبرینہ کی مسکراہٹ سمٹ گئی

"کیا ہوا پہلے تو بہت چہکتی تھی شادی کے نام پر"

ہیزل اس کے چہرے کی مسکراہٹ سمٹی پا کر فوراً سے کہنے لگی

"چھوڑو کچھ اور بات کرتے ہیں"

سبرینہ نے بات کا موضوع بدلنا چاہا وہ اثبات میں سر ہلا گئی اور پھر وہ تینوں باتیں کرنے میں مصروف ہو گئی۔۔ www.kitabnagri.com

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آج مہندی کا فنکشن تھا گھڑی صبح کے گیارہ بجا رہی تھی ہیزل علایہ سبرینہ تینوں ہی مزے سے سونے میں مصروف تھی کہ تبھی دروازے پر دستک ہوئی ہیزل اور سبرینہ تو ٹس سے مس نہ ہوئی مگر دستک پر علایہ کی نیند ٹوٹی اس کے کانوں سے ایک بار پھر دروازے کے بجنے کی آواز ٹکرائی وہ اٹھ کر بیٹھتی پیروں پر چپل گھسائے دروازے کی جانب بڑھی

"کون؟"

Posted On Kitab Nagri

دروازے کے پاس آکر اس نے پوچھنا چاہا

"علایہ باجی آپ سے ملنے کیلیے نیچے کوئی آیا ہوا ہے وینا صاحبہ آپ کو بلا رہی ہیں"

ملازمہ کی کہی بات پر اس کی نیند ایکدم سے اڑی اور ماتھے پر بل نمودار ہوئے

"مجھ سے ملنے کیلیے کون ہو سکتا ہے؟"

علایہ نے ذہن پر زور ڈالتے ہوئے پریشانی سے سوچا

"اچھا میں آرہی ہوں"

کہتے ساتھ وہ باتھروم کا رخ کر گئی اور ملازمہ بھی نیچے کی طرف بڑھ گئی

www.kitabnagri.com

فریش ہو کر دوپٹہ صحیح سے کرتی وہ نیچے ٹی وی لاؤنج کا رخ کر گئی ٹی وی لاؤنج میں قدم رکھتے ہی سامنے بیٹھے وجود کو دیکھ کر قدم تھم گئے آنکھوں میں سنجیدگی چھا گئی۔

"ارے علایہ بیٹا آؤ یہ شاید تمہاری کوئی رشتے دار ہے"

وینا اسے دیکھ کر اپنے مخصوص نرم لہجے میں بتانے لگی یاسمین مسکرا دی

"نہیں آنٹی یہ میری رشتے دار نہیں ہے"

علایہ نے سپاٹ لہجے میں جواب دیا یاسمین کے چہرے کی مسکراہٹ غائب ہوئی وینا بھی پریشان ہوئی

"علایہ میں تمہاری ممانی ہوں"

Posted On Kitab Nagri

یاسمین نے مایوس لہجے میں اسے یاد کروانا چاہا

"وہی ممانی جو جانتے ہوئے کہ مجھے راستے کو نہیں معلوم اکیلے بازار میں چھوڑ کر چلی گئی تھی؟"

علایہ سینے پر بازو باندھ کر لہجے میں افسردگی لیے ان سے کہنے لگی

"کیا آپ نے ایک پل کیلیے بھی سوچا تھا ممانی کے اگر آپ مجھے ایسے ہی بیچ سڑک پر چھوڑ دیں گی میرے ساتھ کیا ہو گا نہیں اگر آپ نے سوچا ہوتا آپ ایسی حرکت نہیں کرتی میں پورا دن روئی تھی مجھے نہیں پتہ تھا کہ میں کہاں جا رہی ہو کہاں نہیں میں اتنی خوفزدہ تھی آپ جانتی تھی کہ میں باہر نہیں نکلتی مجھے باہر کی دنیا کیسی ہے نہیں معلوم مگر آپ نے پھر بھی میرے ساتھ یہ سب کچھ کیا صرف اس لیے تاکہ آپ کو مجھے بہو نہ بنانا پڑے آپ اتنی بے رحم کیسے ہو سکتی ہے ایسی عورت میری رشتے دار نہیں ہو سکتی اگر ایسے رشتے دار ہوتے ہیں تو رشتے داروں سے لاکھ بہتر غیر ہیں جنہوں نے مجھے اپنی حویلی میں رہنے کیلیے جگہ دی جنہوں نے ایک دفعہ بھی یہ محسوس نہیں ہونے دیا کہ یہ میرے اپنے نہیں ہے میرا تعلق اس دن ہی آپ سے ختم ہو گیا تھا جس دن آپ نے مجھے بازار میں چھوڑ دیا تھا"

آنکھوں میں نمی لیے مضبوط لہجے میں آج وہ پہلی بار ان کے سامنے ایسے رویے میں بات کر رہی تھی

"میں اپنی اس حرکت پر بے حد شرمندہ ہو بہت وقت سے تمہیں ڈھونڈ رہی تھی مگر تم کہیں نہیں ملی میں نے جو سب تمہارے ساتھ کیا ہے مجھے معاف کر دو علایہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اسکی بہت بڑی سزا دی ہے میرا بیٹا تم جانتی ہو وہ مجھے کس قدر عزیز تھا شعیب فوت ہو گیا ہے اور میرے پاس بھی زیادہ دن

Posted On Kitab Nagri

نہیں بچے مجھے گردوں کا کینسر ہو گیا ہے میرا بچنا مشکل میں بے حد شرمندہ ہوا گر تم مجھے معاف کر دو گی تو میں سکون کیساتھ مر سکوں گی میں تمہارے آگے ہاتھ جوڑتی ہو علایہ میں جانتی ہوں تم اتنی سخت دل نہیں ہو ممانی کو معاف کر دو معافی کے قابل نہیں ہوں لیکن اگر مجھے تم معاف کر دو گی تو اللہ تعالیٰ بھی مجھے معاف کر دے"

یاسمین ہاتھ جوڑے اس کے سامنے آنسو بہاتے ہوئے شرمسار سی سر جھکائے معذرت کرنے لگی اور علایہ اپنی جگہ ساکت ہو گئی ڈیرھ مہینے کے اندر اندر کیا کیا ہو گیا تھا وہ بے یقینی سے انہیں دیکھ رہی تھی اور جب فیصلے رب پر چھوڑ دیے جائے تو وہ اپنے بندے کی جنگ خود لڑتا ہے علایہ ان کی طرف بڑھی

"میں نے آپ کو معاف کیا ممانی کیونکہ میرے ساتھ جو آپ نے کیا ہے اسکے بدلے اللہ تعالیٰ نے آپ کو سزا دے دی ہے آپ جا سکتی ہیں"

علایہ سنجیدہ لہجے میں ان کے پاس آکر بیٹھتے ہوئے بتانے لگی وہ اسکی طرف سر اٹھا کر دیکھنے لگی

"بہت شکریہ تمہارا"

وہ تشکر بھری نگاہیں اس کے چہرے پر جمائے ہوئے بولی اور اٹھ کر باہر کی طرف قدم بڑھا گئی علایہ نے گہرا سانس خارج کیا۔۔

•~~~~~~~~~~~~~~•

Posted On Kitab Nagri

رشتے دار سارے آ چکے تھے ہیزل کی خالہ ڈھولک بجانے میں مصروف تھی ارد گرد سارے کزنز دائرے بنائے گانے گنگنانے اور تالیاں بجا رہے تھے مہندی والی ہیزل اور علایہ دونوں کو مہندی لگانے آئی ہوئی تھی حویلی میں خوب رونق لگی ہوئی تھی۔۔

"دلہے کا نام کیا ہے؟"

مہندی والی ہیزل کی مہندی مکمل کرنے کے بعد اس سے پوچھنے لگی

"اوزان"

ہیزل نے شرمیلی مسکراہٹ کیساتھ نام بتایا

"پورا لکھنا ہے یا پہلا حرف؟"

مہندی والی نے ایک اور سوال کیا

"اردو میں اوزان لکھ دیں"

ہیزل نے اسی مسکراہٹ کیساتھ جواب دیا وہ سر کو جنبش دیتی لکھنے لکھ گئی

وہی علایہ نے صرف عرشیان کے نام کا "A" لکھوایا تھا وہ دونوں اپنے ہاتھوں میں لگی اپنی مہندی دیکھ رہی تھی دونوں نے ہی کبھی نہیں سوچا تھا کہ ان کا نصیب اس شخص کیساتھ جڑا ہے

"لگ گئی مہندی"

Posted On Kitab Nagri

سبرینہ ان دونوں کے پاس آتی مسکرا کر سوال کرنے لگی دونوں اثبات میں سر ہلا گئی

"پرفیکٹ جس طرح تمہارا اور بھائی کا علایہ اور چاچو کا کپل پرفیکٹ ہے"

سبرینہ مسکراتے ہوئے خوشی سے دونوں کو بولتی مسکرانے پر مجبور کر گئی۔۔

www.kitabnagri.com

اوپر کھڑے اوزان اور عرشیان ہیزل اور علایہ پر اپنی نظریں جمائے ہوئے تھے ان دونوں کو مسکراتا دیکھ کر دونوں کو کافی اچھا لگ رہا تھا تبھی دونوں کے درمیان خالی جگہ پر ارمان آکر کھڑا ہوا

"ساری زندگی اب آپ نے ان دونوں کو ہی دیکھنا ہے اسی لیے فلحال کمرے میں چلیں دادا نے مجھے آپ دونوں پر سخت نظر رکھنے کا کہا ہے"

ارمان باری باری دونوں نظر ڈالتا دانتوں کی نمائش کروائے آگاہ کرنے لگا دونوں نے ارمان کی طرف دیکھا www.kitabnagri.com

"تو سنگل ہے تو ہماری فیلینگز نہیں سمجھ سکتا"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ دونوں یک زبان ہو کر کہنے لگے ارمان نے حیرانگی سے ان دونوں کو دیکھا

"آپ دونوں واقع بیسٹ فرینڈز ہوں"

وہ مسکراتے ہوئے بتانا ضروری سمجھنے لگا اوزان اور عرشیان نے کندھے اچکائے

Posted On Kitab Nagri

"اور میں سنگل ہی ٹھیک ہوں ابھی میری عمر زندگی کو انجوائے کرنے کی چلیں کمرے میں چلیں رات میں اپنی اپنی کو دیکھنا آجاؤ"

ارمان ان دونوں کے کندھے پر بازو ڈالتا کمرے کی طرف بڑھ گیا۔۔

•~~~~~~~~~~~~~~•

مہندی کی تقریب کا انتظام لان میں منعقد ہوا تھا جس کو بہت ہی خوبصورتی سے سجایا گیا تھا سب گھر کے افراد تیار تھے مہمان بھی آنا شروع ہو چکے تھے تبھی حامل جیلانی کے ساتھ اوزان اور عرشیان چلتے ہوئے آتے دیکھائی دیے اوزان نے گہرے سبز رنگ کی شلوار قمیض پہنے ہوئی تھی بالوں کو نفاست سے سجائے بڑھی ہوئی بیئرڈ میں سیاہ آنکھوں میں چمک لیے چہرے پر مسکراہٹ سجائے وہ پرکشش لگ رہا تھا وہی عرشیان سیاہ شلوار قمیض میں ملبوس پیروں پر کھیڑی پہنے سکن شال لیے ہینڈسم لگ رہا تھا وہ دونوں شان سے چلتے ہوئے سٹیج پر بیٹھ گئے سب مہمانوں کی نظریں ابھی ان دونوں پر ہی تھے کہ تبھی ہیزل اور علایہ بھی حامل جیلانی کے سائے میں چلتی ہوئی سٹیج کی طرف چھوٹے چھوٹے قدم بڑھاتی نظر آئی ہیزل نے بھی گہرے سبز رنگ کا ہی ریشمی نفیس کامدار پیروں تک فراک زیب تن کر رکھا تھا سر پر گولڈن حجاب کیے اوپر گہرے سبز رنگ کا دوپٹہ اوڑھے لائٹ سے میک اپ اور جیولری

Posted On Kitab Nagri

میں ملبوس وہ جاذبِ نظر لگ رہی تھی وہی علایہ نے اورنج رنگ کا پیروں تک فراک زیب تن کیا ہوا تھا ہم رنگ دوپٹہ سر پر لیے لائٹ سے میک اپ اور جیولری خوبصورت لگ رہی تھی ہیزل اوزان کے پہلو میں آکر بیٹھی وہی علایہ عرشیان کے پہلو میں آکر بیٹھی دونوں نے مسکراتی ان دونوں پر ڈالی۔

"تم نے جان کر گرین پہنا ہے؟"

اوزان اس کے قریب ہو کر آہستگی سے کہنے لگا کہ ہیزل نے اوزان پر نظر ڈالی اسے گرین میں دیکھ وہ واقع شاکڈ تھی جیسے دو سکینڈ پہلے اوزان تھا

"نہیں یہ اتفاق ہے"

ہیزل نے نفی میں سر ہلا کر اسے سچ بتایا

"نہیں یہ اتفاق نہیں ہے میں نے جان کر گرین پہنا ہے"

وہ گھمبیر لہجے میں کہتے ساتھ اسکے لبوں پر مسکراہٹ سجا گیا اور خود بھی مسکرا دیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اتنی کنفیوز کیوں ہو رہی ہو؟"

عرشیان اس کے کانپتے ہاتھوں پر غور کرتا نرمی سے پوچھنے لگا

"سب مجھے دیکھ رہے ہیں"

اس نے دھیمے لہجے میں جواب دیا عرشیان کے ہونٹوں پر مسکراہٹ نمودار ہوئی

Posted On Kitab Nagri

"سب تمہیں ہی دیکھیں گے کیونکہ تم دلہن ہو علایہ"

عرشیان نے اسے سمجھانا چاہا وہ سر کو جنبش دے گئی

"مگر میں زیادہ گیدرنگ میں جاتی نہیں ہو شاید اسلیے"

علایہ نے اسے بتانا ضروری سمجھا

"ریلیکس یہ سب تمہیں خوشی سے دیکھ رہے ہیں"

عرشیان نے اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر اسے تسلی بخشی علایہ نے نظر اٹھا کر اسے دیکھا اور لبوں پر مسکراہٹ نمودار ہوئی۔۔۔

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

سبرینہ کزنز وغیرہ کیساتھ کھڑی اپنی تصویریں اتارنے میں مصروف تھی وہ پرپل رنگ کے گرارے میں ملبوس بالوں کو پراندے میں باندھے لائٹ سے میک اپ میں کانوں میں جھمکے پہنے پیاری لگ رہی تھی کہ بے اختیار نظر ارمان پر گئی جو کسی سے مسکراتے ہوئے بات کر رہا تھا ہارٹ بیٹ مس ہوئی دل میں خواہش پیدا ہوئی کہ کاش وہ بھی پلٹ کر اسے دیکھے مگر وہ جانتی تھی وہ نہیں دیکھے گا کیونکہ ارمان کے دل میں اس کیلیے کسی قسم کے جذبات نہیں تھے وہ افسردگی سے سر جھکا گئی۔۔۔

www.kitabnagri.com

مہندی کا فنکشن ختم ہوتے ہوئے رات کے ڈھائی بج گئے تھے اور وہ سب حد سے زیادہ تھکے ہارے تھے اس لیے مہمانوں کے جاتے ہی وہ سب اپنے کمروں کی طرف بڑھ گئی۔

"یہ لو دونوں دلہنیں چائے پی لو"

سبرینہ ہاتھ میں ڈش تھامے اسے بیڈ پر لیٹے دیکھ کر مسکراتے ہوئے کہنے لگی

"افف رہنے دیتی صبح پی لیتے تم بھی تو تھکی ہوئی تھی"

Posted On Kitab Nagri

ہیزل نے اس کو دیکھتے ہوئے خفگی سے کہا

"ارے تھوڑا پروٹوکول تو دینا چاہیے ویسے بھی کل کو تم رخصت ہو کر اس حویلی میں آؤ گی اور ایک مہینے تم دونوں ہی پر تو اس حویلی کی ذمہداری آجائے گی"

سبرینہ ان دونوں کو کپ تھماتے ہوئے مضحکہ خیز لہجے میں کہنے لگی

"جی جی بلکل اور آپ کو بھی ہم اپنے ساتھ اپنی زمہ داریوں پر لگائے گے"

علایہ نے اسی کے انداز میں کہا اور پھر تینوں ایک ساتھ مسکرائی چائے پیتے دوران وہ ایسی ہی مذاق کرتی رہی اور پھر ان تینوں کی ہی آنکھ لگ گئی۔۔۔

www.kitabnagri.com

•~~~~~~~~~~~~~~•

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بارات کا فنکشن بھی بہت اچھے سے ہو گیا تھا ہیزل سرخ رنگ کے لہنگے میں ملبوس پر جس پر ہم رنگ نفیس سا کام ہوا ہوا تھا ہونٹوں پر ڈیپ ریڈ لپسٹک لگائے وہ ایک بار پھر سے ہر ایک کو چت کرنے کی صلاحیت رکھتی تھی اسوقت اوزان کے کمرے کے بیڈ پر لہنگہ پھیلائے بیٹھی وہ اس کا انتظار کر رہی تھی تبھی دروازہ کھلنے کی آواز آئی اور نظر اس پر گئی وہ سر جھکائے خاموشی سے بیٹھی اسے مسکرانے پر مجبور

Posted On Kitab Nagri

کر گئی تھی ہیزل اپنے ہاتھوں کو گھبراہٹ کے مارے میں آپس میں ٹکروا رہی تھی تبھی وہ اس کے پاس آکر اس کے سامنے بیٹھا www.kitabnagri.com

"میں نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ ایک دن تم اس کمرے میں میری بیوی کی حیثیت سے بیٹھی ہو گی"

اوزان اس کے چہرے پر اپنی نظریں مرکوز کیے بات کا آغاز کر گیا ہیزل نے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا

"مجھے جیل بھجوانے کے بعد تو تم مجھے بلکل بھی پسند نہیں تھی سوچا تھا کبھی زندگی میں جب واپس آؤ گا تو تم سے بات تک نہیں کروں گا مگر قسمت دیکھو تمہیں دلہن کے روپ میں دیکھ کر میں دل ہار بیٹھا اس وقت شدت سے دل میں یہ خواہش پیدا ہوئی کہ کاش تمہارا نکاح مجھ سے ہوتا"

اوزان آخری لفظوں پر چہرے پر مسکراہٹ سجائے اسے آگاہ کرنے لگا وہ حیرانگی سے اسے دیکھنے لگی

"تو نکاح آپ نے اس لیے کیا تھا؟"

ہیزل نے حیرت بھرے انداز میں اس سے استفسار کیا وہ اثبات میں سر ہلا گیا

"نکاح کے وقت تو میں خود بھی اس سب کو ماننے سے انکار کر رہا تھا میں نے خود بھی سمجھایا کہ میں نے صرف خاندان کی عزت کیلیے یہ قدم اٹھایا ہے مگر بعد میں سمجھ آئی کہ نہیں میں واقع یہ نکاح کرنا چاہتا تھا واقع میرا دل تمہارے آگے ہار گیا تھا کچھ دعائیں اللہ تعالیٰ فوراً سن لیتے ہیں شاید اللہ نے بھی میری دلی دعا سن لی تھی"

وہ اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیے نرم لہجے میں کہتا اسے مسکرانے پر مجبور کر گیا

Posted On Kitab Nagri

"اب میری زندگی میں تم بہت اہمیت رکھتی ہو ہیزل تمہارا میری زندگی میں نہ ہونا میرے لیے یہ سوچ بھی بہت تکلیف دہ ہے"

اوزان اس کا ہاتھ پر اپنے ہونٹوں کا لمس محسوس کرواتا شدتِ جذبات سے بتانے لگا

"اوزان ہم دونوں کو کوئی اب صرف الگ کر سکتی ہے تو وہ موت ہے اس کے علاوہ کوئی بھی نہیں میں نے بھی کبھی نہیں سوچا تھا کہ میرا نصیب میرے اللہ تعالیٰ نے آپ سے جوڑا ہے اور یہ کمرا میرا کمرا ہو گا مگر اب جب ہم دونوں کا ملنا لکھا ہی تھا تو میں کبھی بھی آپ سے خود کو دور نہیں کرنا چاہوں گی کیونکہ ایک بات تو میں جانتی ہوں اس دنیا میں اگر مجھ سے سب سے محبت کوئی کرتا ہے وہ آپ ہیں"

ہیزل اس کے چہرے پر نظریں مرکوز کیے کہنے لگے اس کے لہجے سے خوشی صاف محسوس ہو رہی تھی

اوزان کی مسکراہٹ بھی گہری ہوئی www.kitabnagri.com

"میرے خیال سے ہم دونوں کو نفل ادا کر دینے چاہیے"

اوزان اسے بولا اور کھڑا ہوا ہیزل اسے خفگی سے دیکھنے لگی

"آپ نے میری تعریف ہی نہیں کی کیا میں پیاری نہیں لگ رہی؟"

ہیزل نے منہ بسور کر خفگی سے اس سے پوچھا

"خوبصورتی نہ لباس میں ہے نہ صورت میں نگاہیں جسے چاہیں حسین کر دے اور میری آنکھوں کو تم سے زیادہ حسین کوئی لگتا ہی نہیں ہے"

Posted On Kitab Nagri

اوزان واپس اس کے سامنے بیٹھتا گھمبیر لہجے میں کہتے ساتھ اسے شرمانے پر مجبور کر گیا وہ پلکیں جھکا گئی۔۔ www.kitabnagri.com

"چلو نفل ادا کر لیں""

اوزان اس کا ہاتھ تھام کر اسے دھیان سے کھڑا کرنے لگا ہیزل نے کپڑے تبدیل کیے اور وضو کر کے باہر آئی اوزان اور اس نے مل کر نفل ادا کیے ادا کرنے کے بعد ایک دوسرے کو دیکھ کر مسکرائے اوزان نے اسے سینے سے لگایا اور اس کی پیشانی پر اپنے پیاری کی مہر لگادی اسکا لمس محسوس کرتے ہی آنکھیں بند کر گئی۔

•~~~~~~~~~~~~~~•

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عرشیان اور علایہ نفل پڑھ کر فارغ ہوئے وہ جائے نماز رکھ کر واپس پلٹی جب عرشیان نے اسکا ہاتھ تھاما اور بیلکونی میں لے آیا۔ www.kitabnagri.com

"علایہ میں تم سے وعدہ کرتا ہوں کہ میں تمہیں کبھی بھی اپنے کسی عمل سے تکلیف نہیں پہنچاؤ گا"

عرشیان ہیزل پر اپنی گہری نظریں جمائے اسے کہنے لگا

"میں بھی آپ سے وعدہ کرتی ہوں کہ ساری زندگی آپ کیساتھ وفادار رہوں گی"

Posted On Kitab Nagri

علایہ بھی اپنی نظریں اس کے چہرے کی طرف کرتی مسکرا کر بولی۔

"تم آج بے حد خوبصورت لگ رہی تھی مسز عرشیان"

اسے اپنی طرف کھینچ کر قریب کرتا گھمبیر لہجے میں کہنے لگا علایہ کی ہارٹ بیٹ مس ہوئی اور وہ پلکیں جھکا گئی۔ www.kitabnagri.com

"تھینک یو"

علایہ نے حد سے زیادہ دھیمہ۔لہجہ اختیار کیا عرشیان بمشکل سن سکا لبوں پر موجود مسکراہٹ گہری ہوئی عرشیان نے اس کے گرد اپنے دونوں بازو حائل کر کے اس کا سر اپنے سینے پر رکھ دیا۔

"عرشیان میں بہت خوش ہوں کہ مجھے آپ جیسا ہمسفر ملا"

وہ اس کے سینے سے لگی اسے مسکراتے ہوئے آگاہ کرنے لگی

"میں بھی مگر اس سے بھی زیادہ خوشی کی بات یہ ہے کہ تم میری باہوں میں لپٹی ہوئی ہو"

عرشیان آخری جملہ شرارتی انداز میں کہتا اسے ہنسنے پر مجبور کر دیا۔۔

•~~~~~~~~~~~~~~~~•

Posted On Kitab Nagri

سبرینہ اپنے کمرے میں تھی پرسوں اس کا پیپر تھا اور وہ اسی کی تیاری میں مصروف تھی اس دن کے بعد سے اس کی ارمان سے کسی قسم کی کوئی بات نہیں ہوئی تھی نہ ارمان نے کی تھی نہ اس نے کرنا مناسب سمجھا وہ سمجھ گئی تھی کہ وہ اسے پسند کرتی ہے مگر دنیا میں ہر خواہش بھی پوری نہیں ہو سکتی ہے اس لیے اس نے صبر کا راستہ چنا تھا www.kitabnagri.com

وہی دوسری طرف ارمان مبین جیلانی پرسکون سونے میں مصروف تھے فنکشنز کی تھکاوٹ کی وجہ سے شاید نیند پوری نہیں ہوئی تھی اس لیے وہ اپنی نیند آج پوری کرنے کا ارادہ رکھتا تھا محبت جیسے لفظ سے بھی فلحال اسے پسند نہیں تھے کرنا تو بہت دور کی بات تھی ہر کہانی کی ہیپی اینڈنگ نہیں ہو سکتی ہے۔

انور خان اور اس کے تمام ساتھی جیل میں تھے وہ غصے سے پاگل ہوا بیٹھا تھا آج اسے تیسرا ہفتہ شروع ہو چکا تھا اور ان تین ہفتوں میں اسے اس جگہ سے نفرت ہو چکی تھی

"نکالو مجھے نکالو یہاں سے میں کہتا ہوں نکالو"

وہ بے حد زور سے چیختا سلاخوں کو پکڑے ان کو زور سے پلانے کی کوشش کرنے لگا کہ تبھی کانسٹیبل اس کے جیل میں آیا اور دو تین ڈنڈے اس کی کمر پر مارے وہ درد سے چیخ اُٹھا

"اب خاموش رہو ورنہ پوری رات تجھے مارتا رہوں گا"

Posted On Kitab Nagri

وہ اسے ایک اور ڈنڈا مار کر خوفزدہ کرتا باہر نکل گیا انور خان کی آنکھوں میں درد سے آنسو آ گئے مگر ہلک سے ایک آواز نہیں نکلی خود کو وہ اس وقت جتنا بے بس محسوس کر رہا تھا اس نے کبھی نہیں کیا تھا انسان کے کیے کی سزا اسی دنیا میں یا اگلے جہان میں ضرور ملتی ہیں۔۔

www.kitabnagri.com

اختتام۔۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595